جملہ حقوق محفوظ ہیں

اردو ترجمہ

لوامع الشبریہ

فی

علاج امراض البشریہ

مصنفہ

جالینوسِ دہر فلاطونِ عصر شبّر حسین شبر کاظمی

مترجمہ

حکیم ڈاکٹر سید علی کوثر حنفی چاندپوری سند یافتہ تمغہ یافتہ آصفیہ طبیہ کالج بھوپال

جس میں

تشخیصی رموز و علامات اور اصول علاج کے علاوہ

تمام امراض کے اعلیٰ پایہ کے ۲۵۰۶ صدری و اسراری نسخہ جات درج ہیں

پبلشرز:- دار الکتب رفیق الصحت (متعلقۂ الطبیب) لاہور

الطبیب لاہور

بمنا عم فی الدکان منفعت

جشن دور دور عہ پیسہ سالانہ

دُنیائے طِبّ کا بہترین مستند ماہانہ مجلّہ

جس میں

طبّ و مُتعلقات طِبّ پر سیر حاصِل علمی و فنی مَباحث

معقول اور مُدلّل پیرائے اور شستہ اور شگفتہ انداز میں درج ہوتے رہتے ہیں!

زیر ادارت

عالیجناب حکیم محمد شریف صاحب ایچ۔پی۔ایل۔ایل

جنھیں

طبّی ادارت اور طبّی جرائد نویسی میں مُسلمہ طور پر بہترین و دیرینہ تریں کمال حاصِل ہے۔

سالانہ جلد جنوری سے شروع ہو کے دسمبر میں ختم ہوجاتی ہے

سالانہ اشاعتِ خاص جنوری کے لئے مخصوص ہے۔

اس کے علاوہ بھی اشاعتہائے خاص کا انتظام کیاجاتا ہے

"الطبیب" کی خاص اشاعتوں کو مخصوص مقبولیت عامہ حاصل ہے

رسالہ مفید ہے طبیب و غیر طبیب کیلئے ایک سلتھ

تقطیع $\frac{20 \times 30}{8}$ اور رسمی تعداد صفحات ہے ساٹھ

اگر آپ بہی خواہ طب و اطبا ہیں۔ تو "الطبیب" کی سرپرستی فرمائیے۔

اور اس بہترین خادمِ علم و فن کی خدمتگزاریوں کا حلقہ وسیع تر بنائیے!

المشتہر

مینجر رسالہ "الطبیب" برکت علی خاں روڈ، بیرون موچی دروازہ، لاہور

جملہ حقوق محفوظ

طبع دوم

قیمت ۲ر ۱

اُردو ترجمہ

لوامعُ الشبریہ

فی

علاجِ امراض البشریہ

مصنّفہ

جالینوسِ دہر فلاطونِ عصر شبیر حسین شبیر کاظمی

حصّہ اوّل و دوم

مترجمہ

حکیم ڈاکٹر سیّد علی کوثر حنفی چاندپوری سند آصفیہ طبیہ کالج بھوپال

جس میں

تشخیصی مفرد علامات و اصول علاج کے علاوہ

تمام امراض کے اعلیٰ پایہ کے ۲۵۰۶ صدری و اسراری نسخہ جات درج ہیں!

اتحاد پریس بل روڈ لاہور میں باہتمام شیخ امین الدین پرنٹر چھپا اور دفتر رسالہ دار الکتب فیض الصحت متعلقہ رسالہ الطبیب بیرون موچی دروازہ لاہور سے شایع کیا گیا

نذر

نہایت ادب و احترام اور وفور عقیدت و
اطاعت کے ساتھ اس ترجمہ کو اپنے والد بزرگوار حضرت
قبلہ حکیم مولوی علی مظفر صاحب مدظلہم کی خدمت میں پیش کرنیکی
سعادت حاصل کرتا ہوں تاکہ بیشمار معصیتوں کی تاریکی
میں سعادت کی یہ مشعل میرے ڈگمگاتے ہوئے پیرن کو
صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق بخشے ۔

گناہگار

علی کوثر

دیباچۂ طبع دوم

لوامع الشبریہ کتاب ہے۔ ایک عزیز الوجود مجربات کا خزینہ اور نادر و نایاب نسخہ جات کا گنجینہ ہے۔ جس میں تشخیصی رموز و علامات اور بے نظیر اصول علاج کے علاوہ اڑھائی ہزار سے زائد صدری و اسراری نسخہ جات درج ہیں۔ اس اجمال کی مزید تفصیل معلوم کرنی ہو تو وہ آئندہ صفحات میں مل جائے گی۔ اور اپنے منہ سے آپ بولے گی۔

ہمیں یہاں سب سے پہلے چند تمہیدی کلمات عرض کرنے ہیں۔ تاکہ ناظرین کرام آگاہ ہو سکیں۔ کہ لوامع الشبریہ اردو پیرہن میں آ کر زیور طبع سے کیونکر آراستہ ہوئی۔ اور حلقان طب کے مطبوں کی زینت بنی۔

رسالہ "الطبیب" اپنی سالانہ اشاعت خاص کا اہتمام کیا کرتا ہے۔ جس میں ایک ہی موضوع شرح و بسط سے درج ہوتا ہے۔ اس دستور کے مطابق ۱۹۳۸ء کے اوائل میں "الطبیب" کو جو اشاعت خاص شائع کرنی پڑی۔ وہ لوامع الشبریہ پر مشتمل تھی جس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی۔ کہ اس میں اعلیٰ پایہ کے مجربات تھے جن کے سامنے دوسری عام بیاضوں کی چنداں حقیقت نہ تھی۔ پھر تشخیص و اصول علاج کے وہ جواہر ریزے تھے۔ جو ہر مطب میں بے حد کار آمد و فائدہ بخش ہیں۔ "الطبیب" نے جنوری و فروری ۱۹۳۸ء کی یکجائی اشاعت میں جو ۲۲۴ صفحوں پر مشتمل تھی۔ لوامع الشبریہ کا حصہ اول درج کیا۔ جسے طبی دنیا نے بیحد سراہا۔ کتاب ضخیم تھی۔ اور الطبیب کے چند پرچوں میں سما نہ سکتی تھی۔ اس لیے تجویز ہوئی۔ کہ اس لذیذ طبی حلوے کی دوسری طشتری مئی ۱۹۳۸ء میں نذر ناظرین کی جائے۔ جس کے لیے وہ انتظار کی گھڑیاں گن گن کر گذار رہے تھے۔ یہ گویا حصہ دوم تھا۔ جو ۲۲ صفحہ سے لے کر ۳۵۲ صفحہ پر پھیلا ہوا تھا اس پر بھی لوامع الشبریہ کی پہنائی الطبیب کی اشاعت خاص کے ضمیمے میں نہ سما سکی ناظرین نے بقیہ کا تقاضا شروع کیا۔ جو بالآخر الطبیب کی اشاعت خاص بابت جنوری فروری ۱۹۳۹ء میں پورا کیا گیا۔ اور ہم اس فرض کے بار گراں سے سبکدوش ہوئے۔ جو ہم نے لوامع الشبریہ کی اشاعت کے بارے میں اپنے کندھوں پہ لے رکھا تھا۔

طبی دنیا میں جو اصحاب "الطبیب" کے سرپرست اور خریدار تھے۔ انہیں "الطبیب" کی

وساطت سے تین حصوں میں لوامع الشبریہ تمام وکمال حاصل ہوگئی۔ لیکن اس حلقے سے باہر بھی ایسے اصحاب ضرور تھے۔ جنہیں شومئی قسمت سے الطبیب کی خریداری کا فخر ہنوز حاصل نہ ہوا تھا۔ انہوں نے جب طبی دنیا میں لوامع الشبریہ کی جلوہ ریزیاں دیکھیں۔ تو پروانہ وار اس شمع طبی پر ٹوٹ پڑے۔ چنانچہ ہمیں ایسے قدردان اصحاب کی خاطر لوامع الشبریہ کو کتابی صورت میں علیحدہ شائع کرنا پڑا ہے۔ اور اس کی یہ تجویز کیگئی ہے۔ کہ الطبیب کی اشاعت خاص مطبوعہ جنوری و فروری ۱۹۳۸ء اور ضمیمہ اشاعت مذکور بابت مئی ۱۹۳۸ء میں لوامع الشبریہ کے جتنے صفحے سمائے ہیں۔ انہیں ملاکر لوامع الشبریہ کا حصہ اوّل و دوم قرار دیا جائے۔ اور حصہ مندرجہ الطبیب بابت جنوری و فروری ۱۹۳۹ء کو لوامع الشبریہ حصہ سوم کے طور پر الگ رکھا جائے۔ لیکن بعض خریداروں کے لئے یہ تینوں حصے یکجائی صورت میں بھی پیش کردیئے جائیں۔

حصہ سوم میں اصل کتاب کے صفحات ۳۵۳ سے لیکر ۵۰۶ تک ہیں۔ لیکن آخر میں بعض ضروری ضمیمہ جات۔ تنقیدات وآرا اور سب سے بڑھکر مکمل فہرست مضمون وار بقید صفحہ نہایت کارآمد زوائد ہیں۔ جن سے ناظرین کو بڑی سہولتیں پہنچیں گی۔

باقی ابتدائی امور کتاب کے دیباچہ طبع اول مورخہ یکم جنوری ۱۹۳۸ء میں نیز اس مفصل مقدمہ میں درج ہیں۔ جو مترجم کتاب حکیم علی کوثر نے حوالۂ قلم کیا ہے۔ اور اصل کتاب کے آغاز میں لگا ہے۔

بالآخر دعا ہے۔ کہ حکیم مطلق ہماری ان ناچیز مساعی طبیہ کو مشکور بنائے۔ اور انہیں شرف قبول عامہ حاصل ہو۔

خادم علم وفن

(حکیم) محمد شریف

مدیر "الطبیب"

لاہور۔ اکتوبر ۱۹۳۹ء

دیباچۂ طبعِ اوّل

"الطبیب" مئی ۱۹۳۴ء میں معرض وجود میں آیا تھا۔ اور اس نے اپنی زندگی کے جو مقاصد طبی دنیا کے سامنے رکھے تھے وہ ابتداہی میں درج رسالہ کردیئے گئے تھے جنہیں پڑھ کر بہی خواہان طب یکزبان تھے۔ کہ الطبیب کا لائحہ عمل بہت بلند پایہ ہے۔ اور اگر حکیم مطلق کی طرف سے اُسے ان پر گامزن ہونے یا انہیں جامۂ عمل پہنانے کی توفیق عطا ہوتی۔ تو یہ طب قدیم کی ڈگمگاتی کشتی کو بادِ مخالف کے تھپیڑوں سے بچا کے ساحل مراد تک پہنچا سکے گا۔

اس قسم کی امیدیں جو آئندہ کے متعلق قائم کی جاتی ہیں۔ پورا ہونے میں کچھ وقت لیا کرتی ہیں جو عام حالات کے ماتحت چند برسوں پر وسعت پذیر ہو جاتی ہیں۔ لیکن مقام شکر ہے۔ کہ "الطبیب" کے بارے میں بہی خواہان طب کو اس قسم کے انتظار کی زیادہ زحمت برداشت نہ کرنی پڑی۔ "الطبیب" نے شروع ہی سے اپنے مقاصد مہمہ پر شرح وبسط سے بحث کا تانتا باندھ دیا۔ تاکہ اس کی نئی امنگوں اور نئے لائحہ عمل سے طبی دُنیا کماحقہٗ روشناس ہو جائے۔ ان مقاصد میں سے جو الطبیب کے سرورق کے اندر ہر مہینے درج ہوا کرتے ہیں۔ مقصد دوم طب قدیم کے احیاء وترقی اور اپنے مایۂ ناز علوم فنون کے تحفظ کی تدابیر سے متعلق ہے۔ مقصد سوم میں طب قدیم کی مفید اور کارآمد کتابوں کی اشاعت داخل ہے۔ مقصد ہفتم کا مدعا یہ ہے کہ صُدری مجربات اور اکسیری نسخہ جات کی اشاعت سے طلسم بخل کو توڑ کر اخفائے مجربات کی مذموم عادت کو دور کیا جائے۔ اور مقصد یازدہم کی غرض وغایت یہ ہے۔ کہ طبی مصنفین کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ یہ مقاصد جو بظاہر الگ الگ معلوم ہوتے ہیں۔ درحقیقت ایک ہی اصل کی فروع ہیں۔ اور آپ یہ سن کر خوش ہونگے۔ کہ "الطبیب" کے ایک ہی قدم عمل میں ان مقاصد چہارگانہ کی تکمیل کی صورت پیدا ہوگئی ہے۔ یعنی لوامع الشبریہ جو صدری مجربات اور اسراری نسخہ جات کا بہترین قدیمی مجموعہ ہے۔ جو زبان اُردو میں زیور طبع سے آراستہ ہو رہا ہے۔ اس مجموعے کی طبی اہمیت ذہن نشین کرنے کو مترجم صاحب یعنی حکیم ڈاکٹر سید علی کوثر صاحب ہاشمی چاندپوری کا وہ مقدمہ امعان نظر سے پڑھنا ضروری ہے۔ جو اگلے صفحات میں درج ہے۔

لیکن اختصار کے ساتھ ہم یہاں اتنا ہی عرض کرنا کافی سمجھتے ہیں۔ کہ یہ ایک گودڑی کا لعل تھا۔ جسے کوثر صاحب کی باریک بین نگاہ منظر عام پر لے آئی۔

اس وقت یہ بے نظیر طبی مجموعہ قدردان ہاتھوں اور مشتاق نگاہوں کے سامنے ہے! اس لئے وہ اپنے بہترین محاسن اپنی زبان حال سے عرض کریگا۔ اور واقف کار حضرات سے ان دقتوں اور رکاوٹوں کے دور کرنے پر جو اس کی ترتیب اشاعت میں سنگ راہ تھیں ضرور خراج تحسین وصول کرے گا۔ ہم بلا خوف رد کہہ سکتے ہیں کہ اصل بیاض میں جو فارسی زبان کے اندر ہے۔ اکثر نسخوں کا سریانی زبان اور رموز حروف میں اندراج اور اجزاء نسخہ کا غیر معروف الفاظ میں استعمال اور پھر ان کی زمانہ حاضرہ کے ناموں سے تطبیق یہ ایسی گراں مشکلات تھیں۔ جن سے کوئی علم دوست طبی ہستی گذشتہ چند صدیوں میں عہدہ برآ نہیں ہو سکی۔ اور نہ اس کی اشاعت عامہ پر قادر ہوئی معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ طبی سعادت کوثر صاحب کے حصے میں ہی آنی تھی اور اب آگئی۔

یہ بیاض جس حد تک اب مکمل نظر آ رہی ہے۔ اس حد تک مکمل نہ ہو سکتی۔ اگر ہمارے نادیدہ کرمفرما جناب حکیم ابو الفدا محمود احمد صاحب سند و تمغہ و گرانٹ یافتہ سرکار عالی و معتمد انجمن اطباء یونانی حیدرآباد دکن کی دوررس اور اہمیت شناس نگاہیں اس طرف نہ اُٹھتیں کہ ان کے پاس لوامع الشبریہ کا جو فارسی مطبوعہ نسخہ موجود ہے۔ وہ بھی اس سلسلے میں ایک نظر دیکھ لیا جائے۔ ممدوح کی اس پیشکش کو ہم نے نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ چنانچہ اسی کے طفیل وہ کمی پوری ہو گئی۔ جو ان بیاضوں میں سوء اتفاق سے چلی آتی تھی۔

انہی ہر دو حضرات کے اشتراک عمل اور علم دوستی کی بدولت لوامع الشبریہ کا یہ بے نظیر نسخہ پایۂ تکمیل کو پہنچا ہے۔ اور ہماری زبان نطق اس حسن اتفاق پر حکیم مطلق کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہے۔ ہم ان دونوں حضرات کی عکسی تصاویر سے کتاب مزین کر رہے ہیں۔ کہ طبی دُنیا اُن کی محنت و ایثار کی بجا طور پر قدر افزائی کرے۔ اور اپنے ان محسنوں سے روشناس بھی ہو جائے۔ بیاض کے اصل مصنف سید حسین کاظمی کے تاریخی حالات مفصل طور پر معلوم نہیں ہو سکے۔ ورنہ ہم اس عالی مقام طبی ہستی کا بھی ناظرین کرام سے تفصیلی تعارف کرا دیتے۔ اگر دیکھا جائے تو اس مجموعے کے تاریخی پہلو میں یہی ایک کمی رہ گئی ہے۔ جس کی تلافی حکیم مطلق کو منظور ہوئی۔ تو آئندہ طبع میں ہو جائیگی۔

خادم علم و فن (حکیم) محمد شریف
مُدیر الطبیب

لاہور یکم جنوری ۱۹۳۸ء

۷۸۶

مقدمہ

میرے خاندان میں زمانۂ قدیم سے طبابت چلی آتی ہے، اس سلسلۂ دراز میں بڑے بڑے نامور اطبا سید جلال، حکیم ارزانی وغیرہ بھی منسلک ہیں۔ زمانۂ موجودہ میں جبکہ طب کی باقاعدہ تعلیم کا انتظام ہے اور مجربات کی اشاعت کے کافی ذرائع موجود ہیں۔ طبابت اور خاندانیت کے تعلق کو خواہ کتنا ہی غیر ضروری اور ناقابلِ التفات سمجھا جائے۔ لیکن یہ لازمی طور پر ماننا پڑے گا۔ کہ خیالات میں یہ تبدیلی اور روشنی اب پیدا ہوئی ہے۔ جب طبِ قدیم کی ترقی کا زمانہ ختم ہو کر اس کے تنزل کا دور شروع ہو گیا۔ جس زمانہ میں طبابت اور خاندانیت کو لازم وملزوم سمجھا جاتا تھا۔ اس پر موجودہ انقلاب خیال کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اس وقت کتابوں کی اشاعت اور مجربات کے عام کرنے میں اتنی سہولتیں میسر نہ تھیں۔ جتنی اب حاصل ہیں۔ اس لئے عام طور پر اطبا کے پاس ایک بیاض رہا کرتی تھی جس میں وہ اپنے معمولات ومجربات لکھ لیا کرتے تھے۔ اور چونکہ سامانِ طباعت کی فراوانی نہ تھی۔ اس بنا پر اس کے چھپوانے کا ان کو کبھی خیال بھی نہ ہوتا تھا اور یہی قلمی بیاض اولاد میں سلسلہ بہ سلسلہ منتقل ہوتی چلی جایا کرتی تھی، بعض شاگرد بھی استاد سے ایسی بیاضوں کی نقل کر لیا کرتے تھے۔ اگرچہ یہ بات محض وسائلِ طباعت کی قلت کے باعث تھی۔ لیکن جب دماغوں سے علمی روشنی کم ہو گئی اور طب کے حصۂ نظری کو چھوڑ کر لوگوں نے صرف ان بیاضوں ہی کو میدانِ عمل میں اپنا رہبر بنا لیا۔ تو پھر یہی سنتِ قدیم رفتہ رفتہ بخل وامساک میں داخل ہو گئی اور اب تک ہے، چنانچہ ہندوستان کے اکثر طبی خاندانوں میں اب بھی ایسی ایسی نادر کتابیں موجود ہیں۔ جو اب تک زیورِ طباعت سے آراستہ نہیں ہوئیں اور اگر ان کو درست کر کے شائع کر دیا جائے۔ تو یقیناً طبِ قدیم کے مجروح جسم کا ایک گہرا زخم مندمل ہو جائے۔ اسی طرح بیشمار تیر بہدف مجربات ہیں۔ جو بیاضوں کے اوراق سے نکل کر مطابع کے پتھروں تک نہیں پہنچے۔ اگر ان کو جمع کر کے

کتابی صورت میں طبع کر دیا جائے۔ تو کچھ شبہ نہیں۔ کہ طب قدیم کا بڑھاپا جوانی میں تبدیل ہو جائے۔ اور میدان مسابقت میں اُسے مضبوط حیثیت حاصل ہو جائے۔

زمانۂ قدیم میں جس سے میری مراد سوا دو سو سال پہلے کا عہد ہے، مطابع بالکل نہ تھے اور کتابوں کو لکھ کر شائع کیا جاتا تھا۔ جو کتاب کسی کو پسند ہوتی تھی وہ اس کو اپنے قلم سے لکھ لیتا تھا۔ یا خود مصنف اپنی کتاب کی سو پچاس کاپیاں لکھوا کر اپنے احباب اور قدردانوں کو بھیج دیا کرتے تھے۔ اس طرح ہزاروں کتابیں لکھی جاتی تھیں اور تقسیم ہو جایا کرتی تھیں۔ عہد طباعت میں ان قلمی کتابوں کو تلاش کر کے ارباب علم و فضل نے طبع کیا، لیکن کوئی حکومت اس کام میں شریک نہیں رہی۔ خصوصاً ہندوستان میں یہاں کی حکومت نے مشرقی علوم و فنون کی کتابوں سے کوئی اچھا سلوک نہیں کیا۔ ورنہ ممکن تھا۔ کہ معقول معاوضہ دینے کے بعد تمام قلمی کتابوں کو حاصل کر کے چھاپ دیا جاتا۔ صرف تجارتی مقاصد یا ذوق علمی سے مجبور ہو کر بعض مالکانِ مطابع نے اس مشکل کام کو انجام دیا اور وہ حسب دلخواہ روپیہ اپنے مجوزہ نصب العین کی خاطر صرف نہ کر سکے۔ اس لئے ہزاروں بلکہ لاکھوں کتابیں طباعت کے لباس سے محروم رہ گئیں، اس کا سبب کہیں تو یہ ہوا۔ کہ کتابوں کے مالکوں کو معاوضہ نہیں ملا۔ اس لئے انہوں نے اپنی کتابیں نہ دیں۔ کہیں یہ ہوا کہ محض بخل کی وجہ سے کتابوں کو محفوظ رکھا گیا۔ کہیں یہ ہوا۔ کہ ایک علمی خاندان کی وراثتیں جاہل لوگوں کے ہاتھ پڑ گئیں اور وہ ان کی اہمیت کو نہ سمجھ سکے۔ لہذا یہ ذخیرہ علمی بازار میں نہ آسکا اور ان کی اندھیری الماریوں میں پڑا ہوا دیمک کی غذا بنتا رہا۔ کہیں کوئی کتاب کسی معمولی پڑھے لکھے آدمی کے ہاتھ پڑ گئی اور اس نے اپنی معاش کی بنیاد کو اس پر مستحکم کر لیا۔ چنانچہ طبی کتابوں کے ساتھ کثرت سے یہ حادثہ پیش آیا۔ اور اب تک اچھی اچھی کتابیں جاہل اطباء کے پاس موجود ہیں جو اپنے باپ دادا کی علمی مسندوں پر بیٹھ کر اُن کے ذریعہ سے گادی پر چنے والے نادان بلکہ معصوم مریضوں سے روپیہ حاصل کرتے ہیں، بہر حال اپنے یہاں کے طویل سلسلۂ طبابت اور ذرائع طباعت کی قلت یا فقدان سے مجھے یہ فائدہ پہنچنا لازمی تھا۔ کہ تجربات کی متعدد قلمی بیاضوں اور غیر مطبوعہ کتابوں کا ایسا نایاب ذخیرہ حاصل ہو۔ جو عام لوگوں کی دسترس سے باہر ہے۔ چنانچہ میں تحصیل طب سے فارغ ہو کر مطب کی مسند پر بیٹھا۔ تو باوجودیکہ طب کی باقاعدہ تعلیم اور والد

بزرگوار مدظلہم کے فیض صحبت سے مجھے کافی تجربہ حاصل تھا۔ تاہم ذمہ داری کی زندگی شروع ہوتی علاج معالجہ کے سلسلہ میں اکثر الجھنیں پیدا ہوئیں۔ بہت سے مواقع ایسے آئے۔ کہ عمل کے اصول اور کلیات مستحضر ہونے پر بھی میں اپنے کچے ناخنوں سے عمل کی گتھی نہ سلجھا سکا۔ اور ان مراحل پر مجھے ایسے کامیاب نسخوں کی ضرورت ہوتی۔ کہ مریض زیادہ عرصہ تک تختۂ مشق نہ رہے اور جو کام دس بیس نسخوں کے ردوبدل سے نکلتا ہے۔ وہ ایک ہی نسخہ سے نکل جائے۔ اسی مقصد کے لئے میں نے اپنے یہاں کا قلمی ذخیرہ جمع کیا اور والد صاحب قبلہ کی اجازت سے متعدد کتابیں ان کی الماری سے نکال لایا جس میں والد صاحب قبلہ کی ایک بیاض' لوامع الشبریہ اور دستور العمل یعنی بیاض حاذق الملک حکیم اکمل خاں دہلوی (والد محترم حکیم محمد شریف خاں مرحوم جو اس خاندان کے سب سے پہلے حاذق الملک تھے) خاص طور پر قابل ذکر ہیں، اب دستور یہ ہو گیا۔ کہ معالجات کے سلسلہ میں جب تشخیص مرض ہو جاتی اور ایک رائے پر وثوق ہو جاتا۔ تو مجرب نسخہ کے لئے میں ان کتابوں کی ورق گردانی کرتا اور حالات و عوارض کے مطابق کسی ایک نسخہ کو منتخب کر کے استعمال شروع کرا دیتا۔ لیکن اصول اور مبادیات کو کبھی نظر انداز نہ کرتا۔ یعنی جس جگہ تنقیہ، تبدیل مزاج اور تعدیل وغیرہ کی ضرورت لاحق ہوتی۔ وہاں پہلے ان امور سے فارغ ہو جاتا۔ پھر مجربات سے کام لیتا۔

اس طرح مجھے خدا کے فضل و کرم سے معالجات میں بہت جلد کامیابی ہونے لگی اور متعدد مریض، فالج وجع المفاصل، سرطان، ذیابیطس، جذام وغیرہ کے اکثر مقامات سے مایوس ہو کر میری طرف رجوع ہوئے اور حکیم مطلق نے اپنی حکمت بالغہ اور قدرت کاملہ سے انہیں صحت یاب کیا۔ ایک مرتبہ ورم اللثہ کا ایک مریض جس کو سرطان کے شبہ میں ڈال دیا گیا تھا اور تقریباً ایک مہینہ تک چند ماہر فن حضرات کا علاج کر چکا تھا۔ میرے مطب میں آیا۔ رخسار بہت زیادہ متورم تھا۔ چھونے سے ایک سخت گٹھلی سی معلوم ہوتی تھی۔ جس میں بے انتہا سوزش اور شدید درد تھا، اسی کو سرطان سمجھا گیا تھا۔ میری سمجھ میں آیا۔ کہ محلل ادویہ کے استعمال سے ورم اللثہ کا مادہ متحجر ہو گیا تھا، اگر جلد تحلیل نہ ہوا۔ تو یقیناً ریم پڑ جائے گی۔ جو مریض کے مزاجی حالات اور غلبہ سوداویت میں شامل ہو کر ممکن ہے۔ بعد میں کوئی بری اور خطرناک صورت اختیار کر لے۔ میں نے معالجات حکیم اکمل خان سے لیپ اور کلی کے یہ دو نسخے لکھ کر دے دیئے:۔

ضماد مسکن دردِ شدید و مصلح تاکل اسنان و مجرب - افیون فلفل سفید بہروزہ خشک پیس کر شہد میں ملاکر اوپر لیپ کریں اور ذرا سا اندر مسوڑے پر ملیں +

غرغرہ - ابلغ التسکین شحم حنظل کو سرکہ میں جوش دے کر کلیاں کریں +

ان کے استعمال سے رات بھر میں درد تو بالکل جاتا رہا - اور ورم بھی آدھا تحلیل ہوگیا، اس تجربہ کے بعد میں نے ان کتابوں کو اپنا دستور العمل بنالیا، مختلف طبی رسائل میں بھی بلا انتخاب چند امراض کے نسخے شائع کرائے اور اطبائے نے تجربہ کے بعد ان کی تصدیق کرتے ہوئے کتابوں کے ترجمہ کی اشاعت کا پر زور مطالبہ کیا - چنانچہ دہلی کے مشہور و معروف طبی مجلہ ہمدرد صحت کی اشاعت اپریل سنہ ۳۶ء میں لوامع الشیریہ کے ایک باب کا " بہ عنوان قوبا شائع ہوا تھا - اس کے نسخوں کا تجربہ کرکے ایک صاحب نے نومبر ۳۶ء کی اشاعت ہمدرد صحت میں مجھے مخاطب کرتے ہوئے لوامع الشیریہ کو شائع کرانے کی خواہش فرمائی اور اس کام کو انسانی خدمت سے تعبیر کیا - چونکہ میں اپنے آپ کو بنی نوع انسان کا خادم ہی سمجھتا ہوں - اس لئے میں نے کوشش کی - کہ اپنی طبی اور ادبی مصروفیتوں کے ہجوم میں اس ضروری کام کے لئے بھی کچھ وقت نکالوں، مگر اس سلسلہ میں سب سے بڑی مصیبت یہ حائل تھی - کہ اکثر نسخے خط رموز میں لکھے گئے تھے - اگرچہ اس کے حروف تہجی آخر کتاب میں درج تھے - لیکن اول تو میرے لئے ان کا پڑھنا سخت مشکل تھا - پھر اکثر حروف کی شکلیں اصل حروف کے خلاف تھیں اور ان سے نہ ملتی تھیں - کسی میں ایک شوشہ زیادہ تھا کسی میں کم اور کوئی حرف بالکل نیا تھا، اس سے میری مشکلات میں اور اضافہ ہوگیا - تاہم کسی کام کو شروع کرکے درمیان میں چھوڑ دینا میری عادت کے خلاف ہے اور عزم و استقلال کے ساتھ مصائب و مشکلات کا مقابلہ کرنا داخل فطرت، لہذا میں نے ترجمہ کو بیچ میں چھوڑ دینا علمی بزدلی پر محمول کیا، مگر واقعہ یہ ہے کہ بعض مقامات پر مجھے اسقدر دقتیں پیش آئیں - کہ میں اگر اپنے محترم دوست حکیم مولوی محمد شریف صاحب کو اس کتاب کی طباعت پر آمادہ کر کے ان کے علم و فن کے ذوقِ بے حد اور جذبۂ بے پایاں کو نہ چھیڑ چکا ہوتا اور ان کے مخلصانہ تقاضے جو اکثر خشونت آمیز بھی ہوتے تھے مجھے شرمسار نہ کرتے تو ممکن تھا کہ ترجمہ نامکمل ہی رہ جاتا، میری دقتوں کا اندازہ اس امر سے ہوسکتا ہے کہ ایک ایک نسخہ کے حل کرنے میں میرے دو، دو اور تین تین گھنٹے

صرف ہو گئے۔ سر میں درد ہونے لگا۔ آنکھوں میں تاریکی آگئی اور میں اکتا کر اٹھ کھڑا ہوا، پھر دوسری نشست میں دماغ کی عملی قوتوں کو شہ دے کر کام شروع کیا اور فائز المرام ہوا۔ مضامین کے ترجمہ میں تو تجرعلم کو بالکل رکاوٹ نہ ہوئی لیکن اکثر جگہ عبارتیں غلط تھیں۔ اکثر جگہ جملے کے جملے غائب تھے کہیں امراض کی تعریف میں پیچیدگیاں پیدا ہو گئی تھیں جن کو میں نے دوسری کتابوں کے مقابلہ اور امداد سے درست کر دیا بعض نسخوں میں اصل الفاظ کی جگہ دوسرے الفاظ لکھ دیئے گئے تھے۔ مثلاً ایک نسخہ میں سلحفات (کچھوا) اس طرح لکھا تھا۔ III V I ᐯ I 3 × ᗯ حالانکہ یوں ہونا چاہیئے تھا III ᐯ I 3 × ᗯ اور ایک نسخہ میں کلنگ اس طرح لکھا تھا ق ᐯ ᐁ و حالانکہ یوں ہونا چاہیئے تھا ᘓ ᐯ ᐁ ᘓ کیونکہ حروف تہجی کے اعتبار سے ک اور گ کی شکل یہ ᘓ ہونی چاہیئے تھی۔ ظاہر ہے کہ ان مشکلات سے عہدہ برآ ہونا کس قدر دشوار تھا۔ اگر خودستائی پر محمول نہ کیا جائے۔ تو اصل مفہوم تک پہنچ جانا میں اپنی ذہانت ہی سمجھتا ہوں ورنہ کوئی اور صورت منزلِ مقصود تک پہنچنے کی نہ تھی۔

اس کتاب کو میرے والد محترم حضرت قبلہ حکیم مولوی سید علی مظفر صاحب قبلہ مدظلہ العالی نے خود اپنے دستِ مبارک سے نقل کیا تھا۔ اور ان کے فضل و کمال میں ایک لمحہ کے لئے بھی مجھے کوئی شبہ نہ ہو سکتا تھا لیکن بدقسمتی نے مجھے ان کے قدموں سے بہت دور پھینک دیا ہے۔ اس لئے میں زبانی تو دریافت نہ کر سکا۔ البتہ عریضہ لکھ کر دریافت کیا تو آپ نے تحریر فرمایا۔ کہ کتابوں کا قدیم ذخیرہ خاندانی مناقشات کے سلسلہ میں تقسیم ہونے لگا تو میں نے عجلت میں اس کتاب کو نقل کر لیا، اس وقت بھلا اتنی مہلت کہاں تھی کہ مضامین کو تنقیدی نگاہ سے دیکھتا یا نظرثانی کرتا اب تمہیں جس مقام پر الجھن ہو مجھ سے لکھ کر پوچھ لو۔

اس کے علاوہ ایک دشواری یہ تھی۔ کہ مصنف مرحوم نے دواؤں کے لکھنے میں سریانی یونانی، عبرانی، عربی، فارسی، شیرازی وغیرہ زبانوں کے ناموں کا استعمال کیا تھا۔ ان کو اردو میں منتقل کرنا بجائے خود ایک مشکل کام تھا۔ اگر اسی طرح ان کو لکھ دیا جاتا تو یہ ترجمہ نہ ہوتا۔ صرف نقل ہوتی جس کو میں عقل کے منافی سمجھتا ہوں۔ اکثر دواؤں کے ہندوستانی نام ہی نہیں ملتے اور ان کے ناموں سے مشہور ہیں بعض اتنی نادر ہیں کہ مشہور بھی نہیں۔ اس مہم کو سر کرنے کی غرض سے مجھے بہت

سی کتابوں کے مطالعہ کی ضرورت ہوئی اور بار بار ہوئی۔ چنانچہ ترجمہ کرتے وقت میرے گرد کتابوں کا اتنا انبار لگ جایا کرتا تھا کہ میں اس میں چھپ جاتا تھا۔ ایک دوست نے اس حال میں مجھے دیکھ کر کتابوں کے کیڑے سے موسوم کیا حقیقت میں میری ہیچمدانی کا اظہار و اعلان کرنے کے لئے یہ بہترین تسمیہ ہے۔ پھر بھی ایک دقت یہ ہوتی تھی۔ کہ ایک دوا کے لئے جب کتابیں دیکھی جاتیں تو اس کے مختلف نام نکلتے مثلاً ایک دوا کا یونانی نام ہے فراسیون، اس کے متعلق مفردات کی کتابوں میں لکھا ہے، اصنوبر الارض کی ایک کڑوی قسم، یا پہاڑی لہسن یا اروسہ، اتنی چیزوں میں سے سب کو دوا کا مفہوم ظاہر کرنے یا نام متعین کرنے کے لئے لکھ دینا گویا قارئین کرام کو بطور خود ایک اہم کام کی دعوت دینا تھا۔ اس لئے میں نے زمانے ملکہ طبابت سے کام لے کر اس مرحلہ کو بھی طے کیا۔ اور کھانسی کے بیان میں اس سے مراد لی اروسہ، امر باہ میں کہیں اروسہ کہیں جنگلی لہسن اسی طرح اس قسم کے دوسرے مقامات پر عمل کیا، لیکن یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا۔ کہ مفہوم قرینِ قیاس اور طبی روایات کے عین مطابق ہو چنانچہ اس مقصد کی تکمیل کے لئے متعدد قرابادینات زیر مطالعہ رہیں، پھر ان کے ترجمے دیکھے اور غور کیا کہ ایک دوا سے مصنف نے کیا مراد لی ہے۔ اور مترجم نے کیا سمجھا ہے۔ اس طرح یہ منزل ہفت خواں بھی سر ہوئی جن دواؤں کا اردو میں کوئی نام نہیں ہے بلکہ کتب مفردات میں صرف ان کی شناخت کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ کہ وہ کڑوی ہوتی ہے یا اس کے پتے ایسے ہوتے ہیں۔ میں نے ان کا وہی نام لکھ دیا ہے۔ جو کتاب میں درج تھا۔ اکثر مقامات پر تشریحی نوٹ بھی دے دیئے گئے ہیں۔

مصنف نے ابجد، ہوز کی ترتیب سے امراض کا بیان کیا ہے اور یہی پرانا اصول ہے۔ اگرچہ اس میں اکثر سہولتوں کے ساتھ بعض خرابیاں بھی ہیں۔ تاہم ترجمہ میں اسی ترتیب کا قائم رکھنا ضروری تھا ان خرابیوں کو یوں رفع کر دیا گیا کہ شروع میں مجمل فہرست لگا دی گئی۔ جس سے آسانی کے ساتھ ضرورت کے مضامین کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

مصنف کتاب کے تاریخی حالات کافی تحقیق و جستجو کے بعد بھی دستیاب نہیں ہو سکے البتہ کتاب کو دیکھنے سے جن امور کا پتہ لگ سکا ہے وہ یہ ہیں کہ مصنف امامیہ مذہب سے تعلق رکھتا تھا اور گیلان اس کا وطن تھا۔ لیکن علم طب کی تحصیل اس نے ہندوستان ہی میں کی ہے جیسا

کہ مقدمۂ کتاب سے واضح ہوتا ہے ۔مگر اس میں شک نہیں کہ وہ گیلان کے کسی ممتاز اور علمی خاندان کا ایک فرد ہے ۔ اور اس کے آباؤ اجداد اپنے اپنے وقت کے مجتہد تھے ۔مصنف نے اکثر مقامات پر بنگالہ کے اوزان کا حوالہ دیا ہے ۔ اور دوار الفیل کے سلسلہ بیان میں اس نے ایک جگہ لکھا ہے کہ بنگالہ میں یہ بات اکثر دیکھنے میں آئی ہے ، ان باتوں سے معلوم ہوتا ہے ۔کہ وہ یا تو مستقل طور پر بنگالہ میں رہا ہے یا اس کی عمر کا اکثر حصہ یہاں بسر ہوا ہے ۔ لیکن وہ کب تک زندہ رہا اور کس بادشاہ کے عہدِ سلطنت میں ہندوستان آیا ۔ اور یہ کتاب اس نے کس سن میں تصنیف کی ۔ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب تاریخی حقائق کے ساتھ ابھی نہیں دیا جاسکتا ۔ممکن ہے کسی وقت ان حالات کا سراغ مل جائے ۔مگر اس وقت اس باب میں کچھ نہیں کہا جاسکتا ۔

کتاب کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے ۔کہ مصنف فن طب میں مجتہدانہ قابلیت کا مالک تھا اور فن کے علمی مسائل پر بھی گہری نظر رکھتا تھا ۔ امراض کی تعریفات اور اسباب وعلامات بیان کرنے میں اس نے اپنی وسعتِ نظر اور مہارتِ فن کا ہر جگہ ثبوت دیا ہے ، مصنف غالباً گیلان سے آکر ہندوستان ہی میں رہ گیا تھا ۔ یا اس کی زندگی کا زیادہ حصہ سرزمین ہند میں بسر ہوا ہے ۔ اور اس نے یہاں کے قدیم فن "ویدک" پر بھی بالکل غیر متعصبانہ نگاہ ڈالی ہے اور خذ ما صفا و دع ما کدر پر عمل کر کے اکثر اچھی چیزوں کو قبول کیا ہے چنانچہ کتاب میں بہت سے نسخے اطبائے ہند کے حوالہ سے درج کئے ہیں ۔بعض نسخوں کے اجزا اور ترکیب انہیں ہندی طب سے بلادیتی ہے ۔ بہت ممکن ہے کہ مصنف نے ان نسخوں کا خود تجربہ کیا ہو ۔ کیونکہ رطب ویابس کو اس نے کتاب کے اوراق میں بہت کم جگہ دی ہے ۔ ایک خاص بات یہ ہے کہ نسخوں کے فوائد بیان کرنے میں مبالغہ سے کام نہیں لیا ۔صرف مفید ہے ، بہت مفید ہے ، مجرب ہے ، بہت مجرب ہے ، یا بے نظیر ہے ، عجیب الفعل ہے کا لفظ استعمال کیا ہے ۔ کہیں کہیں اسرارِ عجیبہ ، اسرار اطبا اور اسرارِ مکتومہ کا لفظ بھی نظر آتا ہے ۔ میرے خیال میں یہ قدیم ایشیائی مبالغہ سے خالی نہیں میں نے ترجمہ کے دوران میں اس کا خاص لحاظ رکھا ہے کہ نسخوں کے جو فوائد مصنف نے لکھے ہیں ان میں کمی بیشی نہ ہو اور وہی سادگی ، بے تکلفی یا اہمیت قائم رہے ۔ جس کا مصنف کے الفاظ سے اظہار ہوتا ہے ۔ میں نے ترجمہ کی سلاست ، صحت اور روانی کو بھی قائم رکھنے کی بہت کوشش

کی ہے ممکن ہے کسی جگہ کتابت کے فرق یا سمجھ کے پھیر سے کوئی سہو ہو گیا ہو۔ یہاں اس امر کا بیان کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ مصنف نے متعدی اور چھوت دار امراض کے بیان میں ہر موقعہ پر صاف لکھ دیا ہے کہ یہ بیماری متعدی ہے ایک سے دوسرے کو لگ جاتی ہے۔ اگرچہ یونانی اطباء عہد قدیم سے تعدیہ کے راز سے واقف و آگاہ تھے۔ تاہم مصنف کا یہ اہتمام قابل داد ضرور ہے۔ مصنف نے بعض نسخوں میں "ارض جدیدہ" کا حوالہ بھی دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کے زمانۂ حیات میں ہندوستان پر انگریزوں کا تسلط ہو چکا تھا اور ہندوستان کے بازاروں میں ولایتی اشیاء کی تجارت شروع ہو گئی تھی۔

میرے پاس لوامع الشبریہ کا ایک قلمی نسخہ تھا جس کو میرے والد محترم نے کسی کتاب سے نقل کیا تھا کتاب کے آخر میں یہ عبارت مرقوم ہے۔

"واللہ المستعان:۔ شکر خدا کہ نسخہ قرابادین موسوم بہ لوامع الشبریہ من تالیف حسین بن عبداللہ الجیلانی الصلوی بخط بدخط احقر الاحقر سید علی مظفر عفی اللہ عنہ خلف جناب حکیم سید منصور علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ساکن قصبہ سیوہارہ بتاریخ ۱۰ دسمبر ۱۸۸۹ء مطابق ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۰۷ھ بروز سہ شنبہ تحریر یافت"۔

اس وقت اس عبارت سے یہ معلوم نہیں ہو سکا تھا کہ یہ کتاب کسی وقت طبع ہوتی ہے یا نہیں لیکن جب حکیم محمد شریف صاحب ایڈیٹر الطبیب نے اس کو شائع کرنے کا اعلان فرمایا۔ تو حیدرآباد سے حکیم ابو الفدا محمود احمد صاحب نے اطلاع دی کہ اس کتاب کا ایک مطبوعہ نسخہ ان کے پاس موجود ہے۔ چنانچہ بڑی کوشش سے یہ نسخہ مقابلہ اور موازنہ کی غرض سے حاصل کیا گیا۔ یہ نسخہ نہایت موٹے اور کھردرے حنائی کاغذ پر عربی رسم الخط میں ۱۲۵۹ھ میں یعنی آج سے پورے سو سال پہلے طبع ہوا ہے۔ کتابت یاقوت رقم شیخ فرید الدین احمد نے کی ہے۔ مطبع کا نام اور مقام درج نہیں ہے۔ حکیم ابو الفدا صاحب نے ۲۵ جولائی ۱۹۳۰ء کو ۵ سکہ عثمانیہ میں بتوسط مولوی محمد جعفر صاحب خرید کیا ہے۔ کتاب پانچسو اٹھارہ (۵۱۸) صفحات پر مشتمل ہے۔ اور سر ہائی حروف اس میں بھی استعمال ہوئے ہیں۔ اگرچہ ہندوستان میں اس کتاب کے مطبوعہ نسخے بھی اب نایاب ہو چکے ہیں تاہم حیدرآباد میں مطبوعہ کتاب کا مل جانا بہت ہی زیادہ مفید ہوا اور ترجمہ کا اس سے

مقابلہ کرلیا گیا۔ گو زیادہ فرق نہیں نکلا۔ مگر پھر بھی کہیں کہیں اجزا اور اوزان میں اختلاف تھا جس کو درست کر دیا گیا۔ مطبوعہ کتاب میں "عم" کا کہیں ذکر نہیں ہے اور قلمی نسخہ میں "ہم" کا بیان چھوڑ دیا گیا ہے۔ میں نے یہ کمی پوری کر دی۔

یہ تو یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ مصنف کے مرجانے کے بعد کتاب طبع ہوئی ہوگی کیونکہ جس شخص نے نااہلوں سے اپنے مجربات کو پوشیدہ رکھنے کے لئے یہ اہتمام کیا تھا۔ کہ دوسری غیر مانوس زبانوں میں اور کہیں حروف کے اعداد میں اپنے مجرب نسخے تحریر کئے تھے۔ وہ اس فیاضی کو روا نہ رکھ سکتا تھا۔ بہر حال مطبوعہ کتاب سے بھی صرف طباعت کا سن معلوم ہو سکا۔ سن تصنیف کا اس میں بھی تذکرہ نہیں۔

قلتِ فرصت کے باعث میں ترجمہ پر نظر ثانی نہیں کر سکا۔ نہ اس کی میرے خیال میں ضرورت تھی۔ میں نے نسخوں کو سمجھانے اور مشکل ادویہ کے ناموں کی توضیح کے لئے جگہ جگہ اپنی طرف سے عبارتیں بڑھا دی ہیں مگر ان کو متن سے ممتاز کرنے کے لئے باریک قلم سے چھوٹی سطروں میں لکھا ہے۔ اور ختم عبارت پر مترجم لکھ دیا ہے۔ اگر اس ایجاد بندہ میں کسی جگہ "گندگی" کا شبہ ہو تو مجھے مورد عتاب بنایا جا سکتا ہے۔ مصنف سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

مصنف نے اصل کتاب میں علامات کے لئے لفظ "ع" معالجہ کے لئے "معا" اور صفتِ ترکیب دوا کے لئے "ص" اور مجربات کے لئے "لمعہ" استعمال کیا تھا۔ ترجمہ میں "ع" کی جگہ علامات "معا" کی جگہ علاج لکھا گیا ہے۔ "ص" کا استعمال تکلف سے خالی نہ تھا۔ اس لئے اسے چھوڑ دیا گیا اور بغیر کسی علامت کے نسخہ کے اجزا لکھ دئے گئے۔ البتہ "لمعہ" چونکہ "مجربات" کا نشان تھا۔ اس لئے اس کو علی حالہ قائم رکھا گیا ہے۔ مگر ایک جگہ لمعہ لکھ کر دوسری جگہ اگر یہی لفظ آیا ہے تو ترجمہ میں "دیگر" لکھا گیا ہے۔

مجھے امید ہے کہ اس کتاب کی طباعت و اشاعت سے دنیائے طب میں عام طور پر مسرت کا اظہار کیا جائے گا۔ اور مجربات کی "عطش مفرط" اور "جوع البقر" میں کافی حد تک سکون ہو جائے گا کیونکہ آج تک مجربات کا ایسا کامیاب ذخیرہ میری نظر سے نہیں گذرا اور میں دعوی کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مجربات کے اس قیمتی خزانے کی دوسری مثال نہیں مل سکتی۔ میں اپنی اس طبی خدمت

پر کوئی داد نہیں چاہتا۔ لیکن یہ تمنا ضرور رکھتا ہوں کہ طب سے ذوق رکھنے والے احباب اس کو اپنے پاس رکھیں، اور اس کے مفید، مجرب، اور زوداثر نسخوں سے دردمندوں کی درماندگی اور بیکسوں کی چارہ سازی میں حصہ لیں۔ اسی کے ساتھ میں ان غیر ذمہ دار مصنفین سے بھی ادب کے ساتھ التجا کرونگا جو ادھر ادھر سے مجربات نقل کر کے آئے دن کوئی نہ کوئی کتاب شائع کر کے بازار میں لاتے ہیں۔ کہ وہ جب اس کتاب کا کوئی نسخہ نقل کریں تو دیانت اور حمیت کا اقتضا یہ ہے کہ کتاب کا حوالہ ضرور دیں اس سے ان کی وقعت میں بھی کمی نہ ہوگی اور نسخہ کا اعتبار بھی کتاب کے نام سے بڑھ جائیگا۔ آخر میں مجھے حکیم محمد شریف صاحب ایچ۔ بی ایل ایل ایڈیٹر رسالہ الطبیب کے اس علمی ایثار کا شکریہ ادا کرنا ہے کہ وہ ایسی قیمتی اور ضخیم کتاب کو جس سے انہیں ہزاروں روپے حاصل ہوسکتے تھے۔ محض اپنی ایثار پیشگی اور فن کے جذبۂ خدمت کی بنا پر چند پیسوں میں "الطبیب" کے خریداروں کو دے رہے ہیں۔ ہر چند انہوں نے طب قدیم کی محبت اور شیفتگی کی بے خودی میں یہ کام کیا ہے۔ مگر میں اسے سراسر "خودکشی" سمجھتا ہوں، اور ان کے ایثار کو "جنوں" سے تعبیر کرتا ہوں —— عشق و وارفتگی کے عالم میں پروانے شمع کے گرد جل کر ختم ہو جاتے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف نے بھی اپنے آپ کو محبت کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھانے کا قصد کر لیا ہے۔ مگر دونوں میں فرق ضرور ہے۔ اس میں اپنی غرض شامل ہوتی ہے اور اس میں دوسروں کا فائدہ مدنظر ہے، اس لئے یقیناً ان کا جوشِ ایثار ان کو زندہ جاوید بنا کر چھوڑے گا اور جریدۂ عالم پر حکیم محمد شریف کا نام ہمیشہ جلی حروف میں نمایاں رہے گا۔

خادمِ فن

علی کوثر حنفی چاندپوری

شفاخانہ بیگم گنج۔ گورنمنٹ بھوپال

۲۱ دسمبر ۱۹۳۶ء

مجمل فہرست ابواب و فصول لوامع الشبریہ فی علاج امراض الشبریہ

باب اوّل - امراض حرفِ الف

اس باب میں نو فصلیں ہیں -

فصل اوّل - استسقاء - فصل دوم - اسنان (دانت) فصل سوم - انف (ناک)
فصل چہارم - اذن (کان) - فصل پنجم - ام الصبیان - فصل ششم - احتلام -
فصل ہفتم - اختلاج - فصل ہشتم - اسہال - فصل نہم - آکلہ -

باب دوم - امراض حرف با (ب)

اس باب میں آٹھ فصلیں ہیں -

فصل اوّل - بخر - فصل دوم - برص - فصل سوم - بثور فصل چہارم - بول الدم -
فصل پنجم - بہر - فصل ششم - بطن (پیٹ) فصل ہفتم - بواسیر فصل ہشتم - بحران -

باب سوم - امراض حرف ج -

اس میں سات فصلیں ہیں -

فصل اول - جنون - فصل دوم - جذام فصل سوم - جرب - فصل چہارم - جمرہ
فصل پنجم - جدری - فصل ششم - جماع فصل ہفتم - جوع -

باب چہارم - امراض حرف د

اس میں آٹھ فصلیں ہیں -

فصل اوّل - داء الفیل - فصل دوم - داحس - فصل سوم - دبل - فصل چہارم - دمعہ -
فصل پنجم - دیدان - فصل ششم - دوار - فصل ہفتم - دق - فصل ہشتم - دماغ -

باب پنجم - امراض حرف ہائے ہوز

اس میں تین فصلیں ہیں -

فصل اوّل - ہزال - فصل دوم - ہیضہ - فصل سوم - ہم -

باب ششم - امراض حرف واؤ

اس میں تین فصلیں ہیں -

فصل اول - ورم فصل دوم - وبا فصل سوم - ورک -

باب ہفتم - امراض حرف زاء

اس میں تین فصلیں ہیں -

فصل اول - زکام - فصل دوم - زلق - فصل سوم زحیر -

باب ہشتم - امراض حرف حاء

اس میں آٹھ فصلیں ہیں -

فصل اول - حمی - فصل دوم - حمرہ - فصل سوم - حصبہ - فصل چہارم حرق -
فصل پنجم - حدبہ - فصل ششم حیض - فصل ہفتم - حبل - فصل ہشتم - حصی -

باب نہم - امراض حرف طاء

اس میں تین فصلیں ہیں -

فصل اول - طاعون - فصل دوم - طرش - فصل سوم - طحال -

باب دہم - امراض حرف یاء

اس میں دو فصلیں ہیں -

فصل اول - یرقان - فصل دوم - یبغ -

باب یازدہم امراض حرف کاف

اس میں چار فصلیں ہیں -

فصل اول - کبد - فصل دوم کلیہ - فصل سوم - کابوس - فصل چہارم - کلف -

باب دوازدہم - امراض حرف لام

اس میں دو فصلیں ہیں -

فصل اول - لسان - فصل دوم - لقوہ -

باب سیزدہم - امراض - حرف میم -

اس میں پانچ فصلیں ہیں۔

فصل اوّل۔مالیخولیا۔فصل دوم۔مثانہ۔فصل سوم۔معدہ۔فصل چہارم۔مفاصل۔فصل پنجم۔مقعد۔

باب چہاردہم۔امراض حرف نون۔

اس میں سات فصلیں ہیں۔

فصل اوّل۔ناصور۔فصل دوم۔نارفارسی۔فصل سوم۔نفث الدم۔فصل چہارم۔نزول الماء۔
فصل پنجم۔نزلہ۔فصل ششم۔نفاس۔فصل ہفتم۔نقرس۔

باب پانزدہم۔امراض حرف سین۔

اس میں گیارہ فصلیں ہیں۔

فصل اول۔سبات۔فصل دوم۔سبات سہری۔فصل سوم۔سبل۔فصل چہارم۔سدر وودار۔فصل پنجم۔سرسام۔
فصل ششم۔سرطان۔فصل ہفتم۔سعال۔فصل ہشتم۔سکتہ۔فصل نہم۔سل۔فصل دہم۔سہر۔فصل یازدہم۔سلس البول۔

باب شانزدہم۔امراض حرف عین

اس میں سات فصلیں ہیں۔

فصل اوّل۔عرق۔فصل دوم۔عرق النساء۔فصل سوم۔عشق۔فصل چہارم۔عطش۔
فصل پنجم۔عشاء۔فصل ششم۔عقر۔فصل ہفتم عین۔

باب ہفدہم۔امراض حرف فا۔

اس میں چار فصلیں ہیں۔

فصل اوّل۔فالج۔فصل دوم۔فتق۔فصل سوم۔فم دمنہ۔فصل چہارم۔فواق (ہچکی)

باب ہشدہم۔امراض حرف صاد

اس میں پانچ فصلیں ہیں۔

فصل اوّل۔صدر۔فصل دوم۔صداع۔فصل سوم۔صرع۔فصل چہارم۔صفاق۔فصل پنجم۔صوت

باب نوزدہم۔امراض حرف قاف

اس میں چھ فصلیں ہیں۔

فصل اوّل۔قرو۔فصل دوم۔قضیب۔فصل سوم قلب۔فصل چہارم۔قوبا۔فصل پنجم۔قولنج۔فصل ششم۔قے۔

باب بستم۔امراض حرف راء

اس میں چار فصلیں ہیں۔

فصل اوّل - راس - فصل دوم - رحم - فصل سوم رعشہ - فصل چہارم - رمد -

باب بست و یکم - امراض حرف شین

اس میں چار فصلیں ہیں -

فصل اوّل - شری - فصل دوم - شعر - فصل سوم - شفتین - فصل چہارم - شقاق -

باب بست و دوم - امراض حرف تا

اس میں چار فصلیں ہیں -

فصل اوّل - تثاؤب - فصل دوم - تخمہ - فصل سوم - تشنج - فصل چہارم - تہوع -

باب بست و سوم - امراض حرف ثا

اس میں دو فصلیں ہیں -

فصل اوّل - ثالیل - فصل دوم - ثدی -

باب بست و چہارم - امراض حرف خا

اس میں پانچ فصلیں ہیں -

فصل اوّل - خدر - فصل دوم - خصیتین - فصل سوم - خلفہ - فصل چہارم - خناق - فصل پنجم - خنازیر -

باب بست و پنجم - امراض حرف ذال -

اس میں پانچ فصلیں ہیں -

فصل اوّل - ذات الجنب - فصل دوم - ذات الریہ - فصل سوم - ذرب - فصل چہارم - ذوسنطاریا - فصل پنجم - ذیابطیس -

باب بست و ششم - امراض حرف ضاد

اس میں چار فصلیں ہیں -

فصل اوّل - ضمر - فصل دوم - ضفدع - فصل سوم - ضرس - فصل چہارم - ضیق النفس -

باب بست و ہفتم - امراض حرف ظا

اس میں تین فصلیں ہیں -

فصل اوّل - ظفرہ - فصل دوم - ظفر - فصل سوم - ظہر -

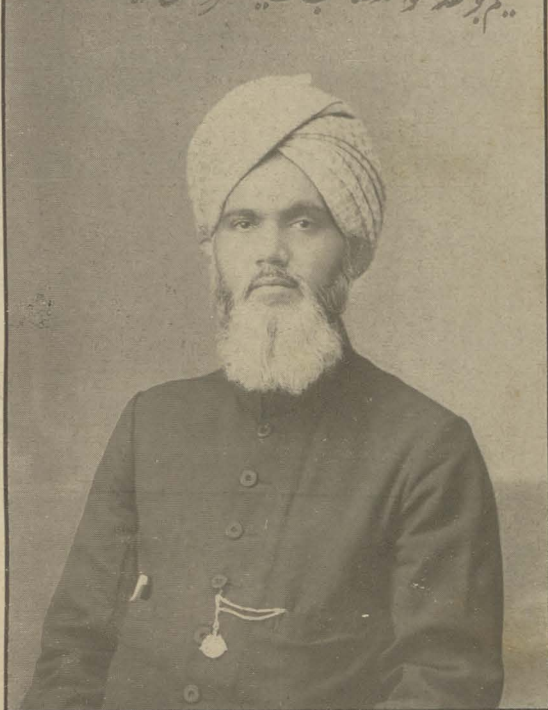
باب بست و ہشتم - امراض حرف غین

اس میں چار فصلیں ہیں -

فصل اوّل - غثیان - فصل دوم - غدہ - فصل سوم - غشی - فصل چہارم - غضب -



حکیم ڈاکٹر سید علی کوثر صاحب :
ہاشمی چاند پوری



حکیم ابوالفدا محمود احمد صاحب گرانٹ یافتہ سرکار عالی حیدرآباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لوامع الشبریہ

فی

علاج امراض البشریہ

الحمدُ للہِ ربّ العالمین والصلوٰۃُ والسلامُ علیٰ محمد و آلہ الطیّبین الطاہرین سبحانہ قد ابدع سواد الکائنات واخترع صور الموجودات وخلق الانسان منہا فی احسن تقویم و شرفہ بتشریف النفحۃ والالہام والتعلیم ونوع مزاج الانسان بالاسباب والعلل حتی احتاجت بالاجسامِ الی الصحۃ عند تعرض الخلل - ۱۲

"سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار عالم ہے - درود اور سلام نازل ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل اطہار پر - پاک ہے وہ ذات جس نے کائنات عالم کو پیدا کیا اور موجودات کی صورتیں ایجاد فرمائیں - اور ان میں سے آدمی کو بہترین خلقت پہ پیدا کیا - پھر اس کو روحانی خوشبوؤں - الہام اور تعلیم سے سرفراز فرمایا - نیز انسان کو مختلف اسباب وعلل کی بنا پر مختلف المزاج بنایا - حتیٰ کہ جب مزاج انسانی میں کوئی فتور اور خلل واقع ہو جاتا ہے - تو اُسے حصول صحت کی ضرورت پڑتی ہے۔"

امّا بعد برادران مخلص اور احباب باوفا سے مخفی نہ رہے۔ کہ یہ حقیر فقیر (جو اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرتے ہوئے خدا سے بخشش کا طالب ہے۔) حسین بن عبداللہ الحسنی المصطفوی الشہیر بہ شبیر الکاظمی (کہ آباواجداد اور اقربا کی نسبت سے جو اپنے وقت کے مجتہد تھے کاظمی ہے) عالم شباب میں سفر ہند پر آمادہ ہوا۔ تو یہاں کے آدمیوں کو ادائے نماز، روزہ۔ اور عطائے خمس و زکوٰۃ سے غافل دیکھا۔ اور علم فقہ و ادیان کو یہاں بالکل معدوم پایا۔ اور اس علم کے طالب علموں کو عزّت و حرمت کے درجہ سے گرا ہوا دیکھا تو لازمی طور پر بموجب حدیث صاحب شرع العلم علمان علم الابدان و علم الادیان علم ابدان کی تحصیل پر متوجہ ہوا۔ اور بقدر اپنی طاقت کے تحصیل کی۔ پھر میری خواہش ہوئی کہ اپنے معالجات اور مجربات کو کتاب کی صورت میں تحریر کروں تاکہ عوام الناس کے لئے ان کی دستیابی آسان ہو چنانچہ یہ مختصر رسالہ امراض جزئیہ وکلیہ کی تفصیل اور ہر مرض کے مکمل اسباب و علامات اور معالجات کے ساتھ جو اس کے لئے مخصوص ہیں بہ ترتیب حروف ابجد تالیف کیا اور ہر مرض کا علاج لکھنے کے بعد اپنے مجربات بھی قلمبند کئے۔ اور اس رسالہ کو لوامع الشبریہ فی علاج امراض البشریہ سے موسوم کیا۔ خدا سے توفیق اور عنایت کا طالب ہوں اور اسی پر آغاز و انجام میں بھروسہ رکھتا ہوں۔ یہ رسالہ ایک مقدمہ اور اٹھائیس ابواب پر مشتمل ہے۔ ہر باب کو چند فصلوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔

مقدمہ۔ اس میں ان اصطلاحات کا بیان ہے۔ جو اس کتاب میں جابجا استعمال کی گئی ہیں۔ مثلاً جہاں ع لکھا گیا ہے وہاں اس سے مرض کی علامات کا اظہار مقصود ہے۔ اور لفظ معا سے اِس بیماری کا معالجہ مراد ہے۔ اور ص سے مراد صفت ترکیب دوا ہے۔ اور لمعہ اشارہ ہے مؤلف اور مشاہیر اطباء کے مجرّبات کی طرف۔ جو اس مرض کے دفعیہ میں تجربہ میں آچکے ہیں۔ مگر واضح رہے کہ خلط غالب کا تنقیہ کرنے سے پہلے ان مجربات کو استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ اگر ایسی صورت میں ان کو برتا جائیگا تو زیادہ فایدہ نہ دیں گے اور پورا اثر نہ دکھائیں گے۔ مؤلف نے اکثر مجرب نسخوں کے اجزاء کو رموز اور سریانی حروف میں لکھا ہے۔ تاکہ جاہلوں اور نااہلوں سے محفوظ رہیں ۞

باب اوّل - امراضِ حرفِ الف

فصلِ اوّل

استسقاء

لغت میں استسقاء کے معنی پانی مانگنے کے ہیں۔ نیز پیٹ میں زرد پانی جمع ہو جانے کو بھی استسقاء کہتے ہیں۔ اطباء کی اصطلاح میں ایک بیماری ہے۔ جس کا سبب اکثر ٹھنڈی اور غریب رطوبت کا ظاہری و باطنی اعضاء میں بھر جاتا ہے۔ اسی رطوبت کے داخل ہو جانے سے اعضاء پر ورم آ جاتا ہے۔ یہ بیماری مفرد اور مرکب دو قسم کی ہوتی ہے۔ مفرد کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

ا - لحمی جس میں تمام اعضائے ظاہری میں لیسلی رطوبت بھر جاتی ہے۔ اور جسم خمیر کی طرح پھول جاتا ہے جب انگلی سے بدن دبایا جاتا ہے تو دبانے کا اثر اس جگہ دیر تک باقی رہتا ہے اس بیماری کی ابتدا اکثر پیروں۔ پنڈلیوں۔ جوڑوں اور آنکھ کے پپوٹوں سے ہوتی ہے۔ پھر کر۔ ہاتھوں اور کلّوں غرض تمام اعضاء میں اثر پہنچ جاتا ہے

علامات۔ پیشاب اور پاخانہ سفید ہوتا ہے۔ بدن پھول جاتا ہے۔ رنگ سفید یا زرد ہوتا ہے۔

۲ - زقی اس میں پانی صفاق اور ثرب یا ثرب اور آنتوں کے درمیان بھر جاتا ہے۔ اور یہ قسم تمام اقسام میں بڑی ہے۔

علامات۔ پیٹ کا بھاری اور بڑھا ہوا ہونا۔ پیٹ بھری ہوئی مشک کی طرح

ہو جاتا ہے۔ پھر جب پیٹ کو ہلایا جاتا ہے۔ یا بیمار کروٹ بدلتا ہے۔ تو پانی کی آواز سنائی دیتی ہے۔

۳۔ طبلی۔ زقی کا پانی جس مقام پر جمع ہو جاتا ہے۔ اسی مقام پر طبلی میں غلیظ اور تحلیل ہونے والی ہوائیں جمع ہو جاتی ہیں۔

علامات۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ ناف نکل آتی ہے۔ پیٹ پر ہاتھ مارنے سے ڈھول کی سی آواز نکلتی ہے۔ ہر قسم کی نسبت اس کی مشابہت کی وجہ سے کی گئی ہے کیونکہ لحمی زیادتی گوشت کے باعث فربہی سے مشابہ ہے اور زقی بھری ہوئی مشک سے مشابہت رکھتا ہے۔ جب حرکت دی جاتی ہے تو پانی کی آواز آتی ہے طبلی میں پیٹ ڈھول کی طرح ہو جاتا ہے جب پیٹ پر ہاتھ مارا جاتا ہے تو ڈھول کی سی آواز نکلتی ہے۔ استسقائے مرکب کی چار قسمیں ہیں کیونکہ یا دو نوع سے مرکب ہوگا لحمی اور زقی یا لحمی اور طبلی یا زقی اور طبلی یا تینوں مرکب ہو جائیں گے۔

اس مرض کا سبب جگر کے مزاج کا ٹھنڈا اور اس کا کمزور ہو جانا ہے۔ اور یہ سردی یا نواسیر یا استحاضہ سے زیادہ خون نکل جانے کے باعث عارض ہوتی ہے۔ یا سونے اور حمام کرنے کے بعد ٹھنڈا پانی پی لینے سے یا معدے کی کمزوری کی وجہ سے کہ وہ غذا کو اچھی طرح ہضم نہیں کر سکتا اور کچا کیلوس جگر میں چلا جاتا ہے۔ اور جگر بھی اس کے پکڑنے سے عاجز رہتا ہے تو یہ کچا کیلوس اعضاء میں پھیل جاتا ہے۔ اور جزو بدن نہیں بنتا۔ اسی بنا پر مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج۔ سب اقسام کا علاج ایک دوسری سے ملتا جلتا ہے۔ کوئی قسم جگر کی کمزوری سے خالی نہیں ہوتی۔ تنقیہ کے بعد اونٹنی کے دودھ کا استعمال سب دواؤں سے بہتر ہے۔ لیکن بدن میں مواد بھرا ہو تو پہلے ایارج فیقرا سے تنقیہ کرنا چاہیئے۔ پھر اونٹنی کا دودھ پلانا چاہیئے۔ تنقیہ کے لئے یہ نسخہ بطور منضج پلائیں۔

(۱) مویز منقی ۱۵ عدد۔ تخم کاسنی نیمکوفتہ۔ صعتر۔ سونف۔ ملٹھی ہر ایک ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان۔ گاؤزبان ہر ایک ۷ ماشہ۔ شکاعی۔ بادآورد ہر ایک ۵ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۵ ماشہ۔ عرق کاسنی ۱۲ تولہ عرق مکو ۱۲ تولہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پکائیں جب نصف رہ جائے مل چھان کر گلقند آفتابی

شربت بزوری ہر ایک دو تولہ ملا کر پلائیں اور چوتھے دن جب ایک پہر رات باقی رہے تو حب ایارج کھلائیں اور صبح کو یہی منفضج دیں۔

اس مرض میں پانی بالکل بند کر دینا چاہیئے۔ پانی کی جگہ عرق بادیان عرق مکو پلائیں اگر مریض کو دست آنے لگیں۔ تو لوہے کو تین مرتبہ گرم کرکے اونٹنی کے دودھ میں بجھا کر پلائیں۔ اگر اس سے فایدہ نہ ہو تو سات ماشہ کی مقدار میں جوارش مصطگی کھلائیں۔

طبلی میں ریاح شکن دوائیں مثلاً (۲) زیرہ سیاہ۔ دانہ الائچی۔ سونف ہر ایک دو تولہ ۱۱ ماشہ شیر شتر کے ساتھ دیں اور (۳) معجون کمونی ۵ ماشہ عرق بادیان گلقند آفتابی ہر ایک ۳ تولہ شیر شتر کے ہمراہ یا تنہا کھلائیں۔

زقی میں پیشاب لانے والی دوائیں زیادہ دینی چاہئیں۔ اگر استسقا کے ساتھ بخار بھی ہو تو پہلے بخار کا علاج کرنا چاہیئے۔ پھر استسقا کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ ایسی صورت میں دودھ کی جگہ ، ہکاسنی حرق۔ دواء الکرکم یا معجون کرکنانج شربت بزوری معتدل یا بارد کے ہمراہ حسب مزاج دیں۔

تنبیہ۔ جس وقت تمام اعضا کا ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ استسقاء لحمی پیدا ہو جاتا ہے اور صرف جگر کا ہضم باطل ہونے سے استسقاء زقی اور معدہ کا ہضم باطل ہونے سے استسقاء طبلی پیدا ہوتا ہے۔ لہذا زقی میں تقویت جگر اور طبلی میں تقویت معدہ اور لحمی میں اعضاء کی رطوبت خشک کرنے میں جلدی کرنی چاہیئے۔

ضیق النفس قبض اور پیروں۔ پیٹ۔ پیڑو کا لاغر اور مبتلا ہو جانا استسقاء کی تمام اقسام میں موت کی علامت ہے

(۵) حب ایارج۔ دماغ اور اعضاء رئیسہ کو رطوبات بلغمی اخلاط سے صاف کرتی ہے ایارج فیقرا۔ تربد سفید مجوف ہر ایک ۲ ماشہ حب النیل غاریقون مغز بل انیسون ہر ایک ۱؎ ماشہ۔ شحم حنظل نمک ہندی ہر ایک ۱۲ جو کوٹ چھان کر سونف کے عرق میں گولیاں بنائیں۔

(۶) ایارج فیقرا۔ فیقرا یونانی میں کڑوے کو کہتے ہیں۔ اس نسخہ کو بقراط نے مرتب کیا تھا۔ دار چینی۔ مصطگی۔ تگر۔ بالچھڑ حب بلسان۔ عود بلسان۔ زعفران۔ گل سرخ تج مساوی

ع ۱؎ ان دواؤں کا وزن بہت زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ (مترجم)

صبر سقوطری دوائوں سے دو چند سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر بواسیر ہو تو مقل ازرق ہلیلہ زرد ہر ایک ۱/۷ ماشہ اضافہ کر لیں۔ ورنہ کوئی ضرورت نہیں۔ شہد یا شربت عناب ملا کر گولیاں بنائیں۔

(۷) معجون کوفی۔ زیرہ کرمانی مدبر ۲ تولہ ۱/۷ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ سونٹھ۔ سداب ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۱/۷ ماشہ۔ شہد خالص سہ چند بدستور معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔ طبیب حاذق کی رائے سے خوراک میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

زیرہ کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک دن رات اسے سرکہ میں بھگو کر بریاں کر لیں

(۸) معجون کرکنانج۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ چینی۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ پیپل سیاہ مرچ۔ سونٹھ ہر ایک ۷ ماشہ۔ چاؤ بشیر۔ اشق۔ سکبینج ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ تربد سفید ۹ ماشہ۔ خار خسک۔ کرم کلہ ہر ایک ۷/۴ ماشہ سب کو ۹ چھٹانک پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ چھان کر روغن بید انجیر ۱ سیر ۴ چھٹانک میں پکائیں۔ تاکہ صرف تیل رہ جائے۔ اس تیل کو مریض کے بدن پر ملنے سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔

یہ نسخہ معجون کا نہیں ہے۔ بلکہ تیل کا ہے۔ معجون کا نسخہ علاج الامراض سے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

فلفل۔ دار فلفل۔ فلفل نیپا۔ نمک ہندی سرخ۔ نمک ہندی سیاہ۔ نمک اندرانی۔ نمک طبرزد۔ نمک خمیر۔ انزروت۔ بیروزہ۔ شیطرج ہندی۔ ناگرموتھا۔ الائچی خورد۔ بچ۔ لونگ۔ مغز برنگ کابلی مقشر۔ کلونجی۔ حب النیل۔ زیرہ کرمانی۔ بسفائج ہندی۔ تخم کرفس۔ کشنیز خشک ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ مقشر ہر ایک ۲ تولہ ۴ رتی۔ مغز المتاس ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۳۴ تولہ ۹ ماشہ۔ مویز منقی آدھ سیر۔ شیرہ آملہ ۱ سیر۔ مویز منقی اور شیرہ آملہ کو ۶ سیر پانی میں اسقدر پکائیں کہ دو سیر پانی رہ جائے۔ پھر چھان کر مغز المتاس اور فانید (قند سیاہ) تین سیر حل کریں۔ اور روغن گاؤ نصف سیر ملا کر پکائیں۔ تاکہ قوام تیار ہو جائے پھر سب دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ شیر شتر یا

عرق مکو۔ (مترجم)

(۹) قرص زرشک۔ ورم معدہ اور استسقار میں مفید ہے۔ عصارۂ زرشک۔ مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل سرخ۔ ترنجبین ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ تخم کشوث۔ رب السوس۔ طباشیر۔ تخم کاسنی۔ مصطگی۔ بالچھڑ۔ عصارۂ غافث مجیٹھ۔ لک مغسول۔ ریوند چینی ہر ایک ۷ ماشہ زعفران ۳۰ ماشہ کوٹ چھان کر ترنجبین کے پانی میں ٹکیاں بنائیں۔ اور روزانہ ۱۳ ماشہ کھلائیں

(۱۰) قرص شبرم۔ استسقار زقی میں مفید ہے۔ شبرم۔ ہلیلہ زرد مساوی کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۸ جو ہمراہ سکنجبین۔ رفتہ رفتہ خوراک بڑھاتے جائیں۔

شبرم ایک گز لمبی۔ شیر دار بوٹی ہے۔ جس کے دانے مسور کی شکل کے ہوتے ہیں۔ اس کے کھانے سے گائے مر جاتی ہے۔ (مترجم)

(۱۱) جوارش مصطگی۔ استسقار اور ضعف جگر میں مفید ہے مصطگی ۱۰ ماشہ دار چینی۔ ۱۷ ماشہ پیس کر قند سفید ۳۳ تولہ ۹ ماشہ کو گلاب میں حل کر کے قوام کریں۔ اور پسی ہوئی دوائیں اس میں شامل کر لیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۱۲) لمعہ۔ برگ مولی و کرفس برابر لے کر بکری کے پیشاب میں پیس کر سکنجبین انگوری ۲ تو حل کر کے پلائیں۔ مجرب ہے۔

(۱۳) لمعہ۔ حنظل۔ ترمس ہر ایک ۷ ماشہ۔ اشق۔ سولف۔ بابونہ کوہی ہر ایک ۳۰ ماشہ کبوتر کی بیٹھ ۵ ماشہ سب کو پیس کر نیم گرم مریض کے ورم پر لیپ کریں۔ مجرب ہے۔

(۱۴) لمعہ۔ جلاپا۔ ایک دوا ہے جس کو ارض جدید سے لایا جاتا ہے۔ ۷ ماشہ۔ گلقند آفتابی ۴ تولہ کے ہمراہ پیس کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق بادیان گرم گرم چند بار پلائیں۔ اس سے دست آ کر فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۱۵) لمعہ۔ ٹڈی (ملخ) ۱۲ عدد سر اور رانات پیر علٰحدہ کر کے ۳۰ ماشہ عنب الثعلب (مکو) پیس کر کھائیں۔ چند بار استعمال کریں۔ بہت مفید اور مجرب ہے۔

(۱۶) لمعہ۔ ہینگ ایک جو کی برابر پکی ہوئی روٹی کے گودے میں لپیٹ کر نگل جائیں چند دن تک بلاناغہ صبح کو کھا لیا کریں۔ استسقار زقی اور طبلی میں نہایت مفید ہے۔

(۱۷) لمعہ۔ تخم کنوچہ یا اس کی پتی ہر روز ۷ ماشہ کی مقدار میں پیس کر ہموزن شکر ملا کر چند دن مداومت سے کھائیں۔ استسقا کو بہت مفید ہے۔

(۱۸) دیگر۔ رال ۳۰ ماشہ۔ ماء العسل ۷، ۱۰ ماشہ کے ہمراہ روزانہ کھائیں۔ استسقا میں مفید ہے مصنف نے قیقہر لکھا ہے۔ یہ سندروس کی طرح کا ایک گوند ہوتا ہے۔ جو ہندوستان کے پہاڑوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ بعض نے رال لکھا ہے (مترجم)

(۱۹) دیگر۔ مصطگی رومی ۳۰ ماشہ کو پانی ۳۳ تولہ ۹ ماشہ میں۔ مٹی کے کورے برتن میں پکائیں۔ جب دو ثلث رہ جائے تھوڑا تھوڑا پئیں۔ جب ختم ہو جائے۔ تو پھر دوسرے برتن میں پکائیں۔ روزانہ استعمال کریں۔ استسقا زقی میں مفید ہے۔

(۲۰) دیگر۔ عصارہ افسنتین کو عصارہ برگ صعتر ہموزن میں ملا کر ۲ تولہ شہد ڈال کر مریض کو پلائیں۔ پورا فائدہ دیتا ہے۔ چند دن تک مداومت کریں۔

(۲۱) حب افسنتین۔ استسقا میں مفید ہیں۔ افسنتین رومی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مصطگی زعفران۔ ریوند چینی۔ لک مغسول۔ انیسون۔ شاہترہ۔ ایارج فیقرا سب مساوی لے کر کوٹ چھان کر مکو کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ اور سوتے وقت ۴ ماشہ کی مقدار میں کھائیں۔

(۲۲) جوارش انجدان۔ معدے کی سردی اور استسقا کو مفید ہے۔ انجدان سیاہ (جو ہینگ کے بدبودار بیج ہیں) ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تخم ترمرہ۔ تخم گندنا ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ سونٹھ۔ پوست ہلیلہ آملہ منقی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ نصف ماشہ۔ اجوائن۔ اجمود۔ انیسون۔ الائچی خورد۔ زیرہ سیاہ مدبر۔ دارچینی ہر ایک ۷، ۱۰ ماشہ۔ سنج۔ لونگ ۳ ماشہ۔ قند سفید ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر چینی کے برتن میں رکھیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق انیسوں۔

(۲۳) جوارش انجدان۔ استسقا کے لئے مفید ہے۔ تخم انجدان۔ بیج انجدان پوست بیخ کبر۔ اندرجو ہر ایک ۲ تولہ ۰ ماشہ۔ ماہی زہرج۔ کمیلہ۔ درمنہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تج۔ مصطگی۔ سونٹھ ہر ایک ۳ ماشہ۔ برنگ کابلی۔ پلاس پاپڑہ ہر ایک ۱۴ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں ملائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک۔

(۲۴) لمعہ۔ استسقاء طبلی میں بہت مفید ہے۔ انیسون۔ فطراسالیون۔ حب الغار۔ پکلونجی ناگر موتھہ۔ کاشم۔ جند بید ستر پہاڑی کرنیا۔ (جس کے بیج کو کالی زیری کہتے ہیں۔ مترجم) بالچھڑ۔ حب بلسان۔ جاؤشیر۔ ہینگ۔ انجدان بنگر۔ زعفران ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ سکبینج۔ بچھ۔ مغز بادام تلخ۔ سداب خشک۔ زیرہ کرمانی۔ کرویا۔ ناغواہ۔ صعتر۔ دوقو۔ خولنجان۔ برگ غار۔ جعدہ۔ غاریقون۔ سونٹھ حماما۔ بچھڑے کا ٹخنہ جلا ہوا۔ گائے کا ٹخنہ جلا ہوا ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ اور استعمال کریں۔

(۲۵) دیگر۔ استسقاء گرم اور جگر کے دردوں میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شہر آملہ منقی۔ ماذریون مدبر۔ غاریقون۔ لشوت سفید مدبر ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ غنچہ گل سرخ (سبزی نکلے ہوئے) تخم کاسنی۔ تخم خیارین مقشر ہر ایک ۷ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ عصارہ افسنتین ۱۰ ماشہ ترنجبین ۲۹ تولہ ۲ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اور ترنجبین کو پانی میں گھول کر اس کا قوام بنائیں۔ اور دواؤں کو اس میں شامل کر لیں۔

(۲۶) دیگر۔ استسقاء اور تفریح قلب کیلئے مفید ہے۔ اس کی خوراک ۱۰ ماشہ تک ہے قرنفل۔ سونٹھ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ دارچینی۔ بالچھڑ۔ کنیرا۔ بلادر چھوارے کی گٹھلی۔ حب بلسان کباب چینی۔ انیسون۔ ابہل پیپل۔ سیاہ مرچ۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ طباشیر سفید ہر ایک ۱ ماشہ ایک رتی۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ شاخ گوزن ہر ایک ۱ ماشہ ایک رتی۔ دندان فیل۔ مشک۔ عنبر اشہب ہر ایک ۱ ماشہ ایک رتی۔ شہد سفید مصفی بقدر ضرورت اسمیں شامل کر کے معجون بنائیں۔

(۲۷) دیگر۔ استسقاء میں مفید ہے۔ برگ تنبا کو حسب ضرورت لے کر ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ پھر پانی سے نکال کر سکھائیں اور سنگ سماق میں باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ نہار منہ پانچ گولیاں کھائیں۔

(۲۸) دیگر۔ استسقائے لحمی میں مفید ہے۔ حنظیانہ۔ زراوند مدحرج۔ کرفس کوہی۔ اجمود انیسون ہر ایک ۹ ماشہ۔ بالچھڑ۔ فقاح اذخر۔ مجیٹھ۔ دارچینی۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ۷ ماشہ۔ ریوند چینی سب دواؤں کا چوتھائی حصہ۔ مصری مساوی کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک

۷ ماشہ ہمراہ سکنجبین بزوری۔

(۲۹) لمعہ۔ استسقائے لحمی میں مفید ہے۔ تخم سداب۔ زعفران۔ تخم کرفس۔ انجدان۔ زنجبیل۔ مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ کندر۔ مغز بادام تلخ مقشر ہر ایک ۷ ماشہ سیاہ مرچ ۲ تولہ ۱ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملائیں اور روزانہ ۷ ماشہ کھائیں۔

(۳۰) دیگر۔ استسقاء اور معدے کی سرد بیماریوں میں مفید ہے۔ دار چینی۔ پوست بیخ کبر۔ نفاح اذخر ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ زعفران ۵ تولہ ۷ ماشہ۔ بالچھڑ ۲۲ تولہ ۳ ماشہ سنبل رومی انیسون۔ دوقو۔ تگر۔ ریوند چینی۔ کرفس کوہی۔ مرکی ہر ایک ۱۸ ماشہ قسط شیریں حب بلسان رب السوس۔ عصارہ غافث ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ مجیٹھ۔ ناگر موتھ ہر ایک ۹ ماشہ۔ زیت کہنہ سب دواؤں کے برابر دواؤں کو کوٹ چھان کر زیت میں چرب کریں۔ اور سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

(۳۱) دیگر۔ استسقائے زقی میں مفید ہے۔ غاریقون ۱۳ ماشہ۔ غافث ۳۲ جو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں اور سب کے تین حصہ کرکے روزانہ ایک حصہ تین دن تک کھائیں۔

(۳۲) دیگر۔ شبرم مدبر۔ سکبینج ہر ایک ایک جزو۔ انزروت نصف جزو سقمونیا مشوی ¼ جزو سب کو کوٹ چھان کر شہد مصفی میں ملا کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۵ گولی۔

(۳۳) دیگر۔ آب برگ مولی اور مولی کے ادھ پکے بیج ۳ جزو۔ روغن کنجد یا روغن زیتون کہنہ ایک جزو میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ صرف تیل رہ جائے۔ اس تیل کو حفاظت سے رکھیں اور استسقاء کے مریض کے پیٹ پر اور جہاں ورم ہو اس کی مالش کریں۔

(۳۴) دیگر۔ زیرہ کرمانی مدبر ۲۲ ماشہ۔ تخم السی۔ تخم گندنا۔ ہلیلہ سیاہ روغن زرد میں بریاں کیا ہوا ہر ایک ۹ ماشہ مصطگی رومی ۴ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر نالوں مسلم ۵ تولہ ۱۰ ماشہ اس میں شامل کریں اور روزانہ ۱۴ ماشہ ہمراہ ماء الاصول استعمال کریں۔

(۳۵) لمعہ۔ استسقاء زقی میں مفید ہے۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیار دراز۔ مغز تخم کھیرہ ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ تخم کشوث۔ تخم کاسنی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تخم کرفس۔ تخم ہلیون۔ سونف۔ رب السوس مجیٹھ ہر ایک ۷ ماشہ۔ زرشک ۱۴ ماشہ۔ ریوند چینی ۴ ماشہ۔ لک مغسول ۳۲ جو۔ زعفران۔ بالچھڑ۔

مصطگی رومی۔ فسنتین ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ کافور قیصوری ۱۶ جو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳۔ ماشہ تک۔

(۳۶) لمعہ۔ استسقاء کو بہت مفید ہے۔ پوست بیخ کاسنی ۸ تولہ ۹ ماشہ تخم کاسنی۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۷، ۱۰ ماشہ سب کو خوب پکائیں۔ اور قند سفید ڈال کر قوام کر لیں اور روزانہ ۱۴ ماشہ استعمال کریں۔

(۳۷) دیگر۔ استسقاء میں مفید ہے۔ صبر سقوطری۔ افتیمون ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ غاریقون ۱۴ ماشہ۔ کرفس کوہی۔ تخم کرفس۔ دوقو ہر ایک ۷ ماشہ سقمونیا ۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر خالص پانی ملا کر گولیاں بنائیں خوراک ۷ ماشہ۔

(۳۸) دیگر۔ استسقائے زقی میں مفید ہے۔ آرد جو۔ ناگرموتھہ۔ پشک گوسفند۔ بورہ ارمنی گل ارمنی مساوی کوٹ چھان کر لیپ کریں۔

(۳۹) دیگر۔ استسقائے طبلی میں جگر کے مقام پر لیپ کریں۔ صندل سرخ۔ صندل سفید عود ہندی۔ لاون۔ سک۔ کوٹ چھان کر لیپ کریں۔ اگر سردی کی وجہ سے ہو تو ماء الاصول میں ملا کر لیپ کریں۔

(۴۰) دیگر۔ استسقائے لحمی میں مفید ہے۔ آرد جو۔ سرگین گاؤ۔ سرگین گوسفند کہنہ۔ بورہ ارمنی زیرہ کرمانی۔ ناگرموتھہ۔ مساوی کوٹ کر سرکہ میں پکائیں۔ اور پیٹ پر لگائیں۔ اعضاء پر بھی ملیں اور سوکھنے دیں۔ سوکھ جانے پر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ یا حمام میں جا کر دھوئیں۔ اور پھر لیپ لگائیں۔

(۴۱) دیگر۔ استسقاء کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ نوشادر۔ ناخونہ۔ اُشنہ۔ حماما۔ برگ غار۔ دونا مروا۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ سونف۔ ایرسا۔ ناگرموتھا۔ نج۔ کندر۔ میعہ۔ مرکی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱۔ ماشہ۔ جاؤشیر ۲۔ ماشہ۔ پگھلانے کی چیزوں کو روغن سداب میں پگھلائیں۔ اور پھر دوسری دوائیں ملا کر ہاون میں اسقدر کوٹیں کہ مرہم کی طرح ہو جائے۔ اس کو پیٹ پر لیپ کریں۔

(۴۲) دیگر۔ استسقاء کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ اطبائے ہندی نے مرتب کیا ہے۔ آب برگ گھیکوار ۱ ماء رر ماء ۳ تولہ ۲ ماشہ۔ قند سیاہ ۱۲ اسیر۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ تیزپات۔ دانہ الائچی خورد۔ قرنفل۔ ناگرموتھا۔ اصل السوس ہر ایک ۷ تولہ دواؤں کو کوٹ لیں۔ اور قند کو گھیکوار کے پانی

میں حل کریں اور دوائیں اس میں ڈال کر کسی مٹکہ یا خم میں بھر کر گرم جگہ میں رکھ دیں تاکہ جوش آجائے جس وقت جوش آکر بیٹھ جائے۔ تو اس کا صاف پانی نتھار کر بوتلوں میں بھر لیں۔ اگر عرق کھینچکر استعمال کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

(۴۳) ایضاً۔ استسقاء میں مفید ہے۔ عصارۂ غافث۔ ریوند چینی۔ گل سرخ۔ افسنتین، سونف ہر ایک ۴ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ کوٹ چھان کر آب کاسنی تازہ میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔

(۴۴) دیگر۔ استسقاء میں مفید ہے۔ پودینہ تازہ حسب ضرورت لے کر اس سے پانچ گنا سرکہ انگوری تند ڈال کر عرق کھینچیں۔ ضرورت کے وقت مناسب مقدار میں لے کر قند سے میٹھا کر کے پئیں۔

(۴۵) دیگر۔ استسقاء میں بہت مفید ہے۔ عصارہ زرشک یا زرشک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گل سرخ ۷، ۱۰ ماشہ۔ تخم خیار۔ تخم خرفہ۔ تخم کرفس۔ مصطگی۔ ریوند چینی۔ لک مغسول ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر ۴ ماشہ کے وزن کی ٹکیاں بنالیں اور روزانہ ایک ٹکیہ چالیس دن تک آب کاسنی ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ آب انگور ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ سکنجبین ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ مغز املتاس ۷، ۱۰ ماشہ کے ہمراہ کھائیں۔

(۴۶) دیگر۔ استسقاء کیلئے مفید ہے۔ رال حسب ضرورت باریک پیس کر آٹھ گنا روغن کنجد خالص میں ملا کر ایک سو ایک بار پانی سے دھوئیں اور استسقاء کے ورم پر ملیں۔ اگر اس کو قوی کرنا چاہیں تو تیل کا وزن کم کر دیں۔

مصنف نے یہاں بھی قیقہر کا لفظ استعمال کیا ہے۔ میں نے ترجمہ میں رال کر دیا ہے۔ (مترجم)

(۴۷) دیگر۔ جگر کے سوء مزاج سرد اور جگر کے سدے کھولنے نیز استسقاء میں مفید ہے۔ تخم کشوث ۱۰ ماشہ۔ افسنتین رومی۔ گاؤزبان۔ گل سرخ۔ انیسون۔ سونف۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ بیخ کرفس۔ تخم کرفس۔ بیخ اذخر۔ فقاح اذخر ہر ایک ۵ ۴ ماشہ۔ عناب۔ سپستان ہر ایک ۵۰ عدد۔ تخم کاسنی۔ ریوند چینی۔ مویز منقی ہر ایک ۵ تولہ ۷، ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۱۱ تولہ ۳ ماشہ۔ بالچھڑ۔ ناگر موتھا۔ اجوائن ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ گلقند۔ سرکہ۔ قند سفید ہر ایک ۲۷ تولہ ۶ ماشہ۔ سب دواؤں کو رات بھر سرکہ اور پانی میں بھگو کر صبح کو پکائیں۔ پھر صاف

کر کے گلقند اور قند ملا کر چند جوش دیں اور اتار کر ملیں۔ پھر چھان کر نرم آنچ پر قوام کر لیں۔ خوراک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ہمراہ جوشاندہ تکو بیخ کاسنی تخم خیار۔ سونف۔ بادآوردہ۔

(۴۸) ماء اللحم استسقاء اور اکثر سرد بیماریوں میں مفید ہے۔ اس کا مزاج درجہ اول میں گرم اور پہلے اور دوسرے درجہ میں تر ہے۔ شیر خوار بکرے کا گوشت ۷ مار تولہ ۳ ماشہ مرغ فربہ جوان ۳ قطعہ۔ گنجشک نر ۳۰ قطعہ۔ گوشت کو کوٹ لیں۔ مرغ اور کنجشک کو بھی مع ہڈیوں کے کوٹ لیں۔ اور پانی ۱۰ مار جس کو بیس بیس مرتبہ سونا چاندی اور لوہے سے بجھایا گیا ہو۔ آب پیاز سفید ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ سیاہ مرچ پیپل۔ کباب چینی ہر ایک ۹ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ دواؤں کو جوکوب کر کے گوشت پر چھڑک دیں۔ اور مذکورہ پانی میں ڈال کر دیگ میں بھریں۔ دیگ کے منہ کو آٹے سے بند کر کے نہایت نرم آنچ پر بھاپ سے پکائیں تاکہ گل جائے۔ پھر اتار کر اتنا سرد کریں۔ کہ بھاپ اٹھنی بند ہو جائے۔ اس کے بعد دیگ کے منہ کو کھول کر یہ دوائیں اور شامل کریں بہمن سرخ بہمن سفید۔ تخم ریحان۔ درونج عقربی۔ بادرنجبویہ ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ فرنجمشک۔ صندل سفید ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ نعناع۔ کالی تلسی۔ دار چینی برگ گاؤزبان۔ جائفل۔ پوست اترج ہر ایک ۷ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ بالچھڑ۔ بہار نارنج۔ گل انگور ہر ایک ۴ ماشہ۔ دواؤں میں سے کوٹنے کی دواؤں کو جوکوب کر کے گلاب۔ عرق بیدمشک۔ آب سیب شیریں۔ آب مرزنجوش۔ آب برگ گاؤزبان میں ایک دن رات بھگو کر یخنی میں ملائیں۔ اگر اوپر والی دواؤں کو اور ان دواؤں کو علاوہ زعفران اور عنبر کے الگ بھگوئیں اور گوشتوں کو پکا کر پھر سب کو ایک جگہ کر کے عرق کشید کریں۔ اور زعفران و عنبر کو پیس کر باریک کپڑے میں باندھ کر اس برتن کے منہ پر باندھ دیں۔ جس میں عرق ٹپکتا ہے تو زیادہ مناسب ہے۔ اگر اس کو قوی کرنا چاہیں۔ تو تخم تر مرا۔ تخم گندر۔ تخم شلغم۔ بوزیدان۔ اندر جو۔ حب القلقل۔ بہمن سرخ و سفید ہر ایک ۹ ماشہ جوکوب کر کے باریک کپڑے میں باندھ کر دوبارہ عرق کو اس پر مقطر کر لیں۔ تو زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔

(۴۹) دواء المسک ضعف جگر اور استسقاء کے آغاز میں بے مثل اور مفید

ہے۔ لک مغسول ۳ تولہ۔ مغز بادام مقشر۔ قرنفل۔ دار چینی۔ کندر۔ جنطیانہ رومی۔ زراوند مدحرج ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ صبر سقوطری۔ بالچھڑ۔ رب السوس ہر ایک ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ دوقو کرفس کوہی۔ زیرہ کرمانی۔ سونٹھ ہر ایک ۳ تولہ۔ مجیٹھ۔ حب بلسان۔ تخم مصطگی رومی۔ چرائتہ۔ مقل ازرق ہر ایک ۲ تولہ ۷۔ ماشہ۔ ریوند چینی۔ اذخر۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ سیاہ مرچ۔ قسط تلخ ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ بسبا ابوس ۱۲ ماشہ۔ پیپل۔ زراوند طویل ہر ایک ۱۵ ماشہ۔ روغن بلسان ۱۳۔ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند صاف شہد میں ملائیں اور چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔

(۵۰) قرص الملک۔ اقسام استسقاء میں نہایت مفید ہیں۔ مرکی صاف۔ ترمس۔ تج۔ دار چینی۔ عصارہ غافث۔ افسنتین رومی۔ حب بلسان۔ عود بلسان۔ پوست بیخ کبر۔ ریوند چینی۔ سونف۔ تخم کرفس۔ تخم کشوث ہر ایک ۹ ماشہ۔ گل سرخ (سبزی دور کئے ہوئے) ۲۲۔ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ لک مغسول۔ ناگر موتھہ۔ بالچھڑ ہر ایک ۱۳۔ ماشہ۔ مجیٹھ۔ برنجاسف۔ قرنفل۔ زعفران ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ کوٹ چھان کر اس پانی میں جس میں زعفران پہلے سے گھول رکھا ہو۔ ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ۔ ہفتہ میں تین بار سکنجبین بزوری ۲ تولہ ۱۱ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ پھر ناغہ کرکے پھر دوسرے ہفتہ میں کھائیں یہاں تک کہ خدا کے حکم سے صحت ہو جائے۔

(۵۱) لمعہ۔ استسقائے طبلی میں بہت مفید ہے۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ شاہ زیرہ۔ صعتر۔ کاشم۔ کلونجی ہر ایک ایک کف سب کو ۱ ثار پانی میں پکائیں۔ جب ایک تہائی جل جائے۔ تو چھان کر صبح و شام ۵ تولہ۔ ۱۱ ماشہ میں روغن بیدانجیر ۱۰۔ ماشہ ڈال کر نوش کریں۔

(۵۲) جوارش ماذریون۔ استسقاء کے مریض کو مفید ہے۔ ماذریون مدبر ۴ ماشہ (ماذریون کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ دو دن رات سرکہ انگوری میں بھگوئیں۔ اور دو تین مرتبہ سرکہ کو تبدیل کردیں۔ پھر دھو کر خشک کرلیں) ریوند چینی۔ تربد سفید مدبر۔ لک مغسول۔ مصطگی۔ بالچھڑ۔ گل سرخ ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب بہ شیریں سہ

چند میں ملالیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۵۳) حب مافریون۔ مرض استسقاء میں مفید ہیں۔ مافریون مدبر ۱۰ ماشہ۔ سکبینج ۳ ماشہ۔ درمنہ ارمنی محرق ۱ ماشہ ایک رتی۔ فرفیون۔ کتیرا ہر ایک ۷ رتی۔ نمک ہندی۔ سرگین کبوتر ہر ایک ۸ جو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ یہ سب ایک خوراک کا وزن ہے۔

(۵۴) لمعہ۔ استسقاء میں مفید ہے۔ گل سرخ ۲۱ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ عصارہ غافث۔ افسنتین رومی ہر ایک ۳ ماشہ۔ بالچھڑ۔ مصطگی رومی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ لک مغسول۔ ریوند چینی۔ بیخ سوسن ہر ایک ۷ ماشہ۔ برگ مافریون مدبر ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۳۰ ماشہ۔ سونف ۵ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ ہمراہ شربت بزوری ۹ ماشہ۔

(۵۵) دیگر۔ مافریون مدبر ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید مدبر ہر ایک ۳ تولہ ۴ ماشہ۔ پوست آملہ۔ سونٹھ ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۷ ماشہ ۷ رتی۔ سیاہ مرچ ۱۳ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد مصفیٰ میں ملائیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شیر شتر استسقائے زقی میں بہت مفید ہے۔

(۵۶) لمعہ۔ استسقائے طبعی اور تمام امراض ریاحی میں مفید ہے۔ سداب بری ۱۰ ماشہ۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ کاشم۔ کلونجی۔ صعتر۔ شاہ زیرہ۔ کرفس کوہی۔ مغز بادام تلخ۔ سیاہ مرچ۔ پودینہ کوہی۔ پیپل۔ وج ترکی۔ حب الغار۔ جندبیدستر ہر ایک ۷ ماشہ۔ جاوشیر ۱۰ ماشہ۔ سکبینج ۱۸ ماشہ گوند کو پانی میں حل کر لیں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ۔

(۵۷) دیگر۔ اس استسقاء میں جو معدے اور جگر کی سردی سے ہوا ہو۔ بہت مفید ہے۔ حماما۔ بالچھڑ جنگلی۔ کردمانا۔ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ مقل ازرق۔ اشق ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ ناگرموتھہ ۱۷ ماشہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ کندر۔ حب بلسان ہر ایک ۲ تولہ ۰ ماشہ۔ لاون ۲۱ ماشہ۔ تج۔ بیہ بط۔ عاقرقرحا۔ میعہ خشک۔ گل سرخ۔ بسبایوس۔ زراوند۔ ناخونہ۔ قرنفل۔ مصطگی رومی

ہرایک ۴ تولہ ۴۔ماشہ عصارۂ بندال شحم حنظل ہرایک۔۱۰ماشہ۔گوندوں کو حل کرلیں۔باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں اور پرپٹ پر لیپ کریں۔

(۵۸) دیگر۔استسقاء اور معدہ وجگر کے سوءِ مزاج سرد کو مفید ہے۔گل سرخ (سبزی دور کیئے ہوئے) ۲ تولہ ۱۱ ماشہ مصطگی رومی۔بالچھڑ۔سونف۔تخم کرفس۔تخم کاسنی۔عصارۂ غافث۔افسنتین رومی ہرایک ۳۔ماشہ۔طباشیر سفید ۱۰ماشہ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق بادیان وگلقند۔

فصل دوم

اسنان

اسنان کو فارسی میں دنداں یعنی دانت کہتے ہیں۔ان کی بیماریاں بہت سی ہیں منجملہ ان کے درد۔لپک (ضربان) اور ان کی حرکت ہے۔

دردِ دنداں

گرمی کی وجہ سے ہو تو اس کی علامت یہ ہے۔کہ درد اور لپک ہوتی ہے مسوڑہوں پر ورم ہوتا ہے۔سرد پانی سے آرام ملتا ہے۔

علاج۔قیفال کی فصد کریں میٹھی چیزیں اور گوشت چھوڑدیں۔اور اس دوا سے کلیاں کریں۔

(۵۹) مضمضہ۔گلاب۔اتولہ سرکہ اتولہ نیم گرم کرکے کلیاں کریں۔اگر درد اس سے رفع نہ ہو تو۔

(۶۰) اس دوا سے کلیاں کریں۔پوست درخت ببول (کیکر) ۳ تولہ۔کوکنار ۲ تولہ دونوں کو پانی ۵ سیر میں ۲۰ تولہ میں پکائیں جب تین حصہ رہ جائے۔تو لعاب اسپغول ۲ تولہ اس میں ڈال کر کلیاں کریں۔

قابض چیزوں کی کلی بھی مفید ہے۔

(۶۱) لمعہ۔ نکور۔ کوکنار۔ مائیں خورد۔ جھاؤ کا پھل مساوی۔ عدس مقشر۔ کشنیز خشک۔ گلنار فارسی ہر ایک نصف جزو۔ اجوائن خراسانی ۱/۴ جزو۔ پکا کر چھان لیں۔ امد آب برگ مکو سبز۔ لعاب اسپغول ہر ایک ۱ تولہ ملا کر کلیاں کریں۔ اس کے بعد یہ فدہ استعمال کریں۔

(۶۲) ذرور۔ طباشیر کبود۔ سماق۔ زرورد۔ کتھ سفید۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک ہر ایک ۱ ماشہ کوٹ چھان کر دانتوں پر چھڑکیں۔

دانتوں کا درد سردی کی وجہ سے ہو تو ضربان یعنی لپک نہیں ہوتی۔ گرم چیزوں سے آرام ملتا ہے۔ ورم نہیں ہوتا سرد اشیاء سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

علاج۔ (۶۳) سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ چھالیہ۔ کتھ سفید ہر ایک ۱ ماشہ کوٹ چھان کر دانتوں پر ملیں۔

(۶۴) لمعہ۔ پودینہ خشک ۱۰ ماشہ۔ عاقرقرحا ۱ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ فوفل ہر ایک ۴ ماشہ۔ پوست بیخ کنار دریری ۱۰ ماشہ پانی میں پکا کر شیر گرم لیپ کریں۔

(۶۵) دیگر زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ عاقرقرحا۔ بورہ ارمنی۔ سونٹھ۔ شیطرج۔ سیاہ مرچ ہر ایک ۱ ماشہ کوٹ چھان کر ملیں۔

(۶۶) لمعہ۔ عاقرقرحا۔ تیز پات۔ جھاؤ کا پھل۔ ناگر موتھہ ہر ایک ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ پوست انار۔ مازو۔ سبز۔ کندر۔ گلنار۔ گلسرخ۔ مرمکی۔ مونگے کی جڑ۔ سفال چینی ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ بیخ سوسن نیلگوں۔ شاخ گاؤ کوہی سوختہ۔ دندان فیل۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر۔ تخم خرفہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ کشنیز خشک بریاں۔ عدس ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ سمندر جھاگ۔ نمک لاہوری۔ صدف سوختہ۔ پھٹکری بریاں ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ سیاہ مرچ۔ مصطگی۔ عود بلسان ہر ایک ۴ ماشہ۔ کافور ۸ جو سب کو پیس کر منجن بنائیں۔ مسوڑھوں کے مضبوط کرنے اور ان کے خون کو روکنے میں بے نظیر ہے۔

(۶۷) لمعہ۔ کشنیز خشک۔ کوکنار۔ نکور۔ اجوائن خراسانی۔ عاقرقرحا ہر ایک ۱۰ ماشہ پکا کر اس سے کلیاں کریں۔ درد کو رفع کرتا ہے۔

(۶۸) دیگر جعفر۔ زیرہ کرمانی۔ زیرہ سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ سرکہ میں پکا کر اس سے کلیاں کریں۔ دانتوں اور گلے کے درد میں مجرب ہے۔

(۶۹) دیگر۔ عاقرقرحا ماشہ کو سرکہ انگوری میں رات بھر بھگو کر صبح کو دردناک دانت پر رکھیں درد رفع ہو جاتا ہے۔ اور عاقرقرحا کے جوشاندے کو منہ میں رکھنے سے ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

(۷۰) دیگر۔ اجوائن خراسانی کو پیس کر ذرا سے قطران میں گوندھ کر کرم خوردہ دانت کے سوراخ میں بھرنے سے اس کے درد میں سکون ہو جاتا ہے۔

(۷۱) دیگر۔ درخت آک کے دودھ کو ذرا سی روئی میں لگا کر دردناک دانت پر رکھیں۔ فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔

(۷۲) دیگر۔ کافور۔ افیون کہنہ خالص ہموزن۔ پیس کر چنے کی برابر سوتے وقت دردناک دانت پر رکھیں۔ اور سو جائیں۔ مگر پانی نہ پئیں۔ اس سے درد میں تسکین ہو جاتی ہے۔

(۷۳) دیگر۔ ذرا سی گندھک کو پیس کر روئی میں لگا کر دردناک دانت پر رکھیں۔ فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔

(۷۴) قطران کو روئی میں لگا کر دانت پر رکھنے سے اس کے کیڑے گر جاتے ہیں۔

(۷۵) خربق کو شہد میں ملا کر دردناک دانت پر رکھنے سے درد میں فوراً سکون ہو جاتا ہے

(۷۶) لمعہ۔ سونٹھ ہینگ۔ بورہ ارمنی مساوی پیس کر درد والے دانت کے سوراخ میں بھر دیں۔ درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

(۷۷) اپنی انگلی کو دردناک دانت پر پھیر کر دو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ اَیُّھَا الضِّرْسُ الْمَضْرُوْسُ اَنْتَ فِی الْفَمِ مَحْبُوْسٌ اَمْسِکْ بِاِذْنِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ لِکُلِّ نَبَاءٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ خدا کے حکم سے درد رفع ہو جاتا ہے۔

تحرک الاسنان (دانتوں کا ہلنا)

یہ بیماری نزلہ بارد یا ضعف اعصاب کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علاج۔ منضج اور مسہل بلغم دیں۔ پھر یہ منجن استعمال کریں۔

(۷۸) سون۔ کندر۔ مصطگی رومی۔ مازو۔ عاقرقرحا مساوی کوٹ چھان کر دانتوں پر ملیں۔

اگر دانتوں کی جنبش گرم نزلہ کی وجہ سے ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ مسوڑھوں میں ورم ہوتا ہے

علاج - فصد قیفال کریں اور ٹھنڈی دواؤں سے کلیاں کریں۔ گھی کو نیم گرم کرکے اس سے بھی کلی کرنا مفید ہے۔

(۷۹) لمعہ۔ مازو۔ زرورد۔ طباشیر۔ جھاؤ کا پھل۔ مائیں خورد۔ مساوی پھٹکری بریاں نوفل بریاں۔ پوست انار بریاں۔ گلنار فارسی۔ کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔

(۸۰) لمعہ۔ تمباکو ایک جزو۔ سنگجراحت۔ مازو سوختہ ہر ایک ۲ جزو۔ سیاہ مرچ بریاں نصف جزو کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔ دانتوں کو سخت کرتا ہے۔

(۸۱) لمعہ۔ سیسہ سیاہ بقدر ضرورت لیکر خوب باریک کوٹیں۔ پھر اس کا آٹھواں حصہ سیاہ مرچ نہایت باریک پیس کر ملائیں اور دانتوں پر ملیں۔ دانتوں کو قوی اور مضبوط کرتا ہے۔

(۸۲) دیگر۔ مازو ئے سبز بریاں جھاؤ کا پھل بریاں پھٹکری بریاں۔ نیلا تھوتھہ بریاں کتھ سفید۔ چھالیہ سوختہ مساوی کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔ اور سرد پانی سے کلی نہ کریں۔ دانتوں کو قوت پہنچانے میں مجرب ہے۔

(۸۳) دیگر۔ کوڑی جلی ہوئی۔ سیندور مساوی کوٹ چھان کر دانتوں پر ملیں۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو جمانے میں اہل ہند کے تجربات سے ہے۔

اگر مادہ مرکب ہو تو گرم اور ٹھنڈی دواؤں کو ملاکر علاج کریں۔

(۸۴) لمعہ۔ جھاؤ کا پھل۔ دم الاخوین۔ اراروٹ۔ سرو کا پھل۔ بنج نے سوختہ۔ طباشیر اقاقیا۔ گل سرخ۔ گلنار۔ پوست انار ترش مساوی۔ چرائتہ نصف جزو کوٹ چھان کر سوتے وقت ملیں۔

(۸۵) دیگر۔ ہرتال سرخ جلی ہوئی۔ زرورد۔ چونا بجھا ہوا پھٹکری بریاں۔ مازو سبز۔ مساوی پیس کر سرکہ میں ملاکر ٹکیاں بنائیں۔ اور ایک ٹکی کے قریب مسوڑھے پر مل کر ایک گھنٹہ کے بعد کلی کرلیں۔ جلن محسوس ہو تو روغن گل سے کلی کریں۔

(۸۶) دیگر۔ پوست انار تین جزو۔ گلنار۔ مازو۔ پھٹکری۔ عاقرقرحا ہر ایک ایک جزو۔ سماق۔

ڈیڑھ جزو سیندھا نمک نصف جزو پیس کر سرکہ اور حب الآس کے پانی میں ٹکیاں بنا کر استعمال کریں۔ مسوڑھوں اور دانتوں کی تقویت کیلئے مجرب ہے۔

(۸۷) دیگر۔ ناگرموتھہ۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ حب الآس۔ گلنار۔ سیاہ مرچ۔ کتھ ہندی۔ جھاؤ کا پھل۔ اقاقیا۔ مساوی سماق تین حصہ پیس کر منجن بنائیں۔ درد اور خون بہنے کو مفید ہے۔ دانتوں پر مادہ کا انصباب نہیں ہونے دیتا۔

(۸۸) لمعہ۔ سمندر جھاگ۔ نمک جلایا ہوا مساوی پیس کر شہد میں شامل کر کے ملیں۔ دانتوں کو چمکانے اور سفید کرنے میں مجرب ہے۔

(۸۹) دیگر۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ ہینگ۔ افیون مساوی پیس کر شہد میں شامل کر کے درد والے دانت پر رکھیں۔ فوراً تسکین دیتا ہے۔

(۹۰) دیگر۔ طباشیر۔ گل سرخ ہر ایک ۱۳۔ ماشہ۔ مروارید۔ گل ارمنی بریاں۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مرجان سوختہ۔ صندل سرخ۔ مرصاف۔ حب کا کنج۔ جھاؤ کا پھل۔ مامیران ہر ایک ۳۔ ماشہ پیس کر منجن بنائیں۔ دانتوں کے ہلنے اور مسوڑھوں کے گلنے سڑنے میں مجرب ہے۔

(۹۱) دیگر۔ عاقر قرحا۔ پوست حنظل۔ چوب توت۔ شبرم۔ مازریون۔ پوست بیخ کبر۔ ہینگ۔ ہڑتال زرد مساوی پیس کر تین روز سرکہ میں بھگوئیں اور ہینگ اور اس سے نصف گوگل کو پہلے سرکہ میں گھول کر اس میں دوائیں ملا لیں۔ استعمال کے وقت احتیاط رکھیں۔ کہ دوا اچھے دانتوں پر نہ لگے۔ بہتر یہ ہے۔ کہ خمیر یا موم میں لپیٹیں۔ پھر ماؤف دانت پر رکھیں۔ یہ دوا دانت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکال دیتی ہے۔

(۹۲) دیگر۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ اجوائن خراسانی پیس کر بکرے کی چربی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اس میں سے ایک گولی آگ میں ڈالیں۔ اور بقدر ایک نی کے دانت پر چپکا کر دانت پر اس کا دھواں پہنچائیں۔ اس سے دانتوں کے کیڑے جھڑ جاتے ہیں۔

(۹۳) دیگر۔ آب برگ شفتالو۔ زراوند طویل پانی میں پکا کر کلی کریں۔ دانتوں کے کیڑے نکالنے میں مجرب ہے۔

(۹۴) دیگر۔ رالنیج کا دھواں دانتوں پر پہنچانا کیڑے نکالنے میں مجرب ہے۔

(۹۵) دیگر۔ برگ درخت بجرونتی (یہ ایک ہندی درخت ہے) پوست درخت مولسری ہموزن پیس کر منجن بنائیں۔ مسوڑھوں کے ڈھیلا ہو جانے میں بے نظیر ہے۔

سرعت انبات الاسنان (آسانی سے دانت نکالنا)

بچوں کے دانت آسانی سے نکالنے کیلئے یہ مضمضہ استعمال کریں۔

(۹۶) مضمضہ بکری کا دودھ شہد میں ملا کر چند بار کلی کریں۔ بہت مفید ہے۔ اور حرام مغز۔ ہڈی کا گودہ مسوڑھوں پر ملیں۔ دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ مہندی گائے کے مکھن میں ملا کر ملنا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔ کتیا کا دودھ بالخاصہ مفید ہے۔ عصارہ مکو روغن گل شیر گرم سے کلی کرنا بھی مفید ہے۔

ضرس الاسنان (دانتوں کا کند ہو جانا)

کھٹی اور تیز چیزیں کھانے سے دانت کند ہو جاتے ہیں۔

علاج (۹۷) شکر سیاہ مرچ۔ عاقرقرحا مساوی کوٹ چھان کر چند بار دانتوں پر ملنے سے فائدہ ہو جاتا ہے فندق۔ کھوپرا۔ بادام چبانے سے اور خمیری روٹی گرم گرم کھانے سے بھی فایدہ ہو جاتا ہے۔ گدھی کے دودھ سے کلی کرنا۔ روغن زیتون اور گائے کا مکھن لگانا بھی مفید ہے۔

(۹۸) لمعہ۔ مسی مہندی ۱۲ ماشہ۔ سنگجراحت ۷ ماشہ۔ تمباکو خشک ۳ ماشہ۔ پیس کر دانتوں پر ملیں۔ سخت اور قوی کرتا ہے۔

(۹۹) دیگر۔ کیکر کے پھول ۱۲ ماشہ۔ نمک لاہوری ۱۲ ماشہ (نمک کو آٹے میں لپیٹ کر جلا لیں) پھٹکری بریاں (سرکہ میں بجھائی ہوئی) ۱۲ ماشہ۔ مصطگی رومی ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۱۲ ماشہ کوٹ چھان کر روزانہ ملیں۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔

(۱۰۰) دیگر۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ کندر۔ زراوند مدحرج۔ مر۔ بیخ سوسن۔ مساوی کوٹ چھان کر سکنجبین عسلی میں ملا کر لگائیں۔

(۱۰۱) لمعہ۔ دانتوں کے درد کو فوراً دفع کرتا ہے۔ عاقرقرحا۔ مویز ہر ایک ۱۰ ماشہ تخم گشنیز ۳ ماشہ۔ آب کشنیز سبز ۵ تولہ ۱۰ ماشہ سب کو شیر گاؤ ۲ تولہ ۹ ماشہ میں پکا کر گولیاں بنائیں

ضرورت کے وقت ایک گولی دانت میں دبالیں۔

(۱۰۲) دیگر۔ خراب مسوڑھوں کو کاٹ کر اچھا گوشت پیدا کرتا ہے۔ خون بند کرتا ہے۔ فوفل۔ گلنار فارسی ہر ایک ۹ ماشہ۔ شاخ بز کوہی سوختہ ۱۲ ماشہ۔ کاغذ خطائی سوختہ ۴ ماشہ نمک پسا ہوا اور شہد میں ملا کر جلایا ہوا۔ سماق۔ ناگر موتھہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ جو مقشر سوختہ۔ سمندر جھاگ نار چینی۔ بیخ نے۔ درمنہ ترکی سوختہ۔ طباشیر سفید۔ گل سرخ ہر ایک ۴ ماشہ۔ نمک اندرانی۔ عاقر قرحا۔ پھٹکری ہر ایک ۲ ماشہ۔ جھاؤ کا پھل خستہ۔ ہلیلہ زرد۔ انجبار۔ عود قماری خام سوختہ۔ صندل سفید۔ پوست اترج زرد۔ قرنفل۔ برگ مورد۔ تخم مورد۔ دم الاخوین۔ کندر ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر دانتوں پر تھوڑا تھوڑا چھڑکیں۔ مجرب ہے۔

(۱۰۳) دیگر۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ خون بند کرتا ہے۔ دانتوں کو گلنے اور گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ عاقر قرحا۔ وج ترکی۔ جھاؤ کا پھل۔ ناگر موتھہ ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ انار کا چھلکا مازو سبز۔ کندر۔ گلنار فارسی غنچہ گل سرخ (سبزی دور کئے ہوئے) ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سمندر جھاگ نمک طبرزد۔ پھٹکری۔ صدف سوختہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ فلفل سفید۔ مصطگی رومی۔ عود بلسان ہر ایک ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد۔ سفال چینی سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر دانتوں اور مسوڑھوں پر چھڑکیں۔ اور کبھی کبھی سرکہ سے کلی کریں۔

(۱۰۴) دیگر۔ دانتوں کے مضبوط کرنے۔ خون بند کرنے اور کیڑا لگنے میں مفید ہے۔ نیز بات عاقر قرحا۔ ناگر موتھا۔ جھاؤ کا پھل ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست بیخ انار۔ مازو سبز۔ کندر۔ گلنار فارسی گل سرخ۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد۔ سفال چینی سفید ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ بیخ سوسن نیلگوں ۱۰ ماشہ۔ شاخ گاؤ کوہی سوختہ۔ دندان فیل۔ پیپل۔ طباشیر سفید۔ تخم خرفہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ کشنیز خشک بریاں۔ عدس ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ سمندر جھاگ۔ نمک سنگ سوختہ۔ سنکھ سوختہ۔ پھٹکری ہر ایک ۶ ماشہ۔ فلفل سفید۔ مصطگی۔ عود بلسان ہر ایک ۴ ماشہ۔ کافور ۶ رتی کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔

(۱۰۵) دیگر۔ چھالیہ سفید۔ چھالیہ چکنی۔ جھاؤ کا پھل۔ مائیں خورد۔ کتھ ہندی سفید۔ مازو مصطگی۔ گیسیس ہر ایک ۴ ماشہ۔ طوطیا ہندی بریاں ۷ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔ اور صبح شام خراب دانتوں پر چھڑکیں۔

(۱۰۶) دیگر۔ دانتوں کے درد میں جو مسوڑھوں کے ورم کی وجہ سے ہو مفید ہے۔ تخم خرفہ۔ کشنیز خشک۔ سماق۔ عدس مقشر۔ صندل سفید۔ عاقر قرحا۔ کافور۔ مساوی کوٹ چھان کر مسوڑھوں اور دانتوں پر چھڑکیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد گلاب اور سرکہ سے کلی کرلیں۔

(۱۰۷) دیگر۔ مسوڑھوں کو سخت کرتا ہے۔ خون روکتا ہے۔ شاخ گوزن سوختہ۔ نمک اندرانی سوختہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ گل سرخ ہر ایک ۷ ماشہ۔ گلنار ۳ ماشہ کوٹ چھان کر مسوڑھوں پر چھڑکیں۔

(۱۰۸) دیگر۔ مسوڑھوں کے ناسور کو مفید ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مُر صاف نوشادر۔ بیخ سوسن۔ ہڑتال سرخ۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک ۳ ماشہ پھٹکری۔ گلنار فارسی۔ سماق۔ مازو ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔

(۱۰۹) دیگر۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو جمانے میں مجرّب ہے۔ کندر۔ زراوند مدحرج۔ پرسیاوشان۔ بیخ بنفشہ۔ مرجان سرخ ہر ایک ۵ ماشہ۔ صندل سفید ۹ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنالیں۔

(۱۱۰) دیگر۔ مسوڑھوں کے ناسور کو درست کرتا ہے۔ ہڑتال۔ بیخ سوسن۔ عاقر قرحا ہر ایک ۳ ماشہ پھٹکری۔ گلنار فارسی۔ مازو سبز۔ سماق ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔

(۱۱۱) دیگر۔ مسوڑھوں کے سڑنے۔ دانتوں کے گرنے اور خالی ہونے میں مفید ہے۔ اقاقیا ۳ تولہ۔ ہڑتال سُرخ ۲ تولہ نصف ماشہ۔ ہڑتال زرد ۲۱ ماشہ۔ مرکی صاف ۴ ماشہ بغیر بجھا ہوا چونا ۲ تولہ ۱۱ ماشہ پھٹکری ۲ تولہ نصف ماشہ۔ ان دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر کپڑے میں چھان کر ملائیں۔ اور سرکہ میں گوندھ کر ٹکیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے استعمال کریں۔

(۱۱۲) لمعہ۔ مسوڑھوں کو قوی اور دانتوں کو مضبوط کرنے میں بے نظیر ہے۔ لوہے کا برادہ ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ مازو سبز ۹ ماشہ۔ طوطیا ہندی بریاں ۴ ماشہ۔ سب کو الگ الگ کوٹ چھان کر خوب باریک کرلیں۔

(۱۱۳) دیگر۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ لوہے کا برادہ۔ مولسری کی چھال

ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲۔ تولہ۔ طوطیا ہندی۔ ہیرا کسیس۔ چوب چینی ہر ایک ۴ ماشہ۔ پھٹکری ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ پوست انار ترش ، ماشہ ان دواؤں کو الگ الگ کوٹ چھان کر لوہے کے برادہ کو پتھر پر پیس کر اچھی طرح ملالیں۔

(۱۱۴) لمعہ۔ جب مسوڑہوں میں درد محسوس ہو تو ایک مرتبہ روغن کنجد اور گرم پانی سے کلی کریں۔ درد رفع ہو جاتا ہے۔

(۱۱۵) دیگر۔ مسوڑہوں کی رطوبت اور دانتوں کے ہلنے میں مفید ہے۔ بالچھڑ۔ گل سرخ۔ سرو کا پھل۔ ناگرموتھ۔ جھاؤ کا پھل مساوی پانی میں پکا کر کلی کریں۔

(۱۱۶) دیگر۔ دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ خربق سفید۔ عاقرقرحا۔ شیطرج ہندی مساوی پکا کر نیم گرم پانی سے کلی کریں۔

(۱۱۷) دیگر۔ دانتوں کا درد دور کرنے میں مجرب ہے۔ لہسن کی پوتھی صاف کی ہوئی ۱۰ عدد۔ کندر ۲۲۔ ماشہ۔ مورد ۳ تولہ نو ماشہ۔ سرکہ میں پکائیں۔ اور صنوبر کی لکڑی سے چلاتے رہیں پھر چھان کر کلیاں کریں۔

(۱۱۸) دیگر۔ مسوڑہوں سے خون آنے کو روکتا اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ فوفل۔ گل سرخ۔ عاقرقرحا۔ ناگرموتھہ۔ بالچھڑ۔ برگ مورد۔ سرو کا پھل۔ جھاؤ کا پھل ہر ایک ایک حصّہ پکا کر ذرا سا سرکہ شہد اور گلاب ملا کر کلیاں کریں۔

(۱۱۹) دیگر۔ عصا صغراس جو ایک درخت کی چھال ہے۔ یہ درخت ارض جدید کے کسی شہر میں ہوتا ہے۔ مزہ میں سونف سے مشابہت رکھتا ہے اس کا ایک ٹکڑا درد ناک دانت میں دبانے سے درد کو فوراً تسکین ہوتی ہے۔

فصل سوم

الف۔ ناک

انف کو فارسی میں بینی یعنی ناک کہتے ہیں۔ یہ سونگھنے کا آلہ ہے اس کی بیماریوں میں سے ایک بیماری۔

رعاف (ناک سے خون آنا)

ہے اگر بحران کے دن یعنی ساتویں چودہویں اور اکیسویں دن گرم بخاروں کی حالت میں ناک سے خون آئے۔ تو اس کو ہرگز بند نہ کرنا چاہیئے۔ البتہ اگر بہت زیادہ آئے تو بند کرنے میں کوئی ہرج نہیں ہے۔

اگر خون کی تیزی کے باعث نکسیر پھوٹے۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ خون پتلا اور تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔

علاج۔ فصد قیفال کریں۔ اور سرد دوائیں جن سے خون کا جوش کم ہو استعمال کریں۔ بازوؤں اور پیروں کا باندھنا بھی مفید ہے۔ سیاہ دانہ کے سینک سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ یہ تبرید استعمال کریں۔

(۱۱۹) لمعہ۔ شیرہ تخم کدوے شیریں شیرہ تخم کاہو مقشر ہر ایک ۷ ماشہ مغز تخم تربوز ۱۰ ماشہ پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر پیئیں۔

(۱۲۰) لمعہ چکی کی گرد۔ اقاقیا۔ مازو سبز مساوی پیس کر نلکی کے ذریعہ سے ناک میں پھونکیں۔ نکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے

(۱۲۱) دیگر۔ کافور کشنیز۔ مازو۔ ایلوا۔ چکی کی گرد۔ کندر۔ دم الاخوین۔ پھٹکری مساوی پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر ناک میں رکھیں۔ یا خشک پیس کر ناک میں پھونکیں۔

(۱۲۲) دیگر۔ نکچھکنی قسط۔ قرنفل۔ جند بیدستر ہموزن۔ گھی ۳ ماشہ۔ آب کرفس ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ روغن بنفشہ ۱۰ ماشہ۔ دونوں کو تیل میں جلا کر بطور سعوط استعمال کریں۔ نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(۱۲۳) لمعہ۔ سفید کبوتر کا پر جڑ سے اکھاڑ کر جلائیں اور پانی میں حل کر خشک کریں۔ پھر ناک میں پھونکیں ایسی نکسیر کے بند کرنے میں جو کسی دوا سے نہ رکتی ہو مجرب ہے۔ اور ہر قسم کے سیلان خون میں بے نظیر ہے۔

(۱۲۴) دیگر۔ مصطگی رومی۔ ایلوا مساوی۔ غاریقون۔ تربد ہر ایک نصف حصہ سب کو آب کرفس میں پیس کر گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ ایک گولی کھائیں۔ نکسیر بند کرنے میں مفید ہے۔

قروح الانف (ناک کے زخم)

ناک کے زخم کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ یا تو اس رطوبت اور تیز اور خراب مادے سے

پیدا ہوتا ہے۔ جو دماغ سے ناک میں آتا ہے۔

علاج۔ اس کا علاج مرہم سفیداب لگانا ہے۔ نیز یہ عطوس استعمال کریں۔

(۱۲۵) عطوس۔ خربق۔ جند بید ستر۔ نک چھکنی۔ سیاہ مرچ۔ رائی۔ مساوی پیس کر ناک میں پھونکیں۔ مفید ہے۔

یا ناک کے زخم خشکی سے ہوتے ہیں۔ اور یہ خشکی جلی ہوئی اخلاط کے اثر سے ہوتی ہے۔

علاج۔ ناک کو مرغ اور بط کی چربی سے چکنا کریں۔

(۱۲۶) مرہم سفیداب۔ موم سفید ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ روغن زیتون۔ روغن کنجد ہر ایک ۲۰ تولہ پہلے موم کو آگ پگھلا کر اس میں سفیدہ شامل کریں۔ پھر تیلوں میں ملالیں۔ روغن زیتون کی جگہ روغن گل اور رسوت ہندی۔ انڈے کی سفیدی ملائی جائے تو زیادہ اچھا ہے۔ درد کی حالت میں افیون کا اضافہ زیادہ مفید ہوتا ہے۔

مصنف نے سفیدے کا وزن نہیں لکھا۔ لیکن اکثر کتابوں میں سفیدہ موم کے ہموزن درج ہے۔ (مترجم)

(۱۲۷) لمعہ۔ ہڈی کی راکھ یا ہڈی جلی ہوئی اور ایلوا دونوں برابر پیس کر ناک میں چھڑکیں۔ ناک کی بواسیر میں لاجواب ہے۔

(۱۲۸) دیگر۔ نکسیر کو روکتا ہے۔ اقاقیا۔ نشاستہ۔ آب برگ مورد۔ بازنگ سب کو پیس کر ماتھے پر لگائیں۔

(۱۲۹) لمعہ۔ نکسیر کو فوراً بند کرتا ہے۔ گل ارمنی۔ عدس مقشر۔ صندل۔ گلنار۔ صمغ عربی کندر۔ رسوت مکی۔ اقاقیا ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ کافور ایک جو۔ برگ درخت انگور۔ گل مختوم۔ جنگلی تلسی ہر ایک ۱۔ ماشہ کوٹ چھان کر پیشانی پر لیپ کریں۔

(۱۳۰) دیگر۔ ناک کے زخموں میں مفید اور مجرب ہے۔ کتھ سفید۔ مرداسنگ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ مرصاف۔ صبر سقوطری۔ برگ مورد مساوی لے کر سب کو الگ الگ نہایت باریک پیس لیں۔ پھر ایک جگہ کر کے دوبارہ پیسیں اور ناک کے زخم پر چھڑکیں۔ دو تین مرتبہ لگانے سے زخم سوکھ جاتے ہیں۔

(۱۳۱) دیگر۔ ناک کے زخم اور قرحہ کو دور کرتا ہے۔ پودینہ خشک۔ انزروت۔ دونوں مساوی لے کر باریک پیسیں۔ اور پانی میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔ نہایت مفید ہے۔

(۱۳۲) دیگر۔ بری بو کو دور کرتا ہے۔ اور مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ ناگرموتھہ۔ بالچھڑ۔ صبر سقوطری زردہ۔ قرنفل ہر ایک آٹھ جو پیس کر آب برگ مورد یا آب برگ پودینہ میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔

(۱۳۳) فتیلہ۔ نکسیر بند کرتا ہے۔ مازو سوختہ (جس کو جلا کر سرکہ میں بجھایا گیا ہو) ۷ ماشہ پھٹکری سیاہ ۱۴ ماشہ پھٹکری سفید ۲۱ ماشہ۔ کافور آٹھ جو۔ کتان کے کپڑے کی بتی بنا کر ان دواؤں کے سفوف میں لتھیڑ کر ناک میں رکھیں۔

(۱۳۴) دیگر۔ نکسیر کو فوراً بند کرتا ہے۔ زراوند مدحرج۔ اہلیل۔ ہالوں۔ ترمس ہر ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر بیل کے پتے میں ملا کر بتی بنائیں۔ اور ناک میں رکھیں۔

(۱۳۵)۔ دیگر۔ نکسیر کو روکتا ہے۔ بقل ازرق۔ رائی سفید۔ تخم خبازی مساوی کوٹ چھان کر قطران میں ملا کر بتی بنائیں۔ اور ناک میں رکھیں۔

(۱۳۶) دیگر۔ نکسیر کے لئے مفید ہے۔ جو کسی طرح بند نہ ہوتی ہو۔ نمک جھکنی، ماشہ صبر سقوطری ۳ ماشہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ اور کتان کے کپڑے کی بتی سرکہ میں بھگوئیں پھر دوا کے سفوف میں آلودہ کر کے رکھیں۔

(۱۳۷) دیگر۔ ناک کے اندر کے زخم کو صاف کرتا ہے۔ ابریشم کی بتی بنائیں۔ اور ساج کو پیس کر بتی پر چھڑکیں۔ اور ناک میں رکھ لیں۔

ساج ایک درخت ہے جسے سال کہتے ہیں۔ (مترجم)

(۱۳۸) دیگر۔ ناک کی بدبو رفع کرتا ہے۔ پوست انار ترش۔ مرصاف ہر ایک ۲ ماشہ اجوائن خراسانی۔ چرائتہ ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر پہلے بتی کو شراب میں تر کریں۔ پھر یہ دوا اس پر چھڑک کر ناک میں رکھیں۔

(۱۳۹) دیگر۔ دماغ کی عفونت کو دور کرتا ہے۔ مازو سوختہ۔ نمک سوختہ صبر سقوطری حماما۔ اقاقیا۔ گل ارمنی۔ بالچھڑ۔ لاون۔ مرکی۔ قرنفل۔ گل سیوتی۔ چرائتہ۔ برگ چنبیلی سب دوائیں

ذرا ذرا سی لے کر باریک کریں۔ اور شراب و شہد میں ملا کر بتی بنا کر رکھیں۔

(۱۴۰) دیگر۔ ناک کی بدبو میں مفید ہے۔ اقاقیا۔ حماما۔ مرصاف مساوی کوٹ چھان کر بتی کو شہد میں لتھیڑ کر دوا چھڑکیں اور ناک میں رکھیں۔

(۱۴۱) نکسیر کے لئے شیخ الرئیس کا مجوزہ ہے۔ سر لیشم ماہی کو جلا کر کافور ہموزن کے ہمراہ پیس کر پہلے بتی کو بارتنگ کے پانی میں بھگوئیں۔ پھر یہ دوا لگا کر ناک میں رکھیں۔ فوراً خون بند ہو جاتا ہے۔ مجرّب ہے۔

(۱۴۲) لمعہ۔ ناک کی بدبو میں مفید ہے۔ بالچھڑ۔ ناگرموتھ۔ جرائیتہ۔ گل سیوتی۔ قرنفل برگ مورد۔ مرکی۔ مازو سبز۔ اقاقیا۔ مشک۔ کافور۔ سک مساوی پیس کر ناک میں پھونکیں۔

(۱۴۳) دیگر۔ نکسیر کو بند کرتا ہے۔ اور ناک کی بو دور کرتا ہے۔ رسوت مکی۔ کتان کا کپڑا۔ جلا ہوا ملا کر ناک میں پھونکیں۔

(۱۴۴) دیگر۔ نکسیر بند کرتا ہے۔ مازو سبز کو آگ میں ڈال کر جلائیں۔ پھر نکال کر سرکہ میں بجھائیں۔ اور پھر پیس کر اس میں سے ۷ ماشہ لیں۔ اور پھٹکری ۱۴ ماشہ کسیس ۱۴ ماشہ۔ کافور قیصوری ایک جو کے ہمراہ پیس لیں۔ پھر بتی کو گدھے کی لید کے پانی میں تر کر کے دوا لگا کر ناک میں رکھیں۔

(۱۴۵) لمعہ۔ ناک کے زخم میں مفید ہے پھٹکری سیاہ پھٹکری سفید۔ مازو سبز۔ دیگ چول سوختہ ہر ایک ۱۰،۱ ماشہ۔ زراوند طویل ۲۱ ماشہ۔ کندر ۳ تولہ باریک کر کے بہی کے پانی میں پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو بتی بنا کر ناک میں رکھیں۔

فصلِ چہارم

اُذن (کان)

اُذن کو فارسی میں گوش یعنی کان کہتے ہیں۔ آدمی کی سننے کی قوت کا تعلق کان ہی سے ہے۔ اور کان عصب کے ذریعہ سے دماغ سے تعلق رکھتا ہے۔ لہذا کان کا علاج۔ دماغ کی

اصلاح پر منحصر ہے لیکن کان کی بیماری کسی خارجی سبب سے ہو تو پھر اس کی ضرورت نہیں۔

درد گوش (کان کا درد)

غلبۂ خون کی وجہ سے ہو تو کان میں سرخی ہوتی ہے۔ اور سر جھکاتے وقت کان میں بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ سر میں سخت درد ہوتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا اچھی معلوم ہوتی ہے۔

علاج۔ فصد قیفال کریں۔ اور روغن گل کو سرکہ میں اتنا پکائیں کہ سرکہ جل جائے۔ پھر اس تیل کو کان میں ٹپکائیں۔ مگر یہ اسی صورت میں مفید ہے جب پیپ نہ بہتی ہو۔ لڑکی والی عورت کا دودھ روغن کدو میں ملا کر ٹپکانا بھی مفید ہے۔ نیز یہ بھپارہ استعمال کریں۔

(۱۴۶) بھپارہ۔ تخم خطمی تخم خبازی۔ کوکنار گل خطمی۔ برگ افسنتین۔ شاہترہ مساوی پانی میں پکا کر اس کی بھاپ کان میں پہنچائیں۔ تہنا نیم کے پتوں کا بھپارہ بھی مفید ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو یہ دوا کان میں ڈالیں۔

(۱۴۷) تقطیر۔ لڑکی والی عورت کا دودھ بقدر ضرورت لے کر اس میں آب برگ بید۔ آب انار شیریں۔ شہد خالص ملا کر انار کے تازہ چھلکہ میں بھر کر نرم آنچ پر گرم کریں۔ اور نیم گرم کان میں ڈالیں۔ کان سے پیپ بہنے لگے تو انزروت کو باریک پیس کر شہد خالص شامل کریں۔ اور بتی میں لگا کر کان میں رکھیں۔ اور گوشت کھانے سے پرہیز کریں۔

کان کا درد صفرا کی وجہ سے ہو تو بخار۔ درد سر ہوتا ہے۔ منہ میں خشکی اور کڑواہٹ محسوس ہوتی ہے۔ اور ٹھنڈی ہوا سے آرام ملتا ہے۔

علاج۔ منضج اور مسہل سے صفرا کو بدن سے خارج کریں۔ باقی علاج وہی ہے۔ جو درد گوش دموی میں لکھا گیا۔

بلغم کی وجہ سے کان میں درد ہو تو اس کی علامت یہ ہے۔ کہ جلن نہیں ہوتی رنگ میں سرخی بھی نہیں ہوتی۔ گرم چیزوں سے آرام ملتا ہے۔ سرد چیزوں اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیف پہنچتی ہے۔ ناک سے پانی بہتا ہے۔ نیند زیادہ آتی ہے۔

علاج۔ دماغ کا تنقیہ حب ایارج سے کریں۔ کان میں روغن قسط۔ روغن نار دین اور روغن بابونہ ٹپکائیں۔

ریاح سے درد ہو تو یہ بھپارہ دیں۔

(۱۴۸) بھپارہ۔ مرزنجوش۔ ناخونہ۔ تخم سویا۔ سونف مساوی پکاکر کان کو بھپارہ دیں روغن گل اور روغن بابونہ نیمگرم ٹپکائیں۔

معدے کی شرکت سے کان میں درد ہو تو اس کی علامت یہ ہے۔ کہ متلی ہوتی ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔

علاج۔ قے کے ذریعے معدے کو صاف کریں۔

دماغ کی شرکت سے ہو تو درد سر ہوتا ہے۔ کان میں آوازیں آتی ہیں۔

علاج۔ تنقیہ کے بعد تبدیل مزاج کریں۔ اور ریاح تحلیل کریں۔

گرم نزلہ سے کان میں درد ہو تو یہ نسخہ پئیں۔

(۱۴۹) شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۱۰ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ عرق مکو ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲۲ ماشہ ملاکر پلائیں۔

اگر سرد نزلہ سے درد ہو تو۔

(۱۵۰) بیخ بادیان۔ اصل السوس مقشر۔ بادیان ہر ایک ۷ ماشہ عناب ولائیتی ۷ دانہ۔ پرسیاوشان ۱۰ ماشہ پلاکر شربت گاوزبان یا شربت اسطوخودوس ۲۲ ماشہ ملاکر پلائیں۔

(۱۵۱) لمعہ۔ اطریفل اسطوخودوس ۲۲ ماشہ کھاکر اوپر سے تربد سفید مجوف۔ سنا مکی ہر ایک ۱ ماشہ پکاکر گلقند آفتابی ۳ تولہ ملاکر پلائیں۔

(۱۵۲) دیگر۔ سدۂ دماغی کا مادہ تحلیل کرنے میں مفید ہے۔ لہسن ۳۵ ماشہ۔ جندبیدستر قسط۔ مصطگی رومی ہر ایک ۵ ماشہ۔ سداب ۳ ماشہ کوٹ کر دس گنے گائے کے پیشاب اور نصف وزن روغن زیتون میں پکائیں۔ تاکہ پیشاب جل جائے۔ صاف کرکے کان میں ڈالیں۔

(۱۵۳) دیگر۔ روغن بادام تلخ۔ مشک بلائی (نرباد) مساوی ملاکر شیر گرم ٹپکائیں۔ مفید اور مجرب ہے۔

(۱۵۴) حبس ریاح اور تقویت دماغ و معدہ کے لئے یہ شربت بہت مفید ہے۔ نانخواہ بھی ہر ایک ایک حصہ۔ نعناع۔ سعتر صاف۔ صعتر۔ مرزنجوش۔ اسطوخودوس۔ کشنیز خشک ہر ایک

نصف حصہ۔ صندل۔ انیسون چوتھائی حصہ سب کو دس گنے پانی میں پکائیں جب چوتھائی رہ جائے۔ تو چھان کر اس کے برابر شکر اور چوتھائی حصہ کھٹے لیموں کا پانی ڈال کر قوام کریں۔ اور روزانہ بقدر ضرورت استعمال کریں۔

(۱۵۵) لمعہ۔ تخم کنوچہ۔ انزروت مساوی پیس کر شہد میں شامل کر کے بطور فتیلہ کان میں رکھیں۔ فوراً درد میں آرام ملتا ہے۔

(۱۵۶) لمعہ۔ آب برگ نیم ۲ حصہ۔ انزروت سفید پسا ہوا۔ ایک حصہ دونوں کو ہموزن شہد میں ملا کر شیر گرم ٹپکائیں۔ کان کے درد کو رفع کرنے میں مجرّب ہے۔

(۱۵۷) دیگر۔ تنباکو خشک ایک حصہ۔ اجوائن نصف حصہ۔ برگ پان بنگلہ ۵ عدد سب کو پیس کر شیر گرم کان میں ٹپکائیں۔ درد کو فوراً سکون بخشتا ہے۔

(۱۵۸) دیگر۔ کافور ماشہ کو سبز دھنیے کے پانی میں پیس کر دو تین بار کان میں ٹپکائیں۔

(۱۵۹) دیگر۔ مرزنجوش۔ درمنہ۔ افسنتین۔ سداب۔ صعتر۔ اکلیل۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ بنفشہ نیلوفر۔ مساوی پکا کر ٹوٹی دار برتن میں بھریں۔ اور اس کی بھاپ کان میں پہنچائیں۔ ریاحی درد میں مجرّب ہے۔

(۱۶۰) بھپارہ۔ کان کے درد میں مجرّب ہے۔ پرسیاوشان۔ بابونہ۔ گل خطمی۔ ناخونہ مساوی پانی میں پکا کر بھپارہ دیں۔

(۱۶۱) بھپارہ۔ کان کے درد کو جو خشکی کے باعث سے ہو مفید ہے۔ سر بنفشہ۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ تخم خبازی۔ برگ کرم کلہ پانی میں پکائیں جب گل جائیں۔ روغن بنفشہ ملا کر پھر پکائیں۔ اور سر اور کان کو بھپارہ دیں۔

(۱۶۲) دیگر۔ کان بجنے اور کان کے درد میں مفید ہے۔ افسنتین رومی۔ مرزنجوش۔ پودینہ صعتر فارسی مساوی پانی میں پکا کر سر اور کان کو بھپارہ دیں۔

(۱۶۳) دیگر۔ کان کے درد میں جو تیز صفرا کے بخارات سے پیدا ہوا ہو مجرّب ہے برگ کدو تازہ۔ برادہ کدو۔ برگ کاہو سبز۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ برگ خشخاش۔ پوست خشخاش بزر البنج سفید۔ ریحان۔ گل نیلوفر۔ سر بنفشہ پانی میں اس قدر پکائیں کہ گل جائیں۔ پھر منہ اور

کان کو چند بار بھپارہ دیں۔

(۱۶۴) دیگر۔ کان کے درد کو جو گرمی اور خشکی سے ہو مفید ہے۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ کشنیز سبز۔ تخم کاہو۔ برگ خرفہ۔ برگ بید۔ کدو کے قتلے۔ خبازی۔ برگ خشخاس۔ برگ بارتنگ تخم و پوست خشخاس۔ اسپغول۔ تخم خطمی۔ جو مقشر۔ ریحان مساوی پانی میں پکائیں۔ جب گل جائیں تو بکری کا دودھ اور روغن بنفشہ ڈال کر سر اور کان کو بھپارہ دیں۔ اور اس کے پانی سے ڈھال کریں۔ ثفل کو درد کی جگہ پر باندھیں۔

(۱۶۵) لمعہ۔ پھٹکری۔ زعفران۔ بورہ ارمنی ہر ایک ۸ جو۔ شہد ۲۲ ماشہ میں ملا کر بچوں کے کان میں ٹپکائیں۔ رطوبت اور پیپ دور کرنے میں مجرب ہے۔

(۱۶۶) دیگر۔ مرصاف۔ ایلوا۔ زعفران مساوی دوگنے روغن بادام شیریں میں ملا کر شیر گرم ٹپکائیں۔ درد۔ زخم اور کان کے بہنے میں مجرب ہے۔

(۱۶۷) دیگر۔ مرصاف کو پانی میں گھول کر روغن گل میں ملا کر شیر گرم ٹپکائیں۔ کان کے درد میں مجرّب ہے۔

(۱۶۸) دیگر۔ افیون کو پیس کر شیر گرم ٹپکائیں۔ درد کیلئے مجرّب ہے۔

(۱۶۹) دیگر۔ قطران دو بوند کو نفط یا روغن قسط میں گھول کر روزانہ دو مرتبہ کان میں ٹپکائیں۔ کان کے تمام امراض میں مجرّب ہے۔

(۱۷۰) دیگر۔ قطران کو آب برگ پودینہ یا آب برگ شفتالو میں گھول کر نیمگرم ٹپکائیں اس کے ڈالنے سے ہر قسم کے جانور جو کان میں پڑ جاتے ہیں نکل آتے ہیں۔

(۱۷۱) دیگر۔ کان میں جو کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کے نکالنے میں مفید ہے شراب کہنہ۔ شہد۔ روغن گل مساوی۔ انڈے کی سفیدی ۲ عدد سب کو ملا کر اون میں لگا کر کان میں رکھیں۔ اور تھوڑی دیر کان کو اسی طرف جھکائے رکھیں۔ ایک ہی بار کے استعمال سے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

(۱۷۲) دیگر۔ کان کے درد اور بہرے پن میں مفید ہے۔ اسطوخودوس تازہ کو ہموزن افسنتین کے ہمراہ ایک دن رات بارش کے پانی میں بھگوئیں۔ پھر نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ

نصف پانی جل جائے۔ پھر چھان کر چوگنے روغن گل میں ملا کر اس قدر پکائیں۔ کہ پانی جل جائے۔ لیکن یہ خیال رہے کہ روغن نہ جلنے پائے۔ اس کے بعد چھان کر شیشی میں بھریں۔ ضرورت کے وقت دو تین بوندیں شیر گرم پانی میں ٹپکائیں۔ اگر مرزنجوش نصف حصہ اور شامل کرلیں تو زیادہ بہتر ہے۔

(۱۷۳) دیگر۔ کان کے زخموں میں نہایت مفید ہے۔ اُشق۔ کندر ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ زنگار عراقی ۱۰ ماشہ۔ بورۂ ارمنی ۱۷ ماشہ صاف شہد ڈال کر ہاون میں کوٹیں اور خوب لت پت کریں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے۔ تو ذرا سا بتی پر لگا کر کان میں رکھیں۔ اگر یہ خیال ہو کہ بتی زخم تک نہ پہنچے گی۔ تو ماءالعسل میں گھول کر کان میں ٹپکائیں۔

(۱۷۴) دیگر۔ کان کے درد میں فوراً سکون پیدا کرتا ہے۔ پیاز سفید ایک عدد کا جوف خالی کرکے انزروت سفید اس میں بھر دیں۔ اور نرم آگ پر رکھدیں تاکہ جوش آجائے۔ پھر اس میں سے لے کر کان میں ٹپکائیں۔ مجرّب ہے۔

(۱۷۵) دیگر۔ ہر قسم کے کان کے درد میں مفید ہے۔ گل بنفشہ۔ تربد سفید مدبر ہر ایک ۷ ماشہ۔ رب السوس ۱۰ ماشہ سقمونیا۔ گل سرخ ہر ایک آٹھ جو کوٹ چھان کر پانی ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور سب کو گرم پانی سے کھائیں۔

(۱۷۶) دیگر۔ پانی اور پیپ بہنے میں مفید ہے۔ سمندر جھاگ بقدر ضرورت لے کر خوب باریک پیس لیں اور سرکہ انگوری میں ملا کر کاغذ خطائی کی بتی بنا کر دوا میں بھگوئیں۔ اور کان میں رکھیں۔

(۱۷۷) دیگر۔ کان کی گرانی کو دور کرتا ہے۔ انجیر زرد جب ضرورت لے کر اس کے بیج نکالیں۔ اور بورۂ ارمنی۔ قردمانا۔ رائی مساوی کو پیس کر اس میں ملائیں۔ اور بتی بنا کر کان میں رکھیں۔

(۱۷۸) دیگر۔ کان کے درد اور بہرے پن میں مفید ہے۔ گائے کا پتہ تازہ ۹ ماشہ۔ روغن گل خیری ۳ تولہ ۹ ماشہ میں پکائیں۔ تاکہ پتہ جل جائے۔ اس میں سے ایک ایک بوند کان میں ٹپکائیں۔

(۱۷۹) دیگر۔ کان میں پانی داخل ہو جانے کی حالت میں مفید ہے۔ آب مولی۔ آب پیاز دونوں برابر لے کر پکائیں اور شیر گرم کان میں ڈالیں۔

(۱۸۰) دیگر۔ ہر قسم کے درد گوش میں مفید ہے۔ اور پانی کو بند کرتی ہے۔ مُرمکی صاف ۴۔ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۲۰ عدد۔ کندر ۱۳۔ ماشہ۔ زعفران ۱۸ ماشہ۔ عصارۂ خشخاش ۹ ماشہ باریک کر کے سب کو سرکہ میں ملا کر ٹکیاں بنائیں اور سکھا کر رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت ایک ٹکیہ روغن گل میں گھول کر کان میں ٹپکائیں۔

(۱۸۱) دیگر۔ کان کے درد کو ایک ساعت میں دور کرتا ہے۔ سیاہ جھینگر کو مٹی کے پیالہ میں جلا کر اس کی راکھ کو گدھے کے پیشاب یا سور کے پیشاب میں ملا کر کان میں ڈالیں۔

(۱۸۲) دیگر۔ بچوں کے کان بہنے میں مفید ہے۔ پھٹکری۔ زعفران۔ بورۂ ارمنی۔ ہر ایک آٹھ ماشہ۔ شہد اور شراب ہر ایک ۲۲۔ ماشہ میں پیس کر کان میں ٹپکائیں۔

(۱۸۳) دیگر۔ شدید درد میں جو گرمی کی وجہ سے ہو مفید ہے۔ کافور قیصوری ۲ جو۔ روغن بید انجیر میں گھول کر ناک اور کان میں ٹپکائیں۔

(۱۸۴) دیگر۔ کان کے ورم کو پکانے میں مفید ہے۔ لعاب تخم میتھی۔ لعاب تخم کنوچہ۔ لعاب تخم السی کو عورت کے دودھ میں ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

(۱۸۵) دیگر۔ کان کے زخم کو مفید ہے۔ زنگار ایک حصہ۔ انزروت۔ اشق ہر ایک نصف حصہ سب کو سرکہ انگوری میں پیس کر شہد میں ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

(۱۸۶) دیگر۔ کان کے ناصور میں مفید ہے۔ زنگار۔ دیگ چون ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ آب گندنا اور شہد مصفیٰ ہر ایک ۱۰ تولہ ۲۔ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فصل پنجم

اُم الصبیان

یہ ایک بیماری ہے۔ جو بچوں کو ولادت کے وقت سے چار پانچ سال کی عمر تک ہوا کرتی ہے۔ اکثر صفرا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور سخت گرم بخار بھی اس کے ساتھ ہوتا ہے چونکہ اکثر بچوں کو ہوتی ہے لہٰذا اسے ام الصبیان کہتے ہیں بعض ریح الصبیان بھی کہتے ہیں۔ ام الشیاطین اور فزع الشیاطین بھی اسی بیماری کے نام ہیں۔ اور اسکو صرع یعنی مرگی کہتے ہیں۔ اطبار کے نزدیک اس کا سبب مزاج کی تیزی اور حرارت غریزی کی کمزوری ہے۔ یہ رطوبت سر کی طرف چڑھ جاتی ہے۔ اور سانس گھٹنے لگتا ہے۔ سانس گھٹنے کی وجہ سے بیہوشی ہو جاتی ہے اس میں اور مرگی میں کوئی فرق نہیں ہے۔

علاج۔ اس کا مفصل علاج صرع کے بیان میں حرف ص میں لکھا جائے گا۔ یہاں مختصر طور پر بعض کام کی باتیں درج کی جاتی ہیں۔

(۱۸۷) لمعہ۔ خرگوش کے تازہ جنے ہوئے بچے کو ذبح کر کے اس کے خون کو کپڑے میں جذب کر لیں۔ اور خشک کر کے رکھ چھوڑیں۔ ضرورت کے وقت اس میں سے ذرا سا دایہ کے دودھ میں گھول کر بچہ کو پلائیں۔ فوراً یہ بیماری دور ہو جاتی ہے۔

(۱۸۸) دیگر۔ ام الصبیان اور بچوں کے ڈبہ میں مفید ہے۔ اجوائن ۱۰ دانہ۔ لونگ نصف دانہ۔ وج ترکی۔ گاؤ روہن (پتھر جو گائے کے پتہ سے حاصل کیا جاتا ہے) چڑیا کی بیٹ اور راج جس میں ہندو لوگ سوراخ کر کے گلے میں ڈالتے اور اس سے مالا بناتے ہیں۔ ہر ایک ایک جو۔ بیر بہوٹی چوتھائی۔ کہیرا جو گوبر میں ہوتا ہے اور جس کو گبریلہ دسودیہ کہتے ہیں ایک عدد سب کو ماں کے دودھ میں پیسیں۔ اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو بکری کے دودھ میں پیس لیں۔ اور شیر گرم پلائیں۔ تھوڑا سا پسلیوں پر ملیں۔ اگر ایک بار کے استعمال سے آرام نہ ہو

تو دوبارہ دیں۔ ایک دن رات میں دو مرتبہ دے سکتے ہیں۔

(۱۸۹) شموم۔ ام الصبیان کو مفید ہے۔ فاوانیا۔ جندبیدستر۔ عود ہندی ہر ایک ۱۶ جو آب مرزنجوش میں حل کر کے سنگھائیں۔

فاوانیا۔ یعنی عود الریح۔ عود صلیب کی ایک قسم ہے۔ جو مادہ ہوتی ہے۔ مترجم

(۱۹۰) لمعہ۔ ام الصبیان میں اور ان سرد بیماریوں میں جو عورتوں کو وضع حمل کے بعد ہو جاتی ہے۔ مفید و مجرب ہے۔ فاوانیا ۷ ماشہ۔ جندبیدستر۔ مشک خالص ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ جمال گوٹہ مدبر ۵ ماشہ کوٹ چھان کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بچہ کو ایک یا دو گولی دودھ میں گھول کر دیں۔ دوسروں کو چار گولیاں عرق دارچینی یا ماء العسل میں گھول کر دیں۔

فصل ششم

اِحتلام

احتلام سونے کی حالت میں بغیر ارادہ منی نکل جانے کو کہتے ہیں۔ اس کا سبب رطوبت کی زیادتی۔ امتلاء اور منی پیدا کرنیوالی چیزوں کا بکثرت استعمال اور پشت کے بل سونا ہے۔

علاج۔ سیسہ سیاہ ۱۰ ماشہ کمر پر باندھے رہیں۔ اس سے احتلام بند ہو جاتا ہے مرزنجوش کے سونگھنے سے بھی احتلام کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۱۹۱) لمعہ۔ ہدہد کا پر۔ سیئی (ساہی) کے بال۔ کچھوے کی ہڈی۔ پوست عدس ان میں سے جو چیز بھی مل جائے۔ اس کی دھونی لینے سے یہ مرض جاتا رہتا ہے۔

(۱۹۲) لمعہ۔ کثرت احتلام اور سرعت انزال میں مجرب ہے۔ گل نیلوفر۔ خرنوب شامی فقشار کندر۔ جفت بلوط۔ پودینہ۔ قرنفل۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ منقی۔ اذخرمکی۔ سداب خشک۔ گلنار فارسی۔ گاؤزبان۔ کلونجی۔ کشنیز خشک۔ طراثیث شیر بن۔ زعفران۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ آرد بلوط۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ عود ہندی ہر ایک ۱۳ ماشہ۔

گل سرخ (سبزی دُور کئے ہوئے) خشخاش مصطگی رومی ہر ایک ۲۲۔ ماشہ۔ صندل سفید۔ مروارید ناسفتہ۔ گل مختوم ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ عنبر اشہب ۴۔ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شربت فواکہ ترش۔ شہد خالص سہ چند میں ملاکر معجون بنائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ۔

فصل ہفتم

اِختلاج

(بہ کسر ہمزہ وسکون خائے معجمہ وکسر تائے مثناۃ فوقانیہ)

حرکت انبساطی کے ساتھ بدن کے کسی عضو کے پھڑکنے کو کہتے ہیں۔ جلدی جلدی اور متواتر۔ نیز بے ارادہ۔ اس سے مقصد اس مادۂ ریحی کا دفع کرنا ہوتا ہے۔ جو اس عضو میں آکر بند ہو گیا ہے۔ مادہ کم اور پتلا ہوتا ہے۔ تو عضو پھڑکنے کے بعد جلد ساکن ہو جاتا ہے۔ اور مادہ اگر پھر جمع ہو جاتا ہے۔ تو پھر پھڑکنے لگتا ہے۔ مادہ گاڑھا اور زیادہ ہوتا ہے۔ تو دیر تک عضو پھڑکتا رہتا ہے۔ عضو کا دیر تک پھڑکنا اکثر بیماریوں کی علامت ہے۔ مثلاً تمام بدن میں پھڑکن ہو تو سکتہ اور کزاز۔ فالج۔ رعشہ اور استرخا کا خطرہ ہے۔ اگر صرف منہ میں ہو تو لقوہ کا اندیشہ ہے۔ مراق میں ہو تو مرگی اور مالیخولیا کا خطرہ ہے۔ پسلیوں کا اختلاج سینہ کے اورام سے ڈراتا ہے۔ ہونٹ کانپنے کی علامت ہے۔

اختلاج اور رعشہ میں یہ فرق ہے کہ رعشہ اعضائے مرکب میں ہوتا ہے۔ اور اس کی حرکت بے ارادہ نچلی طرف کو ہوتی ہے۔ اور حرکت کی تیزی میں کمی نہیں ہوتی۔ اور پھر جلدی سے یہ حرکت عود بھی نہیں کرتی بخلاف اختلاج کے کہ اس کی حرکت باوجودیکہ مخصوص نہیں ہے۔ پھر بھی اوپر ہی طرف کو ہوتی ہے۔ اختلاج نہایت نرم اعضا مثلاً دماغ اور نہایت سخت اعضا مثلاً ہڈی میں نہیں ہوتا۔ بلکہ جو اعضا نرمی اور سختی میں معتدل ہیں۔ ان میں ہوتا ہے۔ اختلاج کا سبب ریاح غلیظ ہیں اس کی علامت یہ ہے۔ کہ عضو ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اور اوپر سے نیچے کو پھر نیچے سے اوپر

کو جاتا ہے۔

علاج۔ بلغم کا منضج اور مسہل پلائیں۔ کاسر ریاح دوائیں مثلاً معجون کمونی اور دوسری جوارشیں استعمال کریں۔

(۱۹۳) لمعہ۔ اختلاج کے دفع کرنے میں مجرب ہے۔ عناب۔ ناشپاتی ہر ایک ۲۰ عدد کشنیز خشک۔ تخم کاسنی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل سرخ (سبزی دور کئے ہوئے) انیسون ہر ایک ۵ ماشہ سب کوٹ کر سار پانی میں پکائیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے۔ چھان کر روزانہ ضرورت کے موافق پلائیں

(۱۹۴) دیگر۔ کبابہ۔ کشنیز خشک مساوی کوٹ چھان کر ہموزن شکر ملائیں اور روزانہ کھلائیں۔ اختلاج کے لئے مفید ہے۔

اثنا عشریہ کے اکثر علما اور مشاہیر نے اختلاج کی تاثیریں اور خاصیتیں جناب امام ہمام جعفر الصادق علیہ التحیۃ والسلام سے روایت کی ہیں۔ وہ بھی مختصر طور پر یہاں لکھی جاتی ہیں

سر کا اختلاج۔ اگر پورے سر میں اختلاج ہو تو بڑی دولت ہاتھ آتی ہے اور تمام اجزائے سر کا اختلاج رزق۔ خیر اور آرام کی علامت ہے۔ گدی کی ہڈی کا اختلاج مردوں کے لئے نعمت ہے۔ اور بن بیاہی عورتوں کے لئے شوہر ملنے کی علامت ہے۔ دونوں کنپٹیوں کا اختلاج مصیبت و مشقت کی دلیل ہے۔ مگر یہ مصیبت آسانی سے جلد دور ہو جائیگی پیشانی میں بائیں جانب اختلاج ہونا عزت اور ترقی کی علامت ہے۔ داہنی بھوؤں کا پھڑکنا زیادتی رزق اور بائیں بھوؤں کا پھڑکنا محنت اور لینی کی علامت ہے۔ اوپر کی داہنی پلک کا پھڑکنا دولت و عزت اور نیچے کی داہنی پلک کا پھڑکنا رنج و افلاس اور رونے کی علامت ہے۔ اوپر کی بائیں پلک کا پھڑکنا کسی گم شدہ کے آنے۔ اور نیچے کی بائیں پلک کا پھڑکنا دور دراز کے سفر کی دلیل ہے۔ داہنی آنکھ کا پھڑکنا غم و رنج اور بائیں آنکھ کا پھڑکنا خوشی کی علامت ہے۔ دونوں آنکھوں کے دنبالہ کا پھڑکنا اس امر کی دلیل ہے۔ کہ اس کی غیبت اور برائی کی جارہی ہے۔ ناک اگر پوری پھڑکے دولت اور ترقی کی علامت ہے ناک کے داہنے حصے کا پھڑکنا مرض اور دشمن سے نجات حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ ناک

کے بائیں حصہ کا پھڑکنا معشوق پر فتح پانے کا نشان ہے۔ داہنی کنپٹی کا پھڑکنا اپنے یا کسی دوست کے مرنے کی علامت ہے۔ بائیں کنپٹی کا پھڑکنا خوشخبری اور دوست کے ملنے کی دلیل ہے۔ داہنے کان کا پھڑکنا اچھی خبر سننے کی علامت اور دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے بائیں کان کا پھڑکنا رزق اور گم شدہ کے آنے کی علامت ہے۔ داہنے رخسار کا پھڑکنا غم اور افلاس کی علامت ہے۔ بائیں رخسار کا پھڑکنا خوشی اور دولتمندی کی دلیل ہے۔ داہنے گال کا پھڑکنا دشمنوں پر فتح اور تندرستی کی علامت ہے۔ بائیں گال کا پھڑکنا بیماری اور اس کے بعد صحت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ اوپر کے ہونٹ کا پھڑکنا دشمنی کی علامت ہے۔ جس کا انجام بخیر ہوگا۔ نیچے کے ہونٹ کا پھڑکنا جلد تر رزق پہنچنے اور مطلب حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ زبان کا پھڑکنا جھگڑے اور دشمنی کی علامت ہے۔ ٹھوڑی کا پھڑکنا برکت اور نیکی کی دلیل ہے۔

گردن کا پھڑکنا کسی شرارت کی علامت ہے۔ ایک روایت کی رو سے معشوق سے معانقہ کرنے کی دلیل ہے۔

داہنے کندھے کا پھڑکنا۔ وسعت رزق کی دلیل ہے۔ بائیں کندھے کا پھڑکنا کسی غیر جگہ سونے کی علامت ہے۔ دونوں یعنی داہنا اور بایاں اگر پھڑکے تو خیر و برکت کی دلیل ہے۔ ایک روایت کی رو سے داہنے کا پھڑکنا عاقبت بخیر ہونے کی علامت ہے۔

داہنی کہنی کا پھڑکنا رزق اور خوشی کی دلیل ہے۔ بائیں کہنی کا پھڑکنا مصیبت اور رنج کی علامت ہے

داہنی کلائی کا پھڑکنا دوستوں سے معانقہ کی دلیل ہے۔ بائیں کلائی کا پھڑکنا رزق دیر میں ملنے اور ایک روایت کی رو سے کسی سے دشمنی کرنے کی علامت ہے۔

داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کا پھڑکنا دشمنی کی دلیل ہے۔ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پھڑکے تو سمجھنا چاہیئے کہ سونا اور چاندی ملے گی۔ داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کا پھڑکنا بادشاہ کا تقرب حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ انگشت شہادت پھڑکے تو سمجھنا چاہیئے۔ کوئی گالیاں دیگا۔ بیچ کی انگلی کا پھڑکنا دشمنی اور فتحیابی کی دلیل ہے۔ بنصر کا پھڑکنا رزق ملنے کی علامت ہے چھوٹی انگلی کا پھڑکنا بری خبر سننے کی علامت ہے۔

بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا پھڑکنا دولتمندی اور عزت کی دلیل ہے۔ بائیں ہاتھ کی انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی نیز بنصر اور چھوٹی انگلی کی علامتیں داہنے ہاتھ کی طرح ہیں۔

پورے داہنے ہاتھ کا پھڑکنا بہت سامال ملنے کی دلیل ہے۔ پورے بائیں ہاتھ کا پھڑکنا عزت حاصل ہونے کی علامت ہے۔

سینہ کا پھڑکنا دوست سے معانقہ کرنے کی دلیل ہے۔ داہنے سینے کا پھڑکنا بیماری کی علامت ہے۔ مگر انجام اچھا ہوگا۔ بائیں جانب کے سینہ کا پھڑکنا خوشی کی علامت ہے۔

کولھوں کا پھڑکنا سرور اور خوشی کی علامت ہے۔ دوسری روایت کے اعتبار سے اولاد ہونے کی دلیل ہے۔

ناف۔ پیڑو۔ شرمگاہ۔ چوتڑوں اور انثیین کا پھڑکنا خیروبرکت اور محبوب سے ملنے نیز بڑوں کی طرف سے عزت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

داہنی ران کا پھڑکنا مرض کی علامت ہے۔ مگر بیماری جلد رفع ہوجائیگی۔ بائیں ران کا پھڑکنا اس کے برعکس ہے۔

دائیں پنڈلی کا پھڑکنا دشمنی کی دلیل ہے۔

داہنے پیر کی ایڑی کا پھڑکنا سفر کرنے کی علامت ہے۔

داہنے پیر کے تلوے کا پھڑکنا خوشی کی دلیل ہے۔ داہنے پیر کے انگوٹھے کا پھڑکنا رزق ملنے کی اور گم شدہ کے آنے کی علامت ہے۔ پیر کی انگشت سبابہ کا پھڑکنا سخت بیماری میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔ پیر کی بیچ کی انگلی کا پھڑکنا دشمنی کی علامت ہے۔ بنصر کا پھڑکنا کسی نیک کام میں کوشش کرنے کی نشانی ہے۔ پیر کی چھوٹی انگلی کا پھڑکنا بعض اعضا میں زخم ہونے کی علامت ہے۔

بائیں پیر کے ٹخنے کا پھڑکنا سفر کرنے کی نشانی ہے۔ بائیں پیر کے انگوٹھے کا پھڑکنا نیک کام میں کوشش کرنے کی علامت ہے۔ اور دوسری روایت کی رو سے جنازے کے پیچھے چلنے کی نشانی ہے۔ بائیں پیر کے انگشت سبابہ کا پھڑکنا رنج میں مبتلا ہونیکی دلیل ہے بائیں

پیر کی بیچ کی انگلی کا پھڑکنا کسی غیر کے مکان میں داخل ہونے کا نشان ہے۔ بائیں پیر کی بنصر کا پھڑکنا معصیت میں سعی کرنے کی علامت ہے۔ بائیں پیر کی چھوٹی انگلی کا پھڑکنا کسی آفت میں مبتلا ہونے کا نشان ہے۔

فصل ہشتم

اِسہال

اسہال اس بیماری کو کہتے ہیں جو بدن کے مواد میں پیدا ہوتی ہے۔ اور آخری آنت کی حرکت سے فضلات مقدار طبعی سے زیادہ دفع ہوتے ہیں۔ یا یہ کہ طبیعت بغیر سخت نقصان بخار درد اور تکلیف کے دفع کرتی ہے۔ اس کو اسہال طبعی کہتے ہیں۔ لیکن مذکورہ عوارض اگر ہوں اور خون ملا ہوا آئے تو اس کو ذوسنطاریا کہتے ہیں۔ اور اگر خون نہ ہو تو ہیضہ کہتے ہیں۔ اگر قے بھی ہو تو ہیضہ تامہ ورنہ ہیضہ ناقصہ کہتے ہیں۔

علاج۔ ان میں سے ہر ایک کا علاج اپنی اپنی جگہ پر تفصیل اور تشریح کے ساتھ لکھا جائے گا۔ یہاں صرف دستوں کے روکنے کیلئے بعض مجربات درج کیے جاتے ہیں۔

(۹۵) لمعہ۔ انار ترش مع پوست اور دانہ کے پکائیں حتیٰ کہ گل جائیں۔ پھر اس میں سے ۱۴۔ ماشہ لیں اور ۵ تولہ ۱۰ ماشہ وہ پانی لیں جس میں انار پکائے گئے ہیں۔ اور جوار یا باجرہ کے آٹے میں پکائیں۔ تاکہ حلوہ کی طرح ہو جائے۔ اس میں روغن زیتون خام یا روغن گل ڈال کر کھائیں۔ ایسے دستوں میں جس میں کوئی علاج فایدہ نہ دیتا ہو۔ مجرب ہے۔

(۹۶) دیگر۔ بہی ایک عدد لے کر اس کے دانے نکالیں۔ اور دانوں کی جگہ جائیفل کے ٹکڑے کر کے بھر دیں اور آگ میں دبا دیں تاکہ بریاں ہو جائے جب اس کا رنگ سیاہ ہو جائے نکال کر کھائیں۔ پرانے دستوں کے بند کرنے میں مجرب ہے۔

(۹۷) سماق ۳۰ ماشہ کشنیز خشک ۷ ماشہ پیس کر انڈے کی زردی ایک عدد کے

ہمراہ صبح کو کھائیں۔ دست بند کرنے میں مجرب ہے۔

(۱۹۸) دیگر۔ زیرہ کرمانی ۷ ماشہ بھون کر دن رات سرکہ انگوری میں بھگوئیں۔ اس کے بعد کھائیں۔ شدید قبض پیدا کرتا ہے۔

(۱۹۹) دیگر۔ قبض معدہ کیلئے مفید ہے۔ زرشک منقیٰ۔ گل سرخ۔ طباشیر سفید۔ عود قماری ہر ایک ۱۷۔۱ ماشہ۔ لک مغسول۔ ریوند چینی۔ زعفران۔ صمغ عربی۔ کتیرا نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک ۳۔ ماشہ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ۔

(۲۰۰) لمعہ۔ خونی دستوں میں مفید ہے۔ یسد محرق مغسول ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ اقاقیا۔ گلنار فارسی ہر ایک ۴ ماشہ صمغ عربی ۳۔ ماشہ۔ دار چینی ۱ ماشہ کوٹ چھان کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ۔

(۲۰۱) دیگر۔ پرانے دستوں میں مجرب ہے۔ گلنار فارسی۔ اقاقیا ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ انیسون۔ گل مختوم۔ تج۔ صمغ عربی ہر ایک ۴ ماشہ۔ کتیرا۔ افیون ہر ایک ۳۔ ماشہ کوٹ چھان کر آب گلنار تازہ یا گرم پانی میں گوندھ کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ۔

(۲۰۲) دیگر۔ پرانے دستوں میں مفید ہے۔ اور ہر جگہ کے خون کو روکتا ہے۔ گلنار فارسی تخم حماض ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گل سرخ (سبزی دور کئے ہوئے) سماق منقیٰ۔ طباشیر سفید۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ گل قبرسی۔ صندل سفید ہر ایک ۵ ماشہ۔ نشاستہ بریاں ۱۰ ماشہ۔ اقاقیا ۷ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سیب اور بہی ترش کے پانی میں گوندھ کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۳۔ ماشہ۔ رب سیب یا رب بہی کے ہمراہ۔

(۲۰۳) دیگر۔ پرانے اور بواسیری دستوں میں مفید ہے۔ جائفل بریاں ۱۰ ماشہ۔ اجوائن ۳۔ ماشہ۔ کندر ۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳۔ ماشہ ہمراہ آب گرم۔

(۲۰۴) دیگر۔ بچوں کے دستوں میں مجرب ہے۔ انار دانہ بریاں نہایت باریک پسا ہوا۔ طباشیر سفید صمغ عربی۔ کتیرا۔ مصطگی۔ تخم مورد۔ گل سرخ۔ گل ارمنی مساوی کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ بچوں کو ۲ ماشہ صبح اور اتنا ہی شام کو شربت بہی یا شربت سیب ترش میں ملا کر چٹائیں۔

(۲۰۵) دیگر۔ پرانے صفراوی دستوں میں مجرب ہے۔ گل ارمنی۔ انار دانہ بریاں۔ دانہ

انگور جو سرکہ میں سے نکالے گئے ہوں بریاں کئے ہوئے ہر ایک ۲۲۔ ماشہ۔ سماق۔ بہدانہ۔ گل سرخ۔ صمغ عربی بریاں ہر ایک ۱۳۔ ماشہ۔ طباشیر۔ گل مختوم ہر ایک ۹ ماشہ۔ عود قماری بھٹکی ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ۔ رب بہی یا رب سیب کے ہمراہ۔

(۲۰۶) دیگر۔ پرانے دستوں میں مفید ہے۔ اُشنہ۔ مویز۔ سرمہ کی طرح پسی ہوئی ۸ تولہ ۵ ماشہ۔ حب الآس مسحوق ۱۶ تولہ ۱۰ ماشہ۔ خرنوب نبطی دانہ نکالے ہوئے۔ گلنار فارسی۔ کندر۔ جھاؤ کا پھل۔ اجوائن۔ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ کوٹ چھان کر مصری کے قوام یا شہد میں ملائیں۔ خوراک ۱۴۔ ماشہ۔

(۲۰۷) معجون حب الآس۔ اسہال کبدی میں جو جگر کی قوت جاذبہ کے کمزور ہو جانے کی وجہ سے آ رہے ہوں۔ مفید ہے۔ قوت جاذبہ کو قوی کرتی ہے۔ تج۔ زعفران۔ بالچھڑ ہر ایک ۱۱ ماشہ ناگرموتھ۔ چرائتہ۔ عود بلسان۔ تخم کرفس ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ جائفل ۵ عدد۔ الائچی خورد۔ قرنفل انیسوں جاوتری۔ کندر ہر ایک ۷ ماشہ۔ اُشنہ۔ لاون ہر ایک ۳ ماشہ۔ قرومانا ۱۰ ماشہ۔ اجوائن ۱۴ ماشہ کاپھل ۱۰ ماشہ۔ سک اصلی ۱۴ ماشہ۔ حب الآس بریاں منقی ۸ تولہ ۹ ماشہ کوٹ چھان کر مع مخنج میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۱۴ ماشہ۔

(۲۰۸) لمعہ۔ بچوں کے دستوں میں جو دانت نکلتے وقت آتے ہیں۔ مفید ہے۔ حب الآس تخم خشخاش سفید۔ کندر۔ ناگرموتھ ہر ایک ۱۱ ماشہ کوٹ چھان کر انڈے کی زردی یا شربت حب الآس میں ملا کر کھلائیں۔

(۲۰۹) دیگر۔ دستوں میں جو کھانسی کے ساتھ ہوں مفید ہے۔ حب الآس مسحوق شاہ بلوط۔ تخم خشخاش۔ خرنوب شامی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ صمغ عربی بریاں ۱۷۔ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱۰۔ ماشہ۔

(۲۱۰) جوارش سماق۔ صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے۔ سماق ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ حب الآس ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ خرنوب شامی ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ صمغ عربی۔ گلنار فارسی۔ انار دانہ بریاں ہر ایک ۱۷۔ ماشہ کوٹ چھان کر مویز منقی کے ہمراہ دوبارہ سحق کریں۔ اور روزانہ ۱۰۔ ماشہ کی مقدار میں کھائیں۔

(۲۱۱) لمعہ۔ بچوں وغیرہ کے دستوں میں مفید ہے۔ حب الآس بریاں۔ انار دانہ بریاں

دونوں کو خوب پیس کر طباشیر سفید صمغ عربی بریاں۔ کتیرا گل ارمنی مصطگی گل سُرخ رسبزی دور کئے ہوئے) باریک پیس کر بچوں کو ۹ ماشہ رب بہی شیریں کے ہمراہ کھلائیں۔

(۱۱۲) دیگر۔ اسہال معدی میں مفید ہیں۔ سک اصلی۔ زعفران ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ اشنہ ۷ ماشہ مصطگی ۲ تولہ نصف ماشہ۔ ناگرموتھ ۱۰ ماشہ۔ چھائینہ ۱۰ ماشہ رامک ۲۱ ماشہ تخم کرفس حب الآس۔ مازو سبز ہر ایک ۳۔ ماشہ کوٹ چھان کر شربت حماض میں ملاکر پیٹ پر لیپ کریں۔

(۱۱۳) دیگر۔ خونی دستوں میں مفید ہے۔ صندل سُرخ۔ تگر۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ تخم خشخاش ہر ایک ۲ تولہ ۱۰ ماشہ مصطگی رومی۔ ریوند چینی۔ طباشیر سفید۔ فرنجمشک۔ قرنفل ہر ایک ۴ ماشہ سب کو کوٹ کر تین دن رات گلاب میں بھگوئیں۔ پھر جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ رہ جائے اچھی طرح مل کر چھان لیں۔ اور آب عناب۔ آب زرشک۔ آب سیب۔ آب ریباس آب انار شیریں آب بہی ہر ایک ۱ تولہ ۸ ماشہ۔ اگر تمام پانی نہ مل سکیں۔ تو جو مل جائیں وہ لیکر دُگنے قند سفید میں ملائیں۔ اور دواؤں کا پانی بھی اس میں شامل کریں۔ پھر نرم آنچ پر رکھ کر قوام کرلیں اور ابریشم خام مقرض۔ کہربا شمعی ہر ایک ۴ ماشہ۔ صندل سفید ۱ تولہ ۸ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ مرجان لعل۔ ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ یاقوت رمانی ۵ ماشہ سب کو گلاب اور عرق بید مشک ہر ایک ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ آب لیموں۔ آب اترج ہر ایک ۱ تولہ ۸ ماشہ میں خوب اچھی طرح سحق کر کے شامل کریں۔ اور آگ سے اتار کر ذرا سا مشک۔ ورق طلا ر۔ ورق نقرہ محلول اور ذرا سا عنبر اشہب ملالیں۔

(۱۱۴) لعوق۔ ہر قسم کے دستوں میں مفید ہے۔ طباشیر سفید۔ لبد۔ کہربا۔ جھاؤ کا پھل بلوط۔ گلنار فارسی ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ گل مختوم حب الآس بریاں صمغ عربی بریاں ہر ایک ۲۲ ماشہ تخم چوکہ۔ کوڑی جلی ہوئی۔ شاخ گوزن سوختہ۔ چھڑیلہ۔ مہر۔ خبث الحدید بریں۔ زرشک منقی۔ نشاستہ بریاں۔ سماق بریاں۔ شاہ بلوط عدسی مقشر۔ خرنوب نبطی۔ اجوائن خراسانی سفید گل سرخ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ انڈے کا چھلکا جلا ہوا۔ کشنیز خشک بریاں۔ اقاقیا۔ دم الاخوین کندر۔ ریوند چینی۔ لک مغسول۔ افیون ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ چھان کر ۴۔ ماشہ کی ٹکیاں بنائیں۔ اور شیرہ تخم خرفہ مقشر کے ہمراہ ایک ٹکیہ کھائیں۔

(۲۱۵) دیگر۔ خونی دستوں میں مفید ہے۔ تخم کاسنی مقشر۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم کاہو مقشر۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ۵ ماشہ۔ سرطان مشوی۔ حب الآس۔ زعفران۔ کافور ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل سرخ (سبزی دور کئے ہوئے) ۱۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ۴ ماشہ کی ٹکیاں بنائیں۔

(۲۱۶) دیگر دستوں کے دور کرنے میں خصوصاً ان دستوں میں جو بچوں کو دانت نکلتے وقت آتے ہیں۔ مفید ہے لیکن ایسے دست شروع میں بند نہ کرنے چاہئیں۔ اخیر میں جب زیادہ ہو جائیں۔ تو یہ دوا مجرب ہے۔ زیرہ سفید ۴ رتی۔ انار کی کلی ایک عدد۔ برگ درخت ببول تازہ ۳ رتی پانی میں پیس کر چھان کر سات روز تک دیں۔ وزن میں عمر کے اعتبار سے کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔

(۲۱۷) لمعہ۔ خونی دستوں میں مفید ہے۔ بیخ انجبار ۱۴ ماشہ۔ گل سرخ۔ صمغ عربی۔ کہربا پسا ہوا۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ بسد۔ طباشیر۔ رب السوس۔ گلنار فارسی ہر ایک ۷ ماشہ۔ اقاقیا ۵ ماشہ کوٹ چھان کر رب مورد میں ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۲۱۸) دیگر۔ اسہال کبدی میں مجرب ہے۔ طباشیر سفید۔ ریوند چینی بریاں۔ لک مغسول زرشک۔ بہدانہ۔ صمغ عربی۔ آرد بلوط۔ سنبل۔ مجیٹھ۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ۳ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ رب بہی شیریں۔

(۲۱۹) دیگر۔ بیل ادھ پکی ایک عدد لیکر مٹی میں لپیٹ کر آگ میں دبائیں۔ اور اس کا پکا ہوا گودہ ۱۰ ماشہ سے ۳ تولہ تک عمر کے موافق ہموزن مصری ملا کر صبح کو نہار منہ کھلائیں۔ پرانے دستوں کے بند کرنے میں مجرب ہے۔

فصل نہم

آکلہ

(بمد الف وکسر کاف وفتح لام و ھاء)

ایک قسم کی تعفن اور گلن ہے۔ جو اعضاء میں ہو جاتی ہے۔ اور بہت جلد پھیل جاتی ہے۔ لیکن اس کا فساد بہ نسبت پھیلاؤ کے زیادہ ہوتا ہے۔ دیکھنے میں زخم کی طرح معلوم ہوتی ہے۔ فارسی میں اس کو اخورہ کہتے ہیں۔ یہ نہایت خراب قسم کی خلط ہے۔ جو جلد کی سطح پر نمودار ہوتی ہے۔ مگر مادہ اصل میں اندر ہی ہوتا ہے۔ جب تک وہ اندر جمع نہیں ہوتا مرض پیدا نہیں ہوتا۔ چونکہ یہ زخم اپنے کناروں کو کھاتا اور گلاتا رہتا ہے۔ اس لئے اسے آکلہ کہتے ہیں جس جگہ ہوتا ہے۔ اس عضو کی حس کو باطل کر دیتا ہے۔ پشت پر نکلتا ہے تو لازمی طور پر مار ڈالتا ہے۔ اس کا سبب متضاد چیزوں مثلاً رائی اور لہسن۔ گائے کا گوشت اور بکری کا گوشت کھانا ہے۔ خصوصاً ان مزاجوں میں جن میں خشکی غالب ہو۔ جلد اس کا اثر ہوتا ہے زہریلی چیزوں کے کھانے سے بھی ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر جبکہ بدن کے تنقیہ سے غفلت برتی جائے۔

علامات۔ وہ عضو بھاری ہو جاتا ہے۔ درد اور سوزش ہوتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کوئی سوئی چبھو رہا ہو۔ جلد پر کھجال چلتی ہے اور اس کا رنگ بدل جاتا ہے۔

علاج۔ پہلے فصد کریں۔ اور اس قدر خون نکالیں۔ کہ خون کا رنگ بدل جائے اگر مزاج قوی ہو تو دوبارہ فصد کریں۔ پھر بدن سے خلط غالب کو خارج کریں۔ عمدہ غذائیں کھائیں۔ مثلاً انڈا چوزوں کا شوربا۔ تر بوز۔ ککڑی۔ خوشبودار چیزیں۔ مثلاً گلاب۔ بنفشہ۔ نرگس نیلوفر کھٹی اور نمکین اشیاء۔ بینگن اور گائے کے گوشت سے پرہیز کریں۔ لیسدار گوندوں کا استعمال مفید ہے۔

(۲۲۰) لمعہ۔ سقمونیا ½ ماشہ۔ لاجورد یا حجر ارمنی مغسول ۲ ماشہ۔ مروارید محلول۔ غاریقون ہر ایک ۱ رتی روزانہ کھائیں۔ اس مرض میں مفید ہے۔

(۲۲۱) دیگر۔ عناب۔ سپستان ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ افتیموں۔ سنا مکی ہر ایک ۱ تولہ ۲ ماشہ۔ آخر کی دونوں دواؤں کو پیس کر روغن بادام میں چرب کریں۔ تخم کنوچہ۔ تخم ریحان ہر ایک ۱۴ ماشہ دواؤں کو باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر پانی میں ڈالدیں۔ اور بار بار یہ پانی پیتے رہیں۔ ایک دن رات بعد دوا کو تبدیل کر دیا کریں۔

(۲۲۲) دیگر۔ گل ارمنی۔ مرصاف۔ صندل سرخ مساوی سدابہار کے پانی میں پیسکر مٹر دو حصہ۔ زنگار چوتھا حصہ ملاکر شہد میں شامل کریں۔ اور چند بار آکلہ پر لگائیں۔ مفید ہے۔

(۲۲۳) دیگر۔ برادہ طلا۔ لاجورد مغسول مساوی سرکہ میں پیسکر آکلہ پر لگائیں۔

(۲۲۴) دیگر۔ نیل ۳۰ ماشہ۔ مردارسنگ ½ ماشہ ذرا سے روغن گل میں موم پگھلا کر دوائیں ملائیں اور آکلہ کو شہد اور بارتنگ کے پانی سے دھو کر یہ مرہم لگائیں۔ مجرّب ہے۔

(۲۲۵) دیگر۔ بال جلے ہوئے۔ گلنار فارسی۔ شاخ گاؤ کوہی سوختہ۔ (اگر نہ مل سکے تو اس کی جگہ جلی ہوئی ہڈی ڈال لیں) برگ عناب۔ گل ارمنی ہر ایک ۲ حصہ۔ کندر۔ سفیدہ قلعی۔ توتیائے کرمانی شستہ ہر ایک ۱ حصہ باریک پیسکر کپڑے میں چھان لیں۔ اور چند بار آکلہ پر چھڑکیں۔ بہت مفید ہے۔

(۲۲۶) دیگر۔ ہڈی گلی ہوئی یا استخوان سوختہ۔ صبر زرد۔ برگ عناب مساوی نہایت باریک پیس کر آکلہ پر کئی بار چھڑکیں۔

(۲۲۷) بال جلے ہوئے ۲ حصہ۔ پوست پیاز سوختہ ایک حصہ۔ تخم ریحان بریان نصف حصہ کافور قیصوری چوتھا حصہ سب کو باریک پیس کر چند بار چھڑکیں۔ مجرب ہے۔

(۲۲۸) دیگر۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد ہر ایک ۲ حصہ۔ بغیر بجھا چونہ۔ پھٹکری سفید ہر ایک ایک حصہ کسیس۔ پھٹکری سرخ ہر ایک چوتھا حصہ پیسکر سرکہ میں گوندھیں۔ اور چوبیس دن تک گھوڑے کی لید میں دبا دیں۔ پھر اس کا جوہر اڑائیں۔ جو اڑ جائے وہ زخموں کے بھرنے اور آکلہ میں مفید ہے۔ اور جو نیچے رہ جائے وہ بواسیر کے مسوں کو گرا دیتا ہے۔ مجرّب ہے۔

(۲۲۹) دیگر۔ آکلہ کے خراب قسم کے زخموں میں مفید ہے۔ ایلوا زرد ۲ ماشہ۔ توتیائے

کرمانی مغسول ۵ ماشہ ایک رتی ۲ جو۔ سفیدہ قلعی ۴، ماشہ۔ گلنار فارسی۔ گل ارمنی۔ توتیائے ہندی سوختہ پوست کدو سوختہ۔ کندر ہر ایک ½ ماشہ کوٹ چھان کر استعمال کریں۔ سوزاک میں استعمال کرنا چاہیں۔ تو افیون ۹ جو شامل کرکے انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر بتی بنائیں۔ آکلہ کیلئے دواؤں کو پیسکر نلکی میں بھریں۔ اور آکلہ پر پھونکیں۔ مگر پھونکنے سے پہلے آب بارتنگ سے غرغرہ کر لینا چاہیئے۔

(۲۳۰) دیگر۔ آکلہ اور نملہ خبیثہ میں مجرب ہے۔ مازو سبز۔ مرکی۔ کندر۔ پھٹکری ہر ایک ۱۲، ماشہ۔ زراوند مدحرج ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ قلقلدیس ۴، ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شربت ریحان میں ملا کر ٹکیاں بنائیں اور خشک کر لیں۔ ضرورت کے وقت گلاب میں پیسکر لگائیں۔

(۲۳۱) دیگر۔ آکلہ اور قلاع سوداوی میں مفید ہے۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد۔ بورہ ارمنی پھٹکری سفید۔ کسیس۔ پھٹکری زرد ہر ایک ۱۰، ماشہ۔ سمندر جھاگ ۵ ماشہ۔ مازو سبز۔ پوست انار ہر ایک ۱۴، ماشہ۔ اقاقیا ۷، ماشہ سب کو کوٹ چھان کر قطران میں ملائیں۔ اور پوٹلی میں باندھ کر اس پر مٹی لگائیں اور آگ میں رکھ کر جلالیں۔ پھر پیسکر ٹکیاں بنائیں۔ ضرورت کے وقت ایک ٹکیہ پیس کر آکلہ پر چھڑکیں۔

(۲۳۲) دیگر۔ آکلہ اور ہر قسم کے خراب زخموں میں مفید ہے۔ صبر سقوطری۔ گلنار فارسی۔ گل ارمنی۔ بال جلے ہوئے۔ کندر۔ زراوند مدحرج مساوی پیس کر آکلہ پر چھڑکیں۔

(۲۳۳) دیگر۔ منہ کے آکلہ میں مفید ہے۔ تخم پیاز سفید۔ تخم ریحان ہر ایک ۹ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ عاقر قرحا۔ کافور قیصوری ہر ایک ۴، ماشہ کوٹ چھان کر سوتے وقت آکلہ پر چھڑکیں۔

(۲۳۴) دیگر۔ آکلہ کے لئے مفید ہے۔ قفر الیہود۔ راتینج ہر ایک ۳۲ تولہ ۹ ماشہ۔ کندر کے ریزے ۱۶ تولہ ۱ ماشہ۔ سفیدہ قلعی ۱۰ تولہ ۵، ماشہ۔ گوندوں کو سرکہ انگوری کہنہ ۹۴ تولہ ۱۰، ماشہ میں گھول لیں۔ پھر سب دواؤں کو پیسکر اس میں ملائیں۔ اور مرہم بنا لیں۔ اس میں سے ذرا سا آکلہ پر لگائیں۔

(۲۳۵) سنون۔ آکلہ اور مسوڑھوں کے ناصور میں مفید ہے۔ نوشادر۔ مرصاف۔ ہڑتال سرخ۔ عاقر قرحا کی جڑ مساوی کوٹ چھان کر آکلہ کے مقام پر ملیں۔

(۲۳۶) ذرور۔ آکلہ میں بہت مفید ہے۔ برگ سداب خشک جس کو بنگلہ زبان میں تیتلی کہتے ہیں، ۷ ماشہ۔ سماق۔ بن بجھا چونہ۔ ہڑتال ہر ایک ۳، ماشہ سب کو پیس کر پرانے سرکہ میں

بھگوئیں۔ اور مٹی کے نئے سکورے میں بھر کر گل حکمت کرکے آگ میں رکھیں۔ تاکہ سُرخ ہو جائے۔ اور اجزاء پک جائیں۔ پھر نکال کر ۵ رتی کے قریب آکلہ پر چھڑکیں

(۲۳۷) سفوف۔ آکلہ میں جو دانتوں کی جڑوں میں ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔ بورہ ارمنی۔ ہڑتال سرخ۔ گندھک ہر ایک ایک حصّہ جوکوب کرکے پوٹلی میں باندھیں۔ اور پوٹلی کو نفط سفید میں بھگو کر جلائیں۔ پھر باریک پیس کر ملیں۔

(۲۳۸) ذرور۔ منہ کے آکلہ میں نہایت مفید اور مجرّب ہے۔ پوست انار ترش خستہ ہلیلہ۔ ہلدی۔ پوست انار شیریں ہر ایک ۵ تولہ ۹ ماشہ۔ سماق ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ نمک ہندی۔ نوشادر ہر ایک ۱۷ ماشہ کوٹ چھان کر پرانے سرکہ میں ملا کر برتسی بڑی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی کو پیس کر آکلہ پر چھڑکیں

(۲۳۹) ذرور۔ منہ کے آکلہ میں مفید ہے۔ پوست انار شیریں و ترش ہر ایک ۵ تولہ ۹ ماشہ۔ پھٹکری۔ گلنار۔ مازو۔ عاقر قرحا۔ کاغذ سوختہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سماق ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ نوشادر۔ نمک ہندی ہر ایک ۱۷ ماشہ کوٹ چھان کر سرکہ میں بھگوئیں اور پہلے ذرور کی طرح استعمال کریں۔



باب دوم ۔ امراضِ حرفِ باء

فصلِ اوّل

بخر

(بہ ضم باء موحدہ وسکون خاء و راء)

بدبو اور جسم کی بو کے بدل جانے کو کہتے ہیں ۔ اخلاط کے تعفن سے ہوتا ہے ۔ سب سے خراب وہ ہے ۔ جو آدمی کی ناک یا منہ میں ہو ۔ کیونکہ اس کی بدبو سے دوسروں کو سخت تکلیف پہنچتی ہے ۔

علاج ۔ اس کا پورا علاج کرنا چاہیئے ۔ ایسی چیزیں جو جلدی سے سڑ جاتی ہیں ۔ مثلاً چھوارہ گائے کا گوشت ۔ گندنا ۔ دہی چھوڑ دینی چاہیئں ۔ حمام کرنا چاہیئے ۔ اور بدن کے بال مونڈنے چاہیئں بدن کو نئے کپڑے سے پونچھکر خشک کرنا چاہیئے ۔ حماموں میں جو لنگیاں باندھی جاتی ہیں ۔ ان کو ہرگز نہ باندھیں ۔ کیونکہ ان کو اس مرض کے پیدا کرنے میں بڑا دخل ہے ۔ یہ گولیاں استعمال کریں ۔

(۲۴۰) حبوب ۔ قرنفل ۔ ناگرموتھا ۔ سک ۔ تج ۔ بالچھڑ ۔ پوست اترج ۔ جائفل ۔ الائچی خورد ۔ عود مساوی پیسکر عرق گلاب میں گولیاں بناکر استعمال کریں ۔

(۲۴۱) لمعہ ۔ اس مرض میں مفید ہے ۔ برگ آس ۔ سرو کا پھل ۔ صندل ۔ عود ہندی ۔ افسنتین ۔ سداب ۔ نعناع جنگلی تلسی مساوی کوٹ چھان کر شہد اور مویز میں ملاکر گولیاں بنائیں ۔ اور ۴ ماشہ روزانہ کھائیں ۔

(۲۴۲) دیگر ۔ حلق کی بدبو میں بہت مفید ہیں ۔ پودینہ کوہی ۔ مازو سبز ۔ طباشیر سفید سماق منقی ہر ایک ۱ ماشہ ۔ گلاب ۔ زیرہ ۱۰ ماشہ ۔ زعفران ۔ قاقلہ ہر ایک ۲ ماشہ ۔ شکر ۔ عدس مقشر ۔ تخم

ہر ایک ۴ماشہ۔ کافور قیصوری ۵ رتی ایک جو کوٹ چھان کر رات کو سوتے وقت منہ میں ڈال لیا کریں۔

(۲۴۳) دیگر۔ اصل السوس تازہ پیس کر چند بار بغل میں لگائیں۔ بغل کی بدبو کو دور کرتا ہے

(۲۴۴) دیگر۔ پیاز عنصل ۵ ۲ ماشہ سکھا کر کاٹیں اور سرکہ میں پکائیں۔ تاکہ گل جائے۔ پھر سات دن تک دھوپ میں رکھیں۔ اور چھان کر روزانہ ۱۰ ماشہ نہار منہ پئیں۔ منہ کی بدبو میں مفید ہے

(۲۴۵) دیگر۔ بغل کی بدبو دور کرنے میں مجرب ہے۔ برگ درخت سافج ہندی ۱۰ ماشہ ذرا سے سرکہ میں پیس کر چند بار بغل میں لگائیں۔ مجرب ہے۔

(۲۴۶) دیگر۔ منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ منہ میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔ جائفل۔ الائچی خورد کافور۔ فوفل۔ قرنفل۔ دارچینی۔ خولنجان ہر ایک ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۵ رتی ایک جو۔ مشک اور دوسری دواؤں کو الگ الگ پیس کر گلاب میں گولیاں بنائیں۔ اور منہ میں رکھیں۔

(۲۴۷) دیگر۔ بغل کی بدبو میں مفید ہے۔ صندل۔ ناگرموتھہ۔ چھائیہ۔ پوست بیرون ترنج مرکی۔ توتیا۔ مردار سنگ۔ مرزنجوش۔ نکہہ۔ گل سرخ۔ برگ مورد مساوی کوٹ چھان کر پانی ملا کر بغل میں لیپ کریں۔

(۲۴۸) دیگر۔ پسینہ کی بدبو خواہ کسی جگہ کے پسینہ میں آتی ہو دور کرتا ہے۔ بیخ نیلوفر ہندی سک۔ برگ گل سُرخ۔ ناگرموتھا۔ پھٹکری۔ مرکی۔ برگ مورد ہر ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر سارے بدن پر لگائیں۔ دو گھنٹہ کے بعد غسل کریں۔

(۲۴۹) دیگر۔ بخر کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ عود ہندی خام ۱۰ ماشہ۔ پوست اترج ۴ماشہ۔ قرنفل۔ جاوتری۔ مصطگی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ بالچھڑ۔ زعفران ہر ایک ۷ ماشہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ جائفل ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر قند کے قوام میں ملا کر روزانہ ۷ ماشہ کھائیں۔

فصلِ دوم

برص

(بہ تحریک با و را و صاد مہملہ)

الف مفتوح کے اضافہ سے اس کو ابرص بھی کہتے ہیں۔ یہ ان سفید اور سیاہ گہرے داغوں کو کہتے ہیں۔ جو جلد پر نمایاں ہو جاتے ہیں۔ اور روز بہ روز چوڑے ہوتے جاتے ہیں۔ اور اندر کی طرف بھی گھستے جاتے ہیں بعض اوقات خاص خاص اعضاء پر اور کبھی سارے بدن پر ہو جاتے ہیں۔ اور تمام بدن پر محیط ہو جاتے ہیں۔ جو نشان کہیں کہیں ہوتے ہیں۔ اس کو برص منتشر کہتے ہیں۔ شروع میں یہ مرض دشواری سے جاتا ہے لیکن انتہا میں جب سارے بدن پر پھیل جائے۔ تو اس کا علاج معجزے سے کم نہیں۔ یہ مرض متعدی ہے۔ اور ٹھنڈی چیزوں مثلاً مچھلی۔ دہی گائے کا گوشت بینگن وغیرہ کے بکثرت استعمال سے ہوتا ہے۔ یہ بیماری جب کسی ایسے عضو میں ہو جو غذا کے راستوں سے قریب ہو۔ مثلاً پیٹ میں، تو اس کا علاج آسانی سے ممکن ہے مگر پیروں یا انگلیوں میں ہو تو دشواری سے علاج کا اثر قبول کرتا ہے بعض اوقات یہ مرض بلی اور سؤر کا پسخوردہ کھانے سے نیز نمک کے بہت زیادہ استعمال سے بھی ہو جاتا ہے۔ سیاہ اور سفید برص کا علاج الگ الگ کیا جاتا ہے۔

برص سفید کا علاج۔ پہلے کھٹی چیزیں اور سرد تر اشیاء مثلاً تربوز۔ ککڑیاں اور ہری ترکاریاں۔ چقندر، کرم کلہ اور ہر قسم کے گوشت چھوڑ دیں۔ بکری کے بچہ کا گوشت کھا سکتے ہیں پھر گاڑھے بلغم کو مسہلات سے خارج کریں۔ اور گرم معجونیں کھلا کر مزاج تبدیل کریں مثلاً کلکلانج۔ قرص تریاق۔ مثرودیطوس وغیرہ اور یہ منضج استعمال کریں۔

(۲۵۰) **منضج**۔ انیسون ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۴ تولہ ۷ ماشہ۔ کلونجی ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ تخم کرفس یصغر۔ سنا رکی۔ بابونہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گل سرخ۔ قسط۔ شیطرج۔ سداب ہر ایک ۲۱ ماشہ۔

سب کو چار سیر (...) پانی میں پکائیں۔ جب تین حصے رہ جائے۔ صاف کر کے اس کے ہموزن شہد خالص ڈال کر قوام کر لیں۔ اور ایک دن بیچ میں چھوڑ کر ۱۰ ماشہ کی مقدار میں کھائیں۔ اور اس کے بعد یہ گولیاں کھائیں۔

(۲۵۱) حبوب۔ شحم حنظل۔ غاریقون مغربل۔ رائتنج۔ تربد۔ رب السوس مساوی مصطگی رومی۔ لب حنظل۔ ہینگ۔ سکبینج۔ مروارید۔ عود ہندی ہر ایک انصف حصہ۔ زعفران پوست بیخ کبر۔ شیطرج ہر ایک چوتھائی حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب کرفس میں گولیاں بنائیں اور استعمال کریں۔

(۲۵۲) لمعہ۔ عاقر قرحا۔ تربد۔ سونٹھ ہر ایک آٹھ جو کوٹ کر شہد میں ملائیں اور دھوپ میں بیٹھ کر برص پر ملیں۔ تاکہ اچھی طرح دھوپ لگے اور پسینہ آنے لگے۔ اگر پیاس معلوم ہو تو ہرگز پانی نہ پئیں۔ تیسرے دن برص کے مقام پر آبلہ پیدا ہو جائے گا۔ جب اچھا ہو جائے تو پھر لگائیں۔ بارہا امتحان کیا گیا ہے۔ مگر تنقیہ کے بعد یہ ضماد لگائیں۔

(۲۵۳) دیگر۔ اطریلال ڈیڑھ حصہ۔ سداب۔ سانپ کی کینچلی ہر ایک ایک جزو کوٹ چھان کر۔ پانچ دن تک روزانہ ۱۰ ماشہ شراب انگوری کے ہمراہ کھائیں۔ اور دھوپ میں بیٹھ جائیں انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

(۲۵۴) دیگر۔ اطریلال ۱۰ ماشہ۔ شہد خالص حسب ضرورت میں ملا کر پندرہ دن متواتر کھائیں۔ برص کے دفعیہ میں مفید ہے۔

(۲۵۵) دیگر۔ دار چکنا ۳ ماشہ۔ صندل سفید ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ خمیرہ بہ ترش یا آرد نخود ۲ ماشہ قسط تلخ۔ انزروت ہر ایک ۵ ماشہ سب کو پیس کر برص پر لگائیں اور لاساعت ساعت نجومی سے زیادہ نہ لگا رہنے دیں۔ پھر دھو کر حدت رفع کرنے کی غرض سے صندل سرخ و سفید پیس کر لگائیں۔ تین چار مرتبہ لگانے سے مرض بالکل دور ہو جاتا ہے۔

(۲۵۶) دیگر۔ قسط تلخ۔ شیطرج ہندی۔ ہڑتال سرخ۔ سیاہ مرچ۔ زنگار مساوی سرکہ میں کسی تانبہ کے برتن میں پیس کر رکھ لیں۔ ایک ہفتہ کے بعد دھوپ میں بیٹھ کر لگائیں۔ دو تین مرتبہ لگانے سے برص دور ہو جاتا ہے۔

(۲۵۷) دیگر۔ نوشادر کو انڈے کے تیل میں ملا کر روزانہ سات دن تک برص پر لگائیں دور ہو جاتا ہے۔

(۲۵۸) دیگر۔ شیطرج ہندی سیاہ۔ خبث الحدید۔ لکڑی سیاہ۔ زنگار۔ مجیٹھ۔ پوست انار۔ گل لالہ مساوی سرکہ میں پیس کر چند بار برص پر لگائیں۔ برص کے رنگ بدلنے اور زخم کا نشان دور کرنے میں مجرّب ہے۔

روغن بادنجان بھی برص سفید اور بہق سفید کو دور کر دیتا ہے۔

لطوخات (۲۵۹) لطوخ جو بہق اور برص کے رنگ کو دور کر کے جلد کو اصل رنگ پر لے آتا ہے۔ ناخنوں اور اعضا کے برص کو دور کرتا ہے آنکھ کی نیلاہٹ کو دور کر کے سیاہ کرتا ہے۔ اس کو اسرار میں شامل کیا گیا ہے شیطرج۔ نخود سیاہ پوست دارھر ایک آٹھ جو۔ سرمہ حبشی۔ برگ حنا خشک ہر ایک ۵ رتی ایک جو۔ باریک پیس کر شیشی میں ڈالیں۔ اور روغن کنجد ۲۲ ماشہ۔ سرکہ ۳ تولہ ۹ ماشہ اس میں ڈال کر دھوپ میں رکھدیں۔ اور روزانہ پانچ چھ مرتبہ ہلا دیا کریں۔ اور ناخون پر لگا کر امتحان کریں۔ جب ناخون کے رنگ کو بدلنے لگے۔ تو جھان کر نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ سرکہ جل جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ رنگ کے لئے چالیس دن تک دھوپ میں رکھنا چاہیئے۔ دوسری چیزوں کو بھی اس سے رنگ سکتے ہیں۔

(۲۶۰) لطوخ۔ بہق۔ برص میں جو قابل علاج ہو مفید ہے۔ ورنہ ایک سال تک ملنے سے جلد کا اصل رنگ آجاتا ہے۔ بیل کا پتہ۔ گوبر جلا ہوا۔ زعفران الحدید (لوہے کا میل جو خاص طور پر حاصل کیا جاتا ہے۔ مترجم) خبث الحدید فولاد کا میل۔ شیطرج ہندی۔ پوست بیخ کبر یا تخم کبر۔ پوست انار خام۔ مازو سوختہ ہر ایک ایک حصہ پیس کر سقاب کے خون اور سرکہ کہنہ میں ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ اور چالیس دن تک رکھا رہنے دیں۔ ضرورت کے وقت سرکہ میں گوندھ کر صبح و شام بدن کو ملے۔ اور دھوئے بغیر ملیں۔ تین دن تک متواتر لگائیں۔ پھر دھو کر اور ملیں۔ اور تکرار عمل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ جلد اصل رنگ پر آجائے۔

(۲۶۱) دیگر۔ برص کو جلد کے ہمرنگ کرتا ہے۔ شورہ قلمی۔ برعاف۔ خمر کی تلچھٹ گیرو۔ پھٹکری۔ مجیٹھ ہر ایک ایک حصہ سرکہ انگوری میں گوندھ کر چند بار برص پر لگائیں۔

(۲۶۲) دیگر۔ بہق سفید اور سیاہ میں مفید ہے۔ تخم مولی شیطرج۔ مجیٹھ۔ نک چکنی۔ رائی۔ مرکی صاف۔ مصطگی۔ زعفران مساوی کوٹ چھان کر سرکہ کہنہ میں ملا کر چند دن دھوپ میں رکھیں۔ رات کو برص پر مل کر صبح کو گرم پانی سے دھوئیں۔

(۲۶۳) لمعہ۔ ہالوں کو ابابیل کے خون میں پیس کر برص پر لگانا مفید ہے۔

(۲۶۴) دیگر۔ باپچی (جو ایک ہندی دوا ہے) گندھک آملہ سار۔ گیرو۔ تینوں مساوی لے کر الگ الگ پیسیں۔ پھر گندھک کو چھ پہر تک باسی پانی میں کھرل کر کے پہلی دوا ملائیں۔ اور پھر ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر گیرو ملا کر چار پہر کھرل کریں۔ گویا تین دن کھرل کرنا چاہیئے۔ پھر گولیاں بنا کر تین دن دھوپ میں تین رات شبنم میں رکھیں۔ اور روزانہ ایک گولی کھائیں۔ برص کے لئے مجرب ہیں۔

(۲۶۵) دیگر۔ مرداسنگ۔ پارہ۔ بیر بہوٹی۔ سنکھیا سب کو پیس کر گائے کے گھی ۴ تولہ میں چار پہر کھرل کریں۔ اور روزانہ ذراسی دوا برص پر لگائیں۔ مجرب ہے۔

(۲۶۶) دیگر۔ باپچی ۸ تولہ کو آب ادرک میں خوب کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ حسب برداشت مزاج کھائیں۔ غذا میں پرہیز رکھیں۔

(۲۶۷) دیگر۔ برنگ کابلی مقشر ۱۰، ماشہ۔ آملہ۔ ہلیلہ ہر ایک ۲ تولہ، ۱۰ ماشہ۔ قسط سفید جس کو ہندی میں کوٹ کہتے ہیں ۲ تولہ۔ ماشہ سب کو پیس کر ہموزن گڑ میں فندق کی برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ ایک گولی کھائیں۔

(۲۶۸) دیگر۔ پھٹکری۔ پارہ گجراتی ہر ایک ۱۰، ماشہ نیل گجراتی ۴ تولہ ۴، ماشہ۔ باپچی ۳ تولہ۔ برگ نیم خشک ۱ آثار۔ سیاہ تل ۱ سیر دواؤں کو پیس کر نصف کو شہد میں ملا کر تیرہ گولیاں بنالیں۔ اور نصف دوا کو شہد میں ملا کر رکھ چھوڑیں۔ روزانہ ایک گولی کھا کر اوپر سے گائے یا بکری کا دودھ پی لیا کریں۔ اور دھوپ میں بیٹھ جایا کریں۔ جہاں برص کا نشان ہوگا۔ وہاں آبلہ اٹھ آئے گا۔ اور اس سے زرد رنگ کا پانی نکلے گا۔ پھر وہ دوا جو شہد میں ملی رکھی ہے۔ پارہ ۱۰، ماشہ۔ گندھک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ کی کجلی میں ملا کر ۱۰، ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ اور تین مہینے تک کھائیں۔ انشاء اللہ پورا آرام ہوگا۔ غذا میں مونگ کی کھچڑی اور چاولوں کا ستو یا گیہوں کی روٹی بغیر نمک کے کھائیں۔ یہ نسخہ اہل ہند کے مجربات سے ہے۔ **انتباہ**۔ اس نسخے کے پہلے حصہ کی مقدار خوراک زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ (مترجم)

(۲۶۹) دیگر۔ برص کے رنگ کو بدلنے کے لئے ایک سال تک استعمال کریں۔ بینگن بقدر ضرورت کوٹ کر ان کا پانی نچوڑیں۔ اور ہموزن روغن کنجد میں ملاکر نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ پانی جل جائے یہ تیل روزانہ لگائیں۔

(۲۷۰) دیگر۔ بیجاسار (جو ہندی درخت ہے) اس کے پتے اور چھال کوٹ کر ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ اور چند بار برص کو اس پانی سے دھوئیں۔ بہت مفید ہے خصوصاً برص سیاہ میں آتشک میں بھی مفید ہے۔

(۲۷۱) دیگر۔ چھال گری۔ نک چھکنی۔ شیطرج ہندی۔ رائی۔ تخم مولی۔ مازریون۔ شحم حنظل۔ خربق سیاہ وسفید۔ موبزج۔ سقمونیا۔ مساوی۔ گل لالہ دو حصہ کوٹ کر سرکہ انگوری میں دن رات بھگو کر صبح کو برص پر لگائیں۔ مجرب ہے۔

(۲۷۲) دیگر۔ زہرہ ماہی کلاں سکھایا ہوا۔ ذرا سے گندھک کے ساتھ پیس کر پرانے برص پر چند بار لگائیں۔ انشاءاللہ دو تین مرتبہ لگانے سے آرام ہو جائے گا۔

(۲۷۳) دیگر۔ گیرو۔ باچی۔ گندھک۔ مساوی۔ بیخ کیر دس گنا آب ادرک میں پیسا گیا ہو اس کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت ایک گولی آب ادرک میں پیس کر لگائیں۔ چند دن میں خدا کے حکم سے آرام ہوگا۔

(۲۷۴) دیگر۔ بکری کی مینگنی کو دوگنے جو کے آٹے قطران اور آب برگ کرم کلہ تازہ کے ہمراہ مرہم کی طرح پیس کر برص پر لگائیں۔ پھر دھو ڈالیں۔ اور مکرر لگائیں۔ برص کے دفع کرنے میں نہایت موثر ہے۔

(۲۷۵) دیگر۔ سانپ کے انڈوں کو دوچند بورہ ارمنی کے ہمراہ سرکہ انگوری میں پیس کر دو تین مرتبہ برص پر لگائیں۔

(۲۷۶) دیگر۔ برص میں مفید ہے۔ دو تین روز مسلسل استعمال کر کے چھوڑ دیں۔ پھر چند دن کے بعد شروع کر دیں۔ بہتر یہ ہے کہ چاند کی پندرہ تاریخ کے بعد اس کا استعمال شروع کریں۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ منقی۔ افتیموں۔ دونوں ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ تج۔ پیپل ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ جائفل۔ عاقرقرحا۔ شیطرج ہندی ہر ایک ۹ ماشہ سب کو پیس کر سہ چند شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔

(۲۷۷) دیگر۔ برص میں مجرب ہے۔ برگ و گل کنیر جس کو عربی میں دفلی کہتے ہیں۔ سفید پھول والی کنیر سرخ پھول والی سے قوی ہوتی ہے۔ پانی میں پکاکر صاف کریں۔ اور روغن کنجد میں پکائیں جب پانی جل جائے تو صاف کرکے رکھ لیں اور برص پر لگائیں۔

سیاہ برص کا علاج

برص سفید میں جو علاج لکھا گیا ہے۔ اسی سے اس کے علاج کی بھی ابتدا کریں پرہیز بھی وہی ہے۔ یہ مطبوخ استعمال کریں۔

(۲۷۸) مطبوخ۔ بسفائج فستقی ۴ ماشہ۔ سنا مکی۔ گاؤزبان۔ شاہترہ۔ گل سرخ (سبزی دور کئے ہوئے) راج گیری۔ بادآورد۔ اسطوخودوس۔ افتیمون۔ تخم بکائین ہر ایک ۳ تولہ۔ عناب سپستان گل بنفشہ۔ رب السوس خطمی ہر ایک ۴ تولہ ۶ ماشہ دواؤں کو نیمکوب کرکے پانی میں پکائیں۔ تاکہ چوتھا حصّہ پانی رہ جائے۔ چھان کر اسی طریقہ پر جسطرح سفید برص میں لکھا گیا ہے۔ استعمال کریں۔ اور یہ گولیاں کھائیں۔

(۲۷۹) حبوب۔ افتیمون۔ بسفائج فستقی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ مروارید۔ حجر ارمنی۔ لاجورد و سقمونیا ہر ایک ۴ حصّہ کوٹ چھان کر گلاب میں گولیاں بنائیں۔

سیاہ مرچ۔ خربق سفید و سیاہ اور ایارج فیقرا کو دائمی طور پر استعمال کرنا بھی مجرب ہے۔

(۲۸۰) دیگر حنظل ایک عدد لے کر اس کا سر کاٹیں۔ اور اس میں چند عدد گھونگچی رکھ کر کاٹا ہوا ٹکڑا ملا کر گل حکمت کریں۔ اور چولھے کے پاس دبا دیں۔ ایک ہفتہ تک دبا دیتے ہیں۔ مگر جلنے نہ پائے پھر نکال کر گھونگچی نکال لیں۔ اور ان کو سکھا کر عرق لیموں میں پیسیں۔ اور برص سیاہ بہق پر ملیں۔ دو تین دفعہ لگانے سے خدا کے فضل سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۸۱) دیگر۔ کوڑی کو نیمکوب کرکے ترش لیموں کے عرق میں ڈالدیں۔ تاکہ حل ہو جائے۔ پھر ہڑتال سرخ۔ رائی سفید جس کو حرف بابلی کہتے ہیں ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تخم مولی ۲۲ ماشہ۔ مغز پستہ مغز بادام تلخ خمیر مایہ ترش ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ سب کو پیس کر برص اور بہق سیاہ پر چند بار لگائیں مجرب ہے۔

(۲۸۲) دیگر۔ گندھک ایک حصّہ۔ مغز اخروٹ تازہ۔ گھی بغیر نمک ہر ایک ۲ حصّہ سب کو خوب ملا کر ایک رات رکھ چھوڑیں۔ صبح کو حمام میں جاکر داغوں کو ہتھیلی سے خوب مل کر دوا ملیں۔ دو تین مرتبہ یہ عمل کرنے سے داغ دور ہو جاتے ہیں۔

(۲۸۳) دیگر۔ ہاتھی کا پتہ۔ ملخ سیاہ (کالا ٹڈا) زفت۔ قطران سب کو ملا کر چند بار سیاہ برص پر لگائیں۔

(۲۸۴) دیگر۔ بچوں کے برص میں مفید اور مجرب ہے مصطگی رومی۔ ہڑتال سرخ پھٹکری گندھک زردہ۔ زفت ہر ایک ایک حصہ۔ زفت کو شہد اور سرکہ میں حل کریں۔ پھر دوسری دواؤں کو کوٹ کر ملائیں۔ اور برص سیاہ پر لیپ کریں۔ مجرب ہے۔

(۲۸۵) دیگر۔ برص اور بہق میں مفید ہے۔ ایرسا۔ خربق سیاہ وسفید مساوی سرکہ انگوری میں پیس کر چند بار طلا کریں تاکہ داغ مٹ جائیں۔

(۲۸۶) دیگر۔ برص میں مفید ہے شیطرج ہندی۔ عاقرقرحا۔ رسوت۔ سانی سرخ۔ کلونجی۔ گل لالہ ہڑتال زردہ۔ مرکی۔ مجیٹھ۔ مساوی کوٹ چھان کر بکری کے خون میں ملا کر برص پر لگائیں۔

(۲۸۷) دیگر۔ برص میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ گندھک سوختہ ۱۴ ماشہ۔ فرفیون سوختہ۔ بھلاواں سوختہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ خربق سیاہ۔ شیطرج ہندی۔ گل لالہ ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ باریک پیس کر سرکہ میں ملا کر لیپ کریں۔

(۲۸۸) دیگر۔ برص اور سیاہ وسفید بہق میں مفید ہے۔ مروارید کے چھوٹے دانے پرانے سرکہ میں پیس کر داغوں پر چند بار ملیں۔ مجرب ہے۔

(۲۸۹) دیگر۔ سیاہ اور سفید داغ جو جسم پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان میں مفید ہے۔ انڈے کے چھلکے تین دن تک سرکہ میں بھگوئیں۔ تاکہ نرم ہو جائیں۔ پھر نوشادر اور نمک پیس کر ملائیں۔ اور تین روز تک متواتر ملیں۔ اگر مٹ جائیں تو خیر ورنہ دوبارہ گل ارمنی شامل کر کے لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین دن میں مٹ جائیں گے۔

(۲۹۰) دیگر۔ برص اور بہق میں مفید ہے۔ تخم مولی۔ مرکی۔ کتیرا۔ قسط تلخ۔ قطران کبیس۔ گندھک زردہ۔ مساوی کوٹ چھان کر سرکہ میں ملائیں۔ پہلے برص کے داغ کو کھردرے کپڑے سے ملیں۔ پھر دوا لگائیں۔ اور چھ گھنٹہ تک لگا رہنے دیں۔ پھر گرم پانی سے دھو کر انڈے کی زردی سے چکنا کر دیں۔ تاکہ سوزش ہو جائے۔ چار پانچ مرتبہ لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۲۹۱) دیگر۔ برص۔ بہق اور تمام سوداوی بیماریوں میں مفید ہے۔ لاجورد مغسول ۲ تولہ ۸ ماشہ۔

ایارج فیقرا ۱۷، ا ماشہ۔ افتیموں ۲ تولہ ۱۱ ماشہ سقمونیا مشوی۔ تخم کرفس شحم حنظل۔ خربق سیاہ ہر ایک ماشہ۔ بالچھڑ۔ انیسون ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر آب کرفس میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ماشہ روزانہ کھائیں۔

(۲۹۲) دیگر۔ برص اور بہق کو دور کرتا ہے۔ تانبہ سوختہ۔ ہڑتال زرد۔ شیطرج ہندی۔ بن بجھا چونہ۔ زراوند طویل۔ ساوی کوٹ چھان کر بچوں کے پیشاب میں ملاکر بیس دن تک دھوپ میں رکھیں۔ روزانہ ہلا دیا کریں۔ پیشاب کی جگہ سرکہ انگوری کہنہ ڈالا جائے تو بہتر ہے۔ استعمال کے وقت عضو کو پیشاب یا سرکہ سے دھو کر دوا لگائیں۔

فصل سوم

بثور

(بہ ضم بار وثائے مثلثہ وسکون واو ورائے مہملہ)

چھوٹے چھوٹے دانے ہیں کہ جلد کے اوپر نکل آتے ہیں۔ بثور کا واحد بثرہ ہے۔ بعض چھوٹے اور بعض دانے بڑے چوڑے اور پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور کہاں پر دفعۃً نکل آتے ہیں کبھی ان میں رطوبت پیدا ہو کر بہنے لگتی ہے۔ اور خارش اور بے چینی ہوتی ہے۔ اس کا سبب تیز بخارات ہیں۔ جو فساد خون سے پیدا ہوتے ہیں۔

علامات۔ بہت سرخ اور گرم ہوتے ہیں۔ دن میں شدت رہتی ہے۔ رات کو تسکین ہو جاتی ہے

علاج۔ ابتدا میں فصد باسلیق کریں۔ اور مصفیات استعمال کریں۔

(۲۹۳) زرشک ۱۰ ماشہ۔ عناب ولائیتی ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۹ دانہ۔ برگ شاہترہ۔ بیج کاسنی۔ کشنیز خشک ہر ایک ۷ ماشہ۔ عرق مکوہ ۸ تولہ۔ عرق کاسنی ۱۲ تولہ میں رات کو بھگو کر صبح کو شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

اگر بلغم کی زیادتی سے پھنسیاں نکلتی ہیں۔ تو اس کی علامت یہ ہے۔ کہ رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور رات کو زیادتی ہوتی ہے۔

علاج۔ بلغم کو منضجات سے پکا کر مسہل دیں لیکن دونوں صورتوں میں ہیجان اور شدت کے وقت اونی کمبل اوڑھ لیا کریں۔ اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۲۹۴) لمعہ۔ کلونجی۔ بورۂ ارمنی۔ نوشادر۔ سرکہ میں پیس کر پھنسیوں پر ملیں۔ دو تین مرتبہ ملنے سے دور ہو جاتی ہیں۔

(۲۹۵) دیگر۔ تخم بکاین۔ چندرس مساوی آدمی کے پیشاب میں پیس کر چند بار پھنسیوں پر ملیں۔

(۲۹۶) دیگر۔ بثور میں مفید ہے۔ ہڑتال۔ نمک چکنی۔ بورہ ارمنی۔ تخم کرفس۔ مولی کے بیج کوٹ چھان کر میتھی کے بیجوں کے لعاب میں ملا کر چند بار لگائیں۔

فصلِ چہارم

بول اور بول الدم

باب میم میں مثانہ کے بیان میں ان کا بیان کیا جائے گا۔

فصلِ پنجم

بصر

اس کا تعلق آنکھ سے ہے۔ چنانچہ عین کے باب میں اس کا ذکر ہو گا۔

فصل ششم

بطن

معدے سے متعلق ہے۔ میم کے باب میں اس کا بیان کیا جائے گا۔

فصل ہفتم

بواسیر

یہ ایک قسم کے دانے رسے ہوتے ہیں۔ جو سوداوی اور گاڑھے خون سے مقعد کی رگوں کے منہ پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں کبھی اندر کی طرف ہوتی ہے کبھی باہر کی طرف۔ کبھی اس سے خون بہتا ہے۔ کبھی نہیں بہتا کبھی ایک دانہ ہوتا ہے کبھی بہت سے ہوتے ہیں بعض اوقات ان دانوں سے سفید لیسدار رطوبت نکلتی ہے۔ جب بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔ تو قبض تشنج کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور پیٹ میں گڑ بڑ بہت ہوتی ہے۔

بواسیر کی تین قسمیں ہیں۔ ثالولیہ (مسوں کی طرح) عنبیہ (انگور کی طرح) توتیہ (شہتوت کی طرح) پہلی مسے کے مشابہ اور سخت ہوتی ہے۔ دوسری انگور کے مشابہ ہوتی ہے تیسری شہتوت سے مشابہت رکھتی ہے۔ یہ سب قسمیں اندرونی اور بیرونی دونوں طرح کی ہوتی ہیں۔ ثالولیہ سودا کی زیادتی سے اور توتیہ خون کی کثرت سے عنبیہ دونوں کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے اس کا سبب ورزش کی کثرت یا گائے کا گوشت کثرت سے کھانا یا نمک کا زیادہ استعمال ہے۔ بواسیر خونی یا ریاحی یعنی بادی ہوتی ہے۔

علاج۔ بواسیر کا گاڑھا خون بہ رہا ہو تو فصد باسلیق کریں اور ضرورت کے موافق خون نکالیں۔ اس کے بعد یہ تبریدات کے دن پئیں۔

(۲۹۷) تبرید۔ اسپغول شیرۂ تخم کاہو مقشر ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ عرق کیوڑا اور عرق بادرنگ اور گلاب ہر ایک ۴ تولہ ۶ ماشہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

رگ بواسیر سے بہت زیادہ خون نکل رہا ہو۔ اور صاف اور پتلا سرخ رنگ کا ہو۔ نیز کمزوری پیدا ہو جائے۔ اور پیروں میں حرکت کی تاب نہ رہے۔ تو اس کو فوراً بند کرنا نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ بند کرنے کیلئے یہ دوائیں استعمال کریں۔

(۲۹۸) آملہ مربی ایک عدد گرم پانی سے دھو کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر تنہا یا طباشیر ۱ ماشہ کہربا ۱ ماشہ چھڑک کر کھائیں۔ غذا میں دال اور خشکہ کھائیں۔ یہ ہندی نسخہ بھی مفید ہے۔

(۲۹۹) **نسخہ ہندی** ہیرو کا پھل۔ نیب کا پھل۔ رسوت ہندی مساوی فلفل سیاہ نصف حصہ۔ چاکسو مقشر صمغ عربی ہر ایک چوتھا حصہ کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور صبح و شام ایک ایک گولی کھائیں خون بند ہو جاتا ہے۔

اگر کمزوری کا اندیشہ نہ ہو اور گاڑھا سیاہ خون نکل رہا ہو۔ تو ہرگز خون بند نہ کرنا چاہیئے کیونکہ یہ خون نکل جانے سے اکثر بیماریوں مثلاً مالیخولیا۔ اختلاج۔ دردسر سوداوی۔ کولہے کا درد۔ درد گردہ وغیرہ سے نجات مل جاتی ہے۔

بواسیر کی دوسری قسم بادی ہے۔ جو غلیظ اور بمشکل تحلیل ہونیوالے ریاح سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں ریاح زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور قولنج کی قسم کا درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ریاح کبھی پیٹ سے اٹھکر پسلیوں کی طرف جاتے ہیں۔ کبھی خصیوں قضیب اور مقعد کی جانب اتر آتے ہیں۔ اور کبھی زانو میں درد ہونے لگتا ہے کبھی گردہ میں۔ اس کا سبب سودا ہے۔ جو غلیظ اور بمشکل تحلیل ہونے والے ریاح میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور یہ ریاح ایک جگہ سے دوسری جگہ گھومتے پھرتے رہتے ہیں۔

علاج۔ بلغم اور سودا کے منضج اور مسہل دینے چاہئیں۔ اور مسہل میں گوگل بھی ڈالنا چاہیئے تنقیہ کے بعد یہ معجون استعمال کریں۔

(۳۰۰) **معجون** معجون خبث الحدید معجون کمونی ہر ایک ۵ ماشہ۔ اطریفل مقل یا حب مقل ہر ایک ۳ ماشہ گلقند ۲ تولہ ملا کر کھائیں۔

(۳۰۱) **معجون خبث الحدید**۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ پیپل۔ سیاہ مرچ۔ سونٹھ۔ ناگرموتھہ شیطرج ہندی۔ بالچھڑ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تخم سویا۔ تخم گندنا ہر ایک ۴ ماشہ۔ مشک ۹ ماشہ۔ خبث الحدید مدبر مجفف اور روغن بادام شیریں میں جوش کیا ہوا ۴ تولہ ۴ ماشہ سہ چند شہد میں ملا کر استعمال کریں

(۳۰۲) **اطریفل مقل**۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ منقیٰ افتیموں اسطوخودوس ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ تربد سفید۔ املتاس۔ گوگل ہر ایک ۱۱ تولہ ۳ ماشہ۔ بعدہ اول دونوں دواؤں کو گندنا کے

پانی میں گھول لیں۔ اور شہد میں ڈال کر قوام کریں۔ پھر دوسری دواؤں کو روغن بادام میں چرب کر کے شامل کر لیں۔

(۳۰۳) حب مقل۔ بواسیر کا خون بند کرنے میں مجرب ہے۔ مقل ازرق ۷، تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ صبر سقوطری ہر ایک ۱۳۰، ماشہ۔ کتیرا ۹ ماشہ۔ انجیر ۳ عدد۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر انجیر میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ روزانہ چار گولیاں صبح کو کھا لیا کریں۔

(۳۰۴) حب مقل۔ بواسیر کے خون کو بند کرتی ہیں۔ ہلیلہ کابلی ۷، ۱۰ ماشہ کو گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ مازو سبز ۱۰، ماشہ۔ مقل ازرق ۴ تولہ ۴، ماشہ۔ گوگل کو گندنا کے پانی میں گھول کر دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں اور گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷، ماشہ روزانہ کھائیں۔

(۳۰۵) حب مقل۔ بواسیر کا خون جاری کرنے میں مجرب ہیں۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۷، ماشہ۔ سکبینج ۱۰، ماشہ۔ تخم اسپند ۵، ماشہ۔ مقل ازرق ۴ تولہ ۴، ماشہ۔ مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور گولیاں بنالیں۔ خوراک ۳، ماشہ۔

(۳۰۶) حب مقل۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد۔ آملہ مقشر۔ پوست بہیڑہ۔ تخم گندنا ہر ایک ۷، ۱۰ ماشہ۔ مقل ازرق ۴، ۱ ماشہ۔ مقل کو گندنے کے پانی میں گھول کر رات بھر رکھا رہنے دیں۔ پھر اس قدر کوٹیں۔ کہ مرہم کی طرح ہو جائے۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا لیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ نو گولیاں کھائیں۔ نیز بھلاواں سے دھونی لینا بھی مفید ہے۔

میری رائے میں یہ عمل خطرے سے خالی نہیں۔ مترجم۔

(۳۰۷) لمعہ۔ روغن بادنجان کو انڈے کی سفیدی میں ملا کر مسوں پر لگائیں۔ درد میں فوراً سکون ہو جاتا ہے۔

(۳۰۸) دیگر۔ زعفران۔ افیون۔ اشق مساوی۔ گندنا کے پانی میں یا کرم کلہ کے پانی میں گھول کر لگائیں۔ درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔

(۳۰۹) دیگر۔ ہلیلہ کابلی کو آٹے میں لپیٹ کر پھر کوٹ چھان کر مسوں پر چھڑکیں۔ بواسیر کا خون بند کرنے میں مجرب ہے۔

(۳۱۰) دیگر۔ بکرے کی تلی یا بکری کی تلی ۳ عدد روزانہ بغیر نمک کے سینک کر یعنی کباب کر کے

کھائیں خونی اور بادی بواسیر کو دور کر دیتی ہے۔

(۳۱۱) دیگر۔ رسوت ہندی۔ تخم نیب۔ مساوی عرق گگروندہ میں پیسکر گولیاں بنا کر سایہ میں سکھائیں۔ اور ضرورت کے وقت ایک گولی پیسکر روئی میں لگا کر مقعد میں رکھیں۔ درد کو سکون ہو جاتا ہے۔

(۳۱۲) دیگر۔ میعہ سائلہ ۳۔ ماشہ مقل ازرق ۷ ماشہ۔ روغن مغز زردآلو ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ روغن کو گرم کر کے دوائیں باریک پیس کر ملائیں۔ اور مسوں پر لگائیں۔ مجرّب ہے۔

(۳۱۳) دیگر۔ بط کی چربی۔ بکری کی چربی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۳۔ ماشہ۔ مغز ساق گاؤ ۱۰۔۷ ماشہ مقل ازرق ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ روغن مغز زردآلو تلخ۔ روغن مغز شفتالو۔ موم سفید ہر ایک ۷ ۱۰ ماشہ۔ عرق گل کراث ۷ ماشہ موم اور میعہ کو تیلوں میں پگھلا کر گوگل کو عرق کراث میں حل کر کے شامل کریں۔ ضرورت کے وقت اس میں سے تھوڑا سا مرہم مسوں پر لگائیں۔

(۳۱۴) دیگر۔ بڑی جونک جو جوہڑوں میں مل جاتی ہے حسب ضرورت لے کر روغن زیتون میں بریاں کریں۔ پھر سرکہ میں پیسکر مرہم بنائیں۔ اور ذرا سا اون پر لگا کر مقعد کے اندر رکھیں بواسیر اور علت ابنہ کے لئے مجرّب ہے۔

(۳۱۵) دیگر۔ رسوت ہندی مقل ازرق ہر ایک ۷ ماشہ۔ مغز تخم بکائن۔ مغز تخم نیب خشک۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ ۱۰ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۷ ماشہ۔ مغز بادام مقشرہ عدد۔ عرق گگروندہ میں پیسکر گولیاں بنائیں اور صبح وشام ایک یا دو گولی کھائیں۔ مفید ہیں۔

(۳۱۶) دیگر۔ ناگیسر کے پھول کا زیرہ ضرورت کے موافق لے کر پانی میں بھگوئیں۔ اور چھان کر ایک تولہ شہد یا قند ملا کر پئیں۔ چالیس دن تک متواتر استعمال کریں۔ بواسیر باقی نہیں رہتی۔ مجرّب ہے۔

(۳۱۷) مرہم۔ رائینج اس سے نصف دہنہ۔ سیاہ مرچ دو چند لے کر روغن بادام میں پکا کر مرہم بنائیں۔ اور مسوں پر لگائیں۔ اس سے مسے گر جاتے ہیں۔ لیکن درد اور تکلیف بہت ہوتی ہے۔ اس کے لئے انڈے کی سفیدی میں سفیدہ ملا کر لگائیں۔ اور تازہ دودھ پئیں مجرّب ہے۔

(۳۱۸) **طلاء**- آب بنادال کو روغن کنجد میں پکا کر پانی جلالیں- اور مسوں پر لگائیں- دو تین مرتبہ لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۳۱۹) لعوق- چولائی کے ریشے کوٹ کر پانی نکالیں- اور اس سے نصف رسوت ہندی اور ناگیسر پیسکر فندق کی برابر گولیاں بنائیں- روزانہ ایک گولی چولائی کے پانی سے کھائیں- بہنے والی بواسیر میں مفید ہے- اس کے کھانے کے دوران میں ایسی اشیاء سے پرہیز کریں جو بواسیر میں مضر ہیں۔

(۳۲۰) **طلاء**- اخروٹ جلا ہوا- مغز خستہ زردآلو- آملہ مساوی پیسکر مسوں پر لگائیں- اور اسی میں ذرا سا مازو ریون ڈال کر دہونی لیں- مسوں کے نیست و نابود کرنے میں مجرب ہے۔

(۳۲۱) دیگر- ہلیلہ کابلی- بہیڑہ- آملہ ہر ایک ۹ ماشہ- بسد- کہربا- صدف سوختہ ہر ایک ۲۲ ماشہ- شاخ گاؤکوہی سوختہ ۲۲ ماشہ- پھٹکری سفید- اجوائن ہر ایک ۹ ماشہ- مقل ازرق ۷ تولہ- مقل گندنا کے پانی میں گھول کر- دوسری دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں- اور چوگنے شہد کے قوام میں شامل کرلیں- خوراک ۱۰ ماشہ روزانہ کھائیں- بواسیر کا خون بند کرنے میں مجرب ہے۔

(۳۲۲) دیگر- گندھک- بھلاواں- میٹھی- بیخ کبر- برگ مورد مساوی روغن سوسن ساوی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور مسوں کو دہونی دیں- تسکین درد کیلئے مجرب ہے۔

(۳۲۳) بینگن کے ٹوٹے ہموزن روغن بادام تلخ میں پیسکر چند بار لگائیں- خون بند ہو جاتا ہے

(۳۲۴) دیگر- نئی اور پرانی بواسیر کے دور کرنے میں مجرب ہے- تازہ گلو حسب ضرورت لے کر خوب دہوئیں- اور پھر کوٹ کر صاف میٹھا پانی (اگر بارش کا پانی ہو تو بہتر ہے) اس پر ڈال کر خوب نچوڑ لیں- تاکہ گلو کا سب پانی نکل آئے- پھر اس پانی کو مٹی یا چینی کے برتن میں بھر کر اس کا منہ مضبوط بند کر دیں- تاکہ دہول اس میں نہ جا سکے- اور دہوپ میں رکھ کر سکھالیں- اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر صبح و شام ایک ایک گولی کھائیں- مجرّب ہے۔

(۳۲۵) دیگر- تخم [illegible] ۱۶ جلا کر لٹکے ہوئے مسوں پر دو تین مرتبہ لگائیں- مسوں کو کاٹ دیتا ہے۔

(۳۲۶) دیگر- عصارہ ارنڈ کو تانبہ کے برتن میں نرم آگ پر رکھیں- اور تانبہ ہی کے

برتن سے ڈھانک دیں۔ تاکہ خوب گرم ہو جائے۔ پھر ہر ۴ ماشہ وزن پر ایک حبہ کافور خالص اس میں ملائیں۔ اور پھر ڈھانک دیں۔ تاکہ کافور خوب مل جائے۔ پھر اتار کر ٹھنڈا کریں۔ مگر ڈھکا رہنے دیں۔ استنجا یعنی آبدست کے بعد مسوں کو سکھا کر یہ تیل نیم گرم لگائیں۔ خدا کے حکم سے کٹ کر گر جائیں گے۔

ارنڈ سے مراد غالباً تخم ارنڈ ہے۔ کیونکہ تیل انہیں کے نچوڑنے سے نکل سکتا ہے۔ (مترجم)

(۳۲۷) طلاء۔ سورنجان ۳ ماشہ نیمکوب کر کے پرانے گھی میں جس کو ایک سو ایک بار پانی سے دھویا گیا ہو۔ ملا کر مسوں پر لگائیں۔ دو تین مرتبہ لگانے سے غائب ہو جاتے ہیں۔

(۳۲۸) دیگر۔ خراطین سوختہ ۵ عدد۔ خستہ زرناکو سوختہ ۲ عدد۔ پھٹکری ۲ ماشہ شہد خالص ۳ تولہ ۹ ماشہ میں مرہم کی طرح گھونٹ کر مسوں پر لگائیں۔ دو تین مرتبہ کے لگانے سے مسے گر جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

(۳۲۹) لمعہ۔ پوست مرغ مکلس کو پیس کر روزانہ ۲ جو کی مقدار میں شہد میں ملا کر کھائیں۔ بواسیر کا خون بند کرنے میں مجرب ہے۔

تکلیس پوست بیضہ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ انڈے کے چھلکوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مٹی کے پیالہ میں بھریں اور منہ بند کر کے گل حکمت کر دیں۔ اور حمام کے چولھے میں رات دن رکھا رہنے دیں۔ تاکہ جل جائے۔ اور سفید ہو جائے۔ اگر سفید نہ ہو تو دوبارہ اسی طرح جلائیں۔ تیار ہونے پر استعمال کریں۔

(۳۳۰) طلاء۔ چوکہ۔ مقل ازرق ہر ایک ایک حصہ۔ موم سرخ۔ روغن السی ہر ایک ۲ حصہ موم کو تیل میں گھلا کر باقی دوائیں پیس کر شامل کریں۔ اور مسوں پر لگائیں۔ دو تین مرتبہ لگانے سے زائل ہو جاتے ہیں۔

(۳۳۱) دھونی۔ بیخ کبر۔ چوکہ۔ مساوی لے کر دھونی دیں۔ دو تین مرتبہ کی دھونی سے مسے سوکھ کر گر جاتے ہیں۔

(۳۳۲) لمعہ۔ اخروٹ سوختہ ا تولہ۔ تل بریاں ۲ تولہ۔ دونوں کو کوٹ کر کھائیں۔ بواسیر

کے خون کو فوراً بند کرتا ہے۔

(۳۳۳) دیگر۔ بواسیر کا خون بند کرنے میں مجرب ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ آملہ منقیٰ ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ کہربا شمعی۔ لسد سوختہ مغسول ہر ایک ۲۲۔ ماشہ۔ شاخ گاؤ سوختہ مغسول ۲۲۔ ماشہ۔ پھٹکری سفید سوختہ۔ اجوائن ہر ایک ۹ ماشہ مقل ازرق ۷۔ تولہ گوگل کو گندنے کے پانی میں حل کریں۔ اور دوائیں کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۹ ماشہ روزانہ کھائیں۔

(۳۳۴) لمعہ۔ بواسیر کو بہت مفید ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ منقیٰ ہر ایک ۱۷۔ ماشہ۔ تربد سفید تراشیدہ مدبر ۲ تولہ۔ ماشہ۔ مصطگی رومی ۱۰۔ ماشہ مقل ازرق ۷۔ تولہ گوگل کو گندنے کے پانی میں گھول کر باقی دوائیں کوٹ چھان کر روغن بادام سے چکنا کرکے ملائیں۔ اور سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ۔

(۳۳۵) لمعہ۔ بواسیر خونی اور بادی میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ ہر ایک ۴۔ تولہ۔ آملہ منقیٰ ۲ تولہ شیطرج ہندی۔ پیپل ہر ایک ۲۲۔ ماشہ۔ جائفل۔ نمک اندرانی ہر ایک ۶۔ ماشہ۔ تربد سفید۔ مجوف مدبر۔ صبر سقوطری ہر ایک ۱۳۔ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے پانی میں ملائیں۔ اور سایہ میں بیٹھ کر خوب ملائیں۔ پھر باریک پیسکر پانی کی امداد سے گولیاں بنالیں۔ اور روزانہ ایک گولی کھائیں۔

(۳۳۶) روغن بیضہ۔ درد مقعد اور بواسیر میں بہت مفید ہے۔ انڈے حسب ضرورت لے کر پانی میں ابالیں۔ اور زردی نکالیں۔ اور پھر توے کو آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ اور زردی اس پر رکھیں۔ تاکہ وہ آدھی جل جائیں۔ پھر آہنی دستہ وغیرہ سے خوب زور سے دبائیں۔ تاکہ اس میں سے تیل نکل آئے۔ اور نشیب میں جمع ہو جائے۔ اس کو جلدی سے نکال کر کسی اور برتن میں رکھ لیں۔ اسی طرح خوب دبا کر تیل اچھی طرح نکال لیں۔ دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ حسب ضرورت انڈے لے کر اچھی طرح ابال کر زردی نکالیں۔ پھر زردی کو گاڑھی کے کپڑے میں اچھی طرح ملیں۔ اور نچوڑ لیں۔ جو تیل نکلے اس کو حفاظت سے رکھیں۔ یہ طریقہ پہلے طریقہ سے اچھا ہے۔

(۳۳۷) حب۔ بواسیر میں بہت مفید ہے سکبینج۔ تخم کرفس۔ انزروت۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تربد سفید مجوف۔ روغن بادام میں چکنا کیا ہوا ۵ تولہ۔ ۱ ماشہ شحم حنظل۔ ۱۰ ماشہ مقل ازرق ۷ ماشہ کوٹ چھان کر گندنا کے پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۳۳۸) لعبہ۔ بواسیر خونی میں مفید ہے۔ رسوت خالص کو آب برگ گندنا یا آب برگ نکروزرہ یا آب برگ بازننگ یا تینوں پانیوں میں گھول کر اس کے ہموزن پوست ہلیلہ کابلی روغن گاؤ میں بریاں کیا ہوا کوٹ کر ملائیں اور ہموزن شکر سفید شامل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ۱۔ ماشہ روزانہ کھائیں۔

(۳۳۹) حب رسوت۔ بواسیر خونی میں مفید ہے۔ رسوت۔ گیرو ہر ایک ۷ ماشہ۔ موبر منقیٰ ۱۴ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر موبر میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ

(۳۴۰) لعبہ۔ بواسیر کے درد کو فوراً کم کر دیتا ہے۔ موم۔ بط کی چربی۔ بابونہ۔ افیون ہر ایک ۷ ماشہ قیروطی کی طرح بنا کر اون آلودہ کر کے مقعد میں رکھیں۔

(۳۴۱) دیگر۔ بواسیر کے درد میں مفید ہے۔ پیاز کا پانی گائے کے پتے میں ملا کر اون میں لگا کر رکھیں۔ فوراً تسکین ہوتی ہے۔

(۳۴۲) دیگر۔ بواسیر میں مفید ہے۔ خراطین ۵۰ عدد۔ روغن کنجد میں بریاں کر کے صاف کریں۔ اور اس تیل میں تھوڑا سا موم پگھلائیں۔ اور ۲ تولہ ۱۱ ماشہ بینگن کے ٹونے خوب باریک کر کے ملائیں۔ اور مسوں پر لگائیں۔ خون بند کرنا ہو تو اس میں ذرا سا مازو و پیکر شامل کر لیں۔

(۳۴۳) دیگر۔ خونی اور بادی بواسیر میں مفید ہے۔ بینگن زرد پکے ہوئے پیڑ پر لگے ہونے کی حالت ہی میں ان میں گڑھا کر کے روغن کدو بھر کر منہ بند کر دیں اور گل حکمت کر کے تنور یا گرم چولھے کی راکھ میں دبا کر پکالیں۔ پھر اس میں سے تیل نکال کر بینگنوں کے ٹونوں کو پیکر اس میں ملائیں۔ اور مسوں پر لگائیں مجرب ہے۔

(۳۴۴) دیگر۔ مسوں کو پژمردہ کر کے سکھا دیتا ہے۔ رائی سفید۔ بیخ حنظل۔ کنول مرکی۔ سداب۔ انزروت سب مساوی لے کر پیسیں اور ٹکیاں بنائیں۔ ضرورت کے وقت دھونی لیں۔

(۳۴۵) دیگر۔ بواسیر کا خون بند کرتا ہے۔ گوگل۔ چندرس۔ جھاؤ کا پھل۔ تخم گندنا۔ گل بادنجان۔ ہلدی۔ عروق الصباغین (مجیٹھ) گندھک۔ سب کو پیس کر ٹکیاں بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت دھونی لیں۔

(۳۴۶) دیگر۔ مسوں کے گرانے میں مجرب ہے۔ ہڑتال زرد سوختہ ۵ تولہ ۵ ماشہ۔ سجی ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ بن بجھا چونہ۔ زنگار ہر ایک ۱۶ تولہ ۱۰ ماشہ۔ پارہ ۸ تولہ ۵ ماشہ۔ سب دواؤں کو سرکہ انگوری میں پیسیں۔ جب پارہ کشتہ ہوجائے۔ تو سکھالیں۔ پھر دوسری مرتبہ ٹھنڈے پانی میں پیسیں اور اس کا جوہر اڑا کر رکھ لیں۔ اور ضرورت کے وقت مسوں پر لگائیں۔ اس کو جوگ بردیگ کہتے ہیں۔

(۳۴۷) لمعہ۔ بواسیر کا خون بند کرنے کے لئے معالجات بقراط سے نقل کیا جاتا ہے عجیب الفعل ہے۔ اخروٹ سوختہ ایک حصہ انڈے کی زردی سوختہ ایک حصہ۔ تل بریاں ۳ حصہ۔ سب کو کوٹ کر ۹ ماشہ روزانہ شربت سیب کے ہمراہ یا تنہا کھائیں۔

(۳۴۸) دیگر۔ مسوں کے گرانے اور تسکین درد کیلئے مجرب ہے۔ چند بار استعمال کریں۔ کندر گلنار۔ اقاقیا۔ مازو سبز۔ سرمہ۔ ہر ایک ۳ تولہ کوٹ چھان کر گندنا کے پانی میں ملاکر بتیاں بنائیں اور مقعد میں رکھیں۔

(۳۴۹) دیگر۔ مسوں کو سکھا دیتا ہے۔ پوست انار۔ جفت بلوط۔ سرو کا پھل۔ گلنار فارسی۔ کندر ہر ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر انگور کے پتوں کے پانی میں ملاکر چند بار مسوں پر لگائیں۔

(۳۵۰) دیگر۔ ورم بواسیر اور درد کیلئے مفید ہے۔ بیتھی خطمی۔ برگ چقندر۔ برگ کرم کلہ۔ بابونہ نلخونہ ہر ایک ایک حصہ پکا کر گلائیں۔ اور ہاون میں پیس کر مرہم بنائیں۔ پھر اس میں زعفران ۳ ماشہ۔ افیون ۲ جو گوگل ۳۔ ماشہ (آب گندنا میں حل کیا ہوا) انڈے کی زردی ملاکر خوب پیسیں۔ تاکہ سب ایک جان ہوجائے۔ پھر کپڑے پر رکھ کر روغن گل سے چرب کر کے مقعد پر باندھیں۔

(۳۵۱) دیگر خونی اور بادی بواسیر میں مفید ہے عناب سوختہ طباشیر پیس کر مسوں پر لگائیں۔ مجرب ہے۔

(۳۵۲) دیگر۔ بواسیر خونی اور ورم مقعد کیلئے مفید ہے سفیدہ کافور۔ مغز ساق گاؤ۔ موم سفید ہر ایک ایک حصہ موم کو پگھلا کر دوائیں پیس کر اس میں ملائیں اور مسوں پر لگائیں۔

(۳۵۳) دیگر۔ بواسیر کا خون جاری کرنے اور درد کم کرنے میں مفید ہے۔ خون فوراً جاری کر دیتا ہے۔ آب پیاز۔ ایلوا زرد۔ گائے کے پتہ میں ملا کر لگائیں۔

(۳۵۴) دیگر۔ خون بند کرنے میں مجرب ہے۔ طباشیر ۱۴ ماشہ۔ خرنوب النجبار ہر ایک ۱۰ ماشہ گلاب کا زیرہ۔ گلنار فارسی۔ اقاقیا۔ دم الاخوین۔ بسد محرق۔ صدف سوختہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مازو سبز۔ نشاستہ۔ کتیرا صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ۔ افیون۔ زعفران۔ کافور قیصوری ہر ایک آٹھ جو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۳۵۵) قرص انجبار۔ خون بواسیر کی کثرت۔ اور قبض کی زیادتی میں مفید ہے۔ پوست بیخ انجبار ۱۴ ماشہ۔ گل سرخ سبزی دور کئے ہوئے۔ کہربا شمعی صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۱۰ ماشہ طباشیر سفید۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ گلنار فارسی۔ رب السوس ہر ایک ۷ ماشہ۔ اقاقیا ۵ ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب مورد میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے ۴ ماشہ کھائیں۔

(۳۵۶) لمعہ۔ بواسیر اور شقاق مقعد میں مفید ہے۔ روغن خستہ زرد آلو۔ مغز ساق گاؤ۔ مرغ کی چربی۔ اونٹ کے کوہان کی چربی۔ روغن گندنا ہر ایک ایک حصہ خوب ملا کر مسوں پر لگائیں آرام ہو جاتا ہے۔

(۳۵۷) لمعہ۔ بواسیر میں عجیب الفعل ہے۔ خبازی۔ گندنا۔ زیرہ تینوں مساوی پیس کر پوٹلی میں باندھ کر گرم راکھ میں دبائیں تاکہ بھن جائے۔ پھر نکال کر انڈے کی زردی اور روغن گل ملا کر اس قدر سحق کریں۔ کہ مرہم سا ہو جائے۔ اس کو ضرورت کے وقت لگائیں۔

(۳۵۸) دیگر۔ پرانی بواسیر میں مجرب ہے۔ پھٹکری لیسی ہوئی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ خاکستر چیڑ۔ زراوند۔ کندر ہر ایک ۲ تولہ ماشہ سہ رنگ چون۔ لوہے کا میل ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ مرکی صاف۔ جاوشیر۔ سکنجبین ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر اشق کو سرکہ میں گھول کر دوائیں اس میں شامل کر کے مرہم بنا لیں اور مسوں پر لگائیں۔

(۳۵۹) دیگر۔ بواسیر کو مفید ہے۔ درد کو فوراً تسکین دیتا ہے گائے کا گھی ۲ تولہ ماشہ۔ گائے کا حرام مغز ۸ تولہ ۹ ماشہ موم صاف ۱۰ ماشہ سفیدہ قلعی۔ سفیدہ کمانگراں۔ مردار سنگ۔ کتیرا صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ۔ انڈے کی سفیدی ایک عدد۔ حرام مغز کو گھی میں ڈالیں۔ اور موم کو ملا کر پگھلائیں۔ پھر دوائیں پیس کر شامل کریں پھر آگ سے اتار کر سفیدہ اور کافور پیس کر ملائیں۔ اور نیب کی لکڑی سے گھوٹ کر انڈے کی سفیدی شامل کریں اس کے بعد سب کو یک جان کر کے تھوڑا سا مسوں پر لگائیں۔ مجرب ہے۔

(۳۶۰) دیگر۔ بواسیر اور اس کے درد میں بے نظیر ہے۔ مغز تخم کدو بریاں مغز تخم خربزہ۔ گردے کی چربی ہر ایک ۹ ماشہ۔ برگ بھنگ۔ سفیدۂ قلعی دھلا ہوا۔ مغز ساق ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ روغن گل ۲۲۔ ماشہ۔ بدستور مرہم بنا کر چند بار لگائیں۔

(۳۶۱) دیگر۔ بواسیر میں مفید ہے۔ تین دن متواتر کھانے سے درد جاتا رہتا ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ منقی۔ مقل ازرق ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ نمک ہندی صعتر۔ مصطگی رومی۔ سورنجان۔ اشق شیطرج۔ اجوائن ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ بالچھڑ۔ زعفران۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ تج ہر ایک ۲ تولہ صبر سقوطری ۵ تولہ ۱۰ ماشہ سکبینج ۷ ماشہ۔ گوگل اور سکبینج کو گندنے کے پانی میں گھول کر باقی دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور گولیاں بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ روزانہ کھائیں۔

(۳۶۲) دیگر۔ بواسیر میں مجرب ہے۔ صبر سقوطری ۲۲۔ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد مصطگی رومی۔ زراوند مدحرج۔ کابھل ہر ایک ۹ ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ غاریقون۔ حشیش سفید سقمونیا مشوی ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ گل سرخ۔ تربد سفید مدبر۔ افتیموں۔ اسطوخودوس۔ ریوند چینی۔ بیخ لفاح ہر ایک ۱۳۔ ماشہ۔ گوگل زرد۔ گوگل کو گندنے کے پانی میں گھول کر باقی دوائیں کوٹ چھان کر گائے کے گھی سے چرب کر کے ملائیں۔ اور گولیاں بنا کر سایہ میں سکھالیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ روزانہ کھائیں۔

فصل ہشتم

بُحران

(بہ ضم بائے موحدہ وسکون حاء و فتح را ہر دو مہملہ و الف و نون)

یونانی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں جھوٹ اور سچ کو ممتاز کرنے والا۔ اور چونکہ بحران کے دن طبیعت اور مرض کا مقابلہ ہوتا ہے۔ اور حق و باطل کی تمیز ہو جاتی ہے۔ لہذا اس دن کو بحران کہتے ہیں۔ مترجم۔

اطباء کی اصطلاح میں بحران بدن کے بہت بڑے انقلاب کو کہتے ہیں۔ جو ناگہانی

طور پر ہوتا ہے۔ یہ انقلاب یا تو صحت کی جانب ہوتا ہے۔ یا مرض کی طرف یا ہلاکت اور بدحالی کی جانب۔

بحران۔ یا تو تام جید ہوتا ہے۔ یا تام ردی۔ یا ناقص جید یا ناقص ردی اس علامت سے طبیب کو صحت اور مرض کی شدت کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔ چونکہ بحران کے دن کمزوری اور بیماری میں شدت ہو جاتی ہے۔ لہذا اطباء نے بیماری کی باغی اور دشمن سے تشبیہ دی ہے۔ اور بدن کو شہر قرار دیا ہے۔ طبیعت کو بادشاہ سے تعبیر کیا ہے۔ اور بحران کے دن کو لڑائی کا دن قرار دیا ہے۔ اگر طبیعت یعنی بادشاہ باغی یعنی مرض پر فتحیاب ہو جاتا ہے۔ اور اس کو شہر یعنی بدن سے نکال دیتا ہے۔ تو اس کو بحران تام جید کہتے ہیں۔ اور جب لڑائی کا انجام اس کے برعکس ہو۔ (یعنی دشمن (مرض) بادشاہ (طبیعت) پر غالب آجائے۔ مترجم) تو اس کو بحران تام ردی کہتے ہیں۔ اور اگر پہلی لڑائی میں فتح کا فیصلہ نہ ہو۔ اور بادشاہ یا دشمن ایک دوسرے پر غالب نہ آئیں۔ اور دوسرے معرکہ کی ضرورت ہو۔ تو اس کو بحران ناقص کہتے ہیں۔ اس صورت میں اگر طبیعت غالب ہے۔ تو اس کو بحران ناقص جید کہتے ہیں۔ اور اگر مرض کے غلبہ کے آثار ہوں تو ناقص ردی کہتے ہیں۔

بعض اوقات بحران اس طرح ہوتا ہے۔ کہ مادہ ایک عضو سے دوسرے عضو میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اگر مادہ عضو رئیس سے کسی عضو خسیس میں چلا جائے۔ تو اس کو بحران انتقالی جید کہتے ہیں۔ اگر اس کے برعکس ہو تو اُسے انتقال ردی کہتے ہیں۔ بحران محمود یہ ہے۔ کہ مادہ اچھی طرح پک جانے کے بعد اچھے ایام بحران میں واقع ہو۔ مثلاً ساتویں دن یا چودھویں دن۔ بحران ردی اس کے برعکس ہوتا ہے۔ عام قاعدہ ہے۔ کہ جس دن لڑائی ہوتی ہے۔ اور دو فریقوں کا مقابلہ ہوتا ہے۔ تو بہت سی خطرناک باتیں ہوتی ہیں۔ مثلاً شور و غل ہوتا ہے۔ اور گرد و غبار اڑتی ہے۔ اور اکثر وحشت خیز امور دیکھنے میں آتے ہیں۔ مثلاً خوف۔ حیرانی وغیرہ۔ چنانچہ اسی قسم کی باتیں بحران میں بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً بے چینی۔ اضطراب۔ بیمار کی بدحالی بے قراری وغیرہ۔

جو بحران اندفاع مادہ کے ذریعہ ہوتا ہے۔ وہ پانچ طرح کا ہوتا ہے۔ یعنی پانچ صورتوں سے مادہ دفع ہوتا ہے۔ قے سے۔ دستوں سے۔ پیشاب سے۔ نکسیر سے۔ اور پسینہ سے۔ سب

سے اچھا بحران وہ ہے۔ جو نکسیر کے ذریعہ سے ہو۔ پھر دستوں سے۔ پھر قے سے۔ پھر پیشاب سے پھر پسینہ سے۔ ان میں سے ہر ایک کی مخصوص علامات ہیں۔ اگر سانس میں تنگی اور متلی اور سانس میں بھاری پن ہو۔ منہ کڑوا ہو۔ معدے کے منہ پر درد محسوس ہوتا ہو۔ آنکھوں میں اندھیری آتی ہو۔ نبض ساقط ہو جاتی ہو۔ تو یہ اس کی علامات ہیں۔ کہ بحران قے سے ہو گا۔

اگر آنتوں میں گرانی پسلیوں میں تناوٹ ہو۔ اور پسلیاں نیچے کو کھنچتی ہوں۔ پیٹ میں اپھارہ اور گڑبڑ ہو۔ کمر میں درد محسوس ہوتا ہو۔ تو یہ دستوں سے بحران ہونے کا نشان ہے

اگر ثقل سماعت ہو۔ کان بجتے ہوں۔ منہ سُرخ ہو۔ ناک میں خارش آتی ہو۔ تو یہ نکسیر سے بحران ہونے کی علامات ہیں۔

مثانہ کی گرانی پیشاب کی کثرت اور اس کا گاڑھا پن پیشاب سے بحران ہونیکی علامت ہے بدن میں طراوت اور نبض کا بھرا ہونا۔ جلد کا پھولا پن اور چوتھے دن پیشاب کا رنگین اور ساتویں دن گاڑھا ہونا پیشاب سے مادہ دفع ہونے کی دلیل ہے۔

پسینہ یا پیشاب سے جو بحران ہوتا ہے۔ چونکہ اس میں صرف پتلا مواد نکلتا ہے اس بنا پر وہ بحران ناقص ہوتا ہے۔ قے۔ اسہال اور نکسیر سے جو بحران ہوتا ہے۔ وہ تام ہوتا ہے۔

مرض کے شروع میں بحران کا واقع ہونا مہلک خیال کیا جاتا ہے۔

بحران کے دن مریض کو حرکت نہ کرنے دینی چاہیئے۔ کیونکہ یہ حرکت اگر طبعی حرکت کے موافق ہوگی۔ تو استفراغ مفرط کا باعث ہوگی۔ اور اگر حرکت طبعی کے خلاف ہوگی۔ تو افعال طبعی میں خرابی اور تشویش ہوگی۔ بحران کا حساب بخار چڑھنے کے وقت سے کرنا چاہیئے۔

ایام بحران کی تفصیل

دن	اقسام بحران	دن	اقسام بحران
۱	بحران	۵	واقع فی الوسط
۲	اختلافی	۶	بحران
۳	واقع فی الوسط	۷	بحران محمود
۴	بحران	۸	یہ مسہل کا دن ہے۔

دن	اقسام بحران	دن	اقسام بحران۔
۹	بحران	۲۵	مسہل کا دن ہے۔
۱۰	مسہل کا دن ہے۔	۲۶	مسہل کا دن ہے۔
۱۱	بحران	۲۷	بحران
۱۲	مسہل کا دن ہے۔	۲۸	اختلافی
۱۳	بحران	۲۹	مسہل کا دن ہے۔
۱۴	بحران جید	۳۰	اختلافی
۱۵	اختلافی	۳۱	بحران
۱۶	مسہل کا دن ہے۔	۳۲	مسہل کا دن ہے۔
۱۷	بحران	۳۳	مسہل کا دن ہے۔
۱۸	بحران	۳۴	بحران
۱۹	مسہل کا دن ہے۔	۳۵	مسہل کا دن ہے۔
۲۰	بحران	۳۶	مسہل کا دن ہے
۲۱	بحران	۳۷	بحران
۲۲	مسہل کا دن	۳۸	مسہل کا دن ہے۔
۲۳	مسہل کا دن	۳۹	مسہل کا دن ہے
۲۴	بحران	۴۰	بحران۔

اس کے بعد بحران بیسویں دن ہوتا ہے۔ اسی دن کے بعد چالیسویں دن بحران ہوتا ہے۔

امراض حادہ یعنی مہلک بیماریوں میں پانچویں روز مسہل دیدیا جاتا ہے۔ اور آٹھویں روز کا انتظار نہیں کیا جاتا۔

نکسیر کا بحران خونی بخار میں بہت عمدہ ہوتا ہے اس کے بعد بحران اسہالی کا درجہ ہے۔

باب سوم۔ امراضِ حرفِ جیم

فصلِ اوّل

جنُون

(بہ ضم جیم و نون و سکون واو نون آخر۔)

فارسی میں اس کو دیوانگی کہتے ہیں۔ یہ ایک بیماری ہے۔ کہ خراب خلطوں (خواہ کوئی خلط ہو) کے جل جانے سے پیدا ہوتی ہے۔ اور حواس کو خراب کر دیتی ہے۔ نیز عقل کو تدابیر بدن سے روک دیتی ہے۔ بیمار کو سخت غصہ آتا ہے۔ اور وہ دوسروں کو تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرتا ہے۔ جنون کی ایک قسم

داءُ الکلب

ہے۔ یہ اکثر خون کے جل جانے سے ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ مریض ہنستا ہے۔ کھیلتا ہے۔ اور آدمیوں کو مارنے کا قصد کرتا ہے۔ اور کتوں کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ اسی لئے اس کو داء الکلب کہتے ہیں۔ ایک اور قسم ہے جس کو

قطرب

(بہ ضم قاف و سکون طائے مہملہ و ضم رائے مہملہ و بار موحدہ)

کہتے ہیں۔ اس میں بیمار آدمیوں سے گھبراتا ہے۔ اور ان سے بھاگتا ہے۔ تنہائی پسند کرتا ہے

اور گوشہ نشین ہوجاتا ہے۔ایک جگہ گھڑی بھر چین سے نہیں بیٹھتا۔بلکہ ہر وقت دوسری جگہ کی فکر میں رہتا ہے۔مریض کی پنڈلیوں پر اکثر زخم ہو جاتے ہیں۔

علاج ۔تینوں قسموں کا علاج مالیخولیا اور مرگی کے علاج کی طرح ہے۔جو حرف میم میں تفصیل کے ساتھ لکھا جائے گا۔

(۳۶۳) **لمعہ** ۔جنون میں مفید ہے۔چھڑیلہ۔نکھ۔نارمشک۔فرنجمشک ہر ایک ایک حصہ۔تج۔قرنفل۔دار چینی۔بالچھڑ ہر ایک نصف حصہ مصطگی۔زعفران ہر ایک چوتھا حصہ کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر کھائیں۔

(۳۶۴) **دیگر** ۔جنون میں مفید ہے۔عصارہ بندال۔سیاہ مرچ۔مرچ سفید۔پیپل۔ہنڈی ہر ایک ۲۲۔ماشہ۔زعفران۔مرکی صاف سقمونیا مشوی ہر ایک ۷ ماشہ۔اشق ۳۔ماشہ۔کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں اور روزانہ ۲۲۔ماشہ کی مقدار میں گرم پانی سے کھائیں۔

(۳۶۵) **دیگر** ۔جنون میں مفید اور شیخ الرئیس کا مرتب کیا ہوا ہے۔خربق سیاہ۔گل سرخ (سبزی دور کئے ہوئے) ہر ایک ۳۔ماشہ شحم حنظل۔غاریقون ہرشہ سفید۔سفید مرچ۔ہر ایک ۴۔ماشہ۔سقوطری کا ایلوا ۲۲۔ماشہ۔نمک ہندی ۳۔ماشہ۔حجر ارمنی ۲ ماشہ۔سونٹھ ۹ ماشہ وج ترکی۔حماما۔تگر۔حب بلسان۔صعتر۔دوقو۔تخم کرفس۔تخم گندنا ہر ایک ۱۰۔ماشہ گاؤزبان ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔تخم ریحان۔تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ۔تخم بجورا۔نعناع خشک ہر ایک ماشہ۔افتیمون ۵ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر دو چند شہد میں ملائیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔

فصل دوئم

جُذام

(بہ ضم جیم و فتح ذال معجمہ والف و میم)

جذم سے مشتق ہے جس کے معنی کاٹنے کے ہیں۔چونکہ اس بیماری کے آخر میں

اعضا کٹ کر گر جاتے ہیں۔ اور پھٹ جاتے ہیں۔ اس لئے اس کو جذام کہتے ہیں۔ چونکہ خراب اور غیر طبعی سودا سے یہ بیماری ہوتی ہے۔ اس لئے بعض یا تمام اعضا میں شروع میں سرخ سیاہی مائل داغ پڑ جاتے ہیں۔ جو رفتہ رفتہ زیادہ سیاہ ہوتے جاتے ہیں۔ ان داغوں سے میلا پانی اور لیسدار رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ آخر میں اعضا کو خراب کر دیتی ہے۔ اور پھر اعضا گرنے لگتے ہیں۔ سی لئے اس کو فارسی میں خورہ اور عربی میں آکلہ کہتے ہیں۔ آکلہ کا ذکر حرف الف میں گذر چکا ہے۔ اگر عفونت پیدا ہو جائے۔ اور اس کے بخارات دل میں پہنچیں۔ تو بخار ہو جاتا ہے۔ جلد کی طرف یہ بخارات جائیں تو یرقان پیدا کر دیتے ہیں۔ یہ بیماری متعدی امراض میں داخل ہے۔ اور بہت جلد ایک سے دوسرے کو لگ جاتی ہے۔ اس کا سبب کثرت سے سرد خشک غذاؤں (مثلاً گائے کا گوشت۔ بکری کا گوشت اور سور) کا کھانا ہے یا گرم خشک چیزیں جیسے بینگن جن سے شروع میں سودا پیدا ہوتا ہے۔ پھر وہ جسم کے اندر کی طرف اور باہر پھیل جاتا ہے۔ اور اس کی پیدائش کے اسباب میں خون کو جلانے والی اشیاء مثلاً نمک۔ رائی اور لہسن اور سوکھے ہوئے گوشت کھانے کے بعد جماع کرنا ہے۔

علامات۔ آنکھوں کی سفیدی میں سُرخی جھلکنے لگتی ہے۔ بدن کا رنگ پہلے سرخ پھر دھندلا ہو جاتا ہے۔ پیشاب سرخ ہوتا ہے۔ پسینہ زیادہ آتا ہے۔ آواز بدل جاتی ہے۔ بال جھڑ جاتے ہیں۔

علاج۔ پہلے فصد باسلیق کریں۔ اور لطیف چیزیں مثلاً چوزوں کا شوربا یا بکری کے بچہ کے گوشت کا شوربہ کھائیں۔ ماء الشعیر۔ شربت عناب یا شربت شاہترہ ڈال کر پئیں سوئے کے بیج نمک۔ جھاؤ کا پھل اور بکائن کے بیجوں کو پانی میں پکا کر اس کو پی کر قے کریں۔ اور ایک ہفتہ تک برابر کرتے رہیں۔ ماء الجبن کا استعمال کریں۔ پھر یہ سفوف کھائیں۔

(۳۶۶) **سفوف** سقمونیا۔ مروارید ہر ایک ۳ ماشہ۔ لاجورد۔ ہلیلہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ پھر یہ جوشاندہ پئیں۔

(۳۶۷) **جوشاندہ**۔ مویز منقیٰ ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ برگ حنا ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ اجوائن ۱۷ ماشہ۔ ہینگ ۱۰ ماشہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں جب چھٹا حصہ رہ جائے۔

توچھان کر شہد خالص ۴۰ تولہ ڈال کر پئیں۔ اور دو ہفتہ استعمال کریں۔

تخم رخام اگر مل جائے۔ تو اس کے خواص عجیبہ میں یہ بات ہے۔ کہ ہاتھ پیروں پر شحم حنظل سبز لگا دیا جائے۔ اور اس کو کھایا جائے۔ تو جذام کے مادے کو بند کر دیتا ہے۔

(۳۶۸) لمعہ۔ ہلیلہ سیاہ شیطرج ہندی ہر ایک ۲ حصہ (۳۵ ماشہ) پیپل ۱۷ ماشہ چونہ سفید ۵ ماشہ پیس کر گائے کے گھی میں چرب کر کے شہد میں ملائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ۔

(۳۶۹) دیگر۔ بسفائج فستقی کو پیس کر شہد ۳۵ ماشہ میں ملا کر ایک ہفتہ تک روزانہ کھائیں۔

(۳۷۰) دیگر۔ ہلیلہ۔ مازو مساوی جلا کر سرکہ میں ملا کر چند بار جذام پر لگائیں۔ مفید ہے۔

(۳۷۱) دیگر۔ برگ جھاؤ۔ اس سے نصف مویز منقیٰ لے کر پانی میں پکائیں۔ تاکہ گل جائے۔ پھر چھان کر اس کا پانی پئیں۔ چند دن تک اس پر مداومت کریں۔ جذام اچھا ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

(۳۷۲) دیگر۔ برگ حنظل ۱ ماشہ پیس کر شہد میں ملا کر روزانہ ایک ہفتہ تک کھائیں۔ مفید ہے۔

(۳۷۳) دیگر۔ تخم بکائین جو پک کر زرد ہو گئے ہوں۔ اس کے پتوں کے ہمراہ نصف من مہندی لے کر ایک من پانی میں ڈال کر مٹکہ میں بھر دیں! اور اس کا منہ خوب مضبوط بند کر کے تین ہفتہ تک زمین میں دبائے رکھیں۔ پھر چھ ماہ تک روزانہ ایک پیالہ پئیں۔ جذام اور پھنسی کے لئے بہترین دوا ہے۔

(۳۷۴) لمعہ۔ ـــ8 ▽ ۶ H8 (بھنگرہ) کو نصف بھلاواں کے عصارہ میں بھگو کر زمین میں بوئیں اور پانی کی جگہ بھلاوے کا پانی ڈالتے رہیں۔ جب اگ آئیں۔ تو اس کے قریب سفید مرغ کا پر گاڑ دیں۔ جب وہ پر سیاہ ہو جائے تو اکھاڑ کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر سات دن شیرہ ـــ 8 ▽ ۶ H 8 تازہ میں بھگوئیں۔ اور سکھا کر ہفتہ بھر تک روزانہ ایک کف دست کھائیں۔ جذام اور برص دور ہو جاتا ہے۔

(۳۷۵) دیگر۔ بیخ درخت ۷ ۶ ۶ ۳ کو ریزہ ریزہ کر کے روزانہ ۲۵ ماشہ کی مقدار میں

پانی ۳۲ تولہ ۹ ماشہ میں پکائیں۔جب ایک حصہ پانی جل جائے۔چھان کر پئیں۔چار پانچ دست آئیں گے۔ اور جلا ہوا سودا خارج ہوگا۔ پھر جذام دفع ہوجائے گا۔لیکن اس کے پینے سے دو روز پہلے سے ذبیحہ بکری کے گوشت کا شوربہ کھائیں۔تیسرے دن یہ جوشاندہ استعمال کریں۔ اور چند دن تک اس پر مداومت کریں۔ اور اثنائے استعمال میں چند بار ناغہ بھی کریں۔

(۳۷۶) دیگر۔جذام یہ ہندی نسخہ مجرب خیال کیا گیا ہے۔ مالکنگنی ایک دانہ کھائیں۔اور روزانہ ایک دانہ بڑھائیں۔تا آنکہ چالیسویں دن چالیس دانے ہوجائیں۔پھر ایک ایک گھٹاتے ایک دانہ پر پہنچائیں۔دوران استعمال میں رنج۔غصہ وغیرہ سے اور دودھ و ترشیوں سے پرہیز کریں۔مجرب ہے۔

(۳۷۷) دیگر۔جذام میں مفید ہے۔اسطوخودوس۔لگروندہ۔غاریقون۔ہش سفید۔خربق سیاہ۔فلفل سیاہ۔فلفل سفید۔ماذریون۔سقمونیا۔پیاز عنصل مشوی ہر ایک ۴ تولہ ۱۱ ماشہ۔زعفران۔فرفیون۔اشق ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔مرکی ۴۱ ماشہ۔عصارۂ حنظل ۱۰ ماشہ۔شہد خالص ۲ سیر ۸ تولہ ۹ ماشہ دوائیں کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب گرم۔

(۳۷۸) دیگر۔جذام میں مفید ہے۔سقوطری کا ایلوا زرد۔تربد سفید مدبر ہر ایک ۴ ماشہ افیتمون ۱۰ ماشہ۔بسفائج۔انزروت ہر ایک ۱۳ ماشہ۔افسنتین۔نمک ہندی شحم حنظل۔سقمونیا مشوی ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔خوراک ۳ ماشہ۔

(۳۷۹) دیگر۔جذام میں مفید ہے۔بورۂ ارمنی۔اشق۔فرفیون۔گندھک زرد برگ انجیر مساوی پیس کر سرکہ انگوری کہنہ میں ملا کر جذام پر لگائیں۔

(۳۸۰) دیگر۔جذام کی ابتدا میں مفید ہے۔برگ حنا بقدر ضرورت سایہ میں سکھا کر رات کو پانی میں بھگوئیں۔صبح کو ۳۳ تولہ ۹ ماشہ پانی میں نرم آنچ پر پکائیں۔جب ایک حصہ پانی جل جائے۔چھان کر شکر سفید ۲ تولہ ۷ ماشہ ملا کر پئیں۔ایک مہینہ تک برابر پیتے رہیں۔غذا میں بکری کے بچہ کا گوشت کھائیں۔

(۳۸۱) دیگر۔جذام اور خراب قسم کے زخموں میں مفید و مجرب ہے۔ایک کھٹا لیموں لے کر بیچ سے کاٹیں۔اور ایک رتی توتیائے ہندی اس قدر جلائیں۔کہ راکھ ہوجائے۔

اس کو لیموں کے ایک ٹکڑے پر چھڑک کر اچھی طرح چوس لیں۔ پھر لیموں کے دوسرے ٹکڑے کو ویسے ہی یعنی بغیر توتیا چھڑکے چوس لیں۔ اس کے بعد ایک پیالہ گوشت کا شوربہ پی جائیں۔ گوشت کسی قسم کا ہو۔ کوئی تخصیص نہیں۔ اگر گوشت نہ ہو یا اس کے کھانے سے پرہیز ہو تو مونگ کی کھچڑی خوب گلا کر ذرا سا نمک ڈال کر اور پیاز سے داغ کر کے کھائیں۔ دس دن تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ مرض خواہ کسی قسم کا ہو صحت ہو جائے گی۔

(۳۸۲) دیگر۔ جذام میں مجرب ہے۔ دو سیاہ سانپ خانگی زندہ پکڑ کر کسی ہانڈی میں رکھ کر ۱۰ ر ر مار روغن زیتون اس میں ڈالیں۔ اور منہ اچھی طرح بند کر کے حمام کے چولھے میں دبا دیں۔ تاکہ سانپ جل جائیں۔ یا یہ کریں۔ کہ تانبہ کے برتن میں خوب منہ بند کر کے تاکہ بھاپ نکل نہ سکے۔ پکائیں۔ تاکہ گل جائیں۔ پھر اس کو صاف کر کے جذام پر لگائیں۔ مجرب ہے۔

(۳۸۳) دیگر۔ جذام میں مجرب ہے۔ کالا سانپ پکڑ کر اس کو مار کر صاف کریں۔ اور دیگچی میں ڈال کر شراب کا سرکہ ۲۳ تولہ ۴ ماشہ۔ شامل کریں۔ پھر شیطرج ہندی۔ بیخ شیطرج ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ گل جائے۔ پھر مریض کے سر اور داڑھی کے بال مونڈھ کر تین دن تک یہ جوشاندہ لگائیں۔ پھر وہ دوائیں کھالیں۔ اس دوا کے لگانے سے خراب کھال نکل جاتی ہے۔ اور اچھی کھال پیدا ہو جاتی ہے۔

(۳۸۴) دیگر۔ جذام میں مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۴ ماشہ دونوں کو نیمکوب کر کے ۱۰ ر ر مار ۳۰ تولہ پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو اس میں افتیموں ۲ تولہ ۱۰ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر ڈال دیں۔ اور ایک یا دو جوش دے کر اتار لیں۔ اور پوٹلی کو خوب نچوڑ کر پھینکدیں۔ دوا کو چھان کر شیر خشت۔ ترنجبین ہر ایک ۲ تولہ ۹ ماشہ ملا کر پی جائیں۔

(۳۸۵) جوارش بلادر۔ شیخ الرئیس کہتا ہے۔ کہ یہ بادشاہوں کی دوا ہے۔ زمانہ قدیم میں بادشاہ سخت امراض مثلاً جذام۔ سیاہ و سفید برص ضعف چشم وغیرہ کا اس سے علاج کیا کرتے تھے۔ اس کو ایک سال تک کھانا چاہیئے۔ جسم تمام بیماریوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور خدا کے حکم سے تمام امراض دور ہو جاتے ہیں۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ منقیٰ ہر ایک ۱۳ تولہ ۷ ماشہ۔ کلونجی ۷ تولہ۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ پیپل۔ فلفل موبہ ہر ایک ۸ تولہ ۲ ماشہ۔ ناگر موتھا۔ نارمشک۔ الائچی خورد ہر ایک

۹ ماشہ ۔ کباب چینی ۔ بھلانواں کا شہد ہر ایک ۲ تولہ ۔ دواؤں کو الگ الگ کوٹ چھان کر وزن کریں ۔ تاکہ اوزان میں ذرا سا بھی فرق نہ پڑے ۔ پھر سب کو ایک جگہ کر کے گڑ ۲ ، رر مار کے قوام میں شامل کر کے خوب چلائیں ۔ تاکہ اچھی طرح مل جائیں ۔ سرد ہونے پر بڑی بڑی گولیاں بنائیں ۔ ہر گولی کا وزن ۱۰ ماشہ ایک رتی ہونا چاہیئے ۔ پھر روزانہ ایک گولی کھائیں ۔ پورے ایک سال تک کھاتے رہیں ۔ دوران استعمال میں دودھ اور ترشیوں سے پرہیز کریں ۔

(۳۸۶) لمعہ ۔ جذام کے لئے نسخہ کے مصنف نے مجرب لکھا ہے ۔ بالچھڑ ۔ حماما جنگلی کروبا ۔ پیپل ۔ ترنج ۔ قسط تلخ ۔ عاقر قرحا مصطگی ۔ گوگل ۔ مرصاف ۔ حب بلسان ۔ اشق ۔ ایلوا میعہ سائلہ ۔ انجدان رومی ۔ زراوند مدحرج ۔ ناگرموتھہ ۔ ناخونہ ۔ قرنفل ۔ ابرسا ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ لاون ۹ ماشہ زعفران ۳ تولہ ۹ ماشہ ۔ علک البطم ۱۳ ماشہ ۔ موم ۵ تولہ ۱۰ ماشہ موم کو روغن زیتون میں پگھلا کر دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں ۔ اور سب دوائی کے برابر روغن ناردین شامل کر کے مرہم بنائیں ۔ اور جذام پر لگائیں ۔

فصلِ سوم

جَرَب

(بہ فتح جیم ورائے مہملہ و بار)

فارسی میں خارش کہتے ہیں ۔ چھوٹی چھوٹی سُرخ پھنسیاں ہیں ۔ کہ بدن پر نکل آتی ہیں ۔ شروع میں ان کا رنگ سرخ ہوتا ہے ۔ اور خارش زیادہ آتی ہے ۔ کیونکہ اس کا مادہ سڑی ہوئی خراب اور غلیظ اخلاط ہیں جن کو طبیعت باہر کی طرف پھینک دیتی ہے ۔

خارش دو قسم کی ہوتی ہے ۔ خشک اور تر ۔

خشک میں بہت سے ملے ہوئے سوکھے دانے نکلتے ہیں ۔ جن میں بہت کھجلی چلتی ہے ۔ مگر پیپ نہیں نکلتی ۔

تر میں پیپ یا پانی نکلتا ہے ۔ اور لیسدار رطوبت یا پتلا پانی بہتا رہتا ہے ۔

مادہ اگر زیادہ بُرا اور خراب نہیں ہے۔ تو جلدی سے آرام ہو جاتا ہے۔ ورنہ گاڑھا پیپ اور سیاہ خون نکلتا ہے۔ کبھی اس میں چھوٹے چھوٹے گول اور سفید کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

خارش اندرونی اعضاء مثلاً گردہ اور مثانہ میں بھی ہو جاتی ہے۔ آنکھ میں بھی ہوتی ہے۔ خارش کی چار قسمیں ہیں۔ اول یہ کہ آنکھ میں ذرا سی خشونت ہو جاتی ہے۔ جس میں سرخی اور خارش بھی ہوتی ہے۔ اس کو جرب منبسط کہتے ہیں۔ اور دوسری یہ کہ آنکھ میں چھوٹا سا سفید منہ کا دانہ نکل آئے اور اس سے باریک چھلکے اتریں۔ تیسری یہ کہ انجیر کے برابر بعض پھنسیاں چپکی ہوئی۔ اور بعض گول جڑ کی نوکیلی پھنسیاں نکل آئیں۔ چوتھی یہ کہ سیاہ رنگ کی ہوں۔ اور ران پر کھرنڈ بھی آجاتے ہوں۔ یہ سب سے خراب ہے۔ اور دیر میں ذرا دشواری سے علاج پذیر ہوتی ہے۔ خارش متعدی بیماریوں میں شامل ہے۔ اس کا سبب فساد خون ہے۔ یا خون میں جلے ہوئے صفرا اور سودا نیز بلغم شور کا شامل ہو جانا مریض کے قریب بیٹھنے اور پاس رہنے سے یہ مرض دوسروں کو بھی ہو جاتا ہے۔

علاج۔ خون کی زیادتی باعث مرض ہو تو فصد باسلیق کریں۔ پھر ہر خلط کے موافق اس کا مخصوص منضج اور مسہل دیں۔ لیکن مسہل میں افتیموں ضرور ڈالنا چاہیئے۔ خارش میں یہ منضج استعمال کریں۔

(۳۸۷) **منضج**۔ عناب ولائتی ۵ دانہ۔ برگ گاؤزبان۔ بادیان۔ بیخ بادیان ہر ایک ۷ ماشہ۔ گل نیلوفر ۳۰ ماشہ۔ برگ شاہترہ۔ تخم خربزہ۔ گل سرخ۔ اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۴ ماشہ بیخ کاسنی ۷ ماشہ سب کو عرق گاؤزبان۔ عرق کو ہر ایک ۱۲ تولہ میں رات کو بھگوئیں صبح کو جوش دے کر صاف کر کے گلقند آفتابی ۳ تولہ پیس کر شامل کریں۔ اور پی جائیں۔ غذا میں بھنا ہوا گوشت اور خشکہ کھائیں۔ پانچویں دن انہیں دواؤں میں زرشک بیدانہ ۱۰ تولہ بسفائج فستقی ۳۰ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ۔ اضافہ کر کے جوش دیں۔ اور مغز املتاس ۷ تولہ شیرخشت ۳ تولہ ملا کر گلقند آفتابی ۳ تولہ۔ روغن بادام ۴ ماشہ ڈال کر مسہل دیں۔ دوسرے مسہل میں سنا مکی ۱۰ تولہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ ۱۰ تولہ بڑھا دیں۔ تیسرے مسہل میں پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۷ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳۰ ماشہ اضافہ کریں۔ اور آخر جوش میں افتیموں ۵ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر ڈالدیں۔ مسہل کے دوسرے دن یہ تبرید کریں۔

(۳۸۸) **تبرید**۔ لعاب بہدانہ۔ تخم کنوچہ۔ ہر ایک ۳ ماشہ دونوں کا لعاب نکال کر پیئیں۔

اگر مسہل کے بعد بھی خارش کا اثر رہے۔ تو یہ ضماد لگائیں۔

(۳۸۹) ضماد - توتیائے ہندی بریاں - رال ہر ایک ، ماشہ - پارہ - شنگرف ہر ایک ، ماشہ - روغن سرسوں خام ۱۰ ماشہ - پیتل کے برتن میں ہتھیلی سے ملیں - تاکہ گاڑھا ہو جائے - پھر سا پانی ڈال کر مالش کریں - دو گھنٹہ کے بعد سرد پانی سے دھو ڈالیں - مجرب ہے -

(۳۹۰) لمعہ - گندھک آنولہ سار - نیلا توتیائے بریاں ہر ایک ۱۰ ماشہ گھی ۵ تولہ گھی کو سات مرتبہ دھو کر دوائیں پیسکر ملائیں - اور ظہر کے وقت ملیں نصف گھنٹہ بعد بیسن سے دھو ڈالیں

(۳۹۱) لمعہ - بائے برنگ - مہندی - پوست ہلیلہ زرد - پارہ مرا ہوا شیطرج ہندی ہر ایک ۱۱ ماشہ - سیاہ مرچ آٹھ جو سب کو دنبہ کی چربی میں ملاکر رات کے وقت خارش پر ملیں - صبح کو حمام کریں - یا گیہوں کی بھوسی اور سرکہ و پانی سے دھوئیں - کئی بار تجربہ میں آچکا ہے -

(۳۹۲) دیگر - مہندی - سنائے مکی - برگ شاہترہ مساوی سرکہ میں پیسکر حمام میں یا ویسے ہی مالش کریں - خارش کے دور کرنے میں مجرب ہے -

(۳۹۳) دیگر - خشک خارش اور حکہ میں مجرب ہے - مغز خستہ زرد آلوئے تلخ - تخم ریباس مساوی - نمک - پارہ مارا ہوا ہر ایک نصف حصہ سب کو ۵ تولہ ۱ ماشہ لونگ میں ملاکر حمام میں بیٹھ کر ملیں - ایک گھنٹہ کے بعد دھولیں -

(۳۹۴) دیگر - تمام قسم کی خارش - داد اور خراب زخموں میں مجرب ہے - خالص گھی - رال ہر ایک - مار - آنبہ ہلدی ۴ تولہ دونوں کو پیسکر چھان لیں - اور ۲ تولہ پارہ ان میں اس قدر پیسیں کہ کشتہ ہو جائے - پھر سب کو گھی میں ملالیں - دو تین مرتبہ کے ملنے سے خارش دور ہو جاتی ہے -

(۳۹۵) دیگر - ہر قسم کی خارش میں مجرب ہے - کیلہ ۲ تولہ سیاہ مرچ ۳ ماشہ - توتیا سبز ۱۱ ماشہ سب کو خوب باریک پیسکر روغن چنبیلی ۱۶ تولہ میں ملاکر رکھ دیں - جب تہ نشین ہو جائے تو اوپر سے صاف تیل لے کر اس کو زخموں پہ لگائیں - جب صاف تیل ختم ہو جائے تو اور تیل ڈالدیں -

(۳۹۶) دیگر - خارش میں مفید ہے - سنا مکی - ہلیلہ زرد - مرداسنگ - سفیدہ قلعی - مساوی پیسکر روغن بنفشہ میں ملاکر لگائیں -

(۳۹۷) دیگر - ہر قسم کی خارش میں مفید ہے - سنا مکی ۴ تولہ ، ماشہ شیر خشت ۸ تولہ ۹ ماشہ -

بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ تربد سفید تراشیدہ۔ روغن بادام میں چرب کیا ہوا۔ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ شہد ۲۶ تولہ ۱۰ ماشہ۔ ترنجبین کو گلاب میں گھول کر صاف کریں۔ اور شہد کا قوام کر کے دوائیں روغن بادام ۵ تولہ ۷ ماشہ میں چرب کر کے شامل کریں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۳۹۸) معجون ہلیلہ۔ جرب اور حکہ میں بہت مفید ہے۔ ہلیلہ زرد صاف کیا ہوا ۲ تولہ شاہترہ۔ پرسیاوشاں ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ افسنتین رومی ۶ ماشہ کوٹ چھان کر کشمش سبز حسب ضرورت کو کوٹ کر دوائیں اس میں ملائیں۔ اور روزانہ اخروٹ کی برابر کھائیں۔

(۳۹۹) لمعہ۔ جرب میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ رتی۔ صبر سقوطری ۹ رتی سقمونیا ۴ رتی پیس کر شاہترہ کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ لیکن پہلے سقمونیا کو دو مرتبہ آب شاہترہ میں پیس کر خشک کر لینا چاہیئے۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۴۰۰) دیگر۔ خشک خارش میں مفید ہے۔ تخم خشخاش۔ پالک مساوی سرکہ میں پیس کر چند بار لگائیں۔ دو تین مرتبہ لگاتے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

(۴۰۱) دیگر۔ ہر قسم کی خارش کیلئے اطبائے ہند کا مجرب ہے۔ تخم پیاز۔ تانبہ جلا ہوا۔ گندھک زرد ہر ایک ۳ تولہ۔ گائے کے گھی ۲۲ ماشہ میں لوہے کے برتن میں پیسیں۔ پھر روغن گل میں پیس کر رکھ چھوڑیں۔ تاکہ دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ اس وقت بدن پر ملیں۔

(۴۰۲) دیگر۔ خارش میں مفید ہے۔ تخم خشخاس سفید و سیاہ ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ نشاستہ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ۴ ماشہ۔ بزرالبنج ۲۲ ماشہ۔ ریوند چینی ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ اور ۷ ماشہ کی مقدار میں سکنجبین سفرجلی میں ملا کر روزانہ کھائیں۔

(۴۰۳) دیگر۔ تر خارش میں مفید ہے شنگرف۔ سیندور۔ مردار سنگ۔ سفیدہ قلعی۔ توتیا ہندی سوختہ۔ پوست بیضہ مرغ سوختہ مساوی کوٹ چھان کر موم اور روغن گل کو پگھلائیں۔ اور دوائیں اس میں ملا کر لگائیں۔ دو تین دفعہ کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۴۰۴) دیگر۔ جرب اور حکہ میں مفید ہے۔ آب انار ترش ۲ عدد کو سرکہ انگوری میں بغیر قلعی کے تانبہ کے برتن میں پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ تو اس میں ڈال کر گندھک زرد پوست ہلیلہ زرد۔ توتیائے کرمانی۔ مغز تخم خربزہ بریاں۔ مغز تخم کدو بریاں۔ تخم پنواڑ۔ پوست کدو

سوختہ۔ رسوت کی ہر ایک ۴ ماشہ کے ہمراہ خوب حل کریں۔ اور روغن گل بقدر ضرورت ملاکر مرہم بنالیں۔ حمام میں کیسہ سے ملنے کے بعد یہ مرہم لگائیں۔

(۴۰۵) دیگر۔ جرب میں مجرب ہے۔ روغن تلخ ۸ تولہ ۹ ماشہ میں مرچ سرخ دراز ۵ عدد کو جلائیں۔ پھر جدوار ۶ ماشہ ہڑتال طبقی ۲ ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔ اور ضرورت کے وقت لگائیں۔

(۴۰۶) دیگر۔ خارش اور زخموں میں مفید ہے۔ افیون ۲ ماشہ سیندور ۷ سرخ۔ چونہ ۷ سرخ سب کو پیس کر روغن سرسوں ۲ تولہ ۴ ماشہ میں ملاکر لگائیں۔

فصل چہارم

جَمرہ

(بہ فتح جیم وراءِ مہملہ و سکون میم درمیان وہار)

سرخ پھنسیاں ہیں۔ جو ایک جگہ یا متفرق طور پر بدن پر نکل آتی ہیں۔ ان میں تیزی اور جلن بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا اس مقام پر آگ رکھی ہوئی ہے۔ روز بروز پھیلتی جاتی اور اپنے کناروں کو گلاتی رہتی ہیں۔ چونکہ خراب اور فاسد خون سوداوی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اعضا کو بھی گلا دیتا ہے۔ ہندی میں آتشک اور فارسی میں باد فرنگ اور نار فارسی بھی کہتے ہیں۔ یہ بیماری اکثر سودا سے ہوتی ہے۔ اس کا سبب گائے کا گوشت اور بینگن۔ لہسن وغیرہ خشک چیزیں بہ کثرت استعمال کرنا ہے۔ یہ ایک سے دوسرے کو لگ جاتی ہے۔

علامات۔ بدن گرم ہوتا ہے۔ پیاس نہیں لگتی۔ تلوے اور ہتھیلیاں گرم رہتی ہیں۔ پیشاب میں کالے رنگ کے جھاگ اُٹھتے ہیں۔ پیشاب میں خلاف عادت بو زیادہ ہوتی ہے

علاج۔ فصد کریں۔ اور جس جگہ احتراق ہوا ہے سینگیاں لگانا لازمی ہے۔ اور جس

مقام پر تچھنے لگائے جائیں۔ وہاں حرام مغز اور جہاں خون نکل جانے کے بعد لگا دینی چاہئیں۔ ماء الشعیر
شربت ورد اور سکنجبین افتیمونی کے ہمراہ بہت مفید ہے۔ تنقیہ سے پہلے ٹھنڈی چیزوں کا لیپ ہرگز نہ کریں
کیونکہ اس سے مادہ اندر کی طرف چلا جاتا ہے۔ اور پھر علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ گولیاں استعمال کریں۔

(۴۰۷) حبوب۔ ایلواہ ۳ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۱۰، ماشہ سقمونیا۔ ہلیلہ بے دانہ مصطگی ہر ایک
۱۰ ماشہ۔ حجر ارمنی ۳ ماشہ۔ پیسکر عرق کاسنی میں گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک یا دو گولی کھائیں۔

گائے کا گردہ چند بار مل کر آب کشنیز تر سے دھونا مفید ہے۔ مروارید محلول کا کھانا اور اس کا لگانا
فوراً اس بیماری کو دور کر دیتا ہے۔ گولر کی لکڑی اور اس کی شاخوں کو جلا کر آتشک کے زخموں پر چھڑکنے
سے دو تین دفعہ میں خشک ہو جاتے ہیں۔

(۴۰۸) لمعہ۔ توتیا سوختہ کو آب بھنگرہ میں پیسکر آتشک کے زخم پر لگائیں۔ دو تین مرتبہ کے
لگانے سے زخم سوکھ جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

(۴۰۹) دیگر۔ توتیائے ہندی شستہ ۱ ماشہ۔ شنگرف۔ چوب چینی کی گرد ہر ایک ۱ ماشہ۔
اگر چوب چینی کی گرد نہ ملے تو بغیر اس کے بھی مفید ہے۔ سب کو پیس کر مرغی کے انڈے کو بھوبھل میں
ڈالکر پکائیں۔ اور اس میں ملا کر لگائیں۔ اگر چوب چینی کی گرد کی جگہ پارہ کو گاڑھے کپڑے میں
چند بار چھانیں۔ تاکہ وہ غائب ہو جائے۔ پھر اس کپڑے کو جلا کر اس کی راکھ ۲ ماشہ ملائیں تو نہایت
بے نظیر ہو جاتا ہے۔ آتشک کے زخموں کے لئے اسرار مکتومہ میں داخل ہے۔ زخموں کو ایک رات میں
خشک کر دیتا ہے۔ مجرب ہے۔

(۴۱۰) دیگر۔ سیسہ ۳ تولہ ۹ ماشہ کو مٹی کے برتن میں پگھلا کر پارہ گندھک۔ ہڑتال۔
ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ پیسکر برتن کو آگ سے اتار کر گرم جگہ میں رکھیں۔ اور یہ دوائیں ڈال کر
خوب ہلائیں۔ تاکہ جم جائے۔ جم جانے کے بعد جب اس کو ہاتھ سے ملا جائے گا۔ تو غبار کی طرح
ہو جائے گا۔ اس کو استعمال کریں۔ اگر جم کر سخت ہو جائے۔ تو پیس کر لگائیں۔ آتشک اور خارش
کے زخم میں مجرب ہے۔

(۴۱۱) دیگر۔ آب برگ سربھوکہ ۱۰ ماشہ۔ سیاہ مرچ۔ اس سے سہ چند پیسکر گولیاں بنائیں
اور چودہ روز تک کھائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ روزانہ اتنی ہی دوا ہونی چاہیئے۔ باد فرنگ

کے دور کرنے میں مجرب ہے۔

(۱۲/۴) دیگر۔ پارہ سفیدہ کمانگراں۔ اجوائن خراسانی۔ عاقر قرحا۔ شکر سرخ بہت پرانی اجوائن مساوی پیس کر شہد کی امداد سے گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ ایک گولی بالائی میں رکھ کر تین دن تک چنے کے برابر بلاناغہ کھائیں۔ مجرّب ہے۔

(۱۳/۴) دیگر۔ افتیموں ۱۳۔ ماشہ۔ لسفائج۔ غاریقون ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ خربق سیاہ نمک ہندی ہر ایک ۲۲۔ ماشہ۔ اسطوخودوس ۲ تولہ ۷۔ ماشہ۔ ایارج ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ آتشک کے مادے کو خارج کرنے میں مفید ہے۔

(۱۴/۴) دیگر۔ آتشک میں مفید ہے۔ توتیا ہندی سبز۔ کتھ۔ مردار سنگ ہر ایک ۱۰ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۳۰ ماشہ۔ کاغذی لیموں کے پانی میں ایک دن رات خوب اچھی طرح گھونٹ کر مونگ کے دانے کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں سکھا کر روز ایک گولی کھائیں۔ اور دو تین گولیاں کھٹے لیموں کے پانی میں گھول کر زخموں پر لگائیں۔

(۱۵/۴) دیگر۔ آتشک میں مجرب ہے۔ توتیائے ہندی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کپور ۴ رتی۔ قرنفل ۲۱ عدد۔ چھالیہ دکنی ایک عدد۔ سب کو ایک سوا ایک کھٹے لیموؤں کے عرق میں گھونٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ....
روزانہ ایک گولی کھٹے لیموں کے عرق کے ہمراہ کھائیں۔ اگر زخم بھی ہوں تو تھوڑی سی گولیاں لیموں کے عرق میں گھول کر زخموں پر لگائیں۔

(۱۶/۴) دیگر۔ آتشک میں مفید ہے۔ توتیائے ہندی ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ جمال گوٹہ کی گری ۱۲ عدد۔ تینوں پچاس عدد کاغذی لیموؤں کے عرق میں گھونٹ کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی لیموں کے عرق سے نگل لیں۔ اور زخموں پر بھی لیموں کے عرق میں گھول کر لگائیں۔

(۱۷/۴) دیگر۔ آتشک اور خراب قسم کے زخموں میں مجرب ہے۔ توتیائے ہندی ۱ ماشہ۔ کتھ ہندی سفید مغز تخم ارنڈ جو پرانا نہ ہو۔ ہر ایک ۱ تولہ پہلی دونوں دواؤں کو خوب پیس کر ارنڈ کے بیجوں کی گری میں ملائیں۔ اور ضرورت کے وقت زخموں پر ملیں۔ لیکن پہلے زخم کو اچھی طرح صاف کر لیں۔ پھر لگائیں۔

(۱۸/۴) دیگر۔ آتشک میں مفید ہے۔ مردار سنگ خالص عمدہ ۱۳۔ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ

مرداسنگ کو اچھی طرح باریک کر کے گڑ میں ملا کر آٹھ حصہ کر لیں۔ اور روزانہ ایک حصہ کی گولی بنا کر کھائیں۔ آٹھ دن تک نہار منہ بلا ناغہ کھائیں۔ دوران استعمال میں ترشیوں اور بادی نیز نمکین اشیاء سے پرہیز کریں۔

(۴۱۹) دیگر۔ آتشک میں مفید ہے۔ مرداسنگ ۳، ۱۰ ماشہ۔ کالا دانہ۔ گڑ ہر ایک ۴ تولہ دواؤں کو باریک پیس کر گڑ میں ملا کر سولہ حصہ کر کے ہر حصہ کی دو گولیاں بنائیں۔ قوی آدمی کو شام کے وقت دو گولیاں کھانی چاہئیں۔ اور کمزور کو ایک گولی۔ کھانے کے دوران میں ترشی بادی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور گیہوں کی روٹی گھی کے ساتھ کھانی چاہیئے۔

(۴۲۰) دیگر۔ آتشک وغیرہ کے پرانے زخموں میں مجرب ہے۔ برگ حنا بقدر ضرورت (سایہ میں سکھا کر) کتھ سفید ۴ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۷ ماشہ کے ہمراہ خوب باریک پیس کر گائے کا مسکہ ۴ تولہ ۸ ماشہ کو آگ پر گرم کر کے اس میں ملائیں۔ اور نیم کی لکڑی سے گھونٹ کر مرہم بنا لیں۔ اور زخموں پر لگائیں۔ خدا کے حکم سے دو تین مرتبہ کے لگانے سے آرام ہو جائے گا۔

(۴۲۱) دیگر۔ آتشک میں مجرب ہے۔ سیاہ مرچ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ مرداسنگ ۳، ماشہ ہلدی ۳، ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد مصفیٰ کے قوام میں ملائیں۔ اور سب کی بارہ گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی پھینک دیں اور گیارہ گولیاں روزانہ ایک ایک کر کے کھائیں۔ اگر پہلی مرتبہ فائدہ نہ ہو تو دوبارہ پھر اسی طریقہ پر کھائیں۔

(۴۲۲) دیگر۔ آتشک کے زخموں میں بہت مفید ہے۔ کمیلہ ۲ تولہ۔ پارہ گندھک زرد خالص۔ گندھک سرخ جس کو ہندی میں سنبل کہتے ہیں۔ مرداسنگ۔ توتیا سبز۔ شنگرف۔ سیندور ہر ایک ۲ ماشہ۔ پارہ اور گندھک کو اس قدر پیسیں۔ کہ پارہ غائب ہو جائے۔ پھر دوسری دوائیں ملا کر نہایت باریک پیس لیں تاکہ غبار کی طرح ہو جائیں۔ اور سب کو ۱۸ تولہ ۷ ماشہ گائے کے تازہ گھی کو ایک سو ایک مرتبہ دھو کر ملائیں۔ اور زخموں پر لگائیں۔ اور تیسرے دن گرم پانی سے دھو دیا کریں۔ یا لگانے کے ۲ گھنٹہ بعد دھو دیا کریں۔

(۴۲۳) حب رسکپور۔ آتشک کے زخموں اور تر خارش میں مجرب ہے۔ رسکپور ۵ ماشہ ۵ رتی۔ قرنفل ۱۲ عدد۔ سیاہ مرچ ۲ ماشہ سب کو نہایت باریک پیس کر پانی میں ملا کر سات گولیاں

بنائیں ۔ پہلے دن دوگولیاں یعنی ایک صبح کو ایک شام کو کھائیں ۔ پھر روزانہ صبح کو ایک گولی نگل لینا کافی ہے ۔ اگر مرض بہت خفیف ہو تو رسکپور کا وزن بقدر ۹ رتی کم کر دیں ۔ اگر بہت سخت ہو تو ۹ رتی رسکپور زیادہ کر دیں ۔ یعنی رسکپور ۱۰ ماشہ کر دیں ۔ اگر بیماری بہت پرانی اور مستحکم ہو تو گولی آب عشبہ مغربی کے ہمراہ کھائیں ۔ اگر مرض کی وجہ سے مثانہ یا قضیب میں زخم یا سوزش ہو گئی ہو تو ۔ آب ریوند چینی کے ہمراہ استعمال کریں ۔ آب ریوند کے بنانے کا یہ طریقہ ہے ۔ کہ ۹ ماشہ ریوند چینی کو ۰.۵ سیر پانی میں اس قدر پکائیں ۔ کہ چوتھا حصہ رہ جائے ۔ پھر چھان کر اس میں سے آدھا صبح کو گولی کھانے کے بعد اور آدھا شام کو گولی کھا کر پئیں ۔ دوا کے کھانے کے دوران میں اور اس کے چند دن بعد تک بھی نمک ۔ ترشی ۔ دہی ۔ اور ہری ترکاریوں وغیرہ سے پرہیز کریں ۔ اور گیہوں کی روٹی ۔ گائے کے گھی اور بکری کے بچہ کے گوشت کی یخنی کے علاوہ کچھ نہ کھائیں ۔ جب منہ آ جانے کی وجہ سے روٹی کھانا مشکل ہو جائے ۔ تو گیہوں کے آٹے اور چوزے اور گھی کا حریرہ پکا کر کھائیں ۔ اس میں لونگ اور دارچینی بھی ڈال سکتے ہیں ۔ لیکن پیاز لہسن اور ترکاریاں نہیں ڈال سکتے ۔ اور ان سے پرہیز ہی کرنا چاہیے ۔ اگر منہ زیادہ آ جائے تو بکری کے دودھ ۔ پوست کیکر اور کمتھ ہندی سے غرغرہ کریں ۔ اگر منہ بہت ہی زیادہ آ جائے تو ایک مرغ کو ذبح کر کے اندر کی آلائش نکال کر مع پروں کے دیگچی میں ڈال کر پانی میں اس قدر پکائیں ۔ کہ گل جائے ۔ پھر اس پانی کو کپڑے میں چھان کر اس سے کلی کرائیں ۔ دوا کھانے کے بعد جب زخم اچھے ہو جائیں ۔ اور منہ میں بھی کوئی تکلیف نہ رہے ۔ تو یہ مسہل لینا چاہیے ۔ تاکہ پارہ کا اثر بدن میں باقی نہ رہے ۔

(۲۴۴) مسہل ۔ سنا مکی ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ گل سرخ مساوی باریک پیس کر ۹ ماشہ سفوف کو شہد میں ملا کر کھائیں ۔ غذا میں قیمہ شوربا کھائیں ۔ اور چالیس دن تک پرہیز کریں ۔ خصوصاً جماع سے اس دوا کے کھانے سے جو باتیں پیدا ہوتی ہیں ۔ وہ یہ ہیں ۔ کہ منہ آ جاتا ہے ۔ اور بہت سی پھنسیاں ہو جاتی ہیں ۔ مرض شدید ہو جاتا ہے ۔ بخار بھی ہو جاتا ہے مریض کمزور ہو جاتا ہے ۔ مگر ان باتوں سے ڈرنا نہ چاہیے ۔ کہ ان کی مدت سات دن سے زیادہ نہیں ہوتی ۔ سات دن کے بعد بیماری کا اثر نہیں رہتا ۔ بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے ۔ بے نظیر ہے ۔

(۲۴۵) رسائن ۔ رسکپور کا یہ نسخہ اطبائے ہند کے رسائن اور ان کے مجربات سے ہے ۔

پارہ۔ گل ارمنی پھٹکڑی سفید۔ نمک سنگ ہر ایک ۳ ماشہ (۹ دانگ) سب کو پانی میں پیس کر ٹکیہ بنائیں۔ اور سوکھنے کے بعد مٹی کے لعاب دار سکورے میں جس میں نمک بھرا ہوا ہو رکھ کر اوپر سے دوسرا سکورہ جو اسی کے برابر رکھ اور دھتورے کا شیرہ لگا کر اس کے اوپر رکھ دیں۔ پھر گل حکمت کر کے اور اس کے چاروں طرف سوکھے ہوئے جنگلی کنڈے رکھ کر آگ دیں۔ تین دن رات کے بعد نکال لیں۔ جو برآمد ہوگا۔ وہی رسکپور ہے۔ اگر قوت باہ کے لئے مطلوب ہو تو اسی طریقہ پر ۹ دن رات تک آگ دیں۔

(۲۶۴) لمعہ۔ ہر قسم کے آتشک کو خشک کر دیتا ہے۔ پارہ ۹ ماشہ شنگرف ۱۰ ماشہ۔ کندر ۲ تولہ پہلی دوا کو بوتہ میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور مریض اس بوتہ کو اپنے دامن سے اس طرح ڈھک کر بیٹھ جائے۔ کہ دہواں باہر نہ جائے۔ گلے کو بھی خوب بند کر لینا چاہیئے تاکہ اوپر سے بھی دہواں نکل نہ سکے۔ اس کے بعد شنگرف اور کندر بھی ڈال لیں۔ تین مرتبہ اسی طریقہ سے دہونی لیں۔ زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ اور پھر کبھی نہیں ہوتے۔ تمام اقسام آتشک میں بے نظیر اور مجرب ہے۔

(۲۷۴) حب زیبق۔ جو کوراجولی بری سے موسوم ہے۔ اور اہل ہند کی مخترعات سے ہے۔ جس حکیم نے اس کو مرکب کیا تھا۔ اس کا نام کوراجولی تھا۔ اور بری ان لوگوں کی زبان میں گولی کو کہتے ہیں۔ اس نے اس نسخہ کے اجزاء کو نظم میں بیان کیا ہے۔ نظم یہ ہے۔

رس بس گندھک وا ور ہڑتال ترپھلا ترکٹہ نیکہ کار۔

جیپال بھنگرا بندھوں بری۔ چوشٹ واروگ کا ہر ہری۔

رس پارہ کو کہتے ہیں۔ اور بس بچھناگ کو۔ گندھک گوگرد کو۔ وا ور کے معنی ہیں دیگر۔ ہڑتال زرنیخ کو کہتے ہیں۔ ترپھلا سے مراد ہے اطریفل صغیر یعنی ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ترکٹہ میں سیاہ مرچ۔ ہلدی اور سونٹھ شامل ہیں۔ ٹنکار اور جیپال جمالگوٹہ کو کہتے ہیں۔ بھنگرہ ایک گھاس ہے۔ بندہوں ہری کے معنی ہیں۔ میں نے گولی بنائی۔ چوشٹ یعنی ۶۴ چونسٹھ۔ وا وروگ یعنی خلط۔ کا ہر ہری مر جاتی ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ مفرد دوائیں سب ایک ایک حصہ لیں۔ لیکن بھنگرہ کا پانی اس قدر ڈالنا چاہیئے کہ سب دوائیں اس میں تر ہو جائیں۔ پھر پارہ۔ گندھک اور ہڑتال کو خوب باریک پیسیں کہ خاکستر ہو جائیں۔ پھر بچھناگ اور ترکٹے کو ملائیں۔ پھر جمال گوٹہ کو پکا کر اس کے زبانے نکال کر پیس لیں۔ پھر سب کو

بھنگرہ کے پانی میں گوندھ کر ۲۴ گولیاں بنائیں۔ گولی چنے کے برابر ہونی چاہیئے۔ ضرورت کے وقت ایک گولی کھا کر اوپر سے کوئی چکنی چیز کھائیں۔ اور ترشی سے پرہیز کریں۔

(۴۲۷) لمعہ۔ آتشک اور خراب قسم کے زخموں میں مفید ہے۔ گوگل زرد۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ نشاستہ ریوند چینی۔ تربد مدبر۔ غاریقون۔ مصطگی۔ الماس۔ جاؤشیر۔ بہروزہ۔ سکبنج۔ انزروت ہر ایک ۲ ماشہ۔ جندبیدستر ۱۰ ماشہ۔ پارہ مقتول۔ سقمونیا ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پارہ کو مار کر دواؤں میں ملائیں۔ اور گولیاں بنالیں۔ دوا کھانے سے تین دن پہلے میوؤں سے پرہیز کریں۔ اور سات دن بعد تک بھی پرہیز کریں۔

(۴۲۸) دیگر۔ آتشک اور خراب قسم کے زخموں میں اطبائے فرنگ سے منقول ہے۔ غاریقون انیسون رومی۔ زراوند مدحرج۔ زعفران۔ جندبیدستر۔ سورنجان۔ خولنجان۔ ریوند چینی۔ مرکی۔ عاقرقرحا۔ کندر برگ سداب۔ صعتر۔ بورہ ارمنی۔ برگ حنا۔ سقمونیا ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ جاؤشیر۔ بہروزہ۔ انزروت۔ فرفیون زراوند طویل۔ پارہ۔ زرنب ہر ایک ۷ ماشہ۔ قنطوریون دقیق ۳ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ کشمش سبز ہر ایک ۱۷ ماشہ دواؤں کو الگ الگ کوٹ چھان کر صاف شہد میں ملائیں۔ اور ۲ ماشہ روزانہ کھائیں۔ غذا میں خوب چکنا پلاؤ کھائیں۔ اس میں پارہ کو اچھی طرح مار کر ڈالنا چاہیئے۔

(۴۲۹) دیگر۔ آتشک میں مفید ہے۔ پارہ مقتول ۳ تولہ۔ مہندی۔ لادن۔ مصطگی۔ سورنجان۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تربد سفید۔ بیخ بنفشہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ روغن گل ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ روغن زیتون ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ آب لیموں ترش ۲۲ ماشہ۔ چربی بز ۸ تولہ ۹ ماشہ اگر زخم پرانے ہوں۔ توتیا ہندی۔ سفیدہ۔ مرداسنگ ہر ایک ۷ ماشہ۔ زنگار ۱ ماشہ بھی ڈال لیں۔ حسب دستور مرہم بنا کر رات کو لگائیں۔

(۴۳۰) لمعہ۔ آتشک اور خراب قسم کے زخموں میں مفید ہے۔ پارہ ۲ تولہ کو پوٹلی میں باندھ کر ۴ سیر تازہ دوہے ہوئے دودھ میں ایک دیگچی میں ڈال کر دیگچی کو معلق لٹکائیں۔ اور منہ بند کر کے نیچے آگ جلائیں۔ مگر آنچ تیز نہ ہو۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے۔ تو اتار کر اس کو استعمال کریں۔ اگر دودھ کی جگہ ناریل کا پانی ہو تو بہت اچھا ہے۔ اگر ناریل کا پانی نہ ہو تو ناریل کا تازہ تیل ایک سیر اور پانی تین سیر ڈال کر پکائیں جس وقت پانی جل جائے۔ اتار کر استعمال کریں۔ یعنی آتشک کے زخموں پر لگائیں۔

(۴۳۱) دیگر۔ باد فرنگ میں مفید ہے۔ اصل السوس۔ مرداسنگ ہر ایک ۳ ماشہ۔ پارہ

۴. ماشہ۔ پیس کر روغن زیتون ۲۲. ماشہ میں ملا کر آتشک پر لگائیں۔

(۴۳۲) طلائے زیبق۔ آتشک اور خراب قسم کے زخموں میں بہت مفید ہے۔ مصطگی کندر۔ پارہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ بکری کی چربی بقدر ضرورت خوب اچھی طرح ملا کر زخم پر لگائیں۔

(۴۳۳) طلائے دیگر۔ آتشک کے زخموں میں مجرب ہے۔ پارہ ۳. ماشہ۔ فرفیون۔ بہروزہ انزروت۔ کندر۔ جاؤشیر۔ مرصاف۔ کتیرا۔ مصطگی ہر ایک ۱۰. ماشہ۔ بکری کی چربی۔ سور کی چربی۔ برابر برابر ملا کر دواؤں کو پیس کر اس میں ملائیں۔ اور زخموں پر طلا کریں۔

(۴۳۴) طلائے زیبق۔ آتشک کے زخموں میں مجرب ہے۔ زنگار ۱۰. ماشہ۔ مہندی کے پتے ۷ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۱۰. ماشہ۔ بادام تلخ سوختہ ۴ ماشہ۔ پارہ ۱۰. ماشہ سب کو ۸ تولہ ۹ ماشہ روغن گل میں ملا کر زخموں پر لگائیں۔

(۴۳۵) طلائے زیبق۔ صابون۔ پارہ۔ آب لیموں ترش ہر ایک ۳ تولہ۔ انزروت ۴. ماشہ مردار سنگ۔ سقوطری کا ایلوا ہر ایک ۲۲. ماشہ۔ کیس جلا ہوا ۱۳. ماشہ۔ کندر ۴. ماشہ مصطگی ۲ تولہ جندبیدستر ۱۳. ماشہ۔ روغن فرفیون ۳ تولہ ۹ ماشہ بکری کے گردے کی چربی ۷. تولہ۔ پارہ کو صابون اور آب لیموں میں کشتہ کر کے دواؤں کو باریک پیس کر اچھی طرح ملائیں۔ اور زخموں پر لگائیں۔ مفید ہے۔

(۴۳۶) معجون زیبق۔ آتشک اور باد فرنگ نیز قروح خبیثہ میں بہت مفید ہے۔ پارہ خالص ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سفوف مقوی ۱۰. ماشہ۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ برگ حنا خشک ہر ایک ۷. ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر پارہ کے ساتھ اس قدر گھوٹیں۔ کہ پارہ غائب ہو جائے۔ پھر چوگنے شہد کو آب لیموں ترش میں ملا کر قوام کریں۔ پھر دوائیں اس میں ملائیں۔ ضرورت کے وقت ایک چنے کی برابر دوا لیموں کے عرق کے ہمراہ کھائیں۔

(۴۳۷) سفوف مقوی۔ دارچینی سیلانی۔ رومی مصطگی۔ سونف مساوی۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن مصری سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ دفع ریاح کے لئے مجرب ہے۔

(۴۳۸) حب الکبریت۔ آتشک اور تمام سوداوی بیماریوں میں مفید ہے۔ گندھک مغسول۔ سیاہ مرچ ہر ایک ۱۰. ماشہ۔ برنگ کابلی۔ پیپل۔ نمک سیاہ۔ نمک طعام ہر ایک ۵. ماشہ کوٹ چھان کر کھٹے لیموں کے عرق میں بھگو کر خشک کریں۔ سات مرتبہ یہی عمل کریں۔ پھر عرق لیموں میں گوندھ کر چنے کی برابر

گولیاں بنالیں۔خوراک ایک گولی۔کبریت یعنی گندھک کو مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔کہ ایک برتن میں گائے کا دودھ بھر کر اس کے منہ پر گزی کا کپڑا باندھ دیں۔اور اس کپڑے پر گندھک کے ٹکڑے بچھا دیں۔اور مٹی کا ڈھکن اس پر ڈھانک دیں۔اور مٹی کے اس برتن پر خشک اُپلے (گائے کے گوبر کے) رکھ کر آگ لگا دیں۔یا صرف انگارے رکھ کر ہوا کرتے رہیں۔تاکہ گرمی سے گندھک پگھل کر کپڑے سے ٹپک کر دودھ میں چلی جائے۔دودھ میں گر کر گندھک جم جاتی ہے۔اس کو نکال کر کام میں لائیں۔

(۳۹) لمعہ۔وجع مفاصل میں مفید ہے۔جو کہ آتشک کی وجہ سے ہو۔اور پرانا ہوچکا ہو۔آتشک کے پرانے زخموں میں بھی مجرب ہے۔صابون رقی (۱) ۷ تولہ باریک پیس کر چینی کے برتن میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا گرم پانی اس پر ڈالتے جائیں۔اور انگلی سے گھولتے رہیں۔تاکہ خوب حل ہوجائے۔پھر پارہ ۴ ماشہ کو ۴ ماشہ سنگ سلیمان (۲) باریک پسے ہوئے کے ہمراہ چینی کے برتن میں تھوک میں پیسیں۔تاکہ پارہ کشتہ ہوجائے۔پھر اس کو صابون کے پانی میں ملالیں۔اور اچھی طرح پھینٹ کر زخموں پر لگائیں۔اس مرہم کو پرانا نہ ہونے دیں۔بلکہ تھوڑا تھوڑا بنا کر استعمال کریں۔

(۱) صابون رقی۔عراقی صابون کو کہتے ہیں۔جو شام کے ایک مقام رق میں چربی اور روغن زیتون کی آمیزش سے بنایا جاتا ہے۔میری رائے میں ہندوستان کا کپڑے دھونے کا صابون اس کا قائم مقام ہوسکتا ہے۔(مترجم)

(۲) سنگ سلیمان۔یعنی جزع آنکھ کے مشابہ ایک پتھر ہے۔(مترجم)

(۴۰) لمعہ۔آتشک میں مجرب ہے۔پارہ زندہ۔مصطگی رومی۔توتیائے ہندی۔خرمہرہ سوختہ ہر ایک ۷ ماشہ۔رال ۲ تولہ ۴ ماشہ۔گائے کا گھی ۸ تولہ موم ۴ ماشہ۔گھی اور موم کو پگھلا کر دوائیں پیس کر ملائیں۔اور ضرورت کے وقت زخموں پر لگائیں۔

(۴۱) دیگر۔ہر قسم کی آتشک اور خراب قسم کے زخموں میں مفید ہے۔گیہوں کا آٹا ۲ تولہ پارہ مرا ہوا ۱۳۔۱۰ ماشہ۔افیون۔عنبر اشہب ہر ایک ۲ ماشہ۔کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔دوران استعمال میں ترشی اور نمک سے پرہیز کرنا چاہیئے۔اس کی خوراک ۹ ماشہ ہے۔چار روز تک استعمال کریں۔اس کے بعد پھر تین دن یہ دوا کھائیں۔

(۳۴۲) دوا۔ جو اوپر کی دوا کے بعد کھائی جائے گی۔ زراوند مدحرج۔ کندر۔ مازو ہر ایک ۴ ماشہ۔ پھٹکری۔ مرکی ہر ایک ۱۸ ماشہ کیسیں ۴ ماشہ کوٹ چھان کر گلاب میں ٹکیاں بنائیں۔ اور ۴ ماشہ روزانہ کھائیں۔

اصل کتاب میں قلقدیس ہے۔ جو کسیس کی ایک قسم ہے۔ (مترجم)

(۳۴۳) لمعہ۔ آتشک میں مفید ہے۔ موم ۱۰ ماشہ۔ گائے کا گھی ۱۷ ماشہ۔ بکرے کے گردہ کی چربی ۲۱ ماشہ۔ پارہ ۱۸ ماشہ۔ پارہ کو ذرا سے مہندی کے پانی اور تھوک میں خوب دست مال کر کے دواؤں میں ملائیں۔ اور ہاون میں کوٹ کر یک جان کر لیں۔ پھر سب کے تین حصے کر کے روزانہ ایک حصہ بدن پر ملیں۔ لیکن بغلوں اور کنج ران میں نہ لگائیں۔ ورنہ تکلیف ہوگی۔ دوا لگانے کے بعد ٹھنڈی ہوا سے بچیں۔

(۳۴۴) دیگر۔ آتشک کی بیماریوں اور تمام قسم کے زخموں۔ سوداوی ورموں میں مفید ہے۔ لاجورد مغسول۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سورنجان مصری ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ ایارج فیقرا ۱۴ ماشہ۔ تربد سفید ۳ ماشہ غاریقون ہیٹ ضیدا ماشہ۔ انیسون۔ کتیرا ہر ایک آٹھ جو۔ سقمونیائے مشوی ۱۰ جو۔ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں میں چرب کر کے گلاب میں گوندھ کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور ان پر چاندی کے ورق لپیٹ دیں۔ روزانہ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک گرم پانی سے کھائیں۔

(۳۴۵) لمعہ۔ آتشک اور پرانے زخموں میں مفید ہے۔ شنگرف۔ سیندور۔ موم سفید ہر ایک تولہ۔ مرداسنگ ۴ ماشہ۔ توتیائے ہندی سوختہ ۱ ماشہ۔ سفیدہ قلعی ۲ ماشہ کوٹ چھان کر گائے کے گھی یا روغن گل یا تل کے تیل بقدر ضرورت میں ملا کر مرہم بنائیں۔ اور زخموں پر لگائیں۔

(۳۴۶) مرہم زیبق۔ آتشک میں مفید ہے۔ پارہ صاف۔ توتیائے ہندی ہر ایک ۱ ماشہ۔ چھالیہ ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ موم کافوری ۱۴ ماشہ۔ گائے کا گھی ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ چھالیہ اور توتیا کو جلا کر باریک کریں اور موم کو تیل میں پگھلالیں۔ پھر سب چیزیں اس میں ملا کر اتنا پیسیں۔ کہ پارہ غائب ہو جائے۔ اگر کیس سوختہ توتیا کے ہم وزن اور ملالیں تو بہت اچھا ہو جاتا ہے۔

(۳۴۷) مرہم زیبق۔ آتشک اور خراب قسم کے زخموں میں مفید ہے۔ پارہ۔ موم سفید کافوری۔ بکرے کی صاف چربی ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ روغن چنبیلی ۴ ماشہ۔ چربی اور موم نیز تیل کو لوہے

کے برتن میں پگھلائیں۔ پھر پارہ ڈال کر ایک پہر ہتھیلی سے خوب ملیں۔ کہ شل مرہم کے ہو جائے۔ اور سرمئی ہو جائے۔ آتشک کا بیمار ورتی اس میں سے لے کر سوتے وقت دونوں ہتھیلیوں پر خوب ملے۔ تاکہ دوا جذب ہو جائے۔ دو تین گھنٹہ تک ملتا رہے۔ پھر سو جائے۔ صبح ہاتھوں کو گرم پانی سے دھو ڈالے۔ ایک ہفتہ تک ٹھنڈا پانی نہ لگنے دیں۔ انشاء اللہ آرام ہو گا۔ اگر اس درمیان میں منہ آ جائے۔ تو چنبیلی کے پتوں کو پکا کر اس سے غرغرہ کریں۔

(۴۸) مرہم زیبق۔ آتشک کے زخموں اور خراب زخموں میں مجرب ہے۔ پارہ ۱۳ ماشہ بہروزہ خشک اس سے نصف گائے کا گھی ۳ تولہ ۴ ماشہ۔ کوڑی سوختہ ایک عدد گھی کو پگھلا کر دوائیں پیس کر اس میں شامل کریں۔ اور نیم کی لکڑی سے خوب گھوٹیں جب سیاہی مائل ہو جائے استعمال کریں۔ اگر بد گوشت ہو تو اس میں ذرا سا توتیا ہندی بھی ڈال دیں خراب گوشت اس سے کٹ جائے گا۔

(۴۹) مرہم زیبق۔ آتشک کے زخم میں مجرب ہے۔ موم سفید۔ بکرے کے گردے کی چربی۔ روغن چنبیلی ہر ایک ۱۲ ماشہ سب چیزوں کو پگھلا کر نیچے اتار لیں۔ اور ۴ ماشہ پارہ ڈال کر ہتھیلی سے خوب ملیں۔ تاکہ یک جان ہو جائیں۔ پھر استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

(۵۰) لمعہ۔ آتشک کے زخم یا بد (خیارک) اور تمام پرانے زخموں میں مفید ہے۔ روغن گل ۲۰ تولہ شلغم تازہ ۸ عدد۔ متوسط درجہ کے نہ زیادہ چھوٹے نہ زیادہ بڑے۔ سیندور ۱۰ تولہ کافور ۸ ماشہ شلغم کو چربی سے کاٹ کر روغن گل میں بریاں کریں۔ پھر ان کو نکال کر پھینک دیں۔ اور ۱۲ تولہ موم اس میں ڈال کر سیندور شامل کریں۔ اور نرم آگ پر جلائیں۔ نیچے اتارتے وقت کافور بھی ڈال دیں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے اتار لیں۔ اور زخموں پر لگائیں۔

(۵۱) دیگر۔ اندرائن کا گودا۔ نک چھکنی۔ کوٹل۔ گندھک زرد ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مرضاف شیاف۔ مامیثا ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ اسپند۔ فرفیون کرم سرخ (قرمز) ہر ایک ۳ تولہ۔ زفت رومی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ پارہ ۷ ماشہ۔ کرم سرخ اور زفت کو گھی میں حل کریں۔ پھر اور دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور مرہم بنا کر استعمال کریں۔

(۵۲) دیگر۔ آتشک میں مجرب ہے۔ موم سفید ۴ ماشہ کو روغن گل ۴ تولہ ۴ ماشہ میں پگھلائیں اور سفیدہ قلعی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ کافور قیصوری ۳ ماشہ پیس کر ملائیں۔ پھر یہ مرہم زخموں پر لگائیں۔

(۴۵۳) دیگر - یہ ہندی نسخہ آتشک کیلئے مجرب خیال کیا گیا ہے۔ کرنج یا کرنجوہ جو مازو کی برابر ایک ہندی پھل ہے۔ اس کا رنگ خاکستری ہوتا ہے۔ سمندر جھاگ، کتھ ہندی سفید ہر ایک ایک حصہ موم سفید۔ گائے کا گھی ہر ایک ۲ حصہ حسب دستور مرہم بنا کر چند بار ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔

(۴۵۴) دیگر۔ آتشک اور خراب زخموں میں مفید ہے۔ روغن کنجد حسب ضرورت کسی برتن میں ڈالیں آگ پر رکھیں۔ اور سپر کے چمڑے کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس میں ڈالیں۔ اور نیم کی تازہ لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ جب چمڑہ جل جائے تو صاف کر کے تیل میں موم ڈال کر مرہم بنالیں۔

فصل پنجم

جُدری

(بہ ضم جیم و فتح دال و کسر را و یا ہر دو مہملہ)

چھوٹی اور بڑی پھنسیاں ہیں۔ جو مسور اور موتی کی برابر ہوتی ہیں۔ ان پھنسیوں میں جلن اور خارش بہت ہوتی ہے۔ بخار بھی ہوتا ہے۔ جس وقت پھنسیاں نکلتی ہیں۔ ان کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور بہت چھوٹی مچھر کے کاٹے ہوئے کی طرح ہوتی ہیں۔ مگر پک جانے پر سفید ہو جاتی ہیں۔ پھر کھرنڈ اترتے ہیں۔ چیچک کی جید اور ردی ہونے کے لحاظ سے بہت سی قسمیں ہیں۔ چیچک کسی خاص عضو سے مخصوص نہیں ہے۔ چیچک کا مادہ۔ خون حیض کے وہ فضلات ہیں۔ جو بچہ کے جسم میں رہ جاتے ہیں۔ جب موقعہ ملتا ہے۔ دفع ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری متعدی یعنی ایک سے دوسرے کو لگ جانے والی ہے۔ اور بہت جلد دوسرے کو لگ جاتی ہے۔ فارسی میں جدری کو آبلہ اور ہندی میں چیچک کہتے ہیں۔ سب سے خراب چیچک سیاہ رنگ کی ہے۔ اس کے بعد بنفشی اور سبز و سرخ و سفید سب سے اچھی سفید ہے۔ جو جسم میں بڑی اور تعداد میں کم ہو۔ نیز اس آسانی سے نکل آئے۔ اور اس کے نکلتے وقت بے چینی اور شدید بخار نہ ہو۔

علامات۔ اس کے نکلنے کی علامت یہ ہے۔ کہ کمر میں درد ہوتا ہے۔ ناک میں خارش آتی ہے۔ سونے میں ڈر معلوم ہوتا ہے یعنی مریض چونکتا ہے۔ اعضاء میں سخت جلن ہوتی ہے۔ جلد اور آنکھوں کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ جمائیاں اور چھینکیں زیادہ آتی ہیں۔ سر بھاری ہوتا ہے۔ بخار موجود ہوتا ہے۔ چیچک میں عمدہ علامات سانس اور آواز کا اچھا ہونا ہے۔ نیز مریض کے شعور کا بحال رہنا۔ غذا اور پانی کی خواہش کا برقرار رہنا ان باتوں میں تغیر اور خلل واقع ہونا بری علامت ہے۔ پیاس اور بے چینی کی زیادتی۔ بدن کا ٹھنڈا ہونا چیچک کے رنگ کی سیاہی یا سبزی موت کی علامت ہے۔ ربیع کے موسم میں یا ایسے شہروں میں جو گرم اور تر ہوں۔ اگر چیچک پھیل جائے۔ تو اس موسم اور ان شہروں میں گرم اور تر اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

علاج۔ اس کا علاج بخاروں کے بیان میں لکھا جائے گا۔ اس پر عمل کرنا چاہیئے اس کا سبب حیض کا مادہ ہے۔ جو ماں کے پیٹ سے ساتھ آتا ہے۔ اور اس سے اعضا پاک نہیں ہوئے۔ اور مزاج کی کمزوری و قوت کے لحاظ سے اس مادے کے صاف ہونے میں تاخیر اور تقدیم ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر بڑھاپے میں مزاج کی کمزوری کے باعث نکلتی ہے بعض کو دو دفعہ نکلتی ہے۔ بلوغ سے پہلے یہ بیماری ہو تو نکلنے سے پہلے اس کی علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اس وقت مناسب ہے۔ کہ نکسیر لانے کی کوشش کی جائے۔ اور کانوں کے پیچھے اور پیشانی کی جانب پچھنے لگائے جائیں۔ اور خون نکالا جائے۔ سرد چیزیں جو خون کو ٹھنڈا کریں۔ مداومت سے استعمال کریں۔ مثلاً دھنیاں۔ مسور۔ عناب اور شربت ریباس سب سے مفید ہے۔ ترشیاں بالکل ترک کر دیں۔ آٹھویں دن میٹھی چیزیں بھی چھوڑ دینی چاہئیں۔ جب یہ بیماری بلوغ کے بعد ہو تو ناک اور پیشانی کی رگ کی فصد کھولنا ضروری ہے۔ اس سے آنکھ اور کان محفوظ ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سب علاج اسی طرح کریں۔ جو پہلے لکھا جا چکا ہے۔ دن اور رات کے وقت آنکھوں میں سرمہ لگانا بھی ضروری ہے۔ کہ بہت مفید ہوتا ہے اگر کرب اور بے چینی زیادہ ہو تو کافور کو گلاب میں گھول کر لگانا جائز ہے۔ جب چیچک کا رنگ سیاہ اور بے چینی ہو تو خاکسی بستر پر چھڑکنی چاہیئے۔ تاکہ مریض کی نشست اور اس کے لیٹنے میں خاکسی نیچے رہے۔

(۵۵۴) لمعہ۔ اسارون جس کو ہندی میں تگر کہتے ہیں۔ ۱ ماشہ چاولوں کی پیچ کے

ہمراہ چیچک نکلنے سے قبل بچہ کو کھلائیں۔ اس سے چیچک بہت کم نکلتی ہے۔ مجرب ہے۔

(۴۵۶) دیگر۔ عرق کاوی جس کو ہندی میں کیوڑہ کہتے ہیں۔ ہموزن عرق نیلوفر فانگی میں ملاکر ذراسی خاکسی چھڑک کر پلائیں۔ کہ چیچک نہیں نکلتی اور اگر نکلتی ہے تو بہت کم نکلتی ہے۔

(۴۵۷) دیگر۔ آب کشنیز سبز چیچک نکلتے وقت بچوں کی آنکھ میں ٹپکانا آنکھ میں چیچک اور خسرہ کے دانے نہیں نکلنے دیتا۔

(۴۵۸) دیگر۔ چیچک اور خسرہ کے نکل آنے کے بعد مفید ہے۔ سرکہ انگوری عمدہ۔ گلاب خالص عمدہ ہر ایک ۸ بار ۱۲ تولہ۔ گل سرخ ۲۹ تولہ ۲ ماشہ۔ گلنار فارسی ۵ تولہ ۱۰ ماشہ دونوں کو تین رات سرکہ اور گلاب میں بھگوئیں۔ پھر نکال کر ۸ بار ۱۲ تولہ قند میں قوام کر کے ۱۰۷ ماشہ استعمال کریں۔

(۴۵۹) دیگر۔ چیچک اور خسرہ میں مفید ہے۔ گل لالہ ۷ تولہ کو پانی میں پکا کر چھان کر اور ۱۵ تولہ قند سفید ڈال کر قوام کریں۔ بچے کو ۲ ماشہ اور دودھ پلانے والی کو ۹ ماشہ روزانہ چٹائیں۔

(۴۶۰) دیگر۔ چیچک میں مفید ہے چیچک کو جلد نمایاں کرتا ہے۔ گل سرخ۔ مسور چھلی ہوئی ہر ایک ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ انجیر زرد پکے ہوئے ۱۰ عدد کتیرا ۱۰ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ لک مغسول ۱۰ ماشہ۔ سونف۔ اجمود ہر ایک ۴ ماشہ کوٹنے کی دواؤں کو کوٹ لیں۔ اور سب کو ۱۰ بار پانی میں پکا کر صاف کر کے تھوڑا سا قند ڈال کر قوام کر لیں۔ اور آٹھ جو زعفران پیس کر شامل کر لیں اور اس سارے شربت کو دن بھر میں تین دفعہ کر کے چاٹ لیں۔

(۴۶۱) دیگر۔ چیچک کے نشانات کو جلد سے دور کر دیتا ہے۔ مردار سنگ مدبر۔ بیخ نے خشک۔ چنے کا آٹا۔ ہڈی گلی ہوئی۔ چاول کا آٹا۔ تخم خربزہ۔ حب بلسان۔ مر۔ قسط۔ مساوی مر کو میتھی کے لعاب میں گھول لیں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملالیں۔ پھر چند بار لگائیں

فصل ششم

جماع

اس کام کے لئے سب سے زیادہ مشہور یہی نام ہے۔ ورنہ عربی زبان میں سو ناموں سے زیادہ پائے جاتے ہیں۔ جماع خاص فعل سے مراد ہے۔ اور باہ جماع کی استعداد مثلاً رگوں کے پھولنے اور نعوظ کو کہتے ہیں۔ جماع کی زیادتی قوتوں کو کمزور اور بدن کو دبلا کر دیتی ہے۔ اور اس کا بالکل چھوڑ دینا سخت بیماریوں کا باعث ہے۔ قوی آدمی کو مہینے میں ایک مرتبہ اور کمزور کو چھ مہینے میں ایک مرتبہ جماع کرنی چاہیئے۔ جماع کا عمدہ وقت وہ ہے۔ جب ہوا اچھی ہو۔ اور وقت معتدل ہو یعنی نہ گرم اور نہ ٹھنڈا۔ گرمی کے وقت جماع کرنا۔ خون کو جلا دیتا ہے۔ اور بخار پیدا کرتا ہے۔ سردی میں جماع کرنے سے رعشہ پیدا ہونے میں امداد ملتی ہے۔

خون پیدا کرنے والی غذائیں مثلاً حلووں۔ نیمبرشت انڈوں۔ بکری کے بچہ کا گوشت کھانے کے بعد اور کھانا ہضم ہو چکنے پر جماع کرنا مناسب ہے۔ مچھلی کھانے کے بعد جماع کرنے سے جنون ہو جاتا ہے۔ بینگن کھانے کے بعد جماع کرنے سے خون جل جاتا ہے۔ بہترین عورت وہ ہے جو خوبصورت۔ خوش آواز۔ چلبلی۔ خوش بیان۔ کرشمہ ساز اور عشوہ پرداز ہو۔ اس کے عادات اچھے ہوں۔ اور عمر پندرہ سال سے تیس سال تک ہو۔ کم عمر یعنی تیرہ سال تک کی عورت سے جماع کرنا ممنوع ہے۔ اس سے سخت بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ غم اور وسواس طبیعت پر غالب آجاتے ہیں۔ حیض والی عورت سے جماع کرنے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ زخم ہو جاتے ہیں۔ آکلے پیدا ہوتے ہیں۔ اور باہ کمزور ہو جاتی ہے۔

شیخ الرئیس کہتا ہے۔ کہ جماع اس وقت کرنی چاہیئے۔ جب صحیح خواہش ہو۔ اور خزانۂ منی پُر ہو۔ اور کامل انتشار ہو۔ عورت حیض سے فارغ ہو چکی ہو۔ جماع کے لئے وہی وضع زیادہ موزون ہے۔ جس کا شیخ الرئیس نے قانون میں ذکر کیا ہے۔ اتنا ضروری ہے۔ کہ ملاعبہ شہوانیہ

سے پہلے فریق ثانی کے جذبات کو برانگیختہ کر لینا چاہیئے۔ سوائے وضع طبعی کے اور کوئی طریق اختیار کرنا سخت مضر صحت ہے۔ ....

بغیر دلی خواہش کے جبراً جماع کرنا نہایت مضر ہے۔ باہ کو کمزور کر دیتی ہے۔ بوڑھی۔ بواسیر والی عورتوں اور ان عورتوں سے جماع کرنا جو مدت سے عالم تجرد میں رہتی ہوں۔ یہی اثر رکھتا ہے جماع کے لئے بہترین عورت حبشی ہے۔ کیونکہ اس میں قوت جاذبہ ہوتی ہے۔ اس کے بعد چوتھی اقلیم کی عورتیں کہ وہ اعتدال کے قریب ہوتی ہیں۔ پھر چین۔ فرنگ اور ہندوستان کی عورتیں، پھر ماوراء النہر کی عورتیں۔

تنبیہ۔ مرد اور عورت کو لذت دینے والے نسخے جو مؤلف وغیرہ کے مجربات سے ہیں۔ مختصر طریقہ پر یہاں لکھے جاتے ہیں۔ مقویات باہ وغیرہ تفصیل کے ساتھ باب ثالث میں قضیب کے بیان میں درج کئے جائیں گے۔

(۴۶۲) لمعہ۔ زوجین کے تلذذ کے لئے ہینگ ۳ ماشہ کو روغن سوسن ۲ تولہ ۱۱ ماشہ میں دس دن تک بھگو کر ضرورت کے وقت اس میں سے ذرا سا عضو مخصوص پر لگائیں۔

(۴۶۳) دیگر۔ سیاہ مرغ کا پتہ ذرا سی لونگوں کے ساتھ پیس کر عضو خاص پر لگا کر جماع کریں۔ باعث تلذذ ہے۔

(۴۶۴) دیگر۔ بینگن جو پک کر زرد ہو گیا ہو۔ اس میں پیپل چبھو کر مٹی لگائیں۔ اور اس کو گرم راکھ میں دبائیں۔ تاکہ پک جائے۔ پھر پیپل کو نکال کر سایہ میں سکھالیں۔ اور دار چینی ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ سہاگہ ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ پھٹکری ۵ ماشہ کے ہمراہ پیس کر شہد خالص میں شامل کر کے گولیاں بنائیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی منہ میں ڈال کر لعاب عضو پر لگالیں خشک ہونے تک انتظار کریں۔ دونوں متلذذ ہوں گے۔

(۴۶۵) دیگر۔ اگر زہرہ گرگ طلاء استعمال کرنے کے بعد مقاربت کی جائے۔ تو کوئی دوسرا آدمی اس عورت پر قادر نہ ہو سکے گا۔

(۴۶۶) دیگر۔ چیل کو ذبح کر کے اس کے خون کو خشک کر کے رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت اس میں سے ذرا سا لے کر لعاب دہن میں گھول کر عضو خاص پر لگا کر مقاربت کریں۔ تو اس

نسخہ کی بھی وہی تاثیر ہے۔

(۴۶۷) دیگر۔ کباب چینی ۴ رتی کو صمغ عربی کے لعاب میں کھرل کر کے قضیب پر لگا کر جماع کریں۔ باعث تلذذ ہے۔

(۴۶۸) دیگر۔ پیاز نرگس۔ بیل کا پتہ۔ مویز منقیٰ۔ عاقر قرحا مساوی پیس کر عضو خاص پر لگائیں۔ اور خشک ہونے تک انتظار کریں۔ ملذذ و مہیج شہوت ہے۔

(۴۶۹) دیگر۔ سکبینج۔ مقل الیہود۔ پھٹکری سوختہ۔ درمنہ سوختہ۔ سور کا ٹخنہ جلا ہوا۔ سونف جلی ہوئی ہر ایک ۴ ماشہ کوٹ چھان کر سونف کے پانی میں ملائیں۔ لیکن دوا ذرا پتلی رہے۔ اس کو عضو خاص پر لگا کر خشک ہونے تک انتظار کریں۔ مہینہ میں ایک مرتبہ یہ عمل کرنا چاہیئے۔ باعث تلذذ تہیج ہے۔

(۴۷۰) دیگر۔ عورت اس کو اپنی شرمگاہ میں لگا کر مقاربت کرے۔ تو مرد کو اس عورت سے سخت نفرت ہو جائے۔ یہاں تک کہ دوبارہ اس کی طرف رغبت نہ کرے۔ سعیدہ سیبہ مامیران۔ تبندوے کا دانت جلا ہوا۔ ریچھ کا پتہ خشک۔ کبوتر کی بیٹ۔ کوڑل سبز جلا ہوا۔ دواؤں کو باریک کر کے رکھیں۔ ان میں کی ہر دوا یہی اثر رکھتی ہے۔

(۴۷۱) دیگر۔ طرفین کی تفریح اور لذت کے لئے مجرب ہے۔ زعفران۔ اگر۔ لونگ جاوتری۔ عاقر قرحا۔ خولنجان۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۱۴ ماشہ۔ مصری ۱۱ تولہ ۸ ماشہ کا قوام کر کے دوائیں شامل کریں۔ اور جماع سے پہلے تھوڑی تھوڑی مرد اور عورت دونوں کھائیں۔

(۴۷۲) دیگر۔ یہ نسخہ ذخائر خلفائے بنی عباس سے حاصل ہوا ہے۔ لادن چینی۔ پان کباب چینی۔ قفر الیہود۔ زعفران۔ لونگ مساوی تین دن تک عرق بید مشک میں بھیگو کر تیسرے دن گرم راکھ پر رکھ کر پکائیں۔ پھر خرگوش کا پتہ۔ مرغ کا پتہ۔ سیاہ بکری کا پتہ ہر ایک ایک حصہ۔ مشک عنبر اشہب۔ سلاجیت ہر ایک ۳ ماشہ کے وزن پر بحساب ایک جز اضافہ کر کے چینی یا چاندی کے برتن میں رکھیں۔ چالیس دن کے بعد حسب دستور طلاء استعمال کریں۔ اس سے عورت کسی غیر کی طرف ہرگز رغبت نہ کرے گی۔ زیادہ تعریف لکھی نہیں جا سکتی۔

(۳۷۴) لمعہ۔ نشہ اور تفریح اور لذت طرفین کے لئے مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی ہر ایک ۴ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ تخم اٹنگن۔ تخم شلغم۔ تخم خشخاس سفید ہر ایک ۵ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ کنجد مقشر۔ مغز چرونجی۔ مغز حبۃ الخضرا جھینگا مچھلی ریگ ماہی ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی ۲ ماشہ۔ ورق طلا ۲ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ نارمشک ۱/۲ ماشہ۔ مغز سر کنجشک ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ اجوائن خراسانی سفید جس کو گائے کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا گیا ہو۔ بیخ لفاح۔ ناگر موتھہ۔ زعفران ہر ایک ۱۶ جو۔ ناگر موتھہ اور لفاح کو چنے کے آٹے ۳ تولہ ۹ ماشہ کے ہمراہ گائے کے دودھ میں گوندھ کر ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر سب کو کوٹ چھان کر گائے کے مسکہ ۳ تولہ ۹ ماشہ میں چکنا کر کے قند سفید شہد خالص ہر ایک ۳۷ تولہ شربت فواکہ شیریں۔ شربت ہلیون ہر ایک ۷ تولہ کے قوام میں ملائیں۔ اور مقاربت سے ایک ساعت نجومی قبل ۴ ماشہ مرد اور اتنا ہی عورت کھا کر مقاربت کریں۔

(۳۷۵) دیگر۔ تلذذ طرفین کے لئے مجرب ہے۔ کباب چینی۔ سونٹھ۔ عاقرقرحا۔ ناگر موتھہ ہر ایک ایک حصہ۔ کندر نر۔ کتیرا ہر ایک نصف حصہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت ذرا سی دوا لعاب دہن میں گھس کر قضیب پر لگائیں۔ اور جماع کریں۔

فصل ہفتم

جوُع

ہر وقت بھوک لگنے اور کھانے کی چیزوں پر حریص ہونے سے مراد ہے۔ یہ بیماری اس مقام پر گرمی غالب ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ جہاں کھانا جا کر ٹھہرتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ جوع کلبی اور جوع بقری۔

کلبی۔ فم معدہ پر سودا کے گرنے سے ہوتی ہے۔ اور کھانے کی حرص کتوں کی طرح ہو جاتی ہے۔

علامات۔ پیاس کی کمی۔کھٹی ڈکاریں۔سخت بھوک ہر وقت محسوس ہونا جب کھانا کھائے۔تو مریض غشی کے قریب پہنچ جائے۔معدے کے منہ پر جلن اور خارش بہت زیادہ ہوتی ہے۔زیادہ کھانے کی وجہ سے پاخانہ بھی زیادہ آتا ہے۔

علاج۔ مسہلات سے سودا کا تنقیہ کریں۔ماء الجبن استعمال کریں۔فصد باسلیق کھولیں۔ غذا میں بھنا ہوا گوشت خوب گھی ڈال کر اور روٹی کھائیں۔

جوع بقری۔ ایک بیماری ہے۔کہ اس میں بھوک اس درجہ باطل ہوجاتی ہے۔کہ بیمار غذا سے متنفر ہوجاتا ہے۔مگر اعضاء غذا کے محتاج ہوتے ہیں۔اس بیماری میں اکثر متلی بھی ہوتی ہے۔کمزوری اور لاغری اس قدر ہوجاتی ہے۔کہ بیمار دق کا مریض معلوم ہوتا ہے۔اس کو بولیموس بھی کہتے ہیں۔اس کا سبب معدے کے منہ پر بہت زیادہ سردی کا پہنچ جانا ہے۔اور اسی وجہ سے معدے کے منہ کی جذب کرنے اور معلوم کرنے کی قوت باطل ہوجاتی ہے۔

کبھی معدے میں درد معلوم ہوتا ہے۔معدے کے منہ پر ہاتھ رکھنے سے سردی کا احساس ہوتا ہے۔

علاج۔ (۷۵ھ) معجون کمونی ۷ ماشہ۔گلقند آفتابی ۲ تو۔جوارش جالینوس جوارش مصطگی جوارش عود میں ملا کر کھلائیں۔کہ بہت مفید ہے۔اگر دست بھی آرہے ہیں۔تو

(۷۶ھ) زیرہ کرمانی ۱ ماشہ۔زرورد۔اقاقیا مصطگی ہر ایک ۷ ماشہ۔دانہ الائچی خورد ۷ رتی۔کوٹ چھان کر رب بہ شیریں اور گلاب کے ہمراہ استعمال کریں۔

غذا میں نیمبرشت انڈے کی زردی۔انہیں قابض دواؤں کے ہمراہ خمیری روٹی سے جس کو سونف کے پانی میں آٹا گوندھ کر پکایا گیا ہو۔کھائیں۔انار ترش اور شیریں کے پانی کا استعمال بھی مفید ہے۔

انڈے کو نیمبرشت کرنے کا طریقہ یہ ہے۔کہ پانی کو خوب کھولا کر انڈے کو باریک کپڑے میں باندھ کر ایک سو ایک مرتبہ اس پانی میں غوطہ دیں۔پھر نکال کر کھائیں۔

(۷۷ھ) لخلخہ۔صندل۔عود ہندی۔عنبر اشہب۔سداب مساوی پیس کر معدے پر

لیپ کریں۔ کہ اس بیماری میں مفید ہے۔ آب بید آب آس اور گلاب سے منہ دھونا بھی مفید ہے۔

(۴۷۸) دیگر۔ جوع کلبی میں مفید ہے۔ سیاہ مرچ۔ سفید مرچ۔ پیپل ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ عود بلسان ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ حماما۔ بالچھڑ۔ فادزہر ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سونٹھ۔ تخم کرفس نج۔ انجدان۔ تگر۔ راسن ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ روزانہ ۳۰ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھائیں۔

(۴۷۹) دیگر۔ جوع کلبی میں مجرب ہے۔ زیرہ کرمانی مدبر بریاں ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ سونٹھ ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۲۱ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۳۰ ماشہ۔ سب کو پیس کر سہ چند شہد کے قوام میں ملاکر ایک ہفتہ رکھ چھوڑیں۔ پھر ۳۰ ماشہ روزانہ کھائیں۔ بعض لوگ پودینہ بستانی ۲ تولہ ۱۰ ماشہ اس میں اور شامل کرتے ہیں۔



باب چہارم ۔ امراض مخرف اوداء ل

فصل اوّل

داء الفیل

فارسی میں اس کو فیل پا کہتے ہیں۔ یہ ایک زیادتی ہے۔ جو پاؤں۔ پنڈلی ران اور ران کی جڑ میں بھی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ قرشی کہتا ہے۔ کہ یہ مرض پاؤں کے لئے مخصوص نہیں ہے۔ بلکہ پنڈلی میں بھی ہو جاتا ہے۔ مریض کا پاؤں ہاتھی کے پاؤں کیطرح ہو جاتا ہے۔ اس کتاب کے مؤلف نے بنگالہ میں دیکھا ہے کہ ایک پاؤں میں اکثر اور دونوں پیروں میں شاذ اور ٹخنہ پر اور اس کے اطراف میں بدنما گرہیں نکل آتی ہیں بعض میں گرہیں نہیں ہوتیں۔ یہ مرض ہاتھ میں بھی ہو جاتا ہے۔ کہنی تک اکثر اور شانہ تک بہت کم دیکھا گیا ہے۔ یہ ایک سخت ورم ہے۔ کہ شروع میں بعض لوگوں کو خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ زیادتی اور ہیجان کے وقت بھی لرزے سے بخار ہو جاتا ہے اس کا مادہ اکثر سوداوی خون ہوتا ہے۔ یا گاڑھا خون۔ یا گاڑھا اور لیسدار جلا ہوا بلغم۔ اس کو داء الفیل اس وجہ سے کہتے ہیں۔ کہ مریض کا پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی طرح ہو جاتا ہے۔ یا اس وجہ سے کہ یہ مرض اکثر ہاتھی کو ہوتا ہے۔ اس کا سبب گاڑھا سودا پیدا کرنے والی اشیا مثلاً گائے کا گوشت۔ مچھلی کا بکثرت استعمال اور اسکے کھانے کے بعد زیادہ چلنا یا کوئی بھاری چیز اٹھانا یا بہت محنت کرنا ہے۔ اور غذا ہضم ہونے سے

پہلے پانی پینا۔ یا پیٹ بھرا ہونے کے وقت جماع کرنا۔ جب سودا سے یہ بیماری ہوتی ہے۔ تو

علامات۔ گرمی اور شدید سوزش ہوتی ہے۔ عضو کا رنگ دھندلا ہو جاتا ہے۔

علاج۔ دوسری طرف کی فصد باسلیق کھولیں۔ ایک ہفتہ تک سفوف سودا ماءالجبن کے ہمراہ کھائیں۔ پھر ایک ہفتہ تک افتیموں ماءالجبن کے ہمراہ پئیں پھر یہ گولیاں کھائیں۔

(۴۸۰) حبوب۔ افتیموں بسفائج۔ گل بنفشہ ہر ایک ۴ ماشہ شحم حنظل۔ بادام تلخ سقمونیا ہر ایک ½ ماشہ۔ مروارید۔ مونگا۔ لاجورد ہر ایک ۹ رتی۔ کوٹ چھان کر آب شاہترہ میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ ۴ ماشہ شربت بزوری کے ہمراہ کھائیں۔

تحلیل کرنے والے ڈہال اور لیپ مثلاً بابونہ۔ سبوس۔ میتھی۔ ناخونہ وغیرہ استعمال کریں۔ اس کے بعد یہ قابض چیزیں بھی لگائیں۔

(۴۸۱) آس۔ کرم کلہ۔ چقندر۔ مازو۔ سرو کا پھل۔ مساوی۔ قطران۔ گندم دیوانہ۔ پھٹکری سفید ہر ایک نصف حصہ پیس کر لیپ کریں۔ حرکت اور چلنا پھرنا کم کر دیں۔

بلغم سے یہ مرض ہو۔ تو اس طرح علاج کریں۔

علاج - ان اجزاء سے قے کریں۔

(۴۸۲) سوئے کا پانی۔ مولی کا پانی مساوی۔ ذرا سا شہد اور سرکہ ملا کر نیم گرم پئیں۔ پھر پندرہ منٹ کے بعد قے کریں۔ پاؤں میں سنگیاں بھی لگوائیں۔ اور رائی اور مویز کا اضافہ کر کے پہلے والا لیپ لگائیں۔ غذا میں چوزے۔ بکری کے بچہ کا گوشت۔ انڈے اور کباب اکثر کھائیں۔ مداومت کے ساتھ اطریفل کھانا بھی مفید ہے۔

(۴۸۳) لمعہ۔ تربد سفید۔ ایلوا ہر ایک ۴ تولہ۔ عصارہ افسنتین۔ نمک ہندی

شحم حنظل ہر ایک ۹ ماشہ۔ افتیمون ۱۸ ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ انزروت ہر ایک ۱۳.۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ ۴.۸ ماشہ کھائیں۔ داء الفیل میں مجرب ہیں۔

(۴۸۴) دیگر۔ داء الفیل میں بہت مفید ہے۔ اشق۔ جاؤشیر۔ سکبینج۔ ایلوا۔ گوگل۔ تخم اسپند۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شحم حنظل ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ شبرم۔ افتیمون۔ فرفیون۔ شیطرج ہندی۔ سورنجان مصری ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تربد سفید مدبر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سقمونیائے مشوی ۱.۱۰ ماشہ۔ جند بیدستر۔ غاریقون۔ ہش سفید ہر ایک ۷ ماشہ زعفران۔ بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔ ریشہ خطمی سفید۔ مصطگی رومی۔ دارچینی۔ خولنجان ہر ایک ۲.۰ ماشہ۔ گوندوں کو پانی میں حل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر گولیاں بنائیں۔

(۴۸۵) دیگر۔ داء الفیل میں مفید ہے۔ تخم کرم کلہ۔ ترمس۔ قطران۔ انگور کی راکھ باریک پسی ہوئی۔ بکری کی مینگنی باریک پسی ہوئی۔ میتھی۔ سکبینج ہر ایک ایک حصہ۔ کوٹ چھان کر سونف کے پانی میں گوندھ کر لیپ کریں۔

(۴۸۶) اطریفل۔ داء الفیل میں بہت مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ آملہ منقی۔ سقوطری کا ایلوا۔ افتیمون۔ شاہترہ۔ ایارج فیقرا ہر ایک ۷ ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ سنا مکی ہر ایک ۲ تولہ ۰ ماشہ۔ تربد سفید مدبر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ اسطوخودوس ۱۷.۱۰ ماشہ انیسون ۳.۰ ماشہ۔ سقمونیا ۱۷.۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔ خوراک ۱۷.۰ ماشہ۔

فصل دوم

داخس

(بہ فتح دال والف وکسر خائے معجمہ وسکون سین مہملہ)

یہ یونانی لفظ ہے۔ اور ایک گرم ورم ہے جو ناخنوں کے قریب ہوتا ہے۔ اس میں نہایت سخت درد۔ لپک اور کھنچاوٹ ہوتی ہے کبھی انگلی گرجاتی ہے۔ اور بخار ہوجاتا ہے۔ فارسی میں اس کو کنز دمہ کہتے ہیں۔ یہ مرض گاڑھے خون کے ٹپکنے سے ہوتا ہے۔

علاج۔ پہلے فصد باسلیق کریں۔ گوشت۔ مٹھائی اور خون پیدا کرنے والی چیزیں چھوڑدیں۔ ناخن پر کچا گوشت لگائیں۔ اگر اس سے اچھا نہ ہو۔ تو یہ محلل لیپ لگائیں۔

(۴۸۷) ضماد۔ لعاب اسبغول۔ لعاب تخم السی۔ مویز۔ مازو۔ مساوی پیس کر سرکہ میں ملاکر لیپ لگائیں۔

(۴۸۸) دیگر۔ اجوائن خراسانی۔ افیون پیس کر سبز دھنئے کے پانی میں ملاکر نیم گرم لگائیں۔ فوراً تسکین ہوتی ہے۔

(۴۸۹) دیگر۔ پوست انار سوختہ۔ ایلوا۔ مہندی برابر پیس کر لیپ کریں مفید ہے

(۴۹۰) دیگر۔ اقاقیا۔ رسوت ہندی۔ گل ارمنی۔ نشاستہ۔ شیاف مامیثا۔ صندل سفید مساوی۔ افیون کسی ایک دوا کا چوتھائی حصہ۔ کوٹ چھان کر اسبغول کے لعاب اور ذرا سے سرکہ میں ملاکر لگائیں۔ داحس کو دور کرنے میں مجرب ہے +

فصل سوم

دُمَّل

(بہ ضم دال وفتح میم مشدد ولام)

بڑے صنوبری شکل اور سرخ رنگ کے پھوڑے ہیں۔ جو جلد پر نکل آتے ہیں۔ شروع میں درد ہوتا ہے۔ پھر پک کر پھوٹ جاتے ہیں۔ ان کا مادہ خون ہے۔ جس

میں خراب اور گاڑھی رطوبت ملی رہتی ہے۔ اس کا مفرد دنبلہ اور تصغیر دمیلہ ہے۔
اس کا سبب خون پیدا کرنے والی چیزوں کا زیادہ کھانا اور غذا ہضم ہونے سے پہلے حمام کرنا ہے بعض اوقات جماع کی کمی سے بھی دمل ہو جاتے ہیں۔

علاج ۔فصد کریں۔ گوشت کھانا چھوڑ دیں۔ شروع سے تیسرے دن تک ان رادعات کا استعمال کریں۔

(۴۹۱) روغن کنجد نصف سیر۔ سیندور ۲۰ تولہ۔ کافور ۱۰ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر تیل میں پکائیں۔ تاکہ مرہم کی طرح ہو جائے۔ پھر دمل پر لگائیں۔

(۴۹۲) **لمعہ**۔ تخم مرزنجوش۔ تخم کنوچہ۔ تج ہر ایک ایک حصہ۔ کوٹ چھان کر گرم پانی میں گھول کر لیپ کریں۔ پیپ خارج کرنے۔ مواد کو پکانے اور درد کو تسکین دینے کے لئے مجرب ہے۔

(۴۹۳) **دیگر**۔ نکود۔ تخم خطمی۔ کتیرا۔ مغز تخم املی۔ گل بابونہ۔ برگ گل عباسی برگ خطمی۔ تخم السی۔ مغز تخم ارنڈ ہر ایک ۱ تولہ۔ گائے کے دودھ میں پکا کر روغن گل ۳ تولہ انڈے کی زردی ۲۰ عدد۔ گائے کا پتہ ۴ ماشہ اضافہ کر کے کھرل کریں۔ تاکہ مرہم بن جائے۔ اس میں سے ذرا سا مرہم کپڑے پر لگا کر دمل پر لگائیں۔ تاکہ خوب پک جائے نرم ہو جانے پر یہ لیپ لگائیں۔

(۴۹۴) **لیپ**۔ صابون۔ کبوتر کی بیٹ۔ مساوی پیس کر دمل پر باندھیں۔

(۴۹۵) **لمعہ**۔ مویز ۱۰ عدد۔ ذرا سے زعفران اور انڈے کی زردی کیسم کے ہمراہ پیس کر دمل پر لگائیں۔ یہ سختیوں کے تحلیل کرنے میں بے نظیر ہے۔

(۴۹۶) **دیگر**۔ تخم ریحان۔ مغز تخم تمر ہندی۔ مساوی کوٹ کر بکری کے دودھ میں پکا کر دمل پر لگائیں۔ دو تین مرتبہ کے لگانے سے دمل پھوٹ جاتا ہے۔

(۴۹۷) **دیگر**۔ کبوتر کی بیٹ۔ تخم السی مساوی پیس کر دمل پر نیم گرم لگائیں جلد پکا دیتا ہے۔

(۴۹۸) **دیگر**۔ جو کا آٹا۔ چلغوزہ مساوی بط کی چربی میں ملا کر دمل پر

لگائیں۔

(۴۹۹) دیگر۔ دمل کو پکاتا ہے۔ گوگل۔ چوب حیات۔ خستہ املی ہر ایک ۱ تولہ ریوند چینی ۶ ماشہ۔ ہلدی۔ مہندی خشک ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست بین پھل ۳ ماشہ گوگل کو سرکہ میں گھول کر دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور کپڑے پر لگا کر نیم گرم دمل پر لگائیں۔

(۵۰۰) دیگر۔ ہر قسم کے دملوں میں مفید ہے۔ گوگل۔ املی کی گٹھلی۔ بین پھل۔ ریوند چینی۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور سکھا کر رکھ چھوڑیں۔ ضرورت کے وقت پیس کر کپڑے پر لگا کر نیم گرم باندھیں۔

(۵۰۱) دیگر۔ پھوڑے کے زخموں میں مفید و مجرب ہے۔ موم۔ روغن کنجد ہر ایک ۱۸ تولہ ۹ ماشہ۔ رال ۹ تولہ ۴ ماشہ۔ شنگرف۔ ہڑتال ہر ایک ۱۰ ماشہ توتیائے ہندی ۳۰ ماشہ۔ سیندور ۱۴ ماشہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ موم کو تیل میں پگھلا کر باقی دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور مرہم بنا کر لگائیں۔

(۵۰۲) دیگر۔ پھوڑوں میں مفید ہے۔ اورام کو پکا کر پھوڑ دیتا ہے۔ خمیر ۱۲ تولہ ۹ ماشہ۔ بن کھجاچونہ ۲۲ ماشہ۔ صابون ۹ ماشہ۔ سب کو پیس کر روغن زیتون میں ملا کر دمل پر لگائیں۔

(۵۰۳) دیگر۔ مشکل سے پکنے والے پھوڑوں میں مجرب ہے۔ اشق۔ گندک زرد خالص۔ تخم اٹنگن۔ زراوند۔ گوگل مساوی۔ گوگل اور اشق کو روغن زیتون میں پگھلائیں۔ اور موم اور روغن زیتون کی قیروطی بنا کر اس میں ملائیں۔ پھر اور دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ ضرورت کے وقت پھوڑوں پر لگائیں۔

(۵۰۴) دیگر۔ ہر قسم کے پھوڑوں کو نرم کرتا ہے۔ رائی سفید۔ تخم السی میتھی۔ انجیر زرد ہر ایک ایک حصہ۔ روغن کتان اور موم کو پگھلا کر دوائیں اس میں ملائیں۔

(۵۰۵) دیگر۔ پھوڑوں کو جلد پھوڑ دیتا ہے۔ موم سفید ۲۲ ماشہ۔ زفت ۹ ماشہ۔ خانگی مرغ کی چربی۔ گائے کا گھی۔ (دونوں کو ایک جگہ پگھلالیں)

تخم کنوچہ ۔ تخم خطمی ۔ تخم میتھی ۔ حماماہر ایک ۴ ماشہ ۔ کرم کلہ کے ریشوں کی راکھ ۔ املی کی گٹھلی ۔ کتیرا ۔ صمغ بادام ۔ سب کو کوٹ چھان کر ملائیں ۔ اور لگائیں ۔

(۵۰۶) دیگر پھوڑے کو جلد پکاتا ہے ۔ تخم ترمرا کوٹ کر گائے کے گھی میں پکائیں اور مرہم بنا کر پھوڑے پر لگائیں ۔

(۵۰۷) دیگر ۔ پھوڑوں اور ورموں کو جلد پکا دیتا ہے ۔ جدوار خطائی ۔ سونٹھ سیاہ مرچ ۔ زیرہ سیاہ ۔ سب مساوی کوٹ چھان کر گرم پانی میں ڈالدیں ۔ اور خوب پھینٹیں ۔ تاکہ اچھی طرح مل جائیں ۔ پھر ذرا آگ پر رکھ کر خفیف جوش دیں ۔ اور نیم گرم جس جگہ باندھنا ہو باندھیں ۔ فوراً پکا دیتا ہے ۔

(۵۰۸) دیگر پھوڑوں کے پکانے میں مجرب ہے ۔ ناخونہ ۔ بابونہ ۔ تخم السی ۔ تخم میتھی ۔ آرد باقلا ۔ گل خطمی ۔ عدس مقشر ۔ سبوس گندم ۔ آرد جو کوٹ چھان کر گائے کے دودھ میں پکا کر باندھیں ۔

(۵۰۹) دیگر ۔ پھوڑوں اور سخت ورموں کے پکانے خصوصاً اس ورم میں جو نارو کے ٹوٹنے سے ہوتا ہے ۔ اور جس کو فارسی میں پیوہ کہتے ہیں مفید ہے ۔ شیشہ کوٹ چھان کر مونگ کے آٹے ۔ ہلدی ۔ مرغی کی بیٹ ۔ پیاز پختہ ۔ بینگن پختہ چراغ کے تیل میں ملا کر کسی برتن میں پکائیں ۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے ۔ نیم گرم ورم پر باندھیں ۔ مجرب ہے ۔

فصل چہارم

دمعہ ۔ ڈھلکہ

(بہ فتح دال و سکون میم و فتح عین مہملہ و ہا)

آنکھ کی بیماریوں میں سے ایک بیماری ہے ۔ کہ ہر وقت مریض کی آنکھ تر رہتی ہے

چاہے آنسو بہتے ہوں یا نہ بہتے ہوں۔ مگر آنکھ تر رہتی ہے۔ اگر کسی اور مرض مثلاً حرکت یا خشونت یا بال مڑ کر آنکھ میں چلے جانے کی وجہ سے ہو۔ تو یہ عرض ہوتا ہے۔ مرض نہیں ہوتا۔ اگر بغیر ان امراض کے ہو۔ تو آنکھ کی خطرناک بیماری ہے۔

علاج۔ اس کا علاج دماغ کے علاج سے کرنا چاہئے۔ دماغ کو قوت پہنچائیں اطریفل کبیر اور ایارج فیقرا کھلائیں۔

(۵۱۰) **لمعہ**۔ ہلیلہ کابلی ۲ عدد۔ آٹے میں لپیٹ کر گرم راکھ میں دبائیں تاکہ آٹا جل جائے۔ پھر نکال کر ہلیلہ کو خوب باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں۔ آنکھ کی تری کو بالکل دور کر دیتا ہے۔

(۵۱۱) **دیگر**۔ آب انار شیریں۔ آب انار ترش بحسب ضرورت لے کر پکائیں۔ جب چوتھائی حصہ رہ جائے۔ تو اس کے ہموزن گلاب اور عرق سونف ڈال کر ہر ایک ۳۳ تولہ ۹ ماشہ پر ۳ تولہ ۳۔ ماشہ برگ آس نیمکوفتہ۔ ہلیلہ ۱۷۔ ماشہ۔ ایلوا۔ زعفران۔ مامیثا۔ کندر۔ رسوت کی ہر ایک ۱۴ ماشہ کوٹ کر ملائیں اور پھر پکائیں جب قوام ہو جائے۔ اتار کر رکھ لیں۔ یہ دوا کھانے اور ضماد دونوں کے کام آتی ہے۔

فصل پنجم

دیدان

(بہ کسر دال و سکون یا مثناۃ تحتانیہ و فتح دال مہملہ و الف و نون)

دود کی جمع ہے۔ ان کیڑوں کو کہتے ہیں۔ جو آنتوں میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ کیڑے اس رطوبت فضلی کے سڑنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ جو آنتوں میں رہتی ہے۔ اور دیر تک وہاں ٹھیرے رہنے کی بنا پر سڑ جاتی ہے۔ اسکی تین قسمیں ہیں۔ بڑے جن کا طول ایک بالشت اور اس سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔ اوپر کی باریک آنتوں میں پیدا ہوتے ہیں

ان کی موجودگی میں مروڑ ہوتی ہے نبض کمزور ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پیر سرد ہو جاتے ہیں۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ اعضا کسلمند رہتے ہیں۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ سونے کی حالت میں مریض کے منہ سے رال بہتی ہے۔ اور اس کا تکیہ بھیگ جاتا ہے۔ وہ دانت پیستا ہے یہ کیڑے بھوک کے وقت حرکت میں آتے ہیں بعض اوقات انکی تکلیف پہنچانے والی حرکت اور سڑے ہوئے بخارات چڑھنے کی وجہ سے خراب حالتیں مثل مرگی اور بیہوشی۔ تشنج اور اینٹھن وغیرہ کے پیدا ہو جاتی ہیں۔

جو کیڑے چوڑے کدو کے بیجوں کیطرح ہوتے ہیں۔ وہ نیچے کی بڑی آنتوں میں جو قولون اور اعور ہیں۔ پیدا ہوتے ہیں۔ چھوٹے کیڑے جو پنیر اور سرکہ کے کیڑوں کیطرح ہوتے ہیں ان کو دود الخل کہتے ہیں۔ یہ سب سے نیچے کی آنت میں جو مخرج کے قریب ہے۔ پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں مریض مقعد میں خارش اور حرکت محسوس کرتا ہے۔ اور دن میں بیمار کے ہونٹ سوکھے رات کو تر رہتے ہیں۔ یہ زیادہ تر بچوں اور مرطوب لوگوں نیز ان لوگوں کو ہوتے ہیں جو پانی سے طہارت کرنے میں اہتمام نہیں رکھتے۔ ان کا سبب کچی چیزیں مثلاً چنے۔ گیہوں۔ اور کچا گوشت بکثرت کھانا اور اس کے بعد حمام یا جماع کرنا ہے۔

علاج۔ پہلے کیڑوں کو پیدا کرنے والی غذائیں چھوڑ دیں۔ اور یہ نسخہ استعمال کریں۔

(۵۱۲) نسخہ۔ چنوں کو سرکہ میں پکا کر صبح کو نہار منہ کھائیں۔ اور ناف پر شحم حنظل مہندی۔ گوگل۔ زراوند مساوی پیس کر لیپ کریں۔

(۵۱۳) لمعہ۔ کلونجی۔ نفط ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ زعفران ½ ماشہ۔ سب کو دہی میں حل کر کے پلائیں۔ کیڑوں کے خارج کرنے میں مجرب ہے۔

(۵۱۴) دیگر۔ برنگ کابلی مقشر پیس کر ۶ ماشہ کی مقدار میں دہی ۱۲ تولہ میں ملا کر صبح کو نہار منہ کھلائیں۔ پیٹ سے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۵۱۵) دیگر۔ برنگ کابلی ۱ تولہ۔ دہی کے ہمراہ کھائیں۔ اوپر سے ناریل کا تیل پئیں۔ معدے کے سارے کیڑے مر جاتے ہیں۔

(۵۱۶) دیگر۔ کا کنج جس کو ہندی میں راج بھوتکہ کہتے ہیں۔ ایک حصہ۔ جوہری اجوائن

اس کے ہموزن پیس کر روزانہ ۴ ماشہ صبح کو نہار منہ کھائیں۔ کیڑوں کے مارنے میں مجرب ہے۔

(۵۱۷) دیگر۔ ابھل ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گائے کے اتنے گھی میں کہ ابھل اس میں چھپ جائے پکائیں تاکہ گھی جذب ہو جائے۔ پھر پیس کر شکر ہموزن ملاکر روزانہ ۷ ماشہ کھائیں۔ پیٹ کے سارے کیڑوں کو نکال دیتا ہے۔

(۵۱۸) دیگر۔ جنگلی پیاز کو آٹے اور مٹی میں لپیٹ کر آگ میں پکائیں۔ پھر اسکو ذرا سی پیاز۔ لہسن اور نمک میں سرخ کر کے خشکہ کے ہمراہ کھائیں۔ ہر قسم کے کیڑوں کو دُور کر دیتا ہے۔

(۵۱۹) دیگر۔ برنگ کابلی مقشر۔ ہلیلہ زرد۔ آملہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تربد سفید ۳ ماشہ کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملاکر گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ ۴ ماشہ کھائیں۔ کیڑوں کو مار دیتا ہے۔

(۵۲۰) دیگر۔ معدے کے کیڑوں اور حب القرع میں مجرب ہے۔ پنبکھراج برنگ کابلی مقشر ہر ایک ۳ ماشہ۔ تربد سفید مدبر۔ گوگل ہر ایک ۷ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ اور سب کو ایک مرتبہ کھالیں۔ مگر اس معجون کو کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے تازہ دودھ ۱۱ مار کے قریب پی لینا چاہیئے۔ اور تین دن تک دوا استعمال کرنی چاہیئے۔

(۵۲۱) دیگر۔ کیڑوں کی تمام اقسام اور معدے کی کمزوری میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ برنگ کابلی مقشر ہر ایک ایک حصہ۔ تربد سفید خراشیدہ روغن بادام سے چکنا کیا ہوا دونوں دواؤں کے برابر۔ مصری سب کے ہموزن سفوف بناکر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ کھائیں۔

(۵۲۲) دیگر۔ پیٹ کے کیڑے نکالنے میں مفید ہے۔ گلقند۔ تریاق فاروق۔ قسط تلخ۔ مرزنجوش۔ مرصاف ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو یوہری جوائن کے پانی میں پیس کر پیٹ پر لیپ کریں۔

(۵۲۳) دیگر۔ معدے کے کیڑے نکالنے میں مفید ہے۔ شحم حنظل۔ گائے کا پتہ۔ عصارہ بنڈال۔ قطران۔ ایلوا۔ سب کو پیس کر پیٹ پر لیپ کریں۔

(۵۲۴) دیگر - یہی اثر رکھتا ہے۔ کلونجی ۷ ماشہ کوٹ کر حنظل کے پانی میں گوندھ کر ناف پر لیپ کریں۔ کیڑوں کو مار کر خارج کر دیتا ہے۔

(۵۲۵) دیگر - حب القرع اور بچوں کے لمبے کیڑوں کو نکال دیتا ہے۔ افسنتین رومی۔ برگ شفتالو ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ کو ایک عدد گائے کے پتہ میں ملا کر ناف کے چاروں طرف لگائیں۔

(۵۲۶) دیگر - لمبے کیڑوں اور حب القرع کے لئے مجرب ہے۔ کبیل دارو (پنکھراج) جوہری اجوائن ہر ایک ۲۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ فلفل سفید۔ برنگ کابلی مقشر۔ کمیلہ۔ نمک ہندی۔ تربد سفید ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ قسط۔ مرکی صاف ہر ایک ۲ تولہ ۰ ماشہ۔ ترمس ۲۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی سے گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷۔ ۱۰ ماشہ ہمراہ آب راسن +

(۵۲۷) دیگر - پیٹ کے ہر قسم کیڑوں کو مار دیتا ہے۔ انجدان۔ بیخ انجدان ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ جوہری جوائن ۷ ماشہ کوٹ چھان کر گنے شہد میں ملائیں۔ اور تین روز تک کھائیں۔

(۵۲۸) دیگر - معدے کے کیڑے نکالنے میں مفید ہے۔ انجدان۔ بیخ انجدان۔ پوست بیخ کبر۔ اندر جو تلخ ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ جوہری جوائن۔ ماہی زہرج۔ کمیلہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ رب مصطگی۔ سونٹھ ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ برنگ کابلی۔ پلاس پاپڑہ ہر ایک ۴ ۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سہ چند صاف شہد میں ملائیں۔ اور روزانہ ۷ ماشہ کھائیں +

فصل ششم

دوار

(بہ ضم دال و فتح واؤ و الف و رائے مہملہ)

ایک بیماری ہے جس میں سر کا گھومنا لازمی ہے۔ بیمار کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمام چیزیں اسکے گرد گھوم رہی ہیں۔ اس کا بدن اور دماغ بھی گھومتا ہے اور مریض کو اتنی طاقت نہیں رہتی کہ اپنے آپ کو سنبھال سکے۔ لہذا اس کا نام گھومنے کی بنا پر دوار رکھدیا گیا۔

اس کا سبب وہ بخارات ہیں۔ جو دماغ میں پہنچ کر دماغ کی روحوں کے ہمراہ حرکت دوری کرنے لگتے ہیں۔ جس سے گھومنے کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ دوار مرگی کا پیش خیمہ ہے۔

اگر یہ بخارات بلغمی اخلاط سے پیدا ہوئے ہوں۔ تو اسکی علامت یہ ہے۔ کہ سر بھاری ہوتا ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔ حواس منتشر ہوتے ہیں۔ نیند زیادہ آتی ہے۔ پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ کان بجتے ہیں۔ گرم چیزوں سے آرام ملتا ہے۔

علاج۔ بلغم کو تحلیل کرنیوالی چیزوں سے قے کریں۔ تنقیہ بلغم سے فارغ ہو کر یہ نسخہ استعمال کریں۔

(۵۲۹) نسخہ۔ اطریفل دو حصہ۔ تربد سفید ایک حصہ۔ تربد کو پیس کر اطریفل میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے گلقند آفتابی ۴ تولہ۔ عرق مکو ۱۲ تولہ میں مل کر پلائیں۔

اگر خون سے یہ بخارات اٹھتے ہوں۔ تو یہ

علامات ہیں کہ آنکھیں اور جلد سرخ ہوتی ہے۔ منہ کا مزہ میٹھا ہوتا ہے۔ سر چھونے سے گرم معلوم ہوتا ہے۔

علاج۔ فصد یا سلیق کھولیں۔ مسکنات خون عرق کاسنی۔ عرق مکو اور شاہترہ شربت نیلوفر۔ شربت انارین ملا کر پلائیں۔ غذائیں بھی اسی قسم کی کھائیں۔ صفرا باعث مرض ہو تو رنگ زرد ہوتا ہے۔ منہ میں کڑواہٹ ہوتی ہے۔ دماغ میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ خیالات خراب ہوتے ہیں۔ پیاس معلوم ہوتی ہے۔ جو ٹھنڈی چیزوں سے بجھ جاتی ہے۔

علاج۔ ٹھنڈی چیزوں سے مزاج کی اصلاح کریں۔ صفرا خارج کرنے والی دواؤں سے حقنہ کریں۔ اگر مادہ زیادہ ہو تو مسہل صفرا دیں۔ اور مسہل میں ہلیلے بھی ڈالیں۔ غذا میں قلیہ۔ خشکہ کے ہمراہ اور املیوں کا پنا استعمال کریں۔ اطریفل کشنیزی کھانا بھی بہتر ہے۔ اگر قبض ہو تو شافہ رکھیں۔

دوار اگر معدے کی شرکت سے ہو اور اس میں بلغم کی زیادتی پائی جائے۔ تو متلی اور کھٹے ڈکاروں کی شکایت ہوتی ہے۔ معدہ کمزور ہوتا ہے۔ غذا ہضم نہیں ہوتی۔ پیاس نہیں لگتی۔ منہ کا مزہ خراب ہوتا ہے۔ معدے میں جلن نہیں ہوتی۔ منہ سے رال بہتی ہے۔

علاج۔ گلقند آفتابی ۴ تولہ۔ عرق سونف ۱۰ تولہ میں ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اگر معدے میں صفرا غالب ہو۔ تو بھوک نہیں لگتی۔ بدن کمزور ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ متلی اور پیاس ہوتی ہے۔ قے میں صفرا نکلتا ہے۔ معدے کے منہ پر جلن ہوتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ پیشاب سُرخ ہوتا ہے۔ کھٹی چیزیں کھانے کو جی چاہتا ہے۔

علاج۔ گرم پانی میں سکنجبین ڈال کر قے کرائیں۔ شربت انار ترش۔ شربت لیموں اور سکنجبین۔ عرق مکوہ۔ عرق کاسنی میں ملا کر پلائیں اگر زیادہ ہو تو مسہل دیں۔ ترنجبین اور شیر خشت ہر ایک ۵ تولہ مناسب عرقیات میں گھول کر گلقند آفتابی۔ مغز املتاس۔ روغن بادام حل کر کے پلائیں۔ غذا میں املی کے پانی میں چاول پکا کر کھلائیں۔ یا آشِ جَو دیں۔ یا پالک کھلائیں۔

(۵۳۰) بھپارہ ۔ دوار میں جو غلیظ ریاح سے پیدا ہُوا ہو مفید ہے۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ صعتر۔ برنجاسف۔ جوہری جوائن۔ مرزنجوش۔ برگ غار مساوی۔ نیمکوب کر کے پانی میں پکائیں اور اس کی بھاپ سر کو پہنچائیں۔

(۵۳۱) دیگر۔ دوار میں جو بلغم اور ٹھنڈی خلط سے پیدا ہُوا ہو تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ بابونہ۔ جوہری جوائن۔ ناخونہ۔ برنجاسف ہر ایک ایک مٹھی بھر کی یسقوطری کا ایلوہ تھوڑا تھوڑا۔ ذرا سا نمک طعام اور گیہوں کی بھوسی۔ جائفل ۳ عدد۔ مغز اخروٹ ۲ عدد دونوں کو نیمکوب کر کے سب دواؤں کے ہمراہ پکائیں۔ جب گل جائیں۔ تو بدن پر کوئی چیز ڈال کر سر کو اسکی بھاپ دیں۔

(۵۳۲) دیگر۔ دوار بلغمی میں بہت مفید ہے۔ بابونہ۔ ناخونہ صعتر۔ مرزنجوش کالی تلسی۔ جوہری جوائن۔ برنجاسف۔ برگ غار۔ ریحان۔ برگ زیتون۔ مساوی پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو حسب دستور سر کو بھپارہ دیں۔

(۵۳۳) دیگر۔ اُس دوار میں جو اخلاط کے بطون دماغ میں بند ہو جانے کی وجہ سے ہو۔ مفید ہے۔ جو مقشر نیمکوب ایک مٹھی گیہوں کی بھوسی۔ گل خطمی ہر ایک ایک مٹھی۔ گل بنفشہ سب کو پانی میں پکائیں جب نصف رہ جائے۔ بدستور بھپارہ لیں اور اس کے نیم گرم پانی سے سر پر ڈھال کریں۔ چند مرتبہ یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

(۵۳۴) **حب ہلیلہ** - دوار صفراوی میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ منقی۔ کشنیز خشک ہر ایک ۱۶ جو۔ سنا مکی ۲ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چکنا کر کے پانی سے گولیاں بنائیں۔ اور سب کو ایک مرتبہ کھالیں۔

(۵۳۵) **مفرح آملہ** - دوار کے لئے بہت مجرب ہے۔ آملہ منقی ۸ تولہ ۹ ماشہ کو گائے کے دودھ میں پکائیں۔ پھر دودھ الگ کر کے آملہ کو دھو کر گلاب میں بھگوئیں۔ پھر گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان ہر ایک ۲۷۔ تولہ میں پکائیں۔ تاکہ گل جائے۔ پھر شربت سیب ۴۴ تولہ ڈال کر قوام کریں۔ اور مروارید ناسفتہ۔ ابریشم مقرض۔ کہربائے شمعی۔ گل سرخ۔ زرشک بیدانہ۔ پوست زرد اترج۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک ۱۳۔ ماشہ عنبراشہب۔ زعفران ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ خوراک ۱۰۔ ماشہ ہمراہ آب سیب ✣

(۵۳۶) **لمعہ** - دوار میں مفید ہے۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ پوست اذخر۔ پودینہ کوہی۔ بالچھڑ۔ زراوند مدحرج۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ مصطگی ۱۲ ماشہ۔ جعدہ۔ افتیمون ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ شاہترہ ۲ تولہ ۔ ماشہ۔ سب دواؤں کو ۱۰ سیر تار پانی میں پکائیں۔ جب چوتھائی حصہ رہ جائے چھان کر ۴ ماشہ ایارج فیقرا اس میں گھول کر روزانہ ۱۱ تولہ ۸ ماشہ فالج اور دوار کے مریض کو ذرا سے روغن بادام میں ملا کر دیں۔

(۵۳۷) **لمعہ** - دوار اور سدر میں جو غلیظ بخارات کی وجہ سے ہو۔ مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۸ تولہ ۹ ماشہ بلیلہ۔ آملہ منقی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ شاہترہ ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ سنا مکی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گل سرخ ۲۱ ماشہ۔ ایلوا۔ مصطگی ہر ایک ۱۷۔ ماشہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ۱۱ تولہ ۸ ماشہ میں چکنا کر کے سہ چند شہد میں ملائیں۔ اگر بلغم غالب ہو۔ تو تربد سفید مدبر ۲۱ ماشہ اضافہ کرلیں۔ اور روزانہ ۹ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھائیں ✣

فصلِ ہفتم

دِق

ایک قسم کا بخار ہے۔ اس کا مفصل حال باب حا کی فصل حمیٰ میں لکھا جائے گا۔

فصلِ ہشتم

دماغ

اس کی بیماریاں اور عوارض باب را کی فصل "راس" میں لکھے جائیں گے

بابِ پنجم۔ امراض حرف ھا

فصلِ اوّل

ہزال

(بہ کسر ہا و زائے معجمہ و الف و لام)

گوشت کے گھلنے اور جسم کے دُبلا ہونے کو کہتے ہیں۔

ہزال گردہ۔ گردے کے گوشت کی کمی۔ اور اس کے دُبلا ہو جانے کو کہتے ہیں۔ مختلف

اقالیم میں اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ پہلی اور دوسری اقلیم میں یہ زیادہ ہوتا ہے۔ ہزال کبھی طبعی ہوتا ہے۔ کبھی عارضی۔ اس کے اسباب بہت ہیں۔ ان سے ضرور پرہیز کرنا چاہیے کبھی غذا کی کمی۔ اور کثیف غذائیں کھانے سے اور رنج و غم یا معدے میں کیڑے ہو جانے کی وجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ کیڑے غذا کو کھا جاتے ہیں۔ جب یہ مرض طبعی ہوتا ہے۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ آدمی کو جماع پر قدرت ہوتی ہے۔ خوش رہتا ہے۔ اعضا تندرست ہوتے ہیں۔ رگیں بھری ہوئی ہوتی ہیں۔

علاج ۔ بدن کو موٹا کرنے والی چیزیں کھائیں۔ اور اسباب کے موافق علاج کریں۔ مثلاً رنج کی وجہ سے ہو۔ تو خوشی و تفریح میں مشغول رہیں۔ اگر کیڑے ہو گئے ہوں۔ تو ان کو مارنے والی دوائیں استعمال کریں۔ اسی پر دوسرے امور کو قیاس کر لینا چاہیے۔

(۵۳۸) لمعہ ۔ درخت آک کے (جس کا پھول سفید ہو) پتے۔ پھول اور پوست کو آب بھنگرہ میں بھگوئیں۔ اور سایہ میں سکھا کر پیس لیں۔ اس میں سے ۹ ماشہ روزانہ گائے کے دودھ سے کھائیں۔ دُبلے بدن کو موٹا کر دیتا ہے۔

(۵۳۹) دیگر ۔ انزروت ۱۰ ماشہ کو پانچ دن تک تربوز کے پانی میں بھگوئیں پھر ۱۲ جو گاؤ روہن ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ ناریل میں ملا کر چار حصے کر لیں۔ اور روزانہ چار دن تک ایک حصہ کھائیں۔ اس کے کھانے کے بعد ۱۰ ماشہ نیم برشت انڈا کھائیں۔ بدن کو موٹا کرنے میں بے نظیر ہے۔

(۵۴۰) دیگر ۔ کتیرا۔ نشاستہ ہموزن۔ بادام مقشر۔ مصری سفید روزانہ ۱۰ ماشہ کھائیں۔ اس کے اوپر سے دودھ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ناریل میں پکا کر پئیں۔ بدن کو موٹا کرنے میں بے نظیر اور اسرار مکتومہ میں سے ہے۔ مجرب ہے۔

(۵۴۱) دیگر ۔ اجوائن ۱۰ ماشہ کو دھو کر سکھا لیں۔ اور ہموزن تخم خشخاش مغز بادام شیریں کوٹ کر ہموزن آرد گیہوں سفید ملا کر شہد اور شکر میں گوندھ کر روٹی پکائیں اور چالیس دن تک روزانہ ایسی ایک روٹی کھائیں۔ بہت زیادہ موٹاپا لاتی ہے۔ مجرب ہے۔

(۵۴۲) دیگر ۔ موٹے آدمی کو بالخاصہ دُبلا کرتا ہے۔ لاک ۵ رتی کو سرکہ کہنہ ۵ تولہ میں ملا کر روزانہ صبح کو نہار منہ کھائیں۔ چند روز تک مسلسل کھاتے رہیں۔ اگر چالیس دن کھائیں

تو بالکل دُبلا کر دیتی ہے۔ مجرب ہے۔

(۵۴۳) دیگر۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ اور چہرے کے رنگ کو خوشنما بناتا ہے زرکچور۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک ۷ ماشہ۔ کندر ۱۰ ماشہ۔ کنجد مقشر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سونٹھ۔ فلفل۔ پیپل۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ دارچینی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ قند سفید ۔۔۔ مار ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔ اور بقدر ضرورت کھائیں۔

(۵۴۴) دیگر مٹاپے کو دور کرتا ہے۔ لک مغسول۔ حب الآس۔ آرد بلوط مصطگی رومی۔ مازو سبز۔ عود بلساں۔ پوست انار ہر ایک ۴ ۱ ماشہ۔ سونٹھ۔ کندر ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ مصری سفید ۴ تولہ ۷ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ایک ہفتہ تک روزانہ ۱۰ ماشہ صبح و شام اور سوتے وقت کھائیں۔ اور گوشت کھانا چھوڑ دیں۔

(۵۴۵) دیگر۔ بدن کی کمزوری میں مفید ہے۔ اور معتدل مٹاپا لاتا ہے مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز حبة الخضراء۔ مغز پستہ۔ تخم بھنگ۔ مغز چلغوزہ مساوی کوٹ کر سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر روزانہ ۵ تولہ ۱۰ ماشہ کھائیں۔ غذا کے بعد ماء اللحم پئیں۔

(۵۴۶) دیگر۔ بدن کو موٹا کرنے میں عجیب ہے۔ ارنڈ کے بیج چھلے ہوئے ۱۱ تولہ کو ۱۳ چھٹانک ۱۰ تولہ گائے کے تازہ دوہے ہوئے دودھ میں بھگو کر پتلی روٹیاں پکائیں ہر روٹی کا وزن ۱۰ تولہ ہونا چاہیے۔ ان روٹیوں کو سکھا کر روزانہ ایک روٹی کوٹ کر کھانا کھانے سے قبل کھائیں۔ اوپر سے فالودہ چنے کے آٹے یا قلعے چاول اور دودھ سے بنا کر پئیں۔

(۵۴۷) دیگر۔ بدن کو موٹا کرنے میں عجیب الفعل ہے۔ گائے کا تازہ دوہا ہوا دودھ ۳۳ تولہ ۹ ماشہ۔ آب شیریں ۳۳ تولہ ۹ ماشہ دونوں کو نرم آنچ پر رکھ کر ہلکا جوش دیں تاکہ پانی جل جائے۔ پھر اس میں ۳۳ تولہ ۹ ماشہ مصری۔ ۳۳ تولہ ۹ ماشہ گائے کا تازہ مکھن ۳۳ تولہ ۹ ماشہ تازہ تل کا تیل ڈال کر دو گھنٹہ تک پکائیں اور نہار منہ کھائیں۔

انتباہ۔ مقدار خوراک بہت زیادہ ہے۔ حسب ضرورت اس میں کمی کر لی جائے ؎ (مترجم)

(۵۴۸) **دیگر**۔ گرم مزاج والوں کو مفید اور مقوی باہ ہے۔ نخود بغیر چھلے ہوئے ۱۲ تولہ کو دن رات گائے کے دودھ میں بھگوئیں۔ دوسرے دن دودھ بدل دیں تین مرتبہ اسی طرح دودھ تبدیل کریں۔ پھر چاول دُھلے ہوئے۔ شکر سفید۔ خشخاش سفید گیہوں۔ جو مقشر۔ مونگ مقشر ہر ایک ۱۲ تولہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ ہر ایک ۹ تولہ ۴ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اس میں سے ۹ تولہ ۴ ماشہ کو گائے کے تازہ دودھ میں پکا کر کھائیں۔ پھر حمام کریں۔ اور حمام میں تھوڑی دیر تک ٹھیرے رہیں۔

(۵۴۹) **دیگر**۔ بالخاصہ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ شہد کی مکھی جس کے پر نہ نکلے ہوں۔ سایہ میں سکھا کر روزانہ ۲۲ ماشہ کو شکر سفید۔ آرد گندم کے ہمراہ پیس کر پانی میں ملا کر پکائیں۔ اور پی جائیں۔ اگر بغیر پکائے ہوئے پیس کر فالودہ کے ہمراہ یا آب گوشت ڈال کر پئیں۔ تب بھی خوب موٹا کرتا ہے۔

(۵۵۰) **دیگر**۔ بدن کو موٹا کرنے میں مفید ہے۔ تج۔ خولنجان۔ زیرہ کرمانی سونٹھ۔ اجوائن۔ تخم ارنڈ ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ سفید رائی۔ چرونجی۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ بوزیدان۔ سورنجان سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ خبث الحدید سرکہ میں پرورده کر کے بھونا ہوا ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ انزروت۔ نرکچور ہر ایک ۱۰ ماشہ درونج عقربی۔ جوزجندم[1] ہر ایک ۲ تولہ ۔ ماشہ۔ کوٹ چھان کر تین کفدست صبح کو۔ اتنا ہی شام کو کھائیں۔ اوپر سے حریرہ جو چنے کے آٹے چاول۔ باقلا۔ گیہوں مغز بادام اور شکر سے بنایا گیا ہو پئیں۔

(۵۵۱) **دیگر**۔ بدن کو موٹا کرنے میں عجیب الفعل ہے۔ کہربا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ میدہ لکڑی۔ نرکچور۔ جوزجندم۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ۲ تولہ ۔ ماشہ۔ مغز نارجیل مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ شقاقل۔ بوزیدان ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ مغز سر گنجشک نر ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد مصفی کے

[1] یہ ایک ہندی درخت کا زہریلا اور مستی پھل ہے ؎ (مترجم)

قوام میں ملائیں۔اور روزانہ ۱۰ ماشہ کھائیں۔

(۵۵۲) **حلوا**۔ بدن کو موٹا کرنے میں بہت سریع الاثر ہے۔آرد برنج۔شکر سفید مصری ہر ایک ۱۴ چھٹانک ۱۲ تولہ۔آرد نخود۔آرد باقلا۔آرد گندم ہر ایک ۱۷ تولہ شہد خالص ایک سیر بارہ چھٹانک ۸ تولہ۔روغن بادام یا روغن پستہ یا گائے کا مکھن ڈالکر شکر۔مصری اور شہد کو گلاب یا بارش کے پانی یا لوہے یا چاندی یا سونے سے بجھائے ہوئے پانی میں گھولکر پکائیں۔اور سب آٹے بھی ملائیں۔آخر میں زعفران گلاب میں گھس کر شامل کریں۔پھر خشخاش سفید۔تودری سرخ و سفید ہر ایک ۱۷ ماشہ دارچینی۔حب المحلب۔سونٹھ۔تج۔کتیرا۔شقاقل ہر ایک ۱۰ ماشہ۔چرونجی۔جوزجندم۔بوزیدان ہر ایک ۳ ماشہ۔مغز بادام ۳۳ تولہ ۹ ماشہ۔مغز فندق۔مغز پستہ۔مغز نارجیل ہر ایک ۲۲ تولہ ڈال کر خوب ملائیں۔اور روزانہ ۱۷ ماشہ کھائیں۔تھوڑی دیر کے بعد حمام کریں۔

حب المحلب کو ہندی میں کھیوٹی۔فارسی میں پوند مریم کہتے ہیں۔اس کا درخت آدمی کے قد کے برابر لمبا ہوتا ہے۔پتے بید کی طرح خوشبودار ہوتے ہیں۔پھول سفید اور بیج مثل مٹر کے ہوتے ہیں۔ (مترجم)

(۵۵۳) **حلوا**۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔اور قوتِ جماع بڑھاتا ہے۔مغز بادام۔مغز فندق مقشر۔مغز کنجد مقشر۔تخم بھنگ۔نخود بریاں ہر ایک ۵ چھٹانک۔چلغوزہ ۶ ۳ تولہ چھوہارہ خستہ نیم پختہ ایک سیر ۱۴ چھٹانک۔سب کو کوٹ چھان کر صبح کو ایک کف دست کھائیں۔

(۵۵۴) **دیگر**۔ بدن کو بہت موٹا کرتا ہے۔دبلے آدمیوں کو بہت مفید ہے۔میدے کی خشک روٹی کٹی ہوئی ۱۴ چھٹانک ۱۲ تولہ کو گائے کے گھی ۱۰ تولہ میں بھون کر شہد ۳۷ تولہ ۱۰ ماشہ گلاب ۳۷ تولہ ۱۰ ماشہ۔زعفران ۳ ماشہ۔شیر گاؤ ۱۴ چھٹانک ۱۲ تولہ میں ملاکر نرم آنچ پر پکائیں جب حلوہ کی طرح ہو جائے۔تخم خشخاش سفید۔مغز بادام مقشر۔مغز پستہ مقشر۔مغز فندق مقشر۔ ہر ایک ۳۳ تولہ ۹ ماشہ ڈالکر گھی میں بریاں کر کے رکھیں۔مجرب ہے۔

(۵۵۵) **دیگر**۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔قوتِ باہ کو بڑھاتا ہے۔آرد نخود سفید آرد گندم شستہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ کو روغن گاؤ حسب ضرورت میں بھون کر گلاب۔قند سفید

شہد خالص ہر ایک ۷ چھٹانک ۱ تولہ میں ملا کر پکائیں۔ پھر ذرا سے بادام مقشر اور ذرا سا زعفران اور مشک گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔ اور روزانہ ضرورت کے موافق کھائیں۔

(۵۵۶) دیگر۔ بدن کو فربہ کرتا اور باہ کو ہیجان میں لاتا ہے۔ نخود سفید ۷۳۰ تولہ کو ایک دن رات گائے کے تازہ دودھ میں بھگو کر خشک کریں پھر آرد باقلا مقشر۔ آرد برنج سفید آرد گندم ہر ایک ۸ ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ تخم السی۔ کنجد مقشر ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ خشخاش سفید ۷۰ تولہ سب کو باریک کر کے مصری سفید ۷ چھٹانک ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ مکھن تازہ ۲۲۰ تولہ۔ گلاب ۷۰ تولہ ۵ ماشہ میں پکا کر حسب معمول حلوا بنائیں۔ اور طاقت کے موافق کھائیں۔

(۵۵۷) دیگر۔ بدن کو موٹا کرنے میں مجرب ہے۔ سفید چاول ۱۱ تولہ کو ایک دن رات گائے کے تازہ دودھ میں بھگو کر خشک کریں۔ اور پھر پیس کر آٹا کر لیں۔ اس میں دارچینی۔ سونٹھ خولنجان ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ زیرہ کرمانی ۱۳ ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور قند سفید۔ مکھن تازہ ملا کر حلوہ تیار کر لیں +

(۵۵۸) دیگر۔ بدن کو موٹا کرنے میں بے نظیر ہے۔ مویز منقی۔ عناب ولایتی ہر ایک ۲۰۰ عدد۔ دونوں کو پانی میں پکا کر گلائیں۔ پھر مل کر صاف کر کے جوش دیں۔ تاکہ قوام ہو جائے اس میں مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیار۔ مغز بادام مقشر۔ تخم خشخاش سفید۔ صمغ عربی تھوڑی تھوڑی کوٹ کر ملائیں۔ پھر روغن بنفشہ اور موٹی مرغی کی چربی شامل کریں۔ اور خوب ملا کر بھون لیں۔ پھر ذرا سا گلاب ڈال کر ملائیں۔ جب تیل چھوڑ دے اتار کر حلوہ الگ کر لیں۔ اور تیل الگ نکال لیں۔ تیل کو بدن پر ملیں۔ اور حلوا خواہش کے مطابق کھائیں +

(۵۵۹) دیگر۔ دبلا پا جو مٹی وغیرہ کے کھانے سے ہو جاتا ہے اس کے استعمال سے جاتا رہتا ہے۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ خشخاش سفید۔ کتیرا۔ نرکچور۔ نبات سفید ہر ایک ۷ ۱ ماشہ سب کو کوٹ کر ذرا سا پانی ڈال کر پکائیں۔ اور ذرا سے دودھ اور شکر کے ساتھ کھائیں۔ سب کو ایک ہی دفعہ کھائیں۔ کھانے کے بعد حمام کریں۔ اور معتدل پانی جسم پر ڈالیں۔ مجرب ہے۔

(۵۶۰) لمعہ۔ بدن کو موٹا کرتا اور باہ کو بڑھاتا ہے۔ بہمن سرخ۔ زراوند مدحرج۔ آدوکیہ صبغۃ الخضرا۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ تخم بھنگ۔ کلونجی۔ مغز پستہ۔ پوست نخود۔

مغز بادام شیریں۔ کنجد مقشر مساوی باریک پیس کر دھلی ہوئی تیز چھلی ہوئی میتھی کا آٹا۔ بریاں سب دواؤں کے برابر روغن بادام یا تازہ مکھن میں چرب کیا ہوا سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ کمزوروں اور عورتوں کے لئے اس کی خوراک اخروٹ کے برابر ہے۔ اور قوی آدمیوں کے لئے انڈے کے برابر۔

(۶۱۱) لمعہ۔ مخصوص عضو کو موٹا کرنے۔ مثلاً بازو۔ کلائی۔ قضیب اور چوتڑوں کے موٹا کرنے میں مفید ہے جس عضو کو موٹا کرنا ہو اس پر تازہ دودھ اس قدر ملیں کہ سرخ ہو جائے پھر یہ دوا لگائیں۔ خراطین شستہ خشک کئے ہوئے روغن کنجد میں ملا کر نیم گرم طلا کریں۔ اور تازہ جونک کو ناریل جس میں تازہ پانی ہو ڈال کر سکھائیں۔ پھر پیس کر طلا کریں جب ناریل میں پانی نہ ہو تو دودھ ڈال لینا چاہئے۔

واضح رہے کہ جو شخص موٹا ہونے کی خواہش رکھتا ہے۔ اس کو سخت حرکات بدنی اور اعراض نفسانی۔ سخت تھکن اور پیدل سفر کرنے۔ زیادہ حمام کرنے اور حمام میں زیادہ دیر ٹھیرنے سے بچنا چاہئے۔ اور لطیف۔ سریع الہضم۔ عمدہ خون پیدا کرنے والی غذائیں دن میں چند بار کھانی چاہئیں آرام۔ تفریح اور سرور میں زندگی گذارنی چاہئے معشوقوں اور گویوں میں بیٹھنا چاہئے باغات کی سیر وغیرہ بھی لازمی ہے۔

فصل دوم

ہیضہ

(بہ فتح ہا و سکون یاء مثناۃ تحتانیہ و فتح ضاد معجمہ وہا)

فاسد اور غیر منہضم مواد کی حرکت ہے۔ جو معدہ اور آنتوں سے نکلنے کے لئے حرکت کرتے ہیں اور قوت دافعہ ان کو نہایت سختی کے ساتھ قے اور دستوں سے دفع کرتی ہے۔

اس کا سبب کھانے کا متغیر اور صفرا یا بلغم کی وجہ سے خراب ہو جاتا ہے۔ احتراق اور خرابی

کی وجہ سے یہ صورت ہوتی ہے۔ چنانچہ جو کچھ لطیف اور اوپر کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اس کو طبیعت فم معدہ کی طرف دفع کر دیتی ہے۔ اور وہ قے سے نکلتا ہے۔ اور جو گاڑھا اور بھاری ہوتا ہے۔ وہ معدے کی گہرائی میں رہ جاتا ہے۔ اور دستوں سے خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات غذا کے اوپر غذا کھا لینے سے بھی ہو جاتا ہے۔ جب کہ ایک غذا ہضم ہونے سے پہلے مکرر غذا کھالی جائے۔ اس کے علاوہ پانی پی کر پھر بہت سا پانی پینے یا غذا ہضم ہونے سے قبل ترمیوے کھانے سے خصوصاً جب بہت چکنی غذا کھائی ہو۔ یہ مرض ہو جاتا ہے۔ یا معدے ہی میں کوئی خراب خلط موجود ہوتی ہے۔ اور اس پر بہت سا کھانا کھا لینے کا اتفاق ہو جاتا ہے جس سے ہیضہ ہو جاتا ہے۔ یا معدے میں بہت سے ریاح موجود ہوتے ہیں۔ یا کوئی اور چیز غذا کو خراب کر دینے والی ہوتی ہے۔ اور وہ ہیضہ پیدا کر دیتی ہے۔ جب ہیضہ بند ہو جاتا ہے۔ اور اس کا مادہ زہریلا ہوتا ہے۔ تو اس کا زہر قلب۔ دماغ اور تمام اعضا میں سرایت کر جاتا ہے۔ ایسی صورت میں ہلاکت واقع ہو جاتی ہے۔

ہیضہ اور تخمہ میں یہ فرق ہے۔ کہ تخمہ میں معدہ غذا میں بالکل کوئی تصرف نہیں کرتا اور غذا قطعاً ہضم نہیں ہوتی۔ اور ہیضہ میں غذا معدے میں رہ جاتی ہے۔ اور ہضم نہیں ہوتی۔ بلکہ خراب ہو جاتی ہے۔ اس میں سے جو غذا ہلکی ہوتی ہے۔ وہ قے سے دفع ہو جاتی ہے۔ اور جو گاڑھی ہوتی ہے وہ دستوں سے نکل جاتی ہے۔ اس کا غالب سبب بہت سی مختلف غذاؤں کا معدے میں جمع ہو جانا ہے۔ جیسا کہ پہلے لکھا گیا۔

علاج۔ اگر طبیعت مستعد ہو۔ تو گرم پانی۔ سکنجبین اور گلاب سے قے کرائیں۔ اور مسہل دیں اگر قے اور مسہل سے درد رفع نہ ہو۔ تو شیاف فلوس اور نرم یا تیز حقنہ استعمال کریں۔ بند ہیضہ میں حقنہ بہت مفید ہے۔ اگر دستوں سے خون آرہا ہو۔ تو فصد قیفال کریں۔ قے میں خون آئے تو فصد باسلیق ہوتی ہے۔ یہ لیپ پیٹ پر لگائیں۔

(۵۶۲) **لیپ** ۔ عدس مقشر۔ حب الآس۔ بہی ہر ایک ایک حصہ۔ صندل۔ اقاقیا گلنار۔ ستار دجو۔ تخم کاسنی ہر ایک نصف حصہ۔ مہندی۔ مازو ہر ایک چوتھائی حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ ملا کر لیپ کریں۔ اور کھانے کو یہ نسخہ دیں۔

(۵۶۳) **نسخہ** ۔ انیسوں۔ کشنیز خشک ہر ایک ایک حصہ۔ انجبار۔ صندل ہر ایک نصف

حصہ۔سماق۔صعتر۔زیرہ ہر ایک چوتھائی حصہ۔نعناع۔عناب ہموزن سب کو جوش دیکر شربت انگور ڈالکر پلائیں۔پاؤں اور ہاتھوں کو سرکہ اور گرم پانی سے دھوئیں۔اگر بے چینی اور متلی ہو تو شربت آلو بخارا۔عرق گاؤزبان میں ملا کر پلائیں۔

(۵۶۴) لمعہ۔پیاز انگا ۲ ماشہ کو گلاب میں پیس کر پلائیں۔فوراً تسکین ہوتی ہے۔

(۵۶۵) دیگر۔خاکسی ۵ ماشہ کو صاف کر کے گلاب اور خالص پانی میں پکائیں۔جب شگفتہ ہوجائے تو نیمگرم پلائیں۔قے ہو جائے تو پھر اسی طرح پلائیں۔حتیٰ کہ قے بند ہو جائے صفراوی ہیضہ میں خاکسی کو آب برگ کاسنی سبز میں پکا کر پلائیں۔مجرب ہے۔

(۵۶۶) لمعہ۔شیشڑ جو ایک قسم کے بیج ہیں۔اور ارض جدید سے لائے جاتے ہیں ایک حبہ یا دو حبہ یہ بیج تین حبہ سیاہ مرچ کے ہمراہ گلاب میں پیس کر پلائیں ہیضۂ بلغمی جس میں قے اور دست آرہے ہوں۔اس کے استعمال سے بند ہوجاتا ہے۔اور ایسی قے بھی بند ہوجاتی ہے جو کسی دوا سے بند نہ ہوتی ہو۔مجرب ہے۔

(۵۶۷) دیگر۔تریاق فاروق ایک رتی۔گلاب میں پیس کر پلائیں۔ہیضہ میں مجرب ہے۔

(۵۶۸) دیگر۔نارجیل دریائی ذرا سے گلاب میں پیس کر پلائیں۔جب تک معدے میں زہر رہیگا۔قے آتی رہے گی۔اگر کسی کو زہر مثلاً سنکھیا یا افیون کھلائی گئی ہو۔تو اسکو دودھ کے ساتھ کھلائیں۔تمام زہر قے کے ساتھ نکل جاتا ہے۔

(۵۶۹) جوارشِ عود۔ہیضہ اور ہاضمہ کے لئے مفید ہے۔عود ہندی خام ۱۰/۱ ماشہ جاوتری۔الائچی کلاں۔زعفران۔جائفل مصطگی رومی۔بالچھڑ ہر ایک ۳۔ماشہ۔تج۔پوست زرد اترج۔سونٹھ۔سیاہ مرچ ہر ایک ۷ ماشہ پیپل۔ابریشم مقرض۔طباشیر سفید۔نعناع خشک گاؤزبان۔قرنفل ہر ایک ۵ ماشہ۔قرنفل۔سونف۔دارچینی ہر ایک ۷ ماشہ مشک خالص ۱۶ جو۔رب بہہ شیریں۔رب بہ ترش۔زرشک۔رب سیب ترش ہر ایک ۲۲ تولہ ۱۱ ماشہ شربت حب الآس ۸ تولہ ۹ ماشہ۔شہد خالص دوچند۔سب دواؤں سے دگنا حسب دستور جوارش بنائیں۔اور روزانہ ۷ ماشہ کھائیں ؎

(۵۷۰) **قرص** ۔ہیضہ اور قے میں مفید ہیں ۔اگر خام ۱۴ ماشہ ۔کباب چینی ۔مصطگی رومی ۔قرنفل ۔بالچھڑ ہر ایک ۷ ماشہ ۔قند سفید ۴ تولہ ۸ ماشہ کوٹ چھان کر گلاب میں ٹکیاں بنائیں ۔خوراک ایک ٹکیہ ۔

(۵۷۱) **دیگر** ۔ایسے مریض کو جو سخت ہیضہ میں مبتلا ہو ۔اور بہت کمزور ہو گیا ہو ایک ہفتہ تک کھلائیں ۔فادانیا ۳ رتی ۔جدوار ۔عود ہندی ۔زہر مہرہ ۔ایرسا ہر ایک ۲ رتی ۔مشک خالص ۔زعفران ہر ایک ایک رتی ۔عنبر اشہب نصف رتی ۔طباشیر ۱۴ ماشہ ۔سب کو گلاب میں پیس کر کھائیں ۔اوپر سے گلاب ۔بید مشک ہر ایک ۱ تولہ پئیں ۔اگر مزاج میں گرمی ہو تو مشک اور عنبر شامل نہ کریں ۔

(۵۷۲) **لمعہ** ۔ہیضہ ۔قے اور ضعف معدہ میں مفید ہے ۔ناگرموتھہ ۔عود ہندی مصطگی رومی مساوی پیس کر ٹکیہ بنائیں ۔اور ۳ ماشہ کی مقدار میں آب بہی سے کھائیں ۔

(۵۷۳) **دیگر** ۔ہیضہ میں جبکہ قے اور دست بند نہ ہوتے ہوں ۔مفید ہے ۔فلفل بذر البنج ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ ۔افیون ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔زعفران ۱۷ ماشہ ۔جند بید ستر ۳ ماشہ زنجبیل ۔درونج عقربی ہر ایک ۱۱ ماشہ ۔مشک خالص ۔مروارید ناسفتہ محلول ہر ایک ۶ رتی اور ۸ جو ۔جدوار خطائی ۱۰ ماشہ ۔عود ہندی خام ۷ ماشہ ۔کندر ۴ ماشہ ۔ورق طلا ۵ عدد ۔ورق نقرہ ۲ عدد ۔دواؤں کو کوٹ چھان کر ورق طلا و نقرہ کو حل کر کے ملائیں اور گلاب شامل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں ۔خوراک ۲ گولی ۔

(۵۷۴) **دیگر** ۔ہیضہ ۔قے اور متلی کو دور کرنے میں مجرب ہے ۔نارجیل دریائی کہنہ ۱۱ ماشہ گلاب میں پیس کر تخم ترنج ۔تخم نارنج ہر ایک ۳ ماشہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور تین گولیاں کھائیں ۔اگر تسکین نہ ہو تو پھر تین گولیاں دیں ۔

(۵۷۵) **دیگر** ۔یہ نسخہ مذکورہ فوائد کے لئے پہلے نسخہ سے قوی ہے ۔نارجیل دریائی تازہ ۳ ماشہ ۔زمرد عمدہ ۔کہربائے شمعی ۔مرجان ۔عقیق یمنی ۔لعل بدخشی ۔یاقوت رمانی ۔یاقوت زرد ۔عود ہندی ۔عود صلیب ۔ایرسا ۔مصطگی رومی ۔قرنفل ۔دارچینی ۔الائچی خورد ۔ورق طلا محلول ۔جدوار خطائی ۔زعفران ہر ایک ۱۱ ماشہ ۔صندل سرخ ۔صندل سفید ۔طباشیر سفید ۔

تخم اترج۔ تخم خرفہ مقشر۔ ورق نقرہ محلول ہر ایک ۲ ماشہ۔ جواہر کو بید مشک اور گلاب میں حل کرکے سب دواؤں کو کوٹ چھان کر بید مشک ڈالکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک تین گولی ہمراہ گلاب و بید مشک۔ اگر ۳۔ ماشہ فادزہر معدنی اور ۴ جو فادزہر حیوانی۔ ۸ جو عنبر اشہب ۱۲ جو مشک اضافہ کرلیں۔ تو زیادہ طاقتور ہوجاتا ہے۔

(۵۷۶) لمعہ۔ ہیضہ کا زہر دور کرنے کے لئے مصنف کا مجرب ہے۔ پوست درخت نیم ۴ تولہ۔ گلقند عسلی ۲۲۔ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۹ عدد۔ عرق سونف یا عرق مکوہ ۲۸ تولہ ۱۰ ماشہ۔ یا خالص پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے چھان کر پلائیں۔ آرام ہوجاتا ہے۔

(۵۷۷) دیگر۔ ہیضہ میں مجرب ہے۔ گل درخت نیم ۱۳۔ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۴ ماشہ باریک کرکے سفوف بنائیں۔ اور تین چار مرتبہ بیمار کو کھلائیں۔

(۵۷۸) قرص راسن۔ قے اور ہیضہ کو روکتا ہے۔ اور نیند لاتا ہے۔ راسن۔ سک ہر ایک ۷ ماشہ۔ قرنفل ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ افیون۔ مصطگی۔ پوست بیخ لفاح ہر ایک ۳۔ ماشہ کوٹ چھان کر ٹکیہ بنائیں۔ خوراک ۸ جو ہمراہ آب دیرہ۔

(۵۷۹) لمعہ۔ ہیضہ میں مفید ہے۔ اقاقیا۔ گلنار۔ زیرہ۔ گل ارمنی۔ صندل سرخ۔ پوست انار۔ جو کا ستو مساوی کوٹ چھان کر آب مورد۔ آب بہی اور آب سیب میں ملاکر پیٹ پر لگائیں۔

(۵۸۰) دیگر۔ قے اور ہیضہ کو روکتا ہے۔ گل سرخ۔ سک ہر ایک ۱۷۔ ماشہ۔ صندل سفید۔ ملک ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ عود خام ۱۰۔ ماشہ۔ زعفران ۳۔ ماشہ۔ کافورہ جو۔ کوٹ چھان کر آب مورد میں ملاکر معدے پر لیپ کریں۔

(۵۸۱) دیگر۔ قے۔ ہیضہ اور خون کے دستوں میں مفید ہے۔ طباشیر سفید۔ حب الآس۔ انار دانہ۔ گل سرخ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ماچھڑ۔ تگر ہر ایک ۳/۱ ماشہ۔ زرشک منقی ۱۷۔ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ مصطگی۔ تج ہر ایک ۵ ماشہ۔ مشک ۱۶ جو۔ رب بہ۔ رب سیب۔ رب فواکہ شیریں ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گلاب ۵ تولہ ۱۰ ماشہ میں ملاکر جوارش بنائیں +

فصل سوم

ہم

(بہ فتح ہا و تشدید میم)

ایک کیفیت نفسانی ہے۔ کہ روح اور حرارت غریزی کسی خیالی امر کی بنا پر اندر اور باہر کی جانب حرکت کرتی ہے۔ عام اس سے کہ وہ امر بھلائی کی امید ہو۔ یا بُرائی اور نقصان کا اندیشہ۔ چنانچہ ہم خوف اور امید سے مرکب ہوتا ہے۔ ان کیفیات میں سے جو کیفیت غالب آجاتی ہے نفس اسی طرف کو حرکت کرتا ہے۔ بھلائی میں باہر کی جانب اور بُرائی یا نقصان میں اندر کی طرف۔ اسکی جمع ہموم ہے۔ جس وقت ناگہانی طور پر دفعتہً ہم عارض ہوتا ہے۔ تو مار ڈالتا ہے۔ ہم کرنے سے بڑھاپا جلد آتا ہے۔ بھوک اور باہ جاتی رہتی ہے۔ بدن لاغر ہو جاتا ہے۔ عقل خراب ہو جاتی ہے۔ بھول بڑھ جاتی ہے۔ اور اسی قسم کی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ سب سے پہلے جو چیز خراب ہوتی ہے۔ وہ عقل ہے۔ پھر دماغ۔ پھر معدہ۔ پھر تمام خدمت کرنیوالی قوتیں۔ ہم کے اسباب بہت سے ہیں لیکن سب میں فرق ہے اس کا سبب معلوم کرکے اس کا علاج کرنا چاہیئے۔ افلاطون کہتا ہے کہ ہم کا سب سے بہتر علاج یہ ہے کہ انسان ابتلائے کے دوران میں صبر و سکون سے کام لے۔ کیونکہ کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے۔ جو دنیا میں برداشت نہ کرنی پڑتی ہو۔

اس موقعہ پر حروف اُڑ گئے ہیں کہیں کہیں سے کوئی حرف سمجھ میں آتا ہے۔
میں نے اپنے الفاظ میں مطلب ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ (مترجم)

تصویروں کے دیکھنے۔ اچھی آوازوں کے سُننے۔ باغوں میں تفریح کرنے اور حمام میں جانے سے ہم کے دفع ہونے میں اعانت ہوتی ہے۔

(۵۸۲) **لمعہ** ۔ اس کا استعمال ہموم کو دفع کرتا ہے۔ بالچھڑ۔ تیزپات ہر ایک ۲ تولہ ۲ ماشہ دارچینی۔ زعفران ہر ایک ۲ تولہ۔ قسط تلخ۔ حاما۔ کاتھل۔ فلفل سفید۔ قرنفل ہر ایک ۱۳ ماشہ چرائتہ۔ اجوائن ہر ایک ۴ ماشہ کوٹ چھان کر شراب ریحانی میں ملا کر گولیاں بنائیں اور سایہ میں

سکھاکر ۴۔ ماشہ کھائیں۔

(۵۸۰۳) **دیگر**۔ ہم اور وحشت میں مفید ہے۔ دارچینی مصطگی رومی۔ تخم مرزنجوش۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بالنگو۔ تخم کالی تلسی۔ سونٹھ۔ پیپل۔ زرنجور۔ درونج عقربی ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ مشک ۱/۲ ماشہ۔ شہد خالص۔ ہلیلہ مربی ہر ایک سہ چند۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تیزپات ہموزن۔ معجون بناکر روزانہ ۴۔ ماشہ کھائیں۔

مصنف نے دو نسخے مفرحات کے اور لکھے ہیں۔ جو غم کے بیان میں بھی درج ہیں۔ اس لئے یہاں مکرر نہیں لکھے گئے۔ (مترجم)

باب ششم۔ امراض حرف و اؤ کے بیان میں

فصل اوّل

ورم

(بہ فتح واؤ و سکون رائے مہملہ و میم)

ایک غیر طبعی زیادتی ہے۔ جو کسی عضو میں مادہ بھر جانے کی وجہ سے ہوا کرتی ہے اسکی چھ قسمیں ہیں۔ چار تو چاروں خلطوں کے موافق۔ پانچویں مائی۔ چھٹی ریحی۔ بعض اوقات اخلاط مرکب بھی ہو جاتی ہیں۔

واضح رہے کہ ریح جو لطیف بخارات سے پیدا ہوتی ہو اور اس کی ماریت باقی ہو۔ اگر وہ اعضا کے جوہر میں داخل ہو جاتی ہے۔ تو اس کو ورم ریحی کہتے ہیں۔ اور اگر ریح میں ماریت باقی نہ رہی ہو۔ اور غلظت پیدا ہو گئی ہو۔ اور اعضاء کے جوہر میں داخل نہ ہوتی ہو۔ بلکہ ایک جگہ جمع ہو گئی ہو تو اس کو نفخ اور انتفاخ کہتے ہیں۔ ورم نہیں کہتے۔

ورم یا تو گرم ہوتا ہے۔ یا ٹھنڈا۔ اکثر اطبا گرم ورم کا سبب بالذات گرم مادے کو خیال کرتے ہیں۔ جیسے ورم صفراوی اور دموی لیکن شیخ الرئیس اس کو ورم خیال کرتا ہے جس کا مادہ سڑا ہوا ہو۔ خواہ وہ بالذات گرم ہو یا بالعرض۔ ٹھنڈے مادے میں عفونت پیدا ہونے کی وجہ سے ہوا ہو۔ اس کا سبب صرف تر یا گرم تر چیزوں کا جاڑوں کے موسم میں بہ کثرت استعمال کرنا ہے۔ یا دھوپ میں بیٹھنا یا بھاری چیزوں کا اٹھانا

علامات۔ متورم مقام پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اس میں تناؤ اور سرخی معلوم ہوتی ہے۔ لپک ہوتی ہے۔

علاج۔ مادّے کو لوٹانے والی دواؤں کا لیپ کریں۔ مزاج کی اصلاح کریں۔ تنقیہ بھی کرنا چاہیئے۔

(۵۸۴) لمعہ۔ گل داؤدی زرد ۲۰ عدد۔ سونف ۳۔ماشہ۔ زیرہ سفید ۵ ماشہ نیم کوب کر کے پانی میں پکائیں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے۔ ورم پر لیپ کریں۔ فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔

(۵۸۵) دیگر۔ بکری کی مینگنیاں ایک حصہ۔ میتھی نصف حصہ پیس کر شہد ۲ تولہ میں ملا کر نیم گرم لیپ کریں۔ مجرب ہے۔

(۵۸۶) دیگر۔ سخت ورموں میں مفید ہے۔ گیہوں کے آٹے کا خمیر۔ چربی پگھلی ہوئی ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ اشق ۲۱ ماشہ۔ کندر ۱۰ ماشہ۔ نمک طبرزد۔ راتینج ہر ایک ۴ ماشہ اشق کو سرکہ میں گھول لیں۔ اور چربی کو روغن زیتون حسب ضرورت میں پگھلائیں۔ پھر حسب دستور مرہم تیار کریں۔

(۵۸۷) دیگر۔ ورموں کو بغیر تحلیل کے پکا دیتا ہے۔ مویزج عسلی کو پانی میں بھگو کر چھلکا اتاریں۔ اور کوٹ کر اس کے ہموزن صابن کا پانی ڈال کر ہاون میں کوٹیں تاکہ مرہم کی طرح ہو جائے۔ پھر مویزج کا چوتھائی حصہ ہلدی باریک پیس چھان کر ملا کر لگائیں۔

(۵۸۸) دیگر۔ پرانے ورموں کو تحلیل کرنے میں مجرب ہے۔ مغز تخم بکائن۔ تخم کرم کلہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ بابچھڑ۔ اشق۔ مصطگی ہر ایک ۱۰۷ ماشہ۔ موم ۱۰ ماشہ۔ روغن ناردین ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ گوندوں کو شراب میں گھول کر دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور موم کو تیل میں پگھلا کر سب کو ایک جگہ کر کے ملائیں۔

(۵۸۹) دیگر۔ پرانے ورموں میں مفید ہے۔ میتھی۔ پھٹکری۔ خطمی۔ السی۔ بابونہ۔ مصطگی ہر ایک ۱۰۷ ماشہ۔ بابچھڑ۔ ناگر موتھ۔ چرائتہ۔ اذخر ہر ایک ۷ ماشہ۔ روغن بابونہ ۴ تولہ ۴ ماشہ بدستور لیپ کریں۔

(۵۹۰) دیگر۔ اورام میں مفید ہے۔ سورنجان۔ زعفران۔ بساوی مرغی کے انڈے میں پیس کر نیم گرم ورم پر لیپ کریں۔

اورامِ مضارع

یہ ورم کان کے پیچھے۔ کنج ران۔ اور بغل میں ہوتا ہے بغل دل کا موضع ہے۔ ران جگر کا اور کان دماغ کا۔ جب ان اعضا میں ورم ہو جائے۔ تو فصد اور دستوں سے تنقیہ کرنا چاہئے۔

علاج۔ کان کے ورم میں فصد قیفال۔ اور کنج ران اور بغل کے ورم میں فصد باسلیق کرنی چاہئے۔ ان اورام میں مادے کو لوٹانے والی دواؤں کا استعمال بالکل مناسب نہیں ہے اور اس پر تمام اطبا کا اتفاق ہے۔ ڈھال اور مادے کو نرم کرنے والی چیزوں کا استعمال کرنا چاہئے۔

مرخیات۔ گل خطمی۔ گل بابونہ۔ تخم کتان۔ بنفشہ ہر ایک ۵ ماشہ۔

نطولات۔ انہی دواؤں کو ہموزن لیکر پانی میں پکائیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ ڈھال کریں۔

اگر ورم بہت بڑا ہو۔ تو منضج دے کر مسہل دیں۔ پھر یہ لیپ لگائیں۔

(۵۹۱) **لیپ**۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ تخم کنوچہ۔ تخم السی۔ تخم میتھی ہر ایک ۵ ماشہ مغز تخم املی ۷ ماشہ۔ کبوتر کی بیٹ ۵ ماشہ کوٹ چھان کر گائے کے دودھ ۲۰ تولہ میں پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو لیپ کریں۔

(۵۹۲) **لمعہ**۔ موم زرد۔ روغن سوسن ہموزن دونوں کو شیشی میں بھر کر تین ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ پھر ورم بن گوش پر دو تین مرتبہ لگائیں۔ مجرب ہے۔

(۵۹۳) **دیگر**۔ پوست خشخاش کو نیم کوب کر کے پانی میں پکائیں۔ جب گل جائے تو اس میں اسبغول پسا ہوا ہموزن شامل کریں۔ اور دونوں کے برابر روغن گل ڈالکر نیم گرم لیپ کریں ورم بنِ ران کے لئے مجرب ہے ٭

فصلِ دوم

وبا

(یہ فتح واؤ و بائے موحدہ والف ممدودہ۔ الف مقصورہ سے بھی لکھا جاتا ہے)

ایک عام بیماری ہے۔ جو ہوا کے بگڑ جانے کی وجہ سے اسباب سماوی یا ارضی سے پیدا ہوتی ہے۔ اور وبائی بخار یا طاعون پھیل جاتا ہے۔

علامات۔ میووں کا خراب ہوجانا اور حشرات الارض کا بھاگ جانا اور مکھیوں کا کم ہوجانا۔

علاج۔ پہلے فصد باسلیق کریں۔ پھر جسم سے خراب مادوں کو خارج کریں۔ ترش چیزیں کھائیں۔ خون پیدا کرنے والی اشیاء مثلاً گوشت اور میٹھی چیزیں چھوڑ دیں۔

(۵۹۴) **حب زہر مہرہ معدنی**۔ ہوا کی سمیت اور اس کا نقصان دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ فادزہر معدنی۔ یاقوت رمانی۔ کہربائے شمعی۔ مروارید ناسفتہ۔ درونج عقربی۔ گل ارمنی مغسول۔ حب بلساں۔ شقاقل مصری۔ حب الغار۔ بہمن سرخ وسفید۔ گل گاؤزبان۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ دارچینی ہر ایک ۳ ماشہ۔ زعفران ۱۲ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ مشک ہر ایک ۱۶ جو۔ جواہرات کو گلاب میں حل کریں۔ اور عنبر کو روغن بلسان میں چرب کریں باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور گلاب ڈال کر ۴ جو کے وزن کی گولیاں بنالیں۔ خوراک روزانہ پانچ گولیاں گلاب کے ہمراہ کھائیں۔

(۵۹۵) **قرص عود**۔ اس کی دھونی ہوائے وبائی کی سمیت کو دور کرتی ہے۔ عود خام ۵ تولہ۔ عنبر اشہب ۱۰ ماشہ۔ مصری ۲۷ تولہ کو کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔

(۵۹۶) **لمعہ**۔ وبا اور تمام بیماریوں میں مفید ہے۔ جدوار بنفشی خطائی ۳ تولہ ۲ ماشہ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت سرخ رمانی ہر ایک ۳ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ مرجان۔ فادزہر حیوانی۔ جند بیدستر ہر ایک ۷ ماشہ۔ لعل بدخشی۔ مومیائی۔ گل ارمنی مغسول۔ درونج عقربی۔ طباشیر سفید۔ صندل سرخ وسفید بہمن سرخ وسفید۔ کباب چینی۔ نخود البندی۔ ماہ شترا عرابی۔ بالچھڑ۔ اندرجو۔ عاقرقرحا۔ مرکی صاف۔ دارچینی آملہ منقی۔ جائفل۔ الائچی خورد وکلاں۔ فلفل سیاہ وسفید۔ پیپل۔ سونٹھ۔ چھڑیلہ۔ ناگرموتھہ۔ خولنجان۔ تخم کرفس۔ زراوند مدحرج۔ نرکچور۔ تودری سرخ وسفید۔ تخم گذر۔ حب الزلم۔ اجوائن خراسانی۔ بوزیدان تخم کاکنج۔ گوگل۔ سورنجان مصری شیریں۔ ابنبول۔ شقاقل مصری۔ تخم ہلیول۔ تخم مولی۔ تخم اوٹنگن۔ فلفل موبہ۔ صمغ عربی۔ قرنفل۔ جاوتری۔ تخم بالنگو۔ ریوند چینی جنطیانا رومی۔ حب الغار۔ زراوند طویل

ورق نقرہ۔ فرفیون۔ نارجیل دریائی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل گاؤ زبان۔ خصیۃ الثعلب۔ مصطگی رومی۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز فندق مقشر۔ مغز نارجیل مقشر۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ افیون گازرونی ۷ تولہ ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ شہد مصفی سہ چند ادویہ۔ بدستور معجون بنائیں۔ اور روزانہ ۹ ماشہ کھائیں۔

یہ نسخہ اصل میں فاداونیا کا ہے۔ مصنف نے ایک اور جگہ بھی لکھا ہے۔ عنبر کا وزن درج نہیں ہے۔ افیون کی مقدار کے لحاظ سے خوراک زیادہ ہے۔ میری رائے میں کم کھانی چاہئے۔

(مترجم)

(۵۹۷) **دیگر**۔ وبامیں مجرب ہے۔ صندل سرخ وسفید۔ زرشک منقی۔ کشنیز خشک گل سرخ ہر ایک ۷ تولہ۔ اگر ہندی خام۔ نعناع خشک۔ مرزنجوش ہر ایک ۹ ماشہ۔ جوکوب کر کے سہ چند سرکہ مقطر میں دو دن رات بھگو کر تقطیر کریں۔ پھر کہربا۔ مروارید ناسفتہ بڑے بڑے دانے۔ ورق نقرہ ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ زمرد۔ مرجان۔ کہربا ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ عنبر۔ مصطگی۔ ناگر موتھ ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ اور دواؤں کے اُس مقطر کو مصری سفید ۲ تار میں قوام کریں۔ اور آگ سے اتار کر دارچینی۔ آملہ منقی۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ گل مختوم۔ تخم خرفہ ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ طباشیر سفید ۱۳ ماشہ کافور خالص ۴ ماشہ کوٹ چھان کر خوب ملائیں۔ پہلی پسی ہوئی دوائیں شامل کریں۔ اور چینی یا چاندی کے برتن میں رکھیں۔ پھر عمر اور فصل کے مطابق استعمال کریں۔

فصل سوم ۳

ورک

(بہ فتح واؤ وکسر راء وکاف)

بقول قرشی ایک درد ہے۔ جو کولہے میں قائم اور جما ہوا رہتا ہے۔ اور عرق النساء کے درد کی طرح منتقل نہیں ہوتا۔

اس کا سبب کولہے کے جوڑ میں فضلات اور مادہ کا جمع ہو جانا ہے۔

پاؤں کے جوڑ میں جو درد ہوتا ہے اس کو نقرس۔ اور کولہے کے جوڑ کے درد کو جو ران میں نیچے نہ اُترتا ہو۔ اور اُترتا ہو تو بہت کم اُترتا ہو۔ اس کو وجع الورک کہتے ہیں۔ اور جو ران کی بیرونی جانب سے ٹخنہ اور پاؤں کی انگلیوں تک نیچے اُتر آتا ہو۔ اس کو عرق النساء کہتے ہیں۔ ہاتھوں اور رانوں کے جوڑوں کے درد کو وجع المفاصل کہتے ہیں۔

وجع الورک اگر بلغمی مادے سے ہو۔ تو

علاج۔ بلغم کو قے سے نکالنے والی دوائیں استعمال کریں۔ پھر بلغم کا منضج دیکر مسہل دیں۔ اگر خون سے ہو۔ تو پہلے فصد باسلیق پھر فصد عرق النساء کریں۔ اور یہ گولیاں استعمال کریں۔

(۵۹۸) **حب**۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲ ماشہ۔ ایلوا ۴ ماشہ۔ سورنجان ۳ ماشہ کوٹ چھان کر عرق سونف میں گولیاں بنا کر روزانہ دو گولیاں کھائیں۔ غذا میں ایک وقت مرغ کا شوربہ دوسرے وقت تیتر کا شوربہ یا خشکہ کھائیں۔ سورنجان تلخ کو گلاب میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

(۵۹۹) **لمعہ**۔ سورنجان شیریں مصطگی رومی ہر ایک ۵ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ ماشہ زعفران ۱ ماشہ۔ تربد ۵ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر روزانہ ۵ ماشہ پانی سے کھائیں وجع الورک میں مجرب ہے۔

(۶۰۰) **دیگر**۔ سرخس تازہ جس کو دیلمی زبان میں جبار اور ہندی میں کھل دارو دینکھراج مترجم کہتے ہیں ۵ تار ٹکڑے ٹکڑے کر کے ۱۰ اسیر شہد میں پکائیں جب گل کر شہد میں مل جائے۔ تو روزانہ اس میں سے ۲ تولہ کھائیں۔ پرانے درد ورک میں مجرب ہے۔

(۶۰۱) **ضماد**۔ وجع الورک میں مفید ہے۔ پوست بیخ کبر۔ پودینہ کوہی۔ عاقر قرحا ہر ایک ۲ ماشہ عصارہ بندال۔ حب البان ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر شہد اور ذراسی شراب ملا کر لیپ کریں۔

(۶۰۲) **دیگر**۔ قطران۔ زفت۔ عاقر قرحا ہر ایک ۲ ماشہ قسط۔ تخم بالون ہر ایک ۳ ماشہ۔ زفت کو روغن زیتون میں پگھلا کر دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور درد کے مقام پر لگائیں۔

(۶۰۳) **حب**۔ وجع الورک کے لئے مجرب ہے۔ سورنجان مصری سفید۔ فاشرا ہر ایک ۲ ماشہ زیرہ سفید کرمانی۔ دارچینی۔ پودینہ کوہی۔ زراوند مدحرج۔ سونٹھ۔ برگ جھاؤ۔ خاکستر ابابیل ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر شراب میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ آب سویا۔

فاشرا کو عربی میں عنب الجن۔ کرمتہ البیضا۔ اور فارسی میں ہزار فشاں۔ ماردارو۔
انگریزی میں وہائٹ وائلڈ وائن برائی ادنی کہتے ہیں۔ یہ انگور کے مشابہ ایک
بیل ہوتی ہے۔ (مترجم)

(٦٠٤) **لمعہ**۔ وجع الورک میں مجرب ہے۔ سورنجان مصری سفید ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سنا مکی ۱۰،۱۷ ماشہ۔ سونٹھ۔ زیرہ کرمانی۔ پیپل ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر ۹ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھائیں۔

(٦٠٥) **دیگر**۔ وجع الورک میں استعمال کرتے ہی کمی ہو جاتی ہے۔ سورنجان مصری سفید سونٹھ۔ سیاہ مرچ مساوی پیس کر ۷ ماشہ ٹھنڈے پانی سے کھائیں۔

(٦٠٦) **دیگر**۔ وجع الورک میں مفید ہے۔ سورنجان سفید۔ انزروت ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ چھان کر روغن جوز اور سوئے کے جوشاندے ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ میں ملا کر پئیں۔

(٦٠٧) **دیگر**۔ وجع الورک میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ منقی ہر ایک ۵ تولہ ۷،۱۰ ماشہ۔ فرفیون۔ تربد سفید مدبر۔ ماذریون مدبر۔ ایارج فیقرا ہر ایک ۱۳ ماشہ رب السوس۔ گوگل۔ کتیرا۔ سونٹھ۔ گل سرخ۔ مصطگی ہر ایک ۴،۱۰ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ ریوند چینی۔ غاریقون ہش سفید۔ برگ سنا مکی ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں میں چکنا کر کے سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر ایک مہینہ کے بعد روزانہ ۹ ماشہ سوتے کے پانی سے کھائیں۔

باب ہفتم۔ امراض حرف زاء

فصل اوّل

زکام

(بہ ضم زا و فتح کاف والف و میم)

مقدم دماغ کے دونوں بطنوں سے ناک کے سوراخوں میں رطوبت فضلیہ کے ٹپکنے اور ناک سے دفع ہوجانے کو زکام کہتے ہیں بعض اوقات خبطہ پر بھی زکام کا اطلاق کیاجاتا ہے۔

یہ رطوبت فضلیہ ناک سے بہتی ہوئی زکام اور حلق سے گذر کر سینہ پر گرتی ہو تو نزلہ کہتے ہیں۔ یہ بیماری حقیقت میں دماغ کی بیماریوں میں داخل ہے۔ اکثر اطبار نے ناک کی بیماریوں میں شمار کیا ہے بعض نے پھٹے کی بیماریوں میں شامل کیا ہے۔ مگر اس معاملہ میں زیادہ تحقیق وکاوش کرنا بیکار ہے۔ صاحب شرح کا ارشاد الزکام امان من الجذام یعنی زکام (آدمی کو) جذام سے بے خوف کردیتا ہے۔

اس کا سبب غصہ کی شدت۔ ہم اور غم کی زیادتی۔ تیز و تند چیزوں شلاً چنبیلی۔ گلاب وغیرہ کا سونگھنا اور بھاری چیزوں کا محنت ومشقت سے اٹھانا ہے۔

زکام غلبۂ خون سے ہو تو اسکی علامت یہ ہے۔ کہ آنکھیں پھولی ہوئی اور سرخ ہوتی ہیں نبض عظیم ہوتی۔ آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں۔

علاج۔ فصد قیفال کریں۔ پھر یہ جوشاندہ پلائیں۔

(۶۰۸) جوشاندہ۔ عناب ولایتی۔ آلو بخارا ہر ایک ۷ دانہ۔ سپستان۔ ۱۰ دانہ مکوہ کے عرق میں پکا کر لعاب بہدانہ ۲۰ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۱۰ ماشہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔

صفرا کے غلبہ سے ہو تو ناک میں کھجلی اور جلن ہوتی ہے۔ منہ کڑوا رہتا ہے۔ چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

علاج۔ منضج پلا کر مسہل سے صفرا کا تنقیہ کریں۔ اس میں فصد کرنا مناسب نہیں ہے

سردی اور بلغم کے غلبہ سے ہو تو اس کی یہ علامت ہے۔ ناک ٹھنڈی لگتی ہے۔ دن میں تکلیف کم ہوتی ہے۔ رات کو بڑھ جاتی ہے۔

علاج۔ پہلے یہ جوشاندہ استعمال کریں۔

(۶۰۹) انجیر ولایتی۔ مویز منقی ہر ایک ۱۰ دانہ۔ اصل السوس۔ بنفشہ ہر ایک ۷ ماشہ برگ گاؤزبان ۱۰ ماشہ۔ پوست بیخ کبر ۳ ماشہ۔ ایرسا۔ گل زوفا ہر ایک ۵ ماشہ۔ عرق گو رہیں اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی حصہ رہ جاوے۔ پھر چھان کر شربت اسطوخودوس یا شربت زوفا ملا کر پلائیں۔ زکام شدید ہو تو آٹھویں دن بلغم کا مسہل دیں۔ ترشیوں اور نمک سے پرہیز کریں۔ بنفشہ۔ بابونہ۔ ناخونہ کے جوشاندے سے سر پر ڈھال کریں۔ بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور اینٹ کو آگ میں سرخ کر کے تھوڑا سا سرکہ اس پر ڈالیں۔ اور اس سے جو بھاپ نکلے وہ ناک میں پہنچائیں۔ اس سے فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔ تنہا کلونجی کی دھونی لینا بھی بہت فائدہ مند ہے۔

(۶۱۰) **لمعہ۔** کلونجی کو بھون کر ذرا سے بھنے ہوئے چنوں کے ہمراہ گرم گرم باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر پیشانی اور ناک کے گرد سینک کریں۔ زکام میں بہت مفید ہے۔

(۶۱۱) **دیگر۔** تخم پیاز۔ تخم کراث۔ میعہ مصطگی رومی۔ قسط۔ خشخاش سفید مساوی ذرا سے موم کے ساتھ سب کو آگ میں ڈالکر اسکی دھونی لیں کہ دھواں ناک میں داخل ہوتا رہے۔ زکام میں بہت مفید ہے۔ زکام کو بہا دیتی ہے۔

(۶۱۲) **بخور۔** زکام میں مفید ہے۔ باقلا کو سرکہ میں بھگو کر انگاروں پر ڈالیں۔ اور دماغ اور ناک کو دھونی دیں۔ برگ آس۔ برگ مورد خشک کی دھونی بھی گرم زکام میں مفید ہے۔

(۶۱۳) **بخور۔** زکام اور نزلہ سرد میں مفید ہے۔ مرزنجوش۔ ناخونہ۔ بابونہ پانی میں پکا کر سر کو بھپارہ دیں۔

(۶۱۴) **دیگر۔** زکام اور نزلہ سرد میں مفید ہے۔ میعہ سائلہ۔ کندر۔ ناگرموتھہ۔ چندرس

مساوی کوٹ چھان کر گولے بنالیں۔ اور ایک گولے کو آگ میں ڈال کر اس کا دھواں ناک میں پہنچائیں۔

(۶۱۵) **دیگر**۔ زکام اور نزلہ سرد کو مفید ہے۔ مرصاف۔ قسط۔ چندرس۔ میوہ خشک کندر مساوی کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ اور دھونی لیں۔ فوراً ناک خشک ہو جاتی ہے۔

(۶۱۶) **دیگر**۔ بند زکام میں مفید ہے۔ دماغ کے سدے کھولتی ہے۔ بافلا۔ سبوس گندم تھوڑا تھوڑا لے کر سرکہ میں بھگوئیں اور خشک کر کے دھونی لیں۔

(۶۱۷) **دیگر**۔ زکام گرم میں مفید ہے۔ آرد باقلا۔ سبوس گندم۔ صندل سفید۔ بنفشہ گل سرخ۔ گل جھاؤ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کافور ۸ جو۔ کوٹ چھان کر سرکہ میں تر کر کے خشک کریں پھر گلاب میں پیس کر گولیاں بنالیں۔ ضرورت کے وقت دھونی لیں۔

(۶۱۸) **شموم**۔ بند زکام کو کھولتا ہے۔ اور دماغ کے سدے کھول دیتا ہے۔ جند بیدستر۔ کلونجی بریاں۔ فاوانیا۔ عود ہندی کوٹ کر پوٹلی میں باندھ کر سونگھتے رہیں۔

(۶۱۹) **دیگر**۔ دماغ کو قوی کرتا ہے۔ زکام میں مفید ہے۔ تخم خشخاش۔ تخم کاہو۔ کشنیز خشک۔ تخم سویا ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو بھون کر کپڑے میں باندھ کر سونگھیں۔

(۶۲۰) **لمعہ**۔ چندرس کو آگ میں ڈال کر دھونی لیں۔ فوراً رطوبت کو خشک کر دیتا ہے۔

(۶۲۱) **دیگر**۔ انجیر ولایتی ۸ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تخم سویا۔ تخم کرفس۔ پودینہ کوہی۔ بابونہ ہر ایک ۱۰۱۷ ماشہ۔ نیم کوب کر کے پانی میں پکا کر پلائیں۔

(۶۲۲) **دیگر**۔ خچر کی تازہ لید ہاتھ میں لیکر اس پر تھوک کر پھینک دیں زکام دفع ہو جائیگا۔

(۶۲۳) **دیگر**۔ زکام و نزلہ میں مفید ہے۔ جدوار خطائی۔ مصطگی رومی۔ جاوتری۔ صمغ عربی۔ بزرالبنج سفید۔ طباشیر سفید۔ پوست بیخ لفاح ہر ایک ۵ ماشہ۔ دارچینی ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ۔ مصری سفید ۴ ماشہ۔ افیون ۲۱ ماشہ۔ ورق طلاء ۲۵ عدد۔ اگر ورق طلا کی جگہ ۳ ماشہ طلائے مکلس (سونے کا کشتہ) ڈال لیں۔ تو زیادہ اچھا ہے۔ حسب دستور چنے کے برابر گولیاں بنا کر روزانہ ایک گولی کھائیں۔

(۶۲۴) **لمعہ**۔ ہر قسم کے نزلے اور زکام میں مفید ہے۔ قرنفل۔ راسن۔ دارچینی۔ سک ہر ایک ۳ حصہ۔ زعفران ۲ حصہ۔ افیون۔ بیخ لفاح ہر ایک ۱ حصہ پیس کر پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔

اور روزانہ ۱/۲ ماشہ کی مقدار میں شربت خشخاش کے ہمراہ کھائیں۔

(۶۲۵) **دیگر** ۔ اعضا پر نزلوں کے ٹپکنے کو روکتا ہے۔ دم الاخوین۔ انزروت۔ رسوت ہندی۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مرکی صاف۔ ایلوا زرد۔ سک اصلی۔ راکٹ۔ گلنار فارسی۔ اقاقیا۔ چھالیہ شیاف ابیض ہر ایک ۲ ماشہ۔ افیون۔ زعفران ہر ایک ۱/۲ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر برگ مورد کے جوشاندے میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں سکھالیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی انڈے کی سفیدی میں ملا کر کپڑے پر چپکا کر دونوں طرف کی کنپٹیوں پر ان شرائین کے اوپر جو تڑپتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں لگائیں ⁂

فصل دوم

زلق الامعاء والمعدہ

(بہ فتح زا و سکون لام وقاف)

ایک بیماری ہے جس میں غذا آنتوں میں نہیں ٹھیرتی۔ اور جلد درفع ہو جاتی ہے۔ یہ صورت یا تو پھسلانے والی رطوبت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کہ غذا بھاری ہونے کی وجہ سے آنتوں میں نہیں ٹھیر سکتی۔ اور پھسل کر نکل جاتی ہے۔ یا آنتوں کی اندرونی سطح پر پھنسیاں نکل آنے کیوجہ سے ہوتی ہے۔ یہ پھنسیاں تیز اخلاط سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ اخلاط آنتوں کو کاٹتی ہیں۔ اس لئے آنتیں مجبوراً اسی چیز کو درفع کرتی ہیں۔ جو اس میں موجود ہے۔ خواہ بالکل ہضم نہ ہوئی ہو۔ یا تھوڑی بہت ہضم ہو چکی ہو۔

بعض اوقات تھوڑا میلا اور پتلا پانی ہی نکلتا ہے۔ اور آنتوں میں جب غذا پہنچتی ہے تو درد محسوس ہوتا ہے۔ اور وہاں سے سر کی طرف شعلے سے اٹھتے ہوتے معلوم ہوتے ہیں جب ٹھنڈا پانی پی لیا جاتا ہے۔ تو گھنٹہ بھر کے لئے سکون ہو جاتا ہے۔

بقول قرشی معدے کے ہضم کا باطل یا ناقص ہو جانا ہے۔ اس بیماری کو زلق اس لئے کہتے

ہیں۔ کہ پھسلن اس میں ضرور ہوتی ہے۔ اس کا سبب ایک دوسرے کی مخالف چیزوں کا کھانا۔ مثلاً دہی کا پینا۔ اور شراب اور انار اور دہی کا پینا۔ توت اور خربزے کا کھانا ہے۔

علامات۔ معدہ کمزور ہوتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ دل دھڑکتا ہے۔ مریض دبلا ہوجاتا ہے۔ نبض متواتر ہوتی ہے۔ اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو ڈکاریں آتی ہیں۔ پیٹ میں گڑبڑ رہتی ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں۔

علاج۔ فصد سے تنقیہ کریں۔ سکنجبین پلائیں۔ سب قسم کے انار معہ اندر کے گودے کے کھائیں۔ ماءالشعیر املی ڈال کر پلائیں۔ شربت ورد اور قرص ورد بھی مفید ہیں۔ اور یہ نسخہ استعمال کریں۔

(۶۲۶) **نسخہ**۔ کشنیز خشک انیسوں ہر ایک ایک حصہ مصطگی رومی نصف حصہ نعناع کے پانی اور سرکے میں پیس کر بورہ ارمنی۔ صندل ہر ایک چوتھا حصہ اس میں ملائیں۔ اور آملہ کے شیرے میں ملا کر روزانہ حسب ضرورت کھائیں۔

(۶۲۷) **لمعہ**۔ زلق الامعاء میں مفید ہے۔ لیموں۔ سیب مساوی دونوں کو کوٹ کر گلاب میں ملا کر اس کا شیرہ نکال لیں۔ پھر اس سے تگنا آب نعناع اور چوتھا حصہ آب کشنیز سبز شیرہ صندل سفید۔ آب سونف ہر ایک ۷ ماشہ ملائیں۔ اور دارچینی۔ قرنفل کو پوٹلی میں باندھ کر اس میں ڈال کر پکائیں۔ جب تین حصے پانی خشک ہوجائے۔ تو پوٹلی کو مل کر پھینکدیں۔ اور پانی میں شکر ڈال کر قوام کرلیں۔ اور روزانہ حسب ضرورت کھائیں۔

سردی اور بلغم کی وجہ سے یہ مرض ہو تو

علاج۔ ابتدا ان دواؤں سے قے کریں۔ (۶۲۸) تخم سویا۔ تخم مولی۔ بورہ ارمنی مساوی پیس کر شہد میں ملا کر پلائیں۔ اور قے کریں۔ یہ دوا بھی پی سکتے ہیں۔

(۶۲۹) گلقند عسلی ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ عناب ولایتی۔ تمر ہندی ۴ تولہ ۷ ماشہ۔ سداب انیسون تخم سویا ہر ایک ۲ تولہ ۰ ماشہ سب کو ۰ ۔ ر ر ر مار ۳ تولہ پانی میں پکائیں۔ جب چوتھا حصہ رہ جائے چھان کر چند بار اس کو پئیں)۔

جب زلق الامعاء دورنہ ہو۔ اور پھر لوٹ آئے۔ تو چند روز تک یہ سفوف استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

(۶۳۰) سفوف۔ کشنیز خشک۔ گلاب۔ زیرہ ماہیں ہر ایک ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ انیسون۔ کندر۔ بانچھڑ ہر ایک ۲ ماشہ۔ طباشیر۔ لک ہر ایک ۹ رتی کوٹ چھان کر گلقند ۲ تولہ میں ملا کر کھائیں۔

(۶۳۱) لمعہ۔ چاندی ۲ تولہ ۔ ماشہ۔ سونا ۱۰ ماشہ۔ لوہا ہر ایک ۱۱ تولہ ۸ ماشہ گرم کر کے گلاب بقدر ضرورت میں بجھائیں۔ اور روزانہ ۳ تولہ یہ گلاب پلائیں۔

(۶۳۲) دیگر۔ بسد سوختہ ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۱۰ ماشہ۔ انیسون دونوں کی برابر پیس کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ تھوڑا سا کھائیں۔ مفید ہے۔

(۶۳۳) دیگر۔ زلق الامعاء صفراوی میں مفید ہے۔ برگ سویا۔ برگ مورد سبز۔ گل سرخ گلنار فارسی۔ مازو۔ سک۔ لاون۔ رامک مساوی کوٹ چھان کر دہی کے پانی میں ملا کر پیٹ پر لیپ کریں۔

(۶۳۴) دیگر۔ زلق الامعاء میں مفید ہے۔ گل ارمنی مغسول۔ گل مختوم۔ طباشیر سفید کہربا شمعی۔ گل سرخ سبزی دور کئے ہوئے کوٹ چھان کر ۱۰ ماشہ کھائیں۔

فصل سوم

زحیر

(بہ فتح زا و حائے مہملہ و سکون یائے مثناۃ تحتانیہ و رائے مہملہ)

یہ آخری آنت کی حرکت ہے۔ جس کے ذریعہ سے یہ آنت اپنے اندر کے ان فضلات کو جو اپنی مقدار یا کیفیت سے یا دونوں طرح سے اس کو تکلیف دے رہے ہوں۔ دفع کرتی ہے۔ یہ بیماری معاء مستقیم یعنی آخری آنت کے لئے مخصوص ہے۔ اور کہیں نہیں ہوتی۔

پیچش صادق ہوتی ہے اور بغیر خون کے بھی ہوتی ہے۔ اور خون کے ساتھ بھی ہوتی ہے۔

زحیر صادق آخری آنت کے گرم ورم یا اس پر تیز صفرا یا نمکین بلغم کے ٹپکنے یا سخت گیلی

زمین پر عرصہ تک بیٹھنے سے ہوتی ہے۔

زحیر کاذب خشک براز کے آنتوں میں رُک جانے سے ہوتی ہے۔ اس سے پہلے خشک اور قابض چیزیں کھانے میں آتی ہیں۔

دونوں میں فرق یہ ہے۔ کہ زحیر کاذب میں پیٹ بھاری ہوتا ہے۔ کمر میں درد رہتا ہے۔ اور مروڑ ہوتی ہے۔ اور کوئی چیز نکلتی نہیں۔ بس ذراسی چیز نکل کر رہ جاتی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ اور ملین بیج کھلائے جاتے ہیں۔ تو وہ خارج نہیں ہوتے۔ یہ بات اس امر کی دلیل ہے۔ کہ آنت میں فضلہ رکا ہوا ہے۔

: پیچش میں جو خون آتا ہے۔ وہ یا تو آنت کے چھل جانے کی وجہ سے آتا ہے۔ یا آنت کی کسی رگ کے منہ کھل جانیکی وجہ سے۔ رگ کا منہ خشک اور کھردرے براز کے گزرنے کی وجہ سے کھل جایا کرتا ہے۔

: پیچش میں یا تو ذراسی ناک کی سی رطوبت نکلا کرتی ہے۔ یا صرف ہوا یا پتلا پاخانہ خارج ہوا کرتا ہے۔

: پیچش یا تو نمکین رطوبت یا خلط صفراوی سے ہوا کرتی ہے۔ اور یہ زحیر صادق ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ اور ذراسی رطوبت خارج ہوتی ہے۔

علاج۔ (۶،۳،۵) لعاب ریشہ خطمی ۲ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۲ ماشہ مکو کے عرق میں نکال کر تخم بارتنگ ۲ ماشہ اور روغن بادام شیریں ۳ ماشہ ڈال کر پلائیں۔ اور تین روز تک پلاتے رہیں اگر مزاج میں گرمی ہو تو لعاب اسپغول ۲ ماشہ اور شامل کر لیں۔ تین دن کے بعد بہدانہ اور اسپغول کو بھون کر ان کا لعاب نکال کر پلائیں۔ غذا میں دال خشکہ کھائیں۔

کبھی سخت پتھر کا سا فضلہ جو چھوٹی آنتوں میں پیدا ہوا ہے۔ نہایت کوشش اور محنت سے نکلتا ہے۔ اور پیچش پیدا کر دیتا ہے۔ اور اس بنا پر چھلکے اور رطوبت آنتوں سے خارج ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ پیٹ بھاری ہوتا ہے۔ ہر وقت مروڑ اور درد کی شکایت رہتی ہے۔ اور چنے یا اونٹ کی مینگنی کی طرح خشک پاخانہ آتا ہے۔

: پیچش میں قابض اور حابس چیزیں ہرگز استعمال نہ کرنی چاہئیں۔ ورنہ مریض مر جاتا ہے۔

علاج۔ مسہل دیں۔ (۶۳۶) مغز املتاس ۶ تولہ۔ شیر خشت ۴ تولہ۔ عرق مکو ۲۰ تولہ گلاب ۱۰ تولہ میں حل کر چھان لیں۔ اور لعاب ریشہ خطمی ۶ ماشہ روغن بادام ۳ ماشہ ڈال کر پلائیں۔ بارہ بجے دوپہر کو مونگ کا پانی اور شام کو دال اور خشکہ کھائیں۔

پیچش پرانی ہو جائے۔ تو اس میں یہ دوا دیں (۶۳۷) تخم بارتنگ۔ تخم ریحان آسپغول۔ تخم کنوچہ ہر ایک ایک ماشہ۔ گلاب ۲۰ تولہ میں پکا کر روغن بادام ۳ ماشہ۔ ڈال کر پلائیں۔ ایسی صورت میں بھنگ ایک رتی سے ۲ رتی تک ضرور استعمال کرانی چاہیئے۔

اگر حاملہ کو پیچش ہو جائے۔ تو زیادہ پھسلانے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ ورنہ اسقاط ہو جائے گا۔ اور تخم ریحان۔ بارتنگ۔ گلاب کے ہمراہ کھلائیں۔ بھنگ بھی استعمال کریں۔ کہ مفید ہے اگر پاخانہ کھل کر نہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

(۶۳۸) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ عرق مکو میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ لعاب اسبغول ۷ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۱ تولہ۔ تخم بارتنگ ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

(۶۳۹) لمعہ۔ شیرہ خرفہ سیاہ ۲ ماشہ۔ تخم ریحان ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ۔ روغن بادام ۵ ماشہ ڈال کر پلائیں۔ شیرہ بیخ انجبار ۵ ماشہ سبز بارتنگ کا پانی ۱ تولہ۔ آب بہ تیبیں ۲ تولہ گلاب ۵ تولہ۔ عرق مکو ۵ تولہ میں نکال کر پلائیں۔

(۶۴۰) لمعہ۔ یہ حقنہ محلل زحیر ہے۔ لیکن زحیر دموی میں فصد باسلیق کے بعد کام میں لائیں گل بنفشہ۔ گل سرخ خشک ہر ایک ۲ تولہ نصف ماشہ۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی خشک۔ میتھی ہر ایک ۱۰/۱ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ بقل ازرق ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ عناب نیمکوب ۱۰ عدد کو ۳ تولہ ۹ ماشہ پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی رہے۔ تو صاف کر لیں۔ اور مغز املتاس ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ شکر سرخ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ اور روغن بادام ۱۰ ماشہ اضافہ کر کے بطور حقنہ استعمال کریں۔

(۶۴۱) لمعہ۔ اس فتیلہ کی بھی یہی خاصیت ہے۔ سنا مکی۔ بزرالقطونا (تخم خبازی) سرگین موش مساوی باریک پیس کر قدرے شکر سرخ اور روغن گل ملا کر فتیلہ بنائیں۔ اور مقعد میں رکھیں۔

(۶۴۲) لمعہ۔ یہ قرص بھی یہی فائدہ دیتے ہیں۔ اجوائن خراسانی سفید۔ پوست خشخاش سفید بزرالبنج۔ تخم خرفہ بریاں ہر ایک ایک حصہ۔ مصطگی رومی۔ گل مختوم۔ حب الآس۔ جو کے ستو۔ عناب ہر

ایک نصف حصّہ صمغ عربی چوتھائی حصّہ۔ عرق گلاب میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں خوراک ۴ ماشہ۔

(۶۴۳) لمعہ۔ ہلیلہ زرد بقدر ضرورت لے کر روغن گاؤ تازہ میں بریاں کریں۔ پھر صاف کرکے اس میں سے ۲ ماشہ لیں۔ اور نارجیل کے بالائی سخت چھلکے کی خاکستر ۹ سرخ ملاکر گرم پانی کے ہمراہ تین روز متواتر پلائیں۔ پیچش اسہال اور بواسیر کیلئے مجرب ہے۔

(۶۴۴) اس فتیلہ کی بھی یہی خاصیت ہے۔ غاریقون۔ شحم حنظل۔ تربد۔ شارکی قسط ہموزن۔ لیکر شہد۔ آب برگ سداب اور روغن قسط میں ملاکر فتیلہ بنائیں۔ اور مقعد میں رکھیں۔ نہایت مفید ہے۔

(۶۴۵) لمعہ۔ یہ نسخہ بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ اسبغول مقل اندق۔ ابہل بریاں۔ سرسوں سفید بریاں ہر ایک ۷ ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ تخم گندنا۔ تخم شبت۔ خشخاش۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ بیخ کرفس۔ ہر ایک ۳۱/۲ ماشہ۔ افیون ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر پانی کے ذریعے گولیاں بنائیں۔ خوراک بڑوں کو ۷ ماشہ۔ اور بچوں کو ۲ رتی۔

(۶۴۶) لمعہ۔ مرصاف۔ کندر۔ زعفران۔ افیون مساوی پیکر فتیلہ بنائیں۔ اور مقعد میں رکھیں زحیر مرطوبی کیلئے مجرب ہے۔

(۶۴۷) لمعہ پیچش کے لئے مجرب ہے۔ گل سرخ ۱۰ ماشہ۔ اسبغول۔ تخم بارتنگ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ لک مغسول۔ اقاقیا ہر ایک ۳ ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ گلنار فارسی ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم مورد ۶۱/۲ ماشہ۔ طباشیر سفید ۱۰ ماشہ۔ کہربا ۱۷ ماشہ جو دوائیں بریاں کرنے کے قابل ہوں۔ انہیں بریاں کریں۔ اور سوائے اسبغول اور تخم بارتنگ کے باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر باہم ملالیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب بہ یا رب مورد۔

(۶۴۸) لمعہ۔ پیچش کے واسطے مفید ہے۔ پوست بیخ انجبار ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ گلنار فارسی طراثیث۔ خرنوب ہر ایک ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ صندل سرخ سودہ۔ اقاقیا ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ کر ایک سیر پانی میں رات بھر بھگوئے رکھیں جب پانی تیسرا حصّہ رہے تو صاف کرکے ۱۲ تولہ قند سفید کا قوام تیار کریں۔ اور ہر روز اس میں سے بقدر حاجت استعمال کریں۔

(۶۴۹) زحیر صفراوی کیلئے مفید ہے۔ پوست بیخ انجبار تازہ ۴ ماشہ۔ بیخ خطمی۔ پوست خشخاش ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ عود۔ قاقلہ۔ صندل ہر ایک ۱/۲ ماشہ مصطگی رومی ۷ رتی میتھی۔ زیرہ

گلاب ۔حب الآس ہر ایک ۳۔ماشہ ۔زرشک ۔سماق منقی ہر ایک ۱۰ماشہ ۔تمام ادویہ کو جوش دیکر صاف کر لیں۔ پھر تخم خرفہ بریاں ۱۰ ماشہ ے کر اس کا شیرہ نکال لیں ۔اور جوشاندہ میں ملاکر طباشیر نقرہ ۲ ماشہ باریک پیس کر اس پر چھڑک دیں شربت ورد اور شربت بہ خام ہر ایک ۱ تولہ ۱۱ ماشہ اضافہ کریں۔ پھر تخم بارتنگ ۱ اور تخم حماض بریاں ہر ایک ۱۰ ماشہ لیکر پہلے پھانک کر اوپر سے جوشاندہ مذکورہ پیئیں۔

(۶۵۰) لمعہ ۔زحیر اور اسہال کہنہ کو نفع مند ہے ۔بشرطیکہ بخار اور حرارت ہمراہ نہ ہو افیون نصف رتی ۔اقاقیا ۔رسوت ہندی ۔ونکی ۔نشاستہ ۔صمغ عربی ہر ایک ایک رتی ۔کوٹ چھان کر زردی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے سب کی دو گولیاں بنالیں ۔پہلے روز ایک گولی دوسرے روز دوسری گولی کھائیں ۔اوپر سے چھاچھ آہن تاب نشاستہ بریاں اور طباشیر چھڑک کر پئیں ۔اگر برف سے ٹھنڈا کر لیں ۔تو بہتر ہے۔

(۶۵۱) لمعہ ۔پیچش کیلئے سودمند ہے ۔جند بیدستر ۔اسارون ۔میعہ سائلہ ۔اجوائن خراسانی سفید ۔کندر ۔مساوی کوٹ پیس کر پانی کے ذریعے گولیاں بنالیں ۔خوراک ۱ماشہ۔

(۶۵۲) لمعہ ۔زحیر کیلئے مجرب ہے ۔زردی بیضہ مرغ ۔روغن گل میں ملالیں ۔پھر مردار سنگ مغسول ۔صمغ عربی ۔سداب ۔قلعی ۔درمنہ ۔مساوی باریک پیسکر اس میں مخلوط کر کے پارچہ آلود کر کے مقعد میں رکھیں ۔

(۶۵۳) لمعہ ۔زحیر کے واسطے مجرب ہے ۔اقاقیا ۔گلنار فارسی ۔مازو ۔سبز ۔مردار سنگ سفیداب ۔پھٹکڑی ۔نشاستہ ۔دم الاخوین ۔صمغ عربی ۔گل ارمنی ۔مساوی لے کر زردی بیضہ مرغ اور گائے کے پتہ میں گوندھیں ۔اور اس سے پارچہ آلود کر کے مقعد میں رکھیں۔

(۶۵۴) پیچش کے لئے نافع ہے ۔گل مختوم ۔گل ارمنی ہر ایک ۲ تولہ ۔نصف ماشہ ۔کہربا ۔پوست بیخ انجبار ۔گلنار فارسی ۔اقاقیا ہر ایک ا تولہ ۲ رتی ۔صمغ عربی ۔تخم خرفہ ۔کشنیز خشک ۔نشاستہ تخم حماض (ہر ایک بریاں) ۴ ماشہ ۔سب کو باریک پیس لیں ۔اور سب کے مساوی اسغول اور نصف تخم مورد ۔تخم مرو اور تخم ریحان مسلم ے کر اس سفوف میں ملالیں ۔خوراک ۷ ماشہ ہمراہ لعاب ریشہ خطمی و آب بارتنگ ۔

(۶۵۵) لمعہ۔ برائے زحیر منقول از کتاب طب الائمہ ۔ گل ارمنی بریاں خربق سفید۔ اسبغول۔ صمغ عربی جملہ مساوی لے کر سوائے اسبغول کے سب کو باریک پیس کر باہم ملالیں۔ اور استعمال میں لائیں۔

(۶۵۶) لمعہ۔ زحیر کیلئے فایدہ مند ہے۔ ہلون بریاں ۱۵ تولہ۔ زیرہ کرمانی در سرکہ میں تر کرکے ایک دن رات خشک کیا ہوا ۵ تولہ تخم کتان تخم گندنا۔ ہلیلہ سیاہ در روغن زیتون میں بریاں کئے ہوئے، مکد ۳ ۳ تولہ ۹ ماشہ مصطگی رومی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ باریک سفوف بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ روزانہ۔

(۶۵۷) لمعہ۔ برائے زحیر بلغمی۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ۔ بلیلہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ سب کو آب بہ میں جوش دیں۔ تاآنکہ سب آب بہ جذب ہو جائے۔ پھر روغن گاؤ میں بریاں کرکے جوکوب کرلیں بعد ازاں تخم السی بریاں۔ تخم گندنا بریاں۔ حب الرشاد بریاں مصطگی رومی ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ گل ارمنی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ان میں سے سوائے حب الرشاد کے سب کو باریک پیس کر ترپھلہ میکوب میں ملالیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ۔

(۶۵۸) زحیر اور اسہال خونی کے لئے مفید ہے۔ صمغ عربی۔ اقاقیا۔ افیون۔ اجوائن خراسانی مازو۔ کندر۔ گل ارمنی۔ چاول بریاں۔ کوٹ پیس کر آب مورد اور آب کشنیز تازہ میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔ اور تھوڑا سا مقعد میں رکھیں۔

(۶۵۹) لمعہ۔ زحیر کیلئے فائدہ مند ہے۔ زعفران۔ مرکی۔ رسوت۔ افیون۔ کندر مساوی سفوف بناکر شیاف بنالیں۔ اور کام میں لائیں۔

(۶۶۰) زحیر اور اسہال ہر قسم کے لئے مفید ہے۔ گل مختوم۔ قرص طباشیر۔ طراثیث بلوط۔ آرد کہ ربر بیر) حب الآس ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم حماض صمغ عربی۔ گلنار فارسی ہر ایک ۳۔ ماشہ مازوئے سبز۔ زیرہ کرمانی ہر ایک ۱۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں کھرل کرکے قرص بنالیں خوراک ۴۔ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ مقشر

(۶۶۱) لمعہ۔ زحیر کیلئے مفید ہے۔ جبکہ اس کے ہمراہ زلاقر اور ریاح ہوں۔ تخم شبت۔ اجوائن خراسانی۔ سونف۔ اجوائن دیسی۔ تخم کرفس ہر ایک ۷ ماشہ۔ زیرہ کرمانی مدبر بسرکہ ۱۰ ماشہ۔ کندر ۱۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ذریعے قرص بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

بابِ ہشتم ۔ امراضِ حرف الحاء

فصلِ اوّل

حُمّٰی

(بضم حاء و فتح میم مشددہ و یاء)

حُمّٰی کو فارسی میں تپ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ واضح ہو ۔ کہ تپ ایک قسم کی حرارت غریبہ ہے ۔ جو دل میں مشتعل ہو کر شرائین (جہندوں رگوں) کے ذریعے تمام اعضاء میں پھیل جاتی ہے ۔ اور تمام ارواح بلکہ سارے بدن کو گرم کر دیتی ہے ۔ جس کے باعث افعال طبعی میں خلل واقع ہو جاتا ہے ۔ اس کی اجناس اولیہ تین ہیں ۔ (۱) حمّٰی دقی (۲) حمی خلطی (۳) حمّی یومی ۔

چونکہ بدن کے اجزاء تین ہیں ۔ اعضاء ۔ ارواح اور اخلاط ۔ اگر حرارت پہلے ارواح کو لاحق ہو ۔ اور انہیں گرم کرتی ہوئی بذریعہ شرائین قلب میں پہنچکر وہاں سے سارے بدن میں پھیل جائے ۔ تو اس کو حمّی یومی کہتے ہیں ۔

اور اگر حرارت پہلے اعضاء کو عارض ہو ۔ پھر ارواح کو گرم کرتی ہوئی بذریعہ شرائین تمام بدن میں پھیل جائے ۔ تو اس کو حمّٰی دقی بولتے ہیں ۔

اور اگر حرارت پہلے اخلاط کو متعفن کر کے ارواح کو گرم کرتی ہوئی شرائین کے ذریعے قلب تک اور وہاں سے تمام بدن میں پہنچے ۔ تو اُسے حمّی عفنی خلطی کے نام سے موسوم کرتے ہیں ذیل میں ان ہر سہ اقسام کا علیحدہ علیحدہ بیان مذکور ہے ۔

جنس اوّل حمّی یومی ۔ یہ ایک تپ ہے ۔ جو سب سے پہلے روح کو گرم کرتا ہے ۔ اور بذریعہ

قلب و شرائین تمام بدن میں پھیل جاتا ہے۔ یہ بخار عموماً ایک یا دو روز یا زیادہ سے زیادہ سات روز تک رہتا ہے۔ اگر سات روز سے متجاوز ہو جائے۔ تو وہ کسی دوسری قسم میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس تپ کی بہت سی اقسام ہیں۔ بعض احوال نفسانی کی طرف منسوب ہیں۔ بعض احوال بدنی کی طرف اور بعض امور خارجی کی طرف۔

تپ نفسانی کی بھی کئی انواع ہیں مثلاً تپ سہری جو زیادہ جاگنے کی وجہ سے لاحق ہو۔ تپ غضبی جو زیادہ غصہ کے باعث عارض ہو۔ تپ غمی۔ تپ فرحی۔ تپ فزعی۔ تپ فکری۔ تپ نومی (جو زیادہ سونے سے لاحق ہو) تپ راحتی۔ تپ ہمی۔ یہ تمام تپ غم فرح۔ نیند وغیرہ اعراض نفسانی کے افراط سے لاحق ہوتے ہیں۔

جو بخار احوال بدنی کی طرف منسوب ہیں۔ وہ بھی کئی اقسام میں منقسم ہیں۔ مثلاً تعبی (تکان کا تپ) استفراغی تخمی۔ جوعی۔ وجعی۔ ورمی وغیرہ جو تکان۔ کثرت استفراغ۔ بدہضمی۔ بھوک درد یا ورم کے باعث عارض ہوتے ہیں

جو بخار امور خارجی کی وجہ سے لاحق ہوتے ہیں۔ ان کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً وہ تپ جو آفتاب یا آگ کی زیادہ حرارت پہنچ جانے سے لاحق ہو۔ یا تابعض پانی سے حمام لینے کی وجہ سے عارض ہو۔ مثلاً پھٹکری وغیرہ کے پانی کے استعمال سے۔

یہ تپ کبھی مفرد ہوتے ہیں۔ اور کبھی ایک دوسرے سے مرکب ہوتے ہیں۔

علامات۔ اس بخار میں سردی نہیں لگتی۔ نہ نبض اور قارورہ میں کوئی تغیر رونما ہوتا ہے۔ خشونت زبان اور نوائب نفس جیسے اعراض بھی نہیں پائے جاتے۔ ہاں البتہ کبھی ابتداء میں کسی قدر سردی اور قشعریرہ محسوس ہوتا ہے۔

علاج۔ حمی غضبی اور غمی میں تفریح کا سامان بہم پہنچانا حمی امتلائی میں استفراغ۔ حمی سدی میں حقنہ۔ اور حمی تخمی میں لطیف اور کم غذا کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ یہ بخار عموماً کمزور دل اور لاغروں کو عارض ہوا کرتا ہے۔ لہذا انہیں قے کرانا جائز نہیں ہے۔ بلکہ ان کا علاج آب زلال تمر ہندی (املی) اور آب زلال آلو بخارا سے کرنا چاہیئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ جس مومن کو تپ عارض ہو جائے۔ اُسے چاہیئے۔ کہ وہ تین یوم تک طلوع آفتاب سے پیشتر نہر رواں میں غسل کیا کرے۔ اور دوسری روایت میں یوں ہے۔ کہ لوہے کا ڈول لے کر اس

میں سات دانے خرما کے اور سات قطرے روغن زیتون کے ڈال کر اس ڈول سے پانی کھینچکر اپنے سر پر ڈالیں۔ پانی ڈالتے وقت یہ کلمات تین دفعہ زبان سے ادا کریں۔ اِذْهَبِیْ یَا اُمَّ مَلْدَمْ۔

جنس دوم حمّیٰ دقی ۔ تپ دق کی کیفیت یہ ہے۔ کہ حرارت غیر طبعی اعضاء صلبیہ بالخصوص دل کو پہنچکر اُسے گرم کر دیتی ہے۔ یہ حرارت پہلے ان اعضاء (صلبیہ) کو پھر بتدریج رطوبت بدنی کو فنا کر دیتی ہے۔ جس طرح چراغ میں تیل جل جل کر فنا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح یہ بخار بھی بدن انسان کی رطوبت کو فنا کر دیتا ہے۔ اس کے تین درجے ہیں۔

اسباب ۔ اس مرض کے اسباب غم یغصہ۔ تکان۔ کثرت بیداری وغیرہ ہیں بالخصوص عہد شباب میں گرم اور خشک اشیاء کی کثرت سے استعمال کرنا بھی اس کے اسباب میں سے ایک سبب ہے۔ اونی کپڑے پہننا خصوصاً خشک مزاج انسانوں میں بہت جلد تپ دق کا موجب بن جاتا ہے۔ یہ تپ بھی کبھی مفرد ہوتا ہے۔ اور کبھی حمّیٰ عفنی سے مرکب ہو جاتا ہے۔

علامات ۔ نبض میں صلابت۔ وقت خفت اور تواتر پایا جاتا ہے۔ مدقوق کی حرارت تمام اوقات ایک ہی حالت پر رہتی ہے لیکن کھانا کھانے کے بعد حرارت زیادہ ہو جاتی ہے۔ نبض کی جگہ دیگر اعضاء کی بہ نسبت زیادہ گرم رہتی ہے۔ قارورہ میں دہنیت پائی جاتی ہے کھانا کھانے کے بعد نبض عظیم اور قوی ہو جاتی ہے۔ آنکھیں اور کنپٹیاں اندر کو گھس جاتی ہیں۔ پیشانی کا چمڑا کھچا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ کی رونق اور تر و تازگی جاتی رہتی ہے۔ ناک کی نوک اور گردن باریک ہو جاتی ہے۔ بال ایستادہ ہوتے ہیں۔ جوئیں کثرت سے پیدا ہوتی ہیں۔ سارے بدن بالخصوص پیٹ کی جلد خشک پڑ جاتی ہے۔ قارورہ میں دہنیت بڑھتی جاتی ہے کان چھوٹے ہو جاتے ہیں یعنی سکڑ جاتے ہیں۔ ناخن ٹیڑھے ہونے لگتے ہیں۔ اور ہڈیوں پر صرف پوست ہی پوست باقی رہ جاتا ہے۔ آغاز مرض میں ہی اس بیماری کے علاج کی طرف متوجہ ہو جانا چاہیئے لیکن اس وقت اس کی تشخیص بہت مشکل ہے۔

علاج ۔ ٹھنڈی اشیاء کا کثرت استعمال شمالی ہوا سخت حرکات سے اجتناب آرام و راحت کا سامان بہم پہنچانا۔ مریض کے کمرے میں اور اس کے بچھونے پر خوشبودار اشیاء

کا رکھنا۔ سرد تر خوشبوؤں کا سونگھنا۔ گانے بجانے میں دل کو مصروف رکھنا۔ سیب۔ ناشپاتی اور تربوز کا استعمال۔ مریض کے گرد و پیش برف۔ کافور اور صندل رکھنا۔ خواب آور اشیاء کا استعمال۔ خاکشی کا بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنا اس بیماری میں نہایت مفید ہے۔ گرم خشک، اور نمکین اشیاء سے پرہیز کریں۔ اگر اس بیماری میں اسہال شروع ہو جائیں۔ تو آب بارتنگ سبز کے ہمراہ قرص طباشیر استعمال کرائیں۔ اور اگر ضعف و کمزوری زیادہ بڑھ جائے تو خمیرۂ مروارید کام میں لائیں۔

(۶۶۲) ترکیب خمیرۂ مروارید۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱ ماشہ۔ کشنیز خشک ا تولہ ۲ رتی۔ مشک ۱ ماشہ۔ برادہ صندل سفید ا تولہ ۲ رتی۔ قند سفید ایک سیر ورق نقرہ ۵ ماشہ۔ قند سفید کا عرق گلاب و عرق بید مشک میں قوام تیار کریں۔ پھر جملہ اشیاء کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور آخر میں ورق نقرہ بھی ملا دیں۔

(۶۶۳) قرص مروارید۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تخم کدوئے شیریں۔ تخم خیار ولائیتی (   ) تخم خرفہ سیاہ۔ کہربا۔ صندل سفید ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ کوٹ پیس کر بارتنگ کے پانی میں ٹکیاں بنا کر ایک ٹکیہ روزانہ کھلائیں جمیع دق کیلئے مفید ہے

(۶۶۴) قرص طباشیر۔ قابض ہے۔ تخم خرفہ سیاہ بریاں۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ گلنار اقاقیا۔ گوند کیکر بریاں۔ کتیرا بریاں۔ نشاستہ بریاں۔ شاہ بلوط بریاں۔ رب السوس۔ طباشیر تخم حماض بریاں۔ زرشک منقیٰ مساوی باریک پیس کر قرص بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ روزانہ۔

(۶۶۵) قرص کافوری۔ گلسرخ۔ طباشیر۔ کتیرا ہر ایک ا تولہ ۹ ماشہ۔ تخم کدوئے شیریں تخم خیارین۔ تخم خرفہ سیاہ۔ میٹھی ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ نشاستہ۔ زعفران ہر ایک ۳ ماشہ۔ کافور ۱۱ ماشہ۔ کوٹ پیسکر لعاب اسپغول میں کھرل کر کے ساڑھے تین تین ماشہ کے قرص بنائیں۔ خوراک ایک قرص ہمراہ رب انار میخوش۔ تپ دق اور تپ محرقہ کیلئے مفید ہے۔

(۶۶۶) لمعہ۔ چوزۂ مرغ بشفر پر نیکو فتہ کیا ہوا ایک عدد۔ مغز بادام مقشر کو بیدہ ۶ عدد ہر دو اشیاء کو شیشہ کی ہنڈیا میں ڈال کر سرپوش دیکر آٹے سے بند کریں۔ اور ایک دوسرے برتن میں پانی ڈال کر اس کے اندر دواؤں کی ہنڈیا رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ یہاں تک کہ گوشت

چوزہ بالکل گل جائے۔ پس یہ گوشت مریض دق کو دن میں کئی دفعہ بطور غذا استعمال کرائیں۔

(۶۶۷) لمعہ۔ آب کاہو۔ عرق گلاب۔ آب علیق (درخت اچھو) ہر ایک ایک حصہ آب لیموں نصف حصہ ان ہر سہ پانیوں میں تھوڑا تھوڑا سا صندل سفید سودہ۔ سفیدہ اور جو کا آٹا ملاکر دق والے کے بدن پر لیپ کریں۔ اسی طرح کئی بار یہ عمل کریں۔ مفید ہے۔ غذا آش جو اور شلہ۔

(۶۶۸) قرص۔ تخم بارتنگ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل ارمنی طباشیر ہر ایک ۴ ماشہ۔ خشخاش ۱۷ ماشہ۔ گل سرخ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیار۔ تخم خرفہ ہر ایک پونے ۲ تولہ۔ مغز بہدانہ۔ مغز تخم تربوز ۲ تولہ نصف ماشہ۔ رب السوس ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ تخم خطمی۔ بادیان ہر ایک ۲ تولہ نصف ماشہ۔ لعاب اسبغول سے قرص بناکر کام میں لائیں۔

(۶۶۹) لمعہ۔ اُس تپ دق کیلئے جس کے ساتھ اسہال بھی ہوں۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ۔ طباشیر نقرہ۔ مروارید ناسُفتہ۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک ہر ایک ۹ ماشہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز بہدانہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گل ارمنی۔ زہر مہرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ صمغ عربی ۲ رتی۔ صمغ عربی کو عرق صندل میں حل کریں۔ پھر جو دوائیں کوٹنے کے لائق ہوں۔ انہیں کوٹ چھان لیں۔ اور جو گھسنے کے قابل ہوں۔ انہیں گھس لیں۔ اور سب کو یکجا کرکے صمغ عربی کے محلول میں کھرل کرکے گولیاں نخودی بنادیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۶۷۰) لمعہ۔ دق اور اسہال مراری (جو پتہ کی کمزوری کے باعث ہو) کے واسطے مفید ہے۔ تخم خرفہ سیاہ۔ کشنیز خشک۔ خشخاش سفید۔ نشاستہ۔ گل سُرخ۔ گل ارمنی مغسول طباشیر طین رومی ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ سرطان سوختہ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ کتیرا۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ شادنج مغسول۔ انجبار۔ شاخ گاؤ کوہی سوختہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں کھرل کرکے قرص بنائیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ روزانہ۔

(۶۷۱) لمعہ۔ مریض دق کیلئے نفع مند ہے۔ اور ادرام کے لئے بھی مفید ہے۔ معجون اکسیر دق۔ صندل سفید (گلاب میں گھسا ہوا) پونے دو تولہ۔ صندل سرخ ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خرفہ بریاں۔ کشنیز خشک بریاں۔ خشخاش سفید بریاں۔ ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ زرشک منقیٰ ۲ تولہ نصف ماشہ۔ طباشیر نقرہ۔ گل سُرخ۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ تخم

کاسنی - تخم کاہو ہر ایک ۱۰ ماشہ - درونج عقربی مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ - پوست ترنج ساڑھے تیرہ ماشہ - مروارید ناسفتہ سوا پانچ ماشہ - بیخ مرجان سوختہ - یشب سبز - یاقوت رمانی ہر ایک چودہ رتی - ورق نقرہ - عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ - مشک خالص تین رتی - آب سیب - آب بہ - آب انار شیریں - آب حماض - عرق بید مشک - عرق گلاب ہر ایک ۷ تولہ قند سفید بقدر ضرورت - قند سفید کو عرقوں میں ملاکر قوام تیار کریں - پھر میوہ جات کا پانی اضافہ کرکے ادویہ کوٹ پیس کر اس قوام میں ملائیں معجون تیار ہے - خوراک ساڑھے چار ماشہ روزانہ -

جلنس سوم حمیٰ عفنی خلطی - اس کی چار قسمیں ہیں (۱) حمی دموی (۲) حمی صفراوی (۳) حمیٰ بلغمی اور (۴) حمی سوداوی - پھر حمیٰ دموی دو قسموں پر منقسم ہے -

(۱) قسم اوّل کو حمیٰ مطبقہ کہتے ہیں - اس بخار میں مادہ مرض عروق یعنی رگوں کے اندر عفونت پذیر ہوتا ہے - مادہ جب تک دفع نہیں ہوتا - اور اس کا تعفن باقی رہتا ہے - دن رات برابر بخار چڑھا رہتا ہے - اور غثوز کا موجب ہوتا ہے - حمیٰ مطبقہ کی بھی تین قسمیں ہیں -

(الف) متزائدہ - اس میں بخار روز بروز شدت اختیار کرتا رہتا ہے - یہاں تک کہ اس کی میعاد ختم ہو جائے - اور مریض کو تپ چھوڑ جائے - اس کا ایک سبب تو یہ ہے - کہ جو مادہ عفونت پذیر ہوتا ہے - اپنی زیادتی کی وجہ سے اس کا بہت کم حصہ تحلیل ہوتا ہے - یا یہ کہ اس کا مادہ بہت زائد ہوتا ہے - جس کا ایک حصہ گندہ اور متعفن ہو کر دوسرے اجزاء میں سرایت کرتا ہے - اور بخار میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے - یا اس کا سبب یہ امر ہے - کہ یہ مادہ کثیر الرطوبت ہوتا - اور اس پر مائیت غالب ہوتی ہے - اور یہ اس مادہ کی عفونت کو بہت جلد تمام اجزاء تک پہنچا دیتی ہے - پھر اس کا ایک سبب یہ بھی ہے - کہ بدن کی قوت مدبرہ کمزور ہو جاتی ہے - اور مادہ کو سڑاند سے محفوظ نہیں رکھ سکتی -

(ب) متناقصہ - بخلاف متزائدہ کے اس میں بخار کی شدت روز بروز کم ہوتی رہتی ہے - اس کے اسباب متزائدہ کے بالکل متضاد سمجھنے چاہئیں -

(ج) متساویہ - حمی مطبقہ کی تیسری قسم کو متساویہ کے نام سے یاد کرتے ہیں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے - اس میں اسباب مذکورہ بالا برابر برابر پائے جاتے ہیں - ان میں سب سے

خطرناک متزائیدہ ہے۔

(۲) سونوخس۔ حمیٰ دموی کی دوسری قسم کو سونوخس کے اسم سے موسوم کیا جاتا ہے اس میں اور حمیٰ مطبقہ میں فرق یہ ہے۔ کہ حمیٰ مطبقہ میں تو مادۂ مرض میں سڑاند یعنی عفونت پیدا ہو جاتی ہے لیکن سونوخس میں مادہ مرض متعفن نہیں ہوتا۔ ہاں خون میں حدت، اور جوش ضرور پیدا ہو جاتا ہے۔

قسم دوم۔ حمیٰ صفراوی۔ اس کی بھی تین قسمیں ہیں:۔

(الف) حمیٰ محرقہ۔ تپ صفراوی کی اس قسم میں مادہ عروق کے اندر متعفن ہوتا ہے۔ خصوصاً ان عروق میں جو دل اور جگر کے قریب ہوتے ہیں۔ چونکہ اس میں مریض کو گرمی۔ حدت پیاس۔ قلق اور اضطراب اس حد تک دامنگیر ہوتے ہیں۔ کہ اس کو ایک لحہ بھی آرام وقرار نہیں ملتا۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا اس کا بدن جلا جاتا ہے۔ اس لئے اُسے محرقہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جب تک مادہ کلی طور پر تحلیل نہیں ہو جاتا۔ اور اس میں عفونت باقی رہتی ہے۔ اس وقت تک یہ بخار برابر دن رات چڑھا رہتا ہے۔ ہذیان اور نکسیر اس بخار کے لوازم میں سے ہیں۔

(ب) حمیٰ غِب۔ اس تپ میں صفرا عروق کے باہر قلب جگر یا معدہ وغیرہ کے قریبی اعضا میں عفونت پذیر ہو کر بذریعہ شرائین قلب میں پہنچکر وہاں سے شرائین کے ذریعے ہی تمام اعضاء میں پھیل جاتا ہے۔ یہ بخار ایک روز کا دفعہ دیکر چڑھتا ہے۔ یعنی ایک روز مادہ شدت پذیر ہو کر موجب بخار ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے روز خفت مادہ کے باعث آرام رہتا ہے۔ اسی طرح باری کے ساتھ ایک روز چڑھتا ہے۔ اور دوسرے دن اتر جاتا ہے۔

حمیٰ غب دو قسموں پر منقسم ہے۔ (۱) غب لازم (۲) غب دائر پھر ہر ایک یا خالص ہو گی یا غیر خالص۔

غب خالص۔ وہ تپ ہے۔ جس میں عروق کے باہر قلب وغیرہ کے گرد صرف خلط صفرا عفونت پذیر ہوتی ہے۔ دوسری کوئی خلط اس کے ساتھ شامل نہیں ہوتی۔ اس بخار میں سخت سردی لرزہ اور قشعریرہ (رونگٹے کھڑے ہونا) دامنگیر ہوتے ہیں۔

اس تپ کی علامات یہ ہیں۔ (۱) شدت کی سردی کا محسوس ہونا۔ (۲) لرزہ (۳) رونگٹے کھڑے ہونا۔ چونکہ اس تپ کا مادہ رقیق (پتلا) ہوتا ہے۔ اس لئے یہ بخار پسینہ آکر اترتا ہے۔ یہ بخار چار گھنٹے سے لے کر نو گھنٹے یا زیادہ سے زیادہ بارہ گھنٹے تک رہتا ہے۔ اس سے زیادہ اس کی نوبت نہیں رہتی۔ اس بخار کا بحران چوتھے روز یا حد ساتویں روز واقع ہو جاتا ہے۔ اس کی ہر ایک نوبت (باری) ایک دن کا حکم رکھتی ہے۔ اس بخار کی میعاد چار یا زیادہ سے زیادہ سات نوبتوں تک ہے۔

غب غیر خالص۔ وہ تپ ہے۔ جس میں مادہ صفراوی کسی دوسری خلط کے ساتھ مل کر عفونت پذیر ہوتا ہے۔ اگر اس مادہ کا اختلاط دوسری خلط کے ساتھ اس حد تک ہو۔ کہ وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو سکے۔ تو اس صورت میں یہ بخار غب لازم کہلاتا ہے یعنی وہ ہر وقت چڑھا رہتا ہے لیکن ایک روز شدت سے چڑھتا ہے۔ اور دوسرے روز خفت سے۔ اگر ان کا امتزاج اور اختلاط مکمل نہ ہو۔ یعنی وہ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں۔ تو ایک روز صفرا کی نوبت ہوتی ہے۔ اور دوسرے روز بلغم کی نوبت صفرا کی نوبت شدید ہوتی ہے۔ اور بلغم کی نوبت خفیف۔ ایسی صورت میں اس بخار کو شطر الغب کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اور یونانی زبان میں اُسے طریطاؤس کہتے ہیں عموماً شطر الغب دو نوبت کے بعد زائل ہو جاتا ہے۔ اور کبھی چھ چھ ماہ تک طول پکڑ جاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اس سے مریض طحال کے ورم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ نیز اس کا بدن سوج جاتا ہے۔

حمیٰ ناقص۔ صفراوی تپ کی یہ وہ قسم ہے جس میں مریض کو کپکپی ہوتی ہے۔ اور اس سے غیر ارادی حرکات سرزد ہوتی ہیں۔

قسم سوم۔ حمیٰ بلغمی۔ اس تپ کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ اس کا مادہ بھی یا تو عروق کے اندر متعفن ہوتا ہے۔ یا ان کے باہر۔ اگر مادہ متعفنہ داخل عروق ہو تو اس صورت میں بخار لازم ہوتا ہے۔ اس قسم کو تپ لثقہ کہتے ہیں۔ لثقہ کا لفظ لثوق سے مشتق ہے۔ جس کے معنیٰ ہیں چمٹنا۔ چونکہ یہ بخار ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ اس لئے اس نام سے نامزد کیا جاتا ہے۔ پھر اس کی دوسری وجہ تسمیہ یوں بیان کی جاتی ہے۔ کہ لثقہ لثق سے نکلا ہے۔ جس کے معنیٰ

تری کے ہیں۔ چونکہ اس بخار کا مادہ بلغم رطب ہے۔ لہذا اُسے لثقہ کا نام دیا گیا۔ پھر اگر مادہ خارج عروق عفونت پذیر ہو تو اس صورت میں اُسے حمیٰ دائرہ یا حمیٰ مواظبہ بولتے ہیں۔ اُسے دائرہ کہنے کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ تپ باری سے آتا ہے۔ اس کے دورہ کی مدت چوبیس گھنٹے ہے۔ جن میں سے اٹھارہ گھنٹے بخار چڑھا رہتا ہے۔ اور چھ گھنٹے آرام رہتا ہے لیکن اس وقفہ اور آرام کی حالت میں بھی خفیف سی حرارت بدن میں باقی رہتی ہے۔ مرکب ہونے کی صورت میں ایک باری کے ختم ہوتے ہی دوسری نوبت شروع ہو جاتی ہے۔

مخفی نہ رہے۔ کہ تپ لثقہ بہت کچھ دق کے مشابہ ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے۔ کہ اس تپ میں بھی تپ دق کی طرح حرارت خفیف اور لازم ہوتی ہے۔ دوسرے ضعف ہضم اور کمئی غذا کی وجہ سے اس میں بھی مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ مادہ کی زیادتی۔ لزوجت اور غلظت کے اعتبار سے اس بخار میں دن رات چوبیس گھنٹوں میں تقریباً چھ گھنٹے یا کم و بیش مدت تک بخار کم رہتا ہے۔

حمیٰ بلغمی کی ایک قسم حمیٰ لیلی بھی ہے۔ اُسے لیلی اس لئے کہتے ہیں۔ کہ یہ بخار رات کے وقت حملہ آور ہوتا ہے۔ دن کو نہیں ہوتا۔ پھر اس کی ایک اور قسم بھی ہے۔ جسے حمی نہاری کہتے ہیں۔ بخلاف لیلی کے یہ بخار دن کو چڑھا رہتا۔ اور رات کو اتر جاتا ہے۔ حمی نہاری۔ حمیٰ لیلی کی بہ نسبت زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ بلغمی بخار کی ایک اور نوع حمیٰ انقیالوس کے نام سے موسوم ہے۔ انقیالوس یونانی زبان کا لفظ ہے۔ اس بخار میں بدن کی ظاہری سطح گرم ہوتی ہے۔ لیکن اندرونی اعضا میں سردی محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ اس بخار میں متعفن زجاجی بلغم عروق سے باہر قعر بدن میں محتبس ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس میں پیاس اور سوزش کا احساس ہوتا ہے۔ حمی لیغوریا بھی حمی بلغمی کی ہی ایک قسم ہے۔ جس میں انقیالیوس کے برعکس عوارض پائے جاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے۔ کہ ظاہر بدن تو سرد محسوس ہوتا ہے۔ لیکن اندرونی اعضاء میں گرمی پائی جاتی ہے۔ اس بخار کا مادہ زیادہ تر بلغم غلیظ ہے۔ جو اندرونی اعضا میں متعفن ہو جاتا ہے۔ کبھی اس بخار کا موجب صفرائے غلیظ بھی ہوتا ہے۔

حمیٰ بلغمی کی ایک قسم حمیٰ غشیہ بھی ہے۔ اس بخار کو غشی لازم ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) غشیہ خلطیہ غلیظہ (۲) غشیہ دقیقہ رقیقہ۔ قسم اول کا موجب بلغم خام ہوتا ہے۔ جو ہاضمہ

کی خرابی سے پیدا ہوکر سارے بدن میں پھیل جاتا ہے۔ اور قسم دوم کا باعث بلغم رقیق یا صفرائے سمی ہوتا ہے۔ اس قسم کے بخار میں حرارت شدید ہوا کرتی ہے۔ اور یہ بڑا ہی خطرناک بخار ہوتا ہے۔ کیونکہ اس بخار میں مریض کی قوت پہلی یا دوسری نوبت میں ہی ساقط ہوجاتی ہے۔ اور چوتھی نوبت تک مریض کا خاتمہ کر دیتی ہے۔

قسم چہارم۔ حمیٰ سوداوی۔ اس کی بھی کئی اقسام ہیں۔

(الف) حمیٰ ربع دائمی۔ اس تپ میں مادۂ سودا عروق کے اندر عفونت پذیر ہوتا ہے۔ اس لئے یہ بخار لازمی یعنی ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ لیکن چوتھے روز شدت کے ساتھ چڑھتا ہے۔ کیونکہ مادۂ سوداوی کے شدت کی نوبت چار روز سے کم نہیں ہوا کرتی۔

(ب) حمیٰ ربع دائرہ۔ اس بخار میں مادہ خارج عروق متعفن ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بخار باری کے ساتھ چڑھتا ہے۔ اس کی باری چوتھے روز آتی ہے۔ اس بخار کو یونانی زبان میں طرطاؤس کہتے ہیں۔ اس تپ کو حمی ربع دائرہ اس لئے کہتے ہیں۔ کہ اس کی باری چوتھے روز آتی ہے۔ پہلی نوبت میں چونکہ مادہ غلیظ ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں لرزہ کم ہوتا ہے۔ جوں جوں مادہ رقیق ہوتا جاتا ہے۔ لرزہ بھی بڑھتا جاتا ہے۔ لرزہ کی زیادتی اچھی علامت ہے اور کمی بری علامت۔ نیز اس بخار میں اعضاشکنی اور سردی بہت محسوس ہوتی ہے۔ مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا اس کے اعضا کوٹے ہوئے ہیں۔ اور اس کی ہڈیوں اور جوڑوں پر بھاری بوجھ رکھا ہوا ہے۔ یہ بخار زیادہ تر فصل خریف میں عارض ہوتا ہے۔ اطباء کا قول ہے۔ کہ اس بخار کی نوبت کی مدت چودہ گھنٹے ہیں۔ اور وقفے کی مدت بہتر گھنٹے۔

(ج) حمیٰ خمس۔ تپ سوداوی کی اس قسم میں چونکہ مادہ سوداوی پانچویں روز حملہ آور ہوتا ہے۔ یعنی اس کی باری پانچویں روز آتی ہے۔ اس لئے اس بخار کو حمیٰ خمس (بکسر خاء سکون میم) یعنی پانچویں روز چڑھنے والا بخار کہتے ہیں۔

(د) حمیٰ سدس۔ تپ سوداوی کی اس قسم میں چونکہ مادہ مرض چھٹے روز شدت پکڑتا ہے۔ اس لئے اس بخار کو حمیٰ سدس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

(ہ) حمی سبع۔ یعنی ساتویں روز آنے والا بخار۔

دوحمٰی ثمن - یعنی آٹھویں روز چڑھنے والا بخار - اسی طرح حمٰی تسع - حمٰی عشرہ وغیرہ بے شمار اقسام ہیں - ان سب اقسام میں مادہ خارج عروق عفونت پذیر ہوتا ہے -

حمٰی بسیط - وہ تپ ہے جسمیں مادہ مرض صرف ایک خلط ہو -

حمیات حادہ - وہ بخار ہیں - جن میں حدت اور تیزی کی زیادتی کے باعث عوارض بہت شدید ہوتے ہیں - یہی وجہ ہے - کہ یہ بخار زیادہ دیر تک نہیں رہتے - بلکہ ان کی میعاد بہت جلد ختم ہو جاتی ہے -

سونوخس - وہ بخار ہے جس میں جوش خون پیدا ہو کر باعثِ عفونت ہو جاتا ہے اس کی علامات حسب ذیل ہیں :-

تمام بدن میں بالعموم اور آنکھوں میں بالخصوص سرخی اور نفخ نمودار ہو جاتا ہے - گرانی کاہلی اور اکڑاؤ پیدا ہو جاتا ہے - اور نبض عظیم اور قارورہ سُرخ ہو جاتا ہے - جلد پر ہاتھ رکھنے سے گرمی محسوس ہوتی ہے - پیاس زیادہ لگتی ہے قشعریرہ نہیں ہوتا -

علاج - پہلے فصد لیں - اگر مریض قوی ہو تو بے شک خون زیادہ مقدار میں نکلنے دیں - اُمید ہے - کہ اس تدبیر سے دموی بخار فوراً اتر جائے گا - اگر فصد کے بعد بھی بخار باقی رہے - تو جوشِ خون کو فرو کرنیوالی دوائیں استعمال کریں - اور خون کے پیدا کرنے والی اشیاء سے پرہیز کریں - مثلاً گوشت اور میٹھی اشیاء -

حمٰی مُطبقہ - یہ وہ تپ ہے - جس میں مادۂ مرض عروق میں عفونت پذیر ہوتا ہے - اسے سوناخس بھی کہتے ہیں - اور یہ تین قسم کا ہوتا ہے - ایک تو متزایدہ جس میں مرض کی قوت اور بخار کی حدت وگرمی ہر ساعت بڑھتی رہتی ہے - اور جیساکہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے - اس میں عفونت کی بہ نسبت تحلیل کم ہوتی ہے - یہ بدترین اقسام میں سے ہے - دوسری قسم متناقصہ - اس میں عفونت کی بہ نسبت تحلیل زیادہ ہوتی ہے - یہ نوع سب سے زیادہ اسلم (بے خطر) ہے - تیسری قسم متشابہ اس میں تحلیل اور تعفن ہر دو مساوی طور پہ ہوتے ہیں -

علامات - آنکھیں اور چہرہ سُرخ ہوتے ہیں - عروق پُر ہوتی ہیں - مریض کو

متلی ۔ کرب اور تنگی نفس وغیرہ عوارض دامنگیر ہوتے ہیں ۔ قارورہ سرخ ہوتا ہے ۔ درد سر بھی پایا جاتا ہے ۔ نبض سریع ہوتی ہے ۔ اور پیاس زیادہ لگتی ہے ۔ اس تپ میں قشعریرہ نہیں پایا جاتا ۔ اس کی حرارت حمام کی حرارت کے مانند ہوتی ہے ۔ پسینہ صرف بحران کے روز آتا ہے ۔ اس تپ میں بالعموم مریض کو سبات (کثرت خواب) لاحق ہوتی ہے ۔ پیٹ پھول جاتا ہے ۔ اور قلق و اضطراب عارض ہوتا ہے ۔

علاج ۔ پہلے دوسرے یا تیسرے روز نضج مادہ کا انتظار کئے بغیر باسلیق یا اکحل کی فصد کھلوالیں ۔ اور چوتھے روز کے بعد مصفی خون دوائیں استعمال کرائیں ۔

(۶۷۲) خیساندہ ۔ شاہترہ سوا پانچ ماشہ ۔ آلو بخارا ۔ عناب ولایتی ہر ایک ۷ دانہ عرق مکو میں رات بھر بھگوئے رکھیں ۔ صبح مل چھان کر اس میں شیرہ تخم کاہو مقشر سوا پانچ ماشہ لعاب بہدانہ ساڑھے تین ماشہ اور شربت نیلوفر ۲ تولہ اضافہ کر کے نوش فرمائیں ۔ اور ساتویں روز مسہل دیں ۔

(۶۷۳) مسہل ۔ خیساندۂ مذکور الصدر میں مغز املتاس ۔ شیر خشت ہر ایک ۶ تولہ ترنجبین چار تولہ ۔ گلقند آفتابی تین تولہ ۔ روغن بادام سات ماشہ اضافہ کر کے استعمال فرمائیں اور دوسرے روز حسب ذیل تبرید کا نسخہ پئیں ۔

(۶۷۴) تبرید ۔ لعاب اسبغول ۔ لعاب بہدانہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ ۔ عرق مکو یا عرق نیلوفر سات تولہ ۔ شربت گاؤزبان ۲ تولہ ۔ عرقیات میں شربت کو حل کر کے نوش فرمائیں ۔ غذا آش جو اور بے روغن شلہ ۔ اگر مریض کی طبیعت میں ضعف و کمزوری زیادہ پائی جائے تو گوشت کی یخنی بغیر روغن زردہ کے استعمال کریں ۔

حمّیٰ صفراوی ۔ یہ بخار دو قسم کا ہوتا ہے ۔ اول یہ کہ صفرا داخل عروق متعفن ہو ۔ اُسے غب لازم کہتے ہیں ۔ دوم یہ کہ صفرا خارج عروق میں عفونت پذیر ہو ۔ اس کو غب دائرہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔ اگر ان ہر دو بخاروں کا مادہ صرف صفرا ہو ۔ تو انہیں غب خالص اور اگر بلغم کے ساتھ مرکب ہو ۔ اور صفرا و بلغم دونو ایک ہو جائیں تو اُسے غب غیر خالص کہتے ہیں ۔

غب دائر خالص کی علامت یہ ہے۔ کہ بخار ایک روز کا وقفہ دیکر تیسرے روز چڑھتا ہے۔ البتہ اگر دو غب جمع ہو جائیں۔ تو اس صورت میں بخار روزانہ ہوتا ہے۔ اس بخار میں پیاس بہت لگتی ہے۔ نیند کم آتی ہے۔ درد سر لاحق ہوتا ہے۔ زبان خشک۔ منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ نبض سریع ہوتی ہے۔ متلی عارض ہوتی ہے قارورہ کا رنگ آتشی ہوتا ہے۔ قشعریرہ اور لرزہ شدید ہوتا ہے۔ پسینہ کثیر مقدار میں آکر بخار اترتا ہے۔ اس مرض کا موجب صفرائے خالص ہے۔ چونکہ یہ امراض حادہ میں سے ہے اس لئے اس کا بحران چوتھے روز واقع ہوتا ہے۔ اور وقفہ کے روز بحران نہیں ہوتا۔ لہذا اس روز مسہل لینا ضروری ہے۔

علاج۔ (۶۷۵) شیرہ مغز تخم کدو شیریں۔ پونے نو ماشہ۔ لعاب اسبغول ۷ ماشہ۔ عرق مکو میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ حل کرکے خاکشی ۷ ماشہ چھڑک کر نوش فرمائیں۔ تیسرے روز مغز تخم تربوز پونے نو ماشہ نسخہ بالا میں اضافہ کرکے استعمال کریں اور چوتھے روز تخم تربوز کی بجائے تخم خیارین ڈیڑھ تولہ داخل کریں۔ چھٹے روز تخم خیارین کی بجائے تخم کاہو پونے نو ماشہ اضافہ کریں۔ آٹھویں روز ان اجزا میں مغز املتاس اور ترنجبین ہر ایک چھ تولہ۔ شیر خشت چار تولہ۔ گلقند ۲ تولہ۔ روغن بادام ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرکے نوش فرمائیں۔ اگر کھانسی نہ ہو تو املی چار تولہ بھی شامل کریں۔ مسہل کے بعد یہ تبرید استعمال کریں۔

(۶۷۶) لعاب ریشہ خطمی سوا پانچ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ساڑھے تین ماشہ عرق مکو میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ حل کرکے نوش فرمائیں۔ بارہویں روز بھی بدستور سابق مسہل دیں۔ اگر بعد مسہل بخار دور نہ ہو تو تخم کاسنی ایک تولہ۔ قرص زرشک۔ قرص ورد ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ مسہل میں اضافہ کرلیں۔ اگر تبرید میں خاکشی کا اضافہ کرلیں۔ تو بھی مفید ہے۔ غذا آش جو اور شلہ۔

حمیٰ غب لازم۔ اس بخار میں مادہ صفرا داخل عروق عفونت پذیر ہوتا ہے اس بخار کی علامات و علاج بعینہ غب دائر کی مانند ہے۔

(۶۷۷) لمعہ۔ تپ لرزہ کہنہ اور تپ ربع کیلئے مفید ہے۔ پودینہ نہری۔ پودینہ کوہی۔ فطراسالیون۔ بسبایہ بس ہر ایک ساڑھے تین تولہ فلفل سیاہ ۱۱ تولہ آٹھ ماشہ۔ بابونہ۔ تخم کرفس حاشا ہر ایک ۴ ماشہ۔ کاشم ۲ تولہ ۱۱ ماشہ سب کو کوٹ پیسکر سہ چند شہد مصفی میں معجون بنائیں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ۔

تپ محرقہ۔ وہ صفراوی بخار ہے جس کا مادہ جگر کے قریب عروق کے اندر متعفن ہوتا ہے۔ یہ بخار لازمی ہوتا ہے۔

علامات۔ زبان کھردری اور اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے سوزش دل۔ شدت پیاس اور دردسر لاحق ہوتے ہیں۔ مریض بکواس کرتا ہے آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں باقی علامات غب خالص کی بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔ اس بخار کا بحران پسینے یا نکسیر یا اسہال سے واقع ہوتا ہے۔

علاج۔ اس بخار کا علاج وہی ہے۔ جو غب خالص میں مذکور ہوا لیکن اس کی دوا دیں میں دورتی کافور کا اضافہ کر لینا چاہیئے۔ جب اس بخار میں بہت زیادہ حدت اور تیزی نمودار ہو جائے۔ تو پنڈلیوں پر بے نشتر سینگیاں لگوائیں۔ نیز خیارین۔ کشنیز سبز اور کدو وغیرہ سرد تراشیار کا سونگھنا بہت مفید ہے۔

حمیٰ غب غیر خالص۔ اس بخار کی ظاہر علامت یہ ہے۔ کہ اس کی نوبت بارہ گھنٹے سے متجاوز ہوتی ہے۔ بلکہ اکثر اوقات یہ بخار چھ چھ ماہ تک رہتا ہے۔

علاج۔ اس بخار کے علاج میں ٹھنڈک پہنچانیوالی دوائیں بکثرت استعمال کریں۔

(۶۷۸) جوشاندہ سپستان دس دانہ۔ ملیٹھی مقشر سوا پانچ ماشہ۔ برگ گاؤزبان ۷ ماشہ۔ منقی ۱۲ بیس دانہ۔ گل نیلوفر سوا پانچ ماشہ۔ مکو ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو عرق مکو میں جوش دیکر صاف کرلیں۔ پھر لعاب بہدانہ ساڑھے تین ماشہ۔ شیرۂ تخم کاہو مقشر ساڑھے دس ماشہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے خاکشی سوا پانچ ماشہ چھڑک کر نوش فرمائیں۔ تین روز کے بعد تخم تربوز۔ تخم کاہو ہر ایک ۱ تولہ اضافہ کر کے ہیں آٹھویں روز انہی اجزاء میں سنا مکی۔ تخم خیارین نیکوب ہر ایک ڈیڑھ تولہ جوشاندہ میں داخل کر کے

مغز املتاس ۔ ترنجبین ہر ایک چھ تولہ ۔ گلقند آفتابی تین تولہ روغن بادام سوا پانچ ماشہ اضافہ کرکے حل کر نوش فرمائیں ۔ غذا سہ پہر کو آب گوشت سادہ اور شام کو آب گوشت باچپلا ۔

حمیٰ بلغمی دائرہ : اس بخار کو تپ مواظبہ بھی کہتے ہیں ۔ یہ بخار روزانہ ہوتا ہے ۔ اس کا مادہ بلغم ہے ۔ جو خارج عروق عفونت پذیر ہوتا ہے ۔ یہ بخار مشکل سے پیچھا چھوڑتا ہے ۔ بالخصوص فصل خریف اور موسم سرما میں اس بخار کے امتداد (شدت) کی مدت آٹھ گھنٹے سے لے کر اٹھارہ گھنٹے تک ہے ۔

علامات ۔ یہ بخار سخت لرزہ اور کپکپی کے ساتھ شروع ہوتا ہے ۔ اور یہ لرزہ دیر تک لاحق رہتا ہے جوں جوں بدن گرم ہوتا جاتا ہے ۔ لرزہ بھی بتدریج کم ہوتا جاتا ہے ۔ اس بخار میں مریض کی آنکھیں اور چہرہ زرد پڑ جاتے ہیں ۔ پیاس زیادہ لگتی ہے قارورہ سفید اور پتلا ہوتا ہے ۔ شروع شروع میں غشی عارض ہو جاتی ہے بھوک بند ہو جاتی ہے ۔ پسینہ کم اور پاخانہ پتلا آتا ہے ۔ تمام بلغمی بخاروں میں قشعریرہ اور لرزہ عارض ہوتا ہے ۔ اور چند نوبتوں کے بعد موقوف ہو جاتا ہے ۔

علاج ۔ بلغم کا منضج اور مسہل دیں ۔ (۶۷۹) ملٹھی ۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ۷ ماشہ پرسیاوشان ساڑھے دس ماشہ ۔ مویز منقیٰ پندرہ دانہ ۔ پوست بیخ کبر سوا پانچ ماشہ ۔ مکو ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو عرق مکو میں جوش دیکر صاف کرکے نوش فرمائیں ۔ غذا شوربا لیکن روغن زرد کی بجائے روغن بادام استعمال کریں ۔ آٹھویں روز انہی اجزاء میں بسفائج فستقی ساڑھے تین ماشہ ۔ سنا مکی ڈیڑھ تولہ ۔ بادیان ۔ تربد سفید ۔ بیخ بادیان ہر ایک سات ماشہ سب کو عرق بادیان میں جوش دیکر صاف کرکے مغز املتاس چھ تولہ ۔ گلقند ۳ تولہ ۔ روغن بادام ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرکے نوش فرمائیں ۔ اور آب کاسنی مروق اور شربت بزوری کا استعمال رکھیں ۔

(۶۸۰) **لمعہ** ۔ یہ گولیاں اس بخار کے دفعیہ کیلئے مجرب ہیں ۔ ایارج فیقرا ایک حصہ ۔ تربد موصوف ۔ غاریقون مغربل مقل ازرق ۔ سکبینج ہر ایک نصف حصہ ۔ سہاگہ ۔ نمک ہندی ۔ انیسون ۔ ہلیلہ ہر ایک چہارم حصہ کوٹ چھان کر آب کرفس میں گولیاں بنائیں ۔

خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین عسلی۔

(۶۸۱) لمعہ۔ یہ قرص بلغمی بخاروں میں مفید ہے۔ عصارۂ غافث پونے ۲ تولہ گلسرخ۔ عصارۂ افسنتین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطگی رومی۔ اسارون۔ بالچھڑ۔ عود اذخر ہر ایک سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب مکو میں قرص بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۶۸۲) لمعہ۔ تپ بلغمی کے لئے سودمند ہے۔ گلسرخ ذُسبزی سے پاک کئے ہوئے۔ پانچ تولہ دس ماشہ ملیٹھی۔ بالچھڑ۔ ہر ایک ۲ تولہ گیارہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرلیں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شربت بزوری

(۶۸۳) لمعہ۔ بلغمی بخاروں میں بہت مفید ہے۔ تخم کشوث۔ گل کشوث۔ ریشہ کشوث۔ دوقو۔ پوست بیخ رازیانہ مجیٹھ۔ کاکنج۔ زوفائے خشک۔ عصارۂ غافث اُشق گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کاسنی اٹھارہ تولہ نو ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی پندرہ تولہ۔ رازیانہ۔ انیسون خشک۔ اسارون۔ پکھان بید۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کزمازج۔ ابرساد۔ بیخ بنفشہ۔ پوست بیخ کبر ہر ایک ۲ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ تخم شاہترہ۔ تخم خیارین۔ تخم خربوزہ۔ مکو۔ ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ عناب چالیس دانہ۔ لوبیا سُرخ ۱۱ تولہ۔ شہد مصفی۔ شیرخشت ہر ایک ساڑھے سینتیس (۳۷۔۵) تولہ سرکہ انگوری بقدر ضرورت بدستور معروف شربت بنائیں اور کام میں لائیں۔

حمّیٰ لثقہ (بہ فتح لام وکسر مثلثہ) یونانی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں بلغم لازم کے۔ اس بخار کا مادہ داخل عروق متعفن ہوتا ہے۔

علامات۔ اس بخار کی تمام علامات وہی ہیں۔ جو حمّیٰ بلغمی دائرکی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ اس بخار میں لرزہ اور پسینہ نہیں آتا۔ یہ بخار تپ دق کے ساتھ کمال مشابہت رکھتا ہے۔ لیکن ان ہر دو میں باہمی فرق یہ ہے۔ کہ حمّیٰ لثقہ میں کھانا کھانے کے بعد بخار میں شدت واقع نہیں ہوتی۔ نبض بھی نرم ہی رہتی ہے۔ اور چوبیس گھنٹوں میں چھ گھنٹے کا وقفہ ہوتا ہے۔ لیکن تپ دق میں اس کے برعکس علامات پائی جاتی ہیں۔

علاج۔ اس بخار کا علاج حمّیٰ مواظبہ کی طرح ہے۔ لیکن اس میں دواؤں کو زیادہ

گرم کرلینا چاہیئے۔

(۶۸۴) لمعہ۔ گل سُرخ۔ رب السوس۔ شاہترہ۔ بالچھڑ۔ تخم کرفس۔ رازیانہ۔ تخم کاسنی۔ عصارۂ غافث۔ عصارہ افسنتین۔ طباشیر مساوی کوٹ پیس کر قرص بنالیں۔ اور گلقند کے ہمراہ ایک قرص تناول فرمائیں۔ حمیٰ لثقہ اور تپ کہنہ کے لئے مجرب ہے۔

(۶۸۵) لمعہ۔ حمیٰ لثقہ بلکہ تمام بلغمی بخاروں کیلئے مفید ہے۔ گل سرخ مصفیٰ ۱تولہ ۹ ماشہ۔ بالچھڑ۔ ملٹھی ہرایک ۱۴ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ کہربا ہرایک ۱۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر قرص بنالیں۔ خوراک ایک قرص روزانہ۔

(۶۸۶) لمعہ۔ تپ کہنہ اور تپ بلغمی مرکب اور تپ سوداوی کیلئے مجرب ہے۔ کنہ کنہ (کونین) جو ولایت سے آکر فروخت ہوتی ہے۔ بقدر ۴ ماشہ صبح اور ۴ ماشہ شام کو ہمراہ آب سرد نوش فرمائیں۔ اس کا فائدہ عموماً تین روز میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر اُسے سات روز تک استعمال کریں۔ تو بہتر ہے۔ نوبتی بخاروں میں اُسے نوبت سے دو تین گھنٹے پیشتر استعمال کریں۔

اِنتباہ۔ مصنف نے کونین کی مقدار خوراک بہت زیادہ لکھی ہے۔ اسکی زیادہ سے زیادہ مقدار خوراک بیس گرین (۱۰ رتی) ہے۔ لیکن شاید اس سے مراد سنکونا بارک ہو۔ مترجم

(۶۸۷) قرص افسنتین۔ حمیٰ لثقہ بلکہ تمام خلطی اور پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ افسنتین رومی۔ اسارون۔ تخم کرفس۔ مغز بادام تلخ مقشر۔ انیسون۔ عصارۂ غافث۔ بادآورد۔ شکاعی۔ بالچھڑ۔ مصطگی رومی ہرایک سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی سے قرص بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ گلقند عسلی یا سکنجبین سادہ۔

(۶۸۸) قرص افسنتین دیگر۔ جو تپ بلغمی کے لئے بہت مفید ہے۔ انیسون افسنتین۔ سنبل الطیب۔ صبر زرد۔ مغز بادام تلخ مقشر ہرایک ۱۴ ماشہ۔ عصارۂ غافث۔ ساذج ہندی۔ اسارون ہرایک ۱۰ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ تخم کرفس ہرایک ۳۰ ماشہ کوٹ چھان کر عرق گلاب کے ذریعہ قرص بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

(۶۸۹) لمعہ۔ پرانے بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ کمافیطوس۔ کماذریوس

زعفران - لک مغسول - افسنتین رومی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - تخم کرفس - انیسون - رازیانہ ہر ایک ۷، ۱۰ ماشہ - عصارۂ غافث - گل سُرخ - دار چینی - پوست بیخ کبر - کز مازج ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ - تخم کشوث ۷، ۱۰ ماشہ - زوفائے خشک ۲ تولہ ۴ ماشہ - اگر کھانسی بھی ہو تو رب السوس ۲ تولہ ۱۱ ماشہ اضافہ کرلیں - اور اگر تلی بھی بڑھ گئی ہو تو اسقولو قندریون ۲ تولہ ۱۱ ماشہ بھی شامل کرلیں - اور گولیاں بنائیں خوراک ۴ . ماشہ -

(۶۹۰) لمعہ - تپ لثقہ اور بلغمی بخاروں کے لئے مفید ہے - شحم حنظل سقمونیا مشوی خربق سیاہ مقل ازرق - ہر ایک ایک حصّہ - فرفیون - قطران ہر ایک نصف حصّہ - کوٹ چھان کر عصارۂ کرنب کے ساتھ گوندھ کر گولیاں بنائیں - خوراک ۳ . ماشہ -

حمّٰی ربع دائرہ - یہ ایک سوداوی بخار ہے - جس میں مادۂ مرض خارج عروق متعفن ہوتا ہے - یہ تپ دو روز کا وقفہ دیکر آتا ہے - اس کا زمانہ امتداد چوبیس گھڑی ہے -

اسباب - یہ مرض خون - بلغم یا صفرا کے احتراق سے ہوتا ہے - کبھی خود سودا میں احتراق پیدا ہو جاتا ہے -

علامات - اگر احتراق سودا موجب مرض ہو تو نبض بطی اور صلب ہوتی ہے رنگ میں تیرگی پائی جاتی ہے - اس کی ابتدا لرزہ اور سخت سردی سے ہوتی ہے - جوڑوں میں درد پایا جاتا ہے - اور بد بودار پسینہ کثرت سے آتا ہے - اگر احتراق بلغم اس بخار کا موجب ہو تو نبض میں نرمی کم محسوس ہوتی ہے - سوزش بالکل نہیں پائی جاتی - اور بلغم کی دوسری علامات موجود ہوتی ہیں - اگر صفرا موجب مرض ہو تو تشنگی اور سوزش محسوس ہوتی ہے ابتدا میں لعاب دہن سفید اور رقیق ہوتا ہے - لیکن بعد میں رنگین ہو جاتا ہے - قارورہ میں سودا محترقہ کی طرح رنگینی پائی جاتی ہے - یہ قسم غب کے بعد حادث ہوتی ہے - اگر سودائے دموی باعث مرض ہو - تو خون کی علامات نمایاں ہوتی ہیں -

علاج - اس بخار میں کرنب مسور اور بینگن جیسی سودا پیدا کرنیوالی اشیاء سے اجتناب کریں اگر سودائے دموی سے یہ بخار لاحق ہوا ہو تو اول داہنی جانب سے باسلیق کی فصد کھولیں -

اور مسہل سوداء مارالجبن کے ساتھ دیں۔ غذا میں آش جو کا استعمال کریں۔ اگر بلغم کی وجہ سے یہ بخار رونما ہوا ہو تو بلغم کا منضج اور مسہل کرائیں۔ احتراق صفرا باعث مرض ہو تو آش جو ہمراہ سکنجبین استعمال کرائیں۔ اور یہ نسخہ کام میں لائیں۔

(۶۹۱) سپستان دس دانہ۔ آلو بخارا ۷ دانہ۔ مویز منقیٰ ۱۵ دانہ۔ اصل السوس مقشر تخم کاسنی۔ گل بنفشہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ عرق کاسنی میں رات کو بھگو کر صبح صاف کرکے اس میں شربت نیلوفر ۲ تولہ اور گلقند ۳ تولہ اضافہ کرکے نوش فرمائیں۔ نضج مادہ کے بعد انہی دواؤں میں مسہل صفرا ادویہ شامل کرکے استعمال کرائیں۔ اگر مرض کا باعث سوداء طبعی ہو تو سوداء کا منضج و مسہل کرائیں۔ بلغم کے منضج و مسہل میں اسطوخودوس شامل کرذیں۔ اور مسہل کے روز افتیموں بھی بڑھا دیں۔ جو مسہل دسویں اور بارھویں روز دیا جائے۔ اس میں بھی افتیموں داخل کر لینا چاہیئے۔ سولھویں دن کے مسہل میں پوست ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ اضافہ کرلیں۔ اکیسویں دن کے بعد آب کاسنی مروّق اور قرص غافث کا استعمال کریں۔

(۶۹۲) قرص غافث۔ گل سرخ ۱۰ ماشہ۔ بالچھڑ ۴ ماشہ۔ طباشیر ۷ ماشہ۔ عصارۂ غافث ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ساڑھے تین تین ماشہ کے قرص بنالیں۔ اور کام میں لائیں۔

(۶۹۳) لمعہ۔ حمی سوداوی کیلئے مفید ہے۔ جو مقشر ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ آلو بخارا۔ اسطوخودوس بسفائج فستقی۔ تمر ہندی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ افتیموں۔ عصاء الراعی تخم کرفس تخم شاہترہ۔ بیخ خطمی۔ کاسنی خرفہ۔ گاؤزبان۔ تخم خیار ہر ایک ۲ تولہ نصف ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ ہر ایک ۴ ماشہ نیمکوب کرکے دس گنا پانی میں یہاں تک جوش دیں۔ کہ پانی چوتھا حصہ رہ جائے۔ پھر اس کے چھ حصے کرلیں۔ اور چھ دن میں شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ ملا کر استعمال کریں۔

حمّیٰ ربع لازم۔ سوداوی تپ کی یہ وہ قسم ہے۔ جس میں مادہ مرض داخل عروق متعفن ہوتا ہے۔ اس تپ کے ساتھ قشعریرہ اور لرزہ کم پائے جاتے ہیں۔ اور دیر تک نہیں رہتے۔ اس کا علاج بھی حمّیٰ دائرہ کی طرح ہے۔

(۶۹۴) لمعہ۔ تپ ربع کے لئے مفید ہے فلفل سیاہ وسفید فلفلدراز ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ انیسون۔ حاشا۔ زنجبیل ہر ایک ۷ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد مصفی میں ملاکر جوارش بنالیں

(۶۹۵) لمعہ۔ تپ ربع کو نافع ہے فلفل سیاہ وسفید فلفل دراز ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ زنجبیل تخم کرفس سیسالیوس تج اساروں زرشک منقی ہر ایک ۳۰ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں معجون بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

(۶۹۶) لمعہ۔ تپ ربع میں بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ بیعہ سائلہ مرکی صاف۔ کمافیطوس زعفران پکھان بید ہر ایک ۴ ماشہ۔ گل مختوم افیون۔ بالچھڑ صمغ عربی۔ جند بیدستر۔ غاریقون سفید ہر ایک ۱۲ ماشہ اقاقیا فطراسالیون ہر ایک ۹ ماشہ۔ چرائتہ۔ کاتھیل حب الغار عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ۱ تولہ ۱۰ ماشہ۔ زراوند طویل۔ ریوند چینی۔ اساروں۔ حماما۔ روغن بلسان ہر ایک ۱۳ ماشہ اگر روغن بلسان دستیاب نہ ہو۔ تو اس کے عوض روغن زیتون کہنہ۔ روغن بلسان سے دوچند شامل کرلیں۔ پھر ادویات کو کوٹ چھان کر روغن سے چرب کریں اور سب دواؤں سے دوگنا شہد خالص ملاکر معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۶۹۷) لمعہ۔ تپ ربع کیلئے مکرر تجربہ میں آچکا ہے۔ کمافیطوس زمنڈی بیعہ سائلہ مرصاف۔ زعفران حرف۔ پکھان بید ہر ایک ۱۵ حصہ۔ گل مختوم افیون سنبل الطیب۔ صمغ عربی۔ جند بیدستر۔ غاریقون ہش سفید۔ ہر ایک ۳ حصہ۔ اقاقیا۔ فطراسالیون ہر ایک دو حصہ۔ چرائتہ۔ کاتھیل۔ حب الغار عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ۵ حصہ زراوند طویل۔ ریوند چینی۔ اساروں۔ حماما۔ روغن بلسان ہر ایک ۲ حصہ کوٹ چھان کر دوچند شہد میں ملاکر معجون بنائیں اور کام میں لائیں۔ اس کو تریاق بررالساعۃ کہتے ہیں۔

(۶۹۸) لمعہ۔ تپ ربع کیلئے بہت مفید ہے۔ ہینگ عمدہ۔ مرکی صاف فلفل سیاہ۔ برگ سداب خشک تمام ادویہ مساوی کوٹ چھان کر قرص بنالیں اور روزانہ ۴ ماشہ کھائیں۔

(۶۹۹) لمعہ۔ حمی ربع کیلئے یہ ہندی نسخہ مجرب ہے۔ افیون۔ تخم دھتورہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ ریوند چینی ۵ رتی۔ گل سرخ۔ زنجبیل۔ گل ارمنی ہر ایک ۲۰ رتی۔ زعفران ۲ رتی۔ سب کو کوٹ چھان لیں۔ پھر شیر خشت لیکر پانی میں حل کرلیں اور اس پانی سے ادویہ کو گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ آب نیمگرم۔

(۷۰۰) لمعہ۔ تپ ربع کیلئے بہت ہی مجرب ہے۔ مرصاف۔ قسط تلخ۔ برگ سداب۔ پودینہ جنگلی۔ عاقرقرحا۔ فلفل سیاہ مکد ۷ ماشہ ہینگ سب دواؤں کے برابر کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملاکر معجون بنائیں اور کام میں لائیں۔

(۷۰۱) لمعہ۔ حمی ربع کیلئے مفید ہے۔ تین چار باریوں میں بخار زائل ہوجاتا ہے۔ تریاق کہنہ ۲

تولہ ۷ ماشہ۔ زعفران کتہ بیرکی لکد ۱۱ ماشہ۔ تج۔ ہینگ ہر ایک ۷ ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ جند بیدستر ہر ایک ۲۴ ماشہ۔ قسط ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد مصفیٰ میں معجون بنائیں خوراک ۴ ماشہ۔

(۲۰۷) لمعہ۔ تپ ربع کیلئے نافع ہے۔ پوست بیخ رازیانہ۔ پوست بیخ کرفس ملٹھی ہر ایک ۵ ۳ ماشہ۔ انیسون۔ تخم کرفس ہر ایک ۷، ۱۰ ماشہ۔ غافث۔ افسنتین۔ بادآورد ہر ایک ۴، ۱ ماشہ۔ قنطوریون دقیق ۱۰ ماشہ۔ سب دواؤں کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو آٹھ تولہ ۹ ماشہ یہ پانی ۴ ماشہ گلقند ملا کر پیئیں۔

حمیٰ تامہ۔ جسے حمیٰ متعدیہ بھی کہتے ہیں۔ اور حمیٰ خمس۔ سدس۔ سبع وغیرہ ناموں سے بھی نامزد کیا جاتا ہے۔ اس بخار کا باعث مواد غلیظ ہوتے ہیں۔

علاج۔ اس بخار کا علاج وہی ہے۔ جو حمیٰ ربع میں مذکور ہوا۔

حمیٰ انفیالیوس۔ وہ تپ ہے جس میں ظاہری جلد میں گرمی اور اندرونی اعضاء میں سردی محسوس ہوتی ہے۔ اس بخار کا سبب بلغم زجاجی ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ مریض کو پیاس کی شدت اور سوزشِ اعضاء لاحق ہوا کرتی ہے۔

علاج۔ بلغم کا منضج و مسہل استعمال کرائیں۔

حمیٰ لیغوریا۔ وہ تپ ہے۔ جس میں حمیٰ انفیالیوس کے برعکس علامات پائی جاتی ہیں۔ یعنی ظاہری جلد سرد اور اندرونی اعضا گرم محسوس ہوں۔ اس بخار کا باعث بلغم لزج رلیدار ہے۔ اور کبھی صفرائے غلیظ بھی اس مرض کا موجب ہو جاتا ہے۔

علامات۔ مریض کو پیاس زیادہ لگتی ہے۔ بدن میں طپش اور سوزش بے چینی اور بے قراری پائی جاتی ہے۔

علاج۔ اگر بلغم کی علامات نمایاں ہوں۔ تو بلغم کا علاج کریں۔ اگر صفرا کی علامات رونما ہوں۔ تو بلغم اور صفرا کی مرکب دوائیں استعمال کرائیں۔

حمیٰ وبائی۔ وہ تپ ہے۔ جو آب و ہوا میں تعفن اور خرابی پیدا ہونیکے باعث عارض ہو۔ اس بخار کا شکار عموماً وہ لوگ ہوا کرتے ہیں۔ جو کثرت جماع کے عادی ہوں۔ یا ان کے جسموں میں اخلاط غلیظہ بکثرت موجود ہوں لیکن قوتِ بدنی کے اعتبار سے وہ ضعیف و ناتواں ہوں۔

علامات۔ نبض اور سانس متواتر ہوتی ہے۔ پیاس اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ بظاہر گرمی کم محسوس ہوتی ہے۔ قے اور براز میں مختلف رنگ نمودار ہوتے ہیں۔

علاج۔ بذریعہ فصد تنقیہ مواد کریں۔ اور رہنے کا مکان۔ کافور۔ گلاب وغیرہ ٹھنڈی اور خوشبودار چیزوں سے معطر کیا جائے۔ سرکہ سونگھیں۔ شربت بنفشہ و دیگر سرد دوائیں مفید ہیں۔

حمیٰ شطر الغب۔ اس بخار کا مادہ بلغم اور صفرا سے مرکب ہوتا ہے لیکن دونو خلطیں الگ الگ پائی جاتی ہیں۔ مخلوط نہیں ہوتیں۔ اس بخار کی چار اقسام ہیں کیونکہ یا بلغم اور صفرا دونو دائرہ ہوں گے یا دونو لازم یا صفرا۔ لازم اور بلغم دائرہ ہوگا۔ یا اس کے برعکس یعنی بلغم لازم اور صفرا دائرہ ہوگی۔

علامات۔ اس بخار میں صفرا اور بلغم دونو اخلاط کی علامات پائی جاتی ہیں کبھی صفرا کی علامات غالب ہوتی ہیں۔ اور کبھی بلغم کی علامات۔ اس بخار میں دورہ اور نوبت پر اعتماد نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ علامات اور عوارضات مدنظر رکھنے چاہیئں۔

صفرا کی نوبت کی علامات یہ ہیں۔ نبض کا سریع ہونا۔ شدت کی پیاس سخت بے چینی۔ منہ کا ذائقہ کڑوا ہونا۔ لرزہ کا عارض ہونا پشت اور کمر میں سخت سردی کا محسوس ہونا۔ وغیرہ۔

بلغم کی نوبت کے روز یہ علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ شدید سردی اور لرزہ عارض ہوتا ہے۔ پیاس اور گرمی کم محسوس ہوتی ہے۔ دیگر علامات بلغم بھی پائی جاتی ہیں۔ اور غب غیر خالص میں ان ہر دو اخلاط میں فرق نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ اس بخار میں ان ہر دو اخلاط کا باہم سخت اختلاط پایا جاتا ہے اور ہر روز نوبت آتی ہے۔ اس بخار کا زمانہ امتداد بارہ گھنٹے سے زائد نہیں ہوتا۔ یہ بخار دیر تک باقی رہتی ہے۔

علاج۔ اس بخار کا علاج غب غیر خالص کی مانند ہے۔

حمیٰ جُدری وحصبہ۔ (چیچک اور خسرہ) اس بخار کا موجب یہ ہوتا ہے۔ کہ خون کے عفونت پذیر ہونے کے باعث اس میں جوش و غلیان پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات۔ درد کمر۔ ناک میں خارش۔ سوتے ہوئے گھبرا اٹھنا۔ کثرت سے چھینکیں آنا۔ چہرہ کا سرخ ہونا۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ دردسر۔ کھانسی۔ دمہ۔ گلے کا درد۔ بے چینی دیگر علامات غلبۂ خون کا نمایاں ہونا۔

علاج۔ چیچک کے دانے نمودار ہونے سے پیشتر فصد لیں۔ اور جونکیں لگوائیں اس کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

(۷۰۳) عناب ولایتی۔ عرق مکو اور عرق گاؤزبان رات کو بھگوئے رکھیں صبح صاف کر کے خاکشی چھڑک کر نوش فرمائیں۔ دواؤں کا وزن عمر کے مطابق رکھیں۔ موتی اس مرض میں بہت مفید ہیں۔ جب دانے نمودار ہو جائیں تو یہ جوشاندہ استعمال کرائیں۔

(۷۰۴) انجیر سفید۔ مویز منقیٰ ملیٹھی مقشر۔ عرق گاؤزبان اور عرق مکو میں رات کو بھگودیں۔ صبح صاف کر کے خاکشی چھڑک کر نوش کریں۔ اگر طبیعت نرم ہو تو عرق بادرنگ شربت حب الآس میں ملا کر مروارید گھس کر اس میں حل کر کے نوش فرمائیں۔

تنبیہ۔ جب کوئی بخار چودہ روز سے متجاوز ہو جائے۔ تو وہ حمیات مرکبہ میں تبدیل ہو جاتا ہے تپ ربع کو دور کرنے کیلئے یاقوت کا گلے میں لٹکانا۔ کرفس یا قنفذ (ساہی) کی تلی کا کھانا۔ افسنتین اور قنفذ کے پتہ کی دھونی دینا مجربات سے شمار کیا جاتا ہے۔ حمی بلغمی میں ۱۲۔ ماشہ۔ بلور کا ٹکڑا گلے میں لٹکانا۔ اور کچھوے کی ہڈی کی دھونی دینا مفید ہے۔

(۷۰۵) لمعہ۔ حمیات مرکبہ کیلئے سودمند ہے۔ گل سرخ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ بالچھڑ ۷ ماشہ طباشیر سفید رب السوس ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ عصارۂ غافث ۱۷ ماشہ۔ انیسون مصطگی رومی ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ ترنجبین خالص ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ ترنجبین کو عرق گلاب میں حل کر کے باقی دوائیں کوٹ چھان کر اسمیں ملا کر قرص بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ۔

(۷۰۶) لمعہ۔ حمیات مثلثہ کو نافع ہے۔ گل سرخ۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ زعفران۔ اقاقیا ہر ایک ۳۔ ماشہ قند سفید ۱ تولہ ۹ ماشہ بدستور معروف قرص بنالیں اور کام میں لائیں۔

(۷۰۷) لمعہ صفرا اور بلغم سے مرکب بخاروں کیواسطے مفید ہے۔ گل سرخ ۲ تولہ ۱ ماشہ بالچھڑ ۳۔ ماشہ۔ رب السوس تخم خیار تخم کاسنی ہر ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ۔

(۷۰۸) لمعہ۔ یہ نسخہ بھی صفرا اور بلغم سے مرکب بخاروں کیلئے سودمند ہے گل سرخ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ بالچھڑ۔ زعفران ہر ایک ۱ ماشہ۔ رب السوس تخم خیار مقشر ترنجبین ہر یک ۱۰ ماشہ۔ صمغ عربی کتیرا ہر یک ۳۔ ماشہ۔ کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۷۰۹) تپ مزمن کو نافع ہے۔ گل کشوث۔ گل سرخ۔ ملیٹھی ہر ایک ۹ ماشہ۔ تخم کشوث ڈیڑھ تولہ۔ بیخ کشوث۔ گل گاؤزبان۔ رازیانہ۔ شاہترہ۔ پرسیاوشان ہر ایک ۱۳۔ ماشہ۔ تخم

کاسنی ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز تخم خربوزہ ۔ بیخ رازیانہ ہر ایک ۱ تولہ ۱۰ ماشہ ۔ زرشک منقیٰ ۱، ۷ تولہ ۔ سب دواؤں کو جوش دیکر صاف کر کے شیر خشت ۱۵ تولہ ، قند سفید ۷، ۳۰ تولہ داخل کر کے جوش دیں ۔ اور جھاگ اتاریں ۔ یہاں تک کہ قوام درست ہوجائے ۔ خوراک ۷، ۱ ماشہ ۔

(۷۱۰) لمعہ ۔ شطر العب غیر خالص کیلئے مفید ہے ۔ تخم کشوث ۔ گل کشوث ۔ ریشہ کشوث اسطوخودوس ۔ پرسیاوشان ۔ اصل السوس ۔ گل بنفشہ ۔ گل سرخ ۔ عصارۂ غافث ۔ عصارۂ زرشک ہر ایک ۱ تولہ ۱۰ ماشہ ۔ رازیانہ ۔ تخم خطمی سفید ۔ سرطان مغسول ہر ایک ۱۳ ماشہ ۔ مویز منقیٰ ۔ سپستان ۔ ہر ایک پندرہ دانے ۔ تخم خیار ۔ پوست بیخ کاسنی ہر ایک ۷ تولہ ۔ تخم خربوزہ ۔ گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ ۔ مکو ۳ تولہ ۹ ماشہ ۔ پانی میں جوش دیکر قند سفید ڈال کر قوام تیار کریں ۔ اور کام میں لائیں ۔

(۷۱۱) لمعہ ۔ حمیات حارہ کیلئے مفید ہے ۔ زرشک منقیٰ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ تخم کاسنی مقشر ۔ تخم خرفہ مقشر ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ۱۰ ماشہ ۔ گل سرخ ۔ طباشیر نقرہ ہر ایک ۷، ۱ ماشہ ۔ ریوند چینی ۔ تخم کرفس ۔ لک مغسول ہر ایک ۳ ماشہ ۔ بالچھڑ ۱ ماشہ کوٹ چھان کر پانی کے ذریعے قرص بنالیں ۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ ۔

(۷۱۲) لمعہ ۔ حمی غب خالص کو نافع ہے ۔ زرشک منقیٰ ۔ مغز تخم خربوزہ ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۔ مغز تخم تربوز ہر ایک ۱۳ ماشہ ۔ طباشیر نقرہ ۔ گل سرخ ۔ صندل سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ ۔ ریوند چینی ۴ ماشہ ۔ لک مغسول ۹ ماشہ ۔ تخم کرفس ۔ کافور قیصوری ہر ایک ۱/۲ ماشہ زعفران ایک رتی ۔ کوٹ چھان کر آب کشوث کے ذریعے قرص بنائیں ۔ اور سایہ میں خشک کرلیں ۔ خوراک ۴ ماشہ ۔

(۷۱۳) لمعہ ۔ سرد بخاروں کیلئے مفید ہے ۔ ہڑتال ورقی مدبر ۔ سمر الفار سنگ ۔ مقل ازرق ۔ مساوی کوٹ چھان کر پانی کے ذریعے گولیاں بقدر نخود بنائیں ۔ خوراک ایک گولی ۔

(۷۱۴) لمعہ ۔ بلغم اور سودا سے مرکب بخاروں کیلئے فائدہ مند ہے ۔ قرص زرشک ۴ ماشہ ۔ جدوار خطائی ۔ جند بیدستر ہر ایک ۱/۲ رتی کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گولیاں بنالیں یہ سب ایک خوراک ہے ۔ تناول فرما کر اوپر سے رازیانہ ۔ انیسون ہر ایک ۴ ماشہ ۔ عود ہندی

لہ ماشہ۔ آملہ منقی ۱۳۔ ماشہ۔ عرق گلاب ۹ تولہ ۴ ماشہ میں جوش دیکر سکنجبین بزوری معتدل ۱ تولہ ۱۰ ماشہ شامل کرکے نوش فرمائیں۔

(۱۷۵) لمعہ۔ صفراوی بخاروں کے لئے بہت مفید ہے۔ پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ تخم خیارین۔ تخم خربوزہ ہر ایک ۱ تولہ ۱۰ ماشہ ایک سیر پانی اور پاؤ سیر سرکہ انگوری میں رات کو بھگودیں۔ صبح کو جوش دیکر صاف کرکے قند سفید ڈال کر قوام شربت بنالیں۔ خوراک ۱۷ ماشہ۔

(۱۷۶) لمعہ۔ تپ محرقہ کیلئے فایدہ مند ہے۔ صندل سفید ۸ تولہ ۹ ماشہ برادہ کرکے السی کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر عرق گلاب۔ عرق بیدمشک۔ عرق نیلوفر ہر ایک پاؤ سیر میں ایک دن رات بھگوئے رکھیں۔ دوسرے روز ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ اور صندل کی پوٹلی کو خوب ملکر نچوڑیں اور فضلہ پھینکدیں۔ جوش اسقدر دیں۔ کہ پانی آدھا باقی رہ جائے۔ پھر اس مطبوخ میں آب انار ترش و شیریں۔ آب تمر ہندی۔ آب بہ شیریں۔ آب بہ ترش ہر ایک نصف سیر۔ قند سفید ڈیڑھ سیر داخل کرکے خمیرہ کا قوام تیار کریں۔ اور آگ سے نیچے اتارلیں۔ پھر صندل سفید۔ طباشیر نقرہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ سب کو باریک پیسکر داخل کرکے بطور معجون بنالیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ۔ شیرہ تخم خیارین۔ عرق بیدمشک میں نکال کر اس کے ہمراہ نوش فرمائیں۔

(۱۷۷) لمعہ۔ دموی اور صفراوی محرقہ حمیات کیلئے مفید ہے۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۹ ماشہ۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ترنجبین کو لعاب اسبغول میں حل کرکے صاف کرکے باقی دواؤں کو اس محلول ترنجبین میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ ان قرصوں کی قوت چھ ماہ تک باقی رہتی ہے۔

(۱۷۸) لمعہ۔ حمیات حارہ بالخصوص تپ دق کیلئے مفید و نافع ہے۔ شیر بز تازہ دوہا ہوا تین سیر آب خیار۔ آب کدو۔ آب تربوز ہر ایک دو سیر۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک۔ تخم کاسنی۔ نیلوفر۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ سب کا دیگ میں عرق کشید کریں کافور قیصوری ۱ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر عرق کھینچتے وقت دیگ میں ڈالدیں۔ اور بقدر ضرورت تناول فرمائیں

(۷۱۹) لمعہ ۔ حمیات حارہ اور صفرا کو نافع اور مسکن ہے۔ جو منقشر ۱ تولہ ۸ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۔ تخم کاسنی ۔ تخم شاہترہ ۔ گل بنفشہ ۔ گل سُرخ ہر ایک ۷ ، ۱۰ ماشہ ۔ اگر کھانسی نہ ہو تو تمر ہندی ۷ ، ۱۰ ماشہ اضافہ کریں ۔ اور اگر مزاج میں گرمی زیادہ ہو تو آلو بخارا ۲۰ دانہ اضافہ کریں ۔ اور خوب جوش دیکر صاف کر لیں ۔ اور مغز املتاس ۴ تولہ ۴ ، ماشہ شیر خشت ۔ ترنجبین روغن بادام ہر ایک ۳ ، ماشہ مل کر داخل کر کے شب کے آخری حصہ میں استعمال کریں تین مرتبہ یہ جوشاندہ ایک ایک دن کے وقفہ سے نوش کریں۔

(۷۲۰) لمعہ ۔ تپ مزمن اور تپ لرزہ کیلئے مفید ہے ۔ افسنتین رومی ۔ مغز بادام تلخ ہر ایک ۱۰ ، ماشہ ۔ صبر سقوطری ۴ ، ماشہ ۔ عصارۂ غافث ۱۰ ، ماشہ ۔ تخم کرفس ۳ ، ماشہ ۔ کوٹ چھان کر آب کرفس میں قرص بنالیں ۔ اور آب رازیانہ اور سکنجبین کے ہمراہ تناول فرمائیں

(۷۲۱) لمعہ ۔ حمی غشیہ کیلئے مفید ہے ۔ گل سُرخ ۔ گاؤزبان ۔ تخم کاسنی ہر ایک ۱۰ ، ماشہ عصارۂ غافث ۴ ، ماشہ ۔ رب السوس ۷ ماشہ ۔ کوٹ چھان کر قرص بنالیں ۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔

(۷۲۲) لمعہ ۔ کنہ کنہ (کونین) جو جدید ادویات میں سے ہے ۔ اور فرنگی ولایت سے لاکر فروخت کرتے ہیں ۔ ۴ ، ماشہ اس کو باریک پیس کر آب سرد سے صبح شام استعمال کرائیں ۔ پانچ روز سے لیکر سات روز تک استعمال جاری رکھیں ۔ حمیات بلغمیہ وسوداویہ کیلئے بہت مجرب ہے ۔ (لیکن یہ خوراک زیادہ ہے ۔ مترجم)

(۷۲۳) لمعہ ۔ دموی اور صفراوی تپوں کیلئے نہایت سودمند ہے ۔ صندل سُرخ وسفید ہر ایک ۵ تولہ ۷ ، ماشہ ۔ طباشیر نقرہ ۔ نشاستہ ہر ایک ۱ تولہ ۱۰ ، ماشہ ۔ اجوائن خراسانی سفید ۵ تولہ ۷ ، ماشہ ۔ کافور قیصوری) ۔ زعفران ہر ایک ۴ ، ماشہ ۔ افیون ۲ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں ملا کر گولیاں نخودی بنائیں ۔ خوراک ایک گولی روزانہ ۔

(۷۲۴) لمعہ ۔ ہر قسم کے بخاروں کیواسطے مفید ہے ۔ رات کے وقت چپ چاپ جا کر کسی شہید کی قبر سے بائیں ہاتھ سے ایک مشت مٹی لائیں ۔ اور کسی سے بات نہ کریں ۔ اور ادھر ادھر نہ دیکھیں ۔ چوراہے پر آکر وہاں سے بھی ایک مشت مٹی دبائیں

ہاتھ سے اٹھائیں۔ دونوں مٹیوں کو آپس میں ملالیں۔ بوقت ضرورت مریض کو اس میں سے تھوڑی سی مٹی تازہ اور پاک پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ باقی مٹی کو مریض بخار کے کمرہ میں چھڑک دیں۔ اس کے بعد بات کرنیکی اجازت ہے جس سے چاہیں بات کریں۔ بفضلہ تعالیٰ بخار کافور ہو جائے گا۔

(۷۲۵) لمعہ۔ پرانے بخاروں کیلئے یہ ہندی نسخہ مجرب ہے۔ بلول (جو ہندوستان کا ایک درخت ہے) ۱ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ دونوں کو جو کوب کرکے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح ذرا مل کر صاف کرکے ۵ ماشہ شہد خالص حل کرکے نصف صبح اور نصف شام کو نوش فرمائیں۔ اسی طرح چند روز تک متواتر استعمال کریں

(۷۲۶) لمعہ۔ حمی غب کیلئے مجرب ہے۔ مکڑی کا جالا کسی چمڑے میں بند کرکے مریض بخار کے سر یا گردن یا پاؤں میں باندھ دیں۔

(۷۲۷) لمعہ۔ بلغمی بخاروں کیلئے مجرب ہے۔ ست گلو ۱۴ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر ہر ایک ۲ ماشہ۔ قند سفید ۱۴ ماشہ۔ باریک سفوف بناویں۔ خوراک ۴ ماشہ

(۷۲۸) لمعہ۔ پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ برگ و تخم و گل کاسنی۔ تخم کشوث مساوی باریک سفوف بناویں۔ اور ۲ تولہ شربت سکنجبین سادہ یا شربت بزوری میں ملا کر چند روز تک تناول فرمائیں۔

(۷۲۹) لمعہ۔ I ۵ 8 کے دانت جو زندگی کے وقت اس جانور سے اکھیڑے گئے ہوں۔ اگر مریض بخار ان کو اپنے پاس رکھے۔ تو اس کی خاصیت یہ ہے کہ بخار رفع ہو جاتا ہے۔ مریض بخار کا شاخ مارشاخدار اپنے پاس رکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے۔

فصل دوم

حُمرَہ

(بضم حا و سکون میم و فتح رائے مہملہ و ہا)

جسے عربی میں حصف اور فارسی و اردو میں سرخباد یا سرخبادہ کہتے ہیں۔ یہ ایک گرم اور صفراوی ورم ہے۔ جو جلد سے بہت اونچا ہوتا ہے۔ اس کا رنگ نہایت سرخ اور چمکدار ہوتا ہے لیکن ہاتھ سے دباتے ہی اس کی سرخی زائل ہوجاتی ہے جب ہاتھ اس کے اوپر سے اٹھا لیا جائے۔ تو سرخی پھر عود کر آتی ہے۔

علامات۔ جلن وار ورم اور سوزش کا ہونا۔ چوڑے چوڑے سرخ رنگ کے دانوں کا ظاہری جلد پر نمودار ہونا۔ اگر اس مرض کا مادہ صفرا اور خون دونوں سے مرکب ہو تو سرخی کم ہوتی ہے۔ یہ مرض عموماً بچوں کو لاحق ہوا کرتا ہے۔

علاج۔ اگر چودہ سالہ لڑکے کو یہ مرض عارض ہو تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس کا باعث کثرتِ خون ہے۔ ایسی صورت میں فصد باسلیق لیکر یہ خیساندہ دافع صفرا استعمال کرائیں۔

(۷۳۰) کشنیز خشک۔ صندل سرخ وسفید ہر ایک انولہ۔ مکو ۳۔ ماشہ۔ رات کو عرق مکو میں بھگوئے رکھیں صبح مل چھان کر شربت آلو بالو ۲ تولہ حل کر کے نوش فرمائیں۔ اگر خارش زیادہ ہو تو شاہترہ ا تولہ اضافہ کریں۔ اگر ضرورت ہو تو مسہل صفرا استعمال کرائیں۔ تنقیہ کامل کے بعد سرد دوائیں لیپ کریں۔ غذا آش جو۔ اگر چودہ سال سے کم اور دو سال سے زیادہ عمر والے بچے کو یہ مرض لاحق ہو تو دونوں کندھوں کے درمیان دو جونکیں لگوائیں۔ اور خیساندہ دافع صفرا کے بعد مسہل خفیف استعمال کرائیں۔ دو سال سے کم عمر والے بچے کے جونکیں ہرگز نہیں لگوانی چاہیئں۔

(۷۳۱) خیساندہ دافع صفرا۔ برگ شاہترہ ۳۔ ماشہ۔ عناب ولائیتی پانچ دانہ۔ زرشک ایک ماشہ۔ گل نیلوفر ۳۔ ماشہ اگر مسہل لینا ہو تو اسی خیساندہ میں شیر خشت ۱ور ترنجبین کا اضافہ کرلیں۔ غذا شلہ اسفاناخ استعمال کرائیں

فصل سوم

حَصْبَہ

(بفتح حا وسکون صاد مہملہ وفتح بائے موحدہ وہا)

یہ باجرے کی مانند سُرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔ جو تمام بدن پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس بیماری کو فارسی زبان میں سرخک کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ اس مرض کا مادہ خون اور صفرا سے مرکب ہوتا ہے۔ شروع شروع میں یہ دانے پشہ گزیدہ کے برابر نمودار ہوتے ہیں جن میں سخت خارش اور جلن ہوتی ہے۔ رفتہ رفتہ یہ دانے باجرے کے برابر ہو جاتے ہیں پھر بتدریج پختہ ہونے اور خشک ریشہ پیدا ہونے سے پیشتر ہی بیٹھ جاتے ہیں۔ اس میں بھی وہی علامات پائی جاتی ہیں۔ اور انہی شرائط کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ جن کا ذکر چُدری کے بیان میں کیا جا چکا ہے۔

علامات۔ بدن کا رنگ نہایت سرخ اور چمکیلا ہو جاتا ہے حرارت اور جلن بےحد پائی جاتی ہے چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔

علاج۔ اس بیماری کا مادہ اگر خون ہو تو فصد لیں۔ اور اگر صفرائے شدید ہو تو یہ لیپ لگائیں۔

(۳۲۷) سفیدہ کاشغری۔ مہندی۔ آملہ منقیٰ مساوی آب کشنیز سبز اور آب حی العالم میں پیسکر لیپ کریں۔ اگر زخم ہو گئے ہوں۔ تو زخم کے اندر سفیدہ کاشغری اور مصبر بھر دیں۔ بہت مفید ہے۔

فصل چہارم

حرق

حرق سے مراد حرق النار ہے یعنی بدن کے کسی حصّہ کا آگ سے جل جانا۔

علاج۔ مرکب سیاہ کو صمغ عربی کے محلول میں ملاکر لیپ کریں۔ جو کا آٹا زردی بیضہ مرغ میں ملاکر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ برگ نیل پیسکر سفیدی بیضۂ مرغ میں ملاکر لیپ کرنے سے بھی زخم خشک ہوجاتے ہیں۔ کتیرا اور نشاستہ کو لعاب اسبغول میں حل کرکے لیپ کرنا بھی نہایت سودمند ہے اس مرض میں تبرید کسی طرح بھی جائز نہیں ہے۔

(۷۳۳) لمعہ۔ سور چھلے ہوئے کو گل سُرخ کے ساتھ خوب بھونیں پھر سفیدہ اور جو کا آٹا ملاکر سب کو روغن گل میں حل کرکے لیپ کریں۔

(۷۳۴) لمعہ۔ موم ۳ ماشہ۔ روغن گل سُرخ ۱۰ ماشہ موم کو گل روغن میں ملاکر پگھلائیں پھر چونا (سات مرتبہ پانی سے دھویا ہوا) ۱۰/۱ ماشہ اضافہ کرکے لیپ کریں۔ فوراً آرام ہوگا۔

(۷۳۵) لمعہ۔ حرق النار کیلئے مفید ہے۔ بنفشہ۔ سبوس گندم۔ آرد جو۔ خطمی سفید۔ آرد باقلا۔ اکلیل الملک ہموزن کوٹ چھان کر روغن بنفشہ یا روغن بادام میں ملاکر لیپ کریں۔

(۷۳۶) لمعہ۔ حرق النار کے واسطے سودمند ہے۔ کنجد سیاہ کو جلاکر باریک پیسکر روغن کنجد میں ملاکر لیپ کریں۔

(۷۳۷) لمعہ۔ حرق النار کیلئے مفید ہے۔ برگ حنا۔ مُردارسنگ ہر ایک ۱۰/۱ ماشہ۔ سفیدہ قلعی ۷ ماشہ۔ کھریا مٹی ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفیدی بیضہ مرغ اور روغن گل میں ملاکر لیپ کریں۔

(۷۳۸) لمعہ۔ گرم پانی سے جل جانے کیلئے مفید ہے۔ سفیدۂ قلعی۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ مُردارسنگ۔ دم الاخوین مساوی پیس چھان کر روغن گل میں ملاکر لیپ کریں آرام ہوجائیگا۔

(۷۳۹) لمعہ۔ حرق النار کیلئے مجرب ہے۔ آرد جو۔ زیرہ سفید مساوی کوٹ چھان کر روغن

گل میں ملا کر لیپ کریں۔

(۷۴۰) لمعہ۔ حرق النار کیلئے مفید ہے۔ موم ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ روغن کنجد ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ موم کو روغن کنجد میں پگھلائیں۔ پھر سفیدی بیضہ مرغ شامل کر کے پکائیں۔ یہاں تک کہ مرہم سی ہو جائے۔ اگر زیادہ ٹھنڈک مطلوب ہو اور درد شدید ہو تو روغن کنجد اور روغن زیتون کی بجائے روغن گل یا روغن کدو معہ افیون کے اضافہ کریں۔ اور اگر بہت ہی گرمی محسوس ہو تو قدرے کافور بھی شامل کر لیں۔

(۷۴۱) لمعہ۔ یہ دوا بھی آگ سے جلنے کیلئے نافع ہے۔ سفیدہ کاشغری ۱۰، ۱۷ ماشہ۔ موم سفید ۱۴ ماشہ۔ کافور قیصوری ۱ تولہ۔ روغن کنجد پونے دو تولہ بدستور معروف مرہم بنائیں۔ اور اسی کے باریک کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر زخم پر چسپاں کریں۔

(۷۴۲) لمعہ۔ یہ نسخہ بھی آگ سے جلنے کیلئے مفید ہے۔ مرداسنگ۔ سفیدۂ قلعی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ انزروت۔ زنگار ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ دم الاخوین۔ اسرنج ہر ایک ۷ ماشہ۔ روغن زیتون آدھ سیر موم ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ زفت رومی ۵ ۳ ماشہ کوٹنے والی اشیاء کو کوٹ چھان لیں۔ اور پگھلانے والی ادویہ کو روغنیات میں پگھلا کر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور پسی ہوئی دوائیں ملا کر یکجان کریں اور کام لائیں۔

فصل پنجم

حُدبہ

(بضم حا و سکون دال مہملہ و فتح بائے موحدہ و ہا)

یعنی کبڑا ہونا۔ اس مرض میں پشت کے مہرے آگے یا پیچھے یا داہنی طرف یا بائیں جانب کو نکل آتے ہیں۔

اسباب۔ اس بیماری کے بہت سے اسباب ہیں منجملہ ان کے چند یہ ہیں۔ ضعف دماغ یا بھرے ہوئے پیٹ کی حالت میں جماع کرنا۔ یا غذا کے بعد سخت محنت کا کام کرنا یا غلیظ

اخلاط اور ریاح پیدا کرنیوالی غذائیں استعمال کرنا وغیرہ۔

علامات۔ سستی و درد اعصاب۔ بخار۔ شدت پیاس اور قارورہ کا رنگین ہونا۔

علاج۔ پہلے تخم شبت۔ تخم مولی۔ بورہ ارمنی وغیرہ کو شہد میں ملاکر کھلاکر قے کرائیں پھر فصد باسلیق لیں۔ اور یہ ضماد استعمال کرائیں۔

(۷۴۳) تخم میتھی۔ تخم السی۔ مرغی کی چربی۔ مغز ساق گاؤ۔ بنفشہ اور خطمی شامل کرکے ضماد کریں

(۷۴۴) لمعہ۔ اس مرض کیلئے مفید ہے۔ تربد۔ غاریقون۔ سورنجان ہر ایک ۲ تولہ نصف ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ بسفائج فستقی۔ خولنجان ہر ایک ۷، ۱۰ ماشہ۔ سکبینج۔ اشق۔ قسط۔ دارچینی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ صبر سقوطری۔ مصطگی رومی۔ عاقر قرحا۔ حب الغار۔ بکچھان بید۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔ اور بقدر ضرورت ہر روز کھائیں۔

(۷۴۵) لمعہ۔ سبہ کو مقام محدوب پر کچھ دیر باندھیں۔ پھر اس کی جگہ گرم روئی باندھیں مفید ہے۔

(۷۴۶) لمعہ۔ مرض حدبہ کیلئے مُفید ہے "میتھی۔ فول۔ جو۔ ترمس مساوی کوٹ چھان کر نصف وزن حنظل نمکوب اور چوتھائی حصہ انجیر اور انجیر کا چوتھا حصہ تخم کرفس اور اُشق اور میعہ اور زعفران اور بیخ کبر کوٹ چھان کر شہد میں گوندھ کر لیپ کریں۔

(۷۴۷) لمعہ۔ حدبہ کے عارضہ کیلئے مُفید ہے۔ راسن۔ ابہل۔ وج مساوی کوٹ چھان کر شراب میں جوشدیں۔ یہاں تک کہ یہ سب دوا بریاں ہو جائیں۔ بعد ازاں اس میں نقل ازرق حل کرکے لیپ کریں۔

فصل ششم

حیض

حیض کے معنے لغت عرب میں "پانی جاری ہونا" کے ہیں۔ اصطلاح اطبا میں "عورتوں کا ماہواری خون جاری ہونے کے معنی" میں مستعمل ہے۔

شیخ الرئیس حکیم بوعلی سینا کے مذہب کے مطابق خون حیض تیرہ سال کی عمر میں جاری ہوتا ہے۔ اور بقول جالینوس دس سال کی عمر میں۔ اکثر عورتوں کا حیض پچاس سال کی عمر میں بند ہو جاتا ہے۔ اور بعض کا ساٹھ سال کی عمر میں۔

سب سے معتدل مزاج وہ عورتیں ہیں۔ جن کو ہر ماہ کی دسویں تاریخ حیض آئے۔ اور بیسویں تاریخ کو بند ہو جائے۔ خون حیض کی علامات یہ ہیں۔ کہ سیاہ رنگ اور بدبودار ہوتا ہے۔ سرعت و دفق کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ قدرے سوزش اور جلن بھی پائی جاتی ہے۔ حیض آنے کے فوائد یہ ہیں۔ کہ بدن غلیظ اور گندے مواد سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔ عورتوں کے بدن سے بجائے بدبو کے خوشبو آتی ہے۔ رحم پاک وصاف رہتا ہے۔ حمل جلد قرار پاتا ہے۔ اور استسقاء بواسیر اور خارش جیسے امراض سے امن رہتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بیشمار فوائد ہیں۔ حیوانات میں سوائے عورت۔ خرگوش مادہ اور چگادڑ مادہ کے اور کسی کو حیض نہیں آتا۔

احتباس طمث

یعنی خون حیض کا بند ہو جانا۔ اس مرض کا علاج خاص توجہ اور پورے اہتمام سے کرنا چاہیئے پہلے فصد باسلیق لیں۔ اس کے بعد فرزجات ضمادات اور خوردنی ادویہ استعمال کرائیں۔

(۷۴۸) لمعہ حیض جاری کرنے کیلئے مجرب ہے۔ سرمہ۔ اقاقیا۔ پھٹکری۔ مازو۔ گندھک آملہ سار۔ حب لفاح مساوی کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر فرزجہ بنائیں اور رحم میں رکھیں۔

(۷۴۹) فرزجہ۔ ادرار حیض کے لئے مجرب ہے۔ فرفیون ۳ رتی پیس کر اون میں ملا کر فرزجہ کریں۔

(۷۵۰) لمعہ۔ ادرار حیض کیلئے نافع ہے۔ اشق۔ ہینگ۔ جند بیدستر۔ جائفل ایک ایک جز۔ زعفران۔ لونگ۔ شحم حنظل ہر ایک چوتھا حصہ کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ اور اس میں اون کو آلودہ کر کے بطور فرزجہ کام میں لائیں۔

(۷۵۱) فرزجہ۔ حیض کے ادرار کیلئے مجرب ہے۔ مرصاف۔ پودینہ کوہی ہر ایک ۴ ماشہ ابہل ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ برگ سداب ۱۲ ماشہ مویز منقیٰ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ یہ سب دوائیوں کو کوٹ چھان کر گائے کے

کے پتے ہیں گوندھیں اور بطور فرزجہ استعمال کریں۔

(۷۵۲) لمعہ۔ ادرار حیض کیلئے مفید ہے۔ لوبیا سُرخ میتھی۔ انیسون مجیٹھ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ برگ سداب ۵ تولہ ۱۰ ماشہ سب دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی تیسرا حصہ باقی رہے۔ تو مل چھان کر صاف کرلیں۔ اور حسب ضرورت شکر سفید کے قوام میں شربت تیار کریں۔ خوراک ۱۴ ماشہ۔

(۷۵۳) لمعہ۔ ادرار حیض کیلئے مجرب ہے۔ گگروندہ ۲ تولہ کو کوٹ کر اس کا شیرہ حاصل کریں۔ اور ۲ تولہ شہد ملا کر علی الصباح نہار منہ نوش کریں۔

(۷۵۴) فرزجہ۔ ادرار حیض کیلئے آزمودہ ہے۔ بندق ہندی (ریٹھہ) ۷ ماشہ کوٹ چھان کر اون کے ساتھ صبح شام بطور فرزجہ عمل میں لائیں۔

(۷۵۵) لمعہ۔ ادرار حیض اور تسہیل ولادت کیلئے مجرب ہے۔ ترمس ۱۷۔۱۰ ماشہ مرکی صاف ۱۰ ماشہ۔ پودینہ۔ برگ سداب۔ قرومانا۔ مشک۔ مجیٹھ۔ ہینگ۔ جاؤشیر۔ سکبنج ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر قرص بنالیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ جوشاندہ ابہل۔

(۷۵۶) لمعہ۔ ادرار حیض کو نافع ہے۔ مویز منقیٰ۔ انجیر ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ تخم کرفس۔ انیسون میتھی۔ تخم کاسنی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گل سُرخ۔ قسط۔ مجیٹھ ہر ایک ۱۰ ماشہ سب دواؤں کو نیمکوب کر کے دس گنا پانی میں جوش دیں۔ پانی چوتھا حصہ رہے تو مل چھان کر صاف کریں۔ اور شکر سرخ ملا کر نوش کریں۔

(۷۵۷) فرزجہ برائے ادرار حیض۔ مرزنجوش۔ پودینہ۔ مرکی صاف ہر ایک ۴ ماشہ ابہل ۲ تولہ چار ماشہ۔ برگ سداب ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ مویز منقیٰ سائیدہ حسب ضرورت اوّل الذکر دواؤں کو خوب باریک پیس لیں۔ مویز منقیٰ کو روغن گاؤ بقدر حاجت میں خوب گھونٹ لیں۔ اور باقی دوائیں ملاکر بطور فرزجہ استعمال کریں۔

(۷۵۸) ایضاً۔ ایک عورت کا سات سال سے حیض بند تھا۔ اس فرزجہ کے استعمال کے بعد جاری ہوگیا۔ اشنان۔ عاقرقرحا۔ برگ سداب۔ شونیز۔ فرفیون سب دوائیں ہموزن کوٹ پیس کر قدرے مشک اور جند بیدستر اضافہ کریں۔ اور روغن بان میں ملاکر اون کو اس سے آلودہ کرکے بطور فرزجہ

استعمال کریں۔ اگر صرف فرفیون خالص کا فرزجہ استعمال کیا جائے۔ تو اس کا بھی یہی اثر ہے۔

(۷۵۹) لمعہ۔ ادرار حیض کو نافع ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقی۔ برنگ کابلی مقشر مساوی۔ تربد سفید مجوف (روغن بادام شیریں سے چرب کیا ہوا) سب دواؤں کے برابر جملہ ادویہ کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت قند سفید کے قوام میں ملائیں۔ اور قرص بنالیں۔ خوراک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ہمراہ جوشاندہ کشنیز خشک۔

(۷۶۰) لمعہ۔ ادرار حیض کیلئے مفید ہے۔ تخم خیار ولائیتی۔ تخم خربزہ۔ تخم کشوث۔ مغز تخم انجبار ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ گل سرخ۔ گاؤزبان۔ وہ وقو۔ تخم کاسنی۔ اسطوخودوس۔ تخم شاہترہ ہر ایک ۲۲ ماشہ مکو۔ لوبیا سرخ ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ پر سیاوشان۔ زوفائے خشک ہر ایک ڈیڑھ تولہ پوست بیخ کاسنی ۹ تولہ ۴ ماشہ۔ تخم کاکنج ۱۳ ماشہ سرکہ انگوری کہنہ ایک بوتل شیرخشت قند سفید ہر ایک ۱۵ تولہ۔ ترنجبین ۱۰ تولہ ۹ ماشہ بدستور معروف شربت تیار کریں۔ اور بقدر حاجت نوش فرمائیں۔

(۷۶۱) لمعہ۔ ادرار حیض کیلئے سودمند ہے۔ پوست رازیانہ۔ پوست بیخ کرفس۔ مویز منقی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تخم اسپند۔ انیسون۔ تخم رازیانہ۔ زراوند طویل۔ زراوند مدحرج۔ قنطوریون دقیق عود ہندی۔ فاوانیا ہر ایک ۱۰ ماشہ سب دواؤں کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی باقی رہے۔ تو مل چھان کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ روغن بادام شیریں ۳ ماشہ ملاکر۔

(۷۶۲) لمعہ۔ حیض جاری کرنے کیلئے اس دوا کو پندرہ روز تک بلاناغہ استعمال کریں۔ تخم شبت۔ تخم گندنا۔ تخم میتھی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ پوست خیار شنبر۔ ابہل ہر ایک ۵ تولہ تمام ادویہ بوقت شب پانی میں بھگوویں۔ صبح نرم آگ پر جوش دیکر صاف کریں۔ اور قدرے شہد ملاکر نوش کریں۔

(۷۶۳) تبخیر۔ ادرار حیض کیلئے مفید ہے۔ جاؤشیر۔ نکچھکنی۔ اظفار الطیب (ناخونہ) عود صلیب۔ میعہ یابسہ سب کو ملاکر رحم میں دھونی دیں۔

(۷۶۴) تبخیر۔ یہ دوا بھی احتباس طمث کے دفعیہ کیلئے مفید ہے۔ شحم حنظل۔ شونیز۔ نکچھکنی۔ میعہ سائلہ۔ علک البطم ہر ایک ایک حصہ۔ عنبر اشہب نصف حصہ۔ مشک زعفران ہر ایک چوتھا حصہ سب دواؤں کو کوٹ پیس کر روغن زیتون یا روغن زنبق میں گوندھ کر فندق کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور بند رحم کو دھونی دیں۔

(۷۶۵) لمعہ۔ ادرار حیض کیلئے حکمائے ہند کا مجرّب ہے۔ حب الغار۔ قنہ مساوی کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ روزانہ۔

(۷۶۶) لمعہ۔ حیض جاری کرنے کیلئے مجرب ہے۔ پوست املتاس ۱۲ ماشہ پرسیاوشان ۷ ماشہ۔ صعتر ۷ ماشہ۔ بادیان ۱۰ ماشہ شکر سرخ بہت پرانی ۲ تولہ ۷ ماشہ سب دواؤں کو جوکوب کرکے عرق بادیان یا عرق مکو یا پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس قدر جوش دیں۔ کہ نصف باقی رہے پھر مل چھان کر تین روز تک استعمال کریں۔

ایام حیض سے ذرا پیشتر فصد صافن اور پنڈلیوں پر سینگیاں لگوانا بھی بہت مفید ہے۔

(۷۶۷) جوشاندہ مدر۔ تخم خربوزہ۔ سونف۔ گوکھرو۔ پرسیاوشان ہر ایک ۵ ماشہ۔ خیارین ۱۳ ماشہ۔ مکو ۷ ماشہ۔ پوست املتاس ۱۰ ماشہ سب کو عرق خسک اور عرق املتاس ہر ایک ۱۵ تولہ میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ غذا میں مرغ کا شوربہ روٹی سے کھلائیں۔

فصل ہفتم

حبل

اس کو حمل بھی کہتے ہیں۔ اس کا مفصل بیان تو انشاء اللہ العزیز امراض رحم میں آئیگا۔ یہاں صرف اجمالی طور پر اس کی کیفیت حوالۂ قلم کی جاتی ہے۔

جاننا چاہیئے۔ کہ حمل عموماً حیض کے قریبی ایام میں قرار پاتا ہے۔ نو سال سے پہلے اور پچاس سال کے بعد حمل قرار نہیں پاتا۔ حمل کیلئے حیض کا آنا کوئی ضروری شرط نہیں۔ حمل نہ قرار پانے کے مختلف اسباب ہیں۔ (۱) مرد و عورت کی منی کا باہم ایک دوسرے پر سبقت پا جانا (آپس میں نہ ملنا) (۲) رحم کے مزاج میں کیفیات اربعہ میں سے کسی ایک کا غالب ہونا (۳) رحم میں رطوبات کے اجتماع کی وجہ سے منی کا پھسل جانا (نہ ٹھہرنا) (۴) رحم

کے مزاج میں اس قدر سردی اور برودت کا پایا جانا۔ کہ منی فوراً جم جائے۔ اور حمل قرار نہ پائے (۵) رحم کے مزاج میں اتنی زیادہ حرارت اور گرمی کا موجود ہونا کہ اس کی وجہ سے منی تحلیل ہو جائے (۶) رحم کی طبیعت میں زیادہ یبوست اور خشکی کا پایا جانا (۷) عضو خاص اس قدر چھوٹا ہو۔ کہ وہ منی کو رحم میں نہ پہنچا سکے۔

جو شخص عورت سے اس طریق پر جماع کرے۔ جو باب الجیم فصل جماع میں مذکور ہوا۔ تو اغلباً عورت کو حمل ٹھہر جاتا ہے۔

تنبیہ۔ معین حمل: دوائیں استعمال کریں۔ خواہ وہ کھانے کی ادویہ ہوں یا رحم میں رکھنے کی۔

(۷۶۸) جوارش عاج۔ جو معین حمل اور مجرب ہے۔ ہاتھی دانت کا برادہ مصطگی رومی بسبہ سائلہ۔ دار چینی۔ بالچھڑ ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ عود قماری۔ پوست زرد اترج۔ سعد کوفی۔ ناگیسر لونگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ساذج ہندی۔ عود صلیب۔ گل سُرخ۔ افیون خالص ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مشک ہر ایک ۲ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت قند سفید اور شہد مصفّا کے قوام میں ملا کر جوارش تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ۔

(۷۶۹) لمعہ۔ افسنتین ایک حصہ۔ مازو۔ گلنار۔ کہربا ہر ایک نصف حصہ۔ قردمانا۔ تخم پیاز گل ارمنی ہر ایک چوتھا حصہ کوٹ چھان کر کھانے کے لئے شہد میں معجون تیار کریں۔ اور رحم میں رکھنے کیلئے قطران میں ملا کر فرزجہ بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۷۷۰) لمعہ۔ جوزنجی ایک حصہ۔ مغز بادام مقشر نصف حصہ۔ صنوبر چوتھا حصہ۔ کنجد مقشر آٹھواں حصہ۔ کوٹ چھان کر شیر اسپ مادہ میں گوندھ کر ۴ ماشہ رحم میں رکھیں۔

(۷۷۱) فرزجہ۔ برودت رحم کے دفعیہ اور اعانت حمل کیلئے مجرب ہے۔ مغز ساق گاؤ۔ اونٹ کے کوہان کی چربی۔ سفیدی بیضہ مرغ آپس میں ملا کر مرہم کی طرح بنالیں۔ اور بطور فرزجہ استعمال کریں۔ نہایت پُر تاثیر ہے۔

(۷۷۲) فرزجہ۔ برادہ ہاتھی دانت ایک حصہ۔ صدف مروارید نصف حصہ۔ گل ارمنی چوتھا حصہ سب کو کوٹ پیس کر آب کاسنی میں گوندھ کر فرزجہ بنائیں۔

(۷۷۳) لہسن نیمکوفتہ ایک حصّہ کو روغن گاؤ میں خوب بریاں کریں۔ پھر جائفل۔ زعفران۔ دارچینی۔ میعہ سائلہ ہر ایک نصف حصّہ باریک پیسکر اس روغن میں ملائیں۔ اور ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد عورت ہر روز بطور فرزجہ استعمال کرے۔

(۷۷۴) فرزجہ۔ محلب (مٹر کابلی) حب البان۔ جائفل ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ جندبیدستر ۱/۲ ماشہ۔ قنہ۔ جاوشیر ہر ایک ۷ رتی۔ مشک ۴ جو۔ سب کو کوٹ کر چھان کر شہد میں ملا کر اون اس سے آلودہ کر کے فرزجہ کرائیں۔ یہ فرزجہ رحم کو گرم اور حیض کو جاری کرتا ہے۔

(۷۷۵) فرزجہ۔ مرغ کا پتہ۔ دارچینی۔ عنبر۔ پھٹکری سفید۔ قند سفید مساوی کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر فرزجہ بنائیں۔ اور کام میں لائیں۔

(۷۷۶) فرزجہ۔ سرگین خرگوش کو خرگوش کے پتہ میں گوندھ کر اون اس میں آلودہ کر کے تین روز تک بطور فرزجہ استعمال کرائیں۔ اس کے بعد عورت مرد سے مقاربت کرے۔

(۷۷۷) فرزجہ معین حمل۔ اندرجو ایک حصّہ۔ زعفران نصف حصّہ شہد خالص دو حصّہ فرزجہ بنا کر عورت ایام حیض سے فراغت پا کر رحم میں رکھے۔

(۷۷۸) فرزجہ۔ اعانت حمل کیلئے مفید ہے۔ بابچھڑ ایک حصّہ۔ جائفل۔ حماما۔ تخم پیاز۔ تخم گزر۔ تخم شبت۔ مرکی صاف۔ جاوتری۔ اندرجو۔ زعفران ہر ایک ایک حصّہ۔ مشک دسواں حصّہ کوٹ چھان کر شہد میں گوندھ کر اون کو اس سے آلودہ کر کے عورت بعد ایام حیض فرزجہ کرے۔ اور مرد سے مقاربت کرے

(۷۷۹) فرزجہ۔ بیخ شقایق ۴۔ ماشہ۔ الائچی کلاں۔ جاوتری ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ زعفران ۱/۲ ماشہ مشک ڈیڑھ رتی کوٹ چھان کر گھوڑے کے سر کے مغز میں گوندھ کر اون آلودہ کر کے تین روز تک عورت فرزجہ کر کے مرد سے جماع کرے۔

(۷۸۰) فرزجہ۔ کتے کی کھوپری سوختہ ۳۔ ماشہ۔ مشک ۴ جو۔ شیر اسپ مادہ میں گوندھ کر فرزجہ کریں۔ مجرب ہے۔

(۷۸۱) فرزجہ۔ انفحہ ارنب۔ انفحہ کا کا دماغ کنجشک ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ مرکی صاف۔ زعفران جاوتری ہر ایک ۲ ماشہ۔ مشک ڈیڑھ رتی۔ کوٹ چھان کر شہد میں گوندھ کر اون آلودہ کر کے عورت رحم میں رکھے۔ پھر مرد سے مقاربت کرے۔

تنبیہ: معین حمل ادویہ کا بیان ختم ہوا۔ اب ذیل میں مانع حمل دوائیں ذکر کی جاتی ہیں۔

(۷۸۲) لمعہ۔ تخم دار دو پتنگ انگریزی لوگ اوڈم) ایک حصہ پوست بیضہ مرغ نصف حصہ پھٹکری چوتھا حصہ سب کو کوٹ چھان کر آب سداب میں گوندھیں۔ اور تھوڑا سا کھائیں اور تھوڑا سا فرزجہ کریں۔

(۷۸۳) لمعہ۔ سداب خشک۔ نطرون ہموزن کوٹ چھان کر آب سداب سبز میں گوندھ کر عضو خاص پر لیپ کر کے جماع کریں۔ ہرگز حمل قرار نہ پائیگا۔ اور اگر حمل ہوگا بھی تو وہ بھی ساقط ہو جائے گا۔

(۷۸۴) لمعہ۔ H♀H≡ کو گھس کر سرکہ میں ملاکر عورت تھوڑا سا کھلائے تو حمل نہ ہوگا۔ مجرب ہے

(۷۸۵) لمعہ۔ اقلیمیا۔ بیخ لفاح سیاہ۔ سفیدہ مساوی شیرہ خشخاش تازہ میں کھرل کر کے حیض کے آخری ایام میں عورت فرزجہ کرے۔ تو حمل قرار نہ پائے گا۔

(۷۸۶) لمعہ۔ اجوائن خراسانی کوٹ چھان کر گدھی کے دودھ میں گوندھ کر گوزن کے چمڑے میں بند کر کے عورت اپنے پاس رکھے۔ جب تک یہ عورت کے پاس رہیگا حمل قرار نہ پائے گا۔

(۷۸۷) لمعہ۔ مانع حمل ہے۔ تخم جند نوقا۔ ہاتھی کی لید۔ فلفل سیاہ۔ رائی۔ تخم ارنڈ۔ استخوان زعرور مساوی کوٹ چھان کر میعہ سائلہ میں گوندھ کر اون آلودہ کر کے عورت فرزجہ کرے۔ تو ہرگز حاملہ نہ ہو۔

(۷۸۸) فرزجہ۔ مانع حمل ہے۔ مازو۔ حب الآس مساوی کوٹ چھان کر آب گرم میں گوندھ کر عورت فرزجہ کر کے مقاربت کرے۔

(۷۸۹) فرزجہ۔ مانع حمل ہے۔ نیز مخرج جنین ہے۔ کرنب کی کلی۔ تخم کرنب۔ اشنان مساوی کوٹ چھان کر پانی سے گوندھ کر فرزجہ کرے۔

(۷۹۰) فرزجہ۔ مانع و مسقط حمل ہے۔ مازو ۴ ماشہ۔ برگ سداب صحرائی ۲ ماشہ۔ قطران ۳ ماشہ۔ ابہل ۱ ماشہ کوٹ چھان کر ہاتھی کی لید سے نچوڑا ہوا پانی ڈال کر گوندھیں۔ اور بطور فرزجہ استعمال کریں۔

(۷۹۱) فرزجہ حمل کو روکنے کیلئے مفید ہے۔ زعفران۔ کافور ہر ایک ایک رتی۔ مردار سنگ ۲۔ رتی۔ حب الغار ۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفیدی بیضہ مرغ اور روغن گل میں ملاکر فرزجہ بنالیں۔ اور کام میں لائیں۔

(۷۹۲) لمعہ۔ اگر ازالۂ بکارت کے بعد عورت صبح نہار منہ عرق گلاب پی لے۔ تو ایک

سال تک اس کو حمل نہ ہوگا۔ اور اگر عورت ایام حیض میں تین دن تک تخم گرنب تین دانہ روزانہ کے حساب سے کھائے تو بھی ایک سال تک اُسے حمل ٹھیرے گا۔ نیز جس روز عورت حیض سے پاک ہو۔ اس روز اگر خچر کے پیشاب سے استنجا کرے تو تین سال تک حاملہ نہ ہوگی۔

(۷۹۳) لمعہ۔ اگر عورت تخم ⊥ III ۹۹ ۵ H ۵۵ ۳۰ ماشہ کھائے تو ایک سال تک بارآور نہ ہو۔

اگر مقاربت سے قبل۔ شرمگاہ میں تیل گھی یا نمک وغیرہ کا طلا کیا جائے۔ تو بھی حمل قرار نہیں پاتا

فصل ہشتم

حصیٰ

امراض گردہ و مثانہ میں سے ایک بیماری سنگ گردہ و مثانہ ہے۔ اس مرض کا سبب مادی یہ کچی اور لیسدار رطوبت ہے جس کو حرارت اور رطوبت غیر طبعی اعضائے مذکورہ بالا میں جمع کرکے سخت کر دیتی ہے۔

اگر مادہ کثیر المقدار اور نہایت لیسدار ہو تو اس سے پتھری پیدا ہوتی ہے۔ ورنہ ریگ سنگ گردہ عموماً موٹے اشخاص کو عارض ہوتا ہے۔

اسباب۔ اس بیماری کے خاص اسباب یہ ہیں (۱) استفراغ کی کمی (۲) تنقیۂ بدن کا نہ ہونا (۳) لیسدار اور غلیظ اشیاء کا کثرت استعمال مثلاً سوکھا ہوا گوشت۔ بینگن وغیرہ (۴) پھل کھا کر اوپر سے پانی پینا۔ (۵) غلیظ غذائیں کھانے کے بعد پھل کھانا۔

علامات۔ گردہ کے مقام پر درد ثقل اور کھچاوٹ کا محسوس ہونا۔ قارورہ کا پتلا اور سفید ہونا۔ اور قارورہ میں سُرخ رنگ کی ریگ برآمد ہونا۔

علاج۔ جانب موافق سے فصد باسلیق لیں۔ بشرطیکہ مادہ دموی کی علامات پائی جائیں اور اگر امتلاء یعنی پُری بدن باعث مرض ہو تو تنقیہ بلغم کریں۔ یعنی یہ منضج۔ مسہل استعمال کریں۔

(۷۹۴) عناب ۵ دانہ۔ مویز منقیٰ ۱۵ دانہ۔ تخم خربوزہ خشک ہر ایک ۶ ماشہ۔ تخم ہلیون کلتھی ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ۔ پرسیاوشاں۔ برگ گاؤ زبان ہر ایک ۷ ماشہ۔ نکوہ ۵ ماشہ۔ عرق مکو میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہے۔ تو مل چھان کر صاف کریں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ۔ سنگ یہود پسا ہوا ۱ ماشہ حل کر کے چار روز تک نوش فرمائیں۔ مسہل کے روز (پانچویں روز) انہی اجزاء میں سناکی ڈیڑھ تولہ۔ مغز املتاس ۶ تولہ۔ روغن بادام ۵ ماشہ اضافہ کر کے استعمال کریں۔ مسہل کے دوسرے روز لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی ہر ایک ۵ ماشہ شربت بزوری ۲ تولہ۔ حل کر کے نوش کریں۔ غذا یخنی گوشت۔

(۷۹۵) لمعہ۔ پوست بیضہ مرغ تازہ شیشہ۔ اجوائن دیسی ہر ایک ایک جزو جلا کر پیسیں پھر صمغ عربی۔ آلہ بخار ہر ایک نصف حصہ شامل کر کے ۴۔ ماشہ روزانہ ہمراہ شربت بزوری کھائیں۔ سنگ گردہ کیلئے مجرب ہے۔

(۷۹۶) لمعہ۔ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑنے کیلئے مجرب ہے۔ کماد ریوس ۴ ماشہ۔ روغن زیتون ۴ ماشہ پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے۔ تو نوش کریں۔ چند روز تک بلاناغہ استعمال کریں۔

(۷۹۷) لمعہ۔ سنگ گردہ کیلئے سودمند ہے۔ اجوائن دیسی بقدر ۳۔ ماشہ روزانہ علی الصباح نہار منہ نوش فرمائیں۔

(۷۹۸) لمعہ۔ سنگ گردہ کو توڑنے کیلئے بے نظیر ہے۔ سرخ رنگ کا چار سالہ بکرا لیکر موسم بہار میں ذبح کریں۔ اور اس کا پہلا اور پچھلا خون دور کریں۔ درمیانی خون کو برتن میں محفوظ رکھیں جب جم جائے تو چھلنی میں ڈال کر سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ایک ماشہ۔

(۷۹۹) لمعہ۔ یہ نسخہ بھی سنگ مثانہ کو توڑنے کیلئے مجرب ہے۔ بجر ونتی (ایک ہندی دوا ہے) ۷ عدد روزانہ صبح پانی میں پیس کر سات روز تک استعمال کریں۔ اوپر سے روغن گاؤ نوش فرمائیں مفید ہے۔

(۸۰۰) لمعہ۔ سنگ گردہ کے دفعیہ کیلئے مجرب ہے۔ کتیرا ۱ ماشہ۔ شراب میں ایک رات بھگوئیں۔ پھر اس میں شاخ گوزن ۳۔ ماشہ اور پھٹکری سفید ایک رتی پیس کر ملائیں۔ اور تناول فرمائیں۔

دیہ ایک خوراک ہے ۔)

(۸۰۱) لمعہ ۔ سنگ گردہ کیلئے مجرب ہے ۔ ایک بڑی مولی لیکر اس کا گودا نکال ڈالیں ۔ اس کی بجائے تخم شلغم اور تخم گزر مساوی بھردیں ۔ اور آرد گندم سے ملفوف کرکے زم یعنی بے دود آگ میں پکائیں ۔ پھر نکال کر آٹا دور کرکے شہد میں ملاکر کئی دن کھائیں ۔ بیخ مرجان کی راکھ کے کھانے سے بھی یہ مرض بالکل دفع ہوجاتا ہے ۔

(۸۰۲) لمعہ ۔ سنگ گردہ کیلئے نافع ہے ۔ سفیدی بیضہ مرغ میں آرد زنجبیل ملاکر قدرے شہد خالص آمیز کرکے نوش فرمائیں ۔

(۸۰۳) لمعہ ۔ سنگ گردہ ومثانہ کو توڑ دیتا ہے ۔ اور اس مرض میں بہت مفید ومجرب ہے ریوند چینی ۔ سعد کوفی ۔ پکھان بید ۔ پوست بیخ کبر ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ سب دواؤں کو نیمکوب کرکے بوتل میں ڈال کر روغن بادام آدھ سیر شامل کرکے دو ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں ۔ پھر کپڑے میں چھان کر بچھو زندہ دس عدد اضافہ کرکے دو ہفتہ تک پھر بوتل کو دھوپ میں رکھیں بس تیار ہے بوقت ضرورت قطرہ قطرہ پیشاب کی نالی میں ٹپکائیں ۔ خاصرہ (کوکھ) اور پیڑو پر بھی یہی روغن ملیں ۔

(۸۰۴) لمعہ ۔ سنگ گردہ ومثانہ کو توڑنے کے لئے نہایت مفید ہے ۔ بچھو سوختہ ۱۲ ماشہ پکھان بید ۔ مرچ سیاہ ۔ فلفلدراز ہر ایک ۵ ماشہ سونٹھ ۳ ماشہ ۔ بیخ کاکنج ۱۰ ماشہ ۔ جند بید ستر ۱۴ ماشہ ۔ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنائیں ۔ خوراک ایک رتی ہمراہ آب کرفس ۔

(۸۰۵) لمعہ ۔ ریگ گردہ ومثانہ کو توڑنے کیلئے مفید ہے ۔ تخم جرجیر صحرائی (تترہ تیزک) تخم کرفس بستانی ۔ تج ۔ دارچینی ۔ بالچھڑ مساوی کوٹ چھان کر قرص بنالیں ۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب گوکھرو

(۸۰۶) لمعہ ۔ گردہ ومثانہ کے پرانے زخموں کیلئے مفید ہے ۔ تخم کاکنج ۔ تخم خیارین ۔ مغز تخم خربوزہ ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۔ رب السوس ۔ نشاستہ ۔ صمغ عربی ۔ دم الاخوین ۔ کتیرا ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ تخم کرفس ۷ ماشہ ۔ افیون ۳ ماشہ کوٹ چھان کر پانی سے گوندھ کر قرص بنائیں ۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ آب کرفس ۔

(۸۰۷) لمعہ ۔ یہ نسخہ بھی گردہ ومثانہ کے زخموں کو نافع ہے ۔ اجوائن خراسانی ۔ تخم کرفس رازیانہ ہر ایک ۲ تولہ نصف ماشہ ۔ مغز فندق ۔ مغز بادام تلخ بودادہ ہر ایک ۱۰ ماشہ ۔ زعفران ۷ ماشہ

حب کا کنج ۲۵ عدد۔ کتیرا ۱۴ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ اور چھ ماہ کے بعد ۳۰ ماشہ ہمراہ شربت خشخاش نوش فرمائیں۔

(۸۰۸) لمعہ۔ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑنے کیلئے مجرّب ہے۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ رازیانہ۔ پوست بیخ کاسنی ہر ایک ۷/۱ ماشہ۔ پرسیاوشان کلیتھی۔ اسقوردیون (جنگلی لہسن) ہر ایک ۱۰ ماشہ تخم خربوزہ ۲ تولہ نصف ماشہ۔ مویز منقیٰ ۲ تولہ ۱۲ ماشہ۔ انجیر خشک دس عدد جو دوائیں کوٹنے کے لائق ہوں۔ ان کو کوٹ کر سب دواؤں کو پانی میں جوش دیں۔ پھر صاف کر کے ۵ تولہ ۱۰ ماشہ معجون حجر الیہود ۴۰ ماشہ کے ہمراہ نوش کریں۔

(۸۰۹) لمعہ۔ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑنے کیلئے بے نظیر ہے۔ اجوائن ولیسی کوٹ چھانکر سہ چند شہد اور قند سفید کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۴۰ ماشہ۔

(۸۱۰) لمعہ۔ گردہ اور مثانہ کے درد۔ زخم اور ضعف کیلئے بہت مفید ہے۔ گل ارمنی گیرو گل فارسی صمغ عربی۔ نشاستہ بریاں۔ طباشیر سفید۔ سماق منقیٰ۔ برگ گل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ۵ ماشہ گلنار فارسی۔ تخم خرفہ مقشر بریاں۔ آردبلوط۔ اقاقیا ہر ایک ۷ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ۲۰ ماشہ کے برابر قرص بنائیں۔ خوراک ایک قرص ہمراہ آب بارتنگ۔

(۸۱۱) لمعہ۔ درد گردہ و مثانہ کیلئے مفید ہے۔ تربد سفید ۹ تولہ ۲ ماشہ۔ انجیر زرد۔ بادیان ریوند چینی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سب کو نیم کوب کر کے ۱۶ سیر ۱۴ چھٹانک عرق گلاب میں رات کو بھگو دیں صبح کو جوش دیکر صاف کر کے ۲ سیر ۳ چھٹانک آب افشردہ گل سرخ اور ۳ سیر ۱۰ چھٹانک قند سفید اضافہ کر کے قوام بنائیں۔ خوراک ۳ تولہ ۹ ماشہ ۵ تولہ ۷۰ ماشہ گائے کے مکھن کے ساتھ۔

انتباہ۔ حسب حالات مرض۔ مریض۔ مقدار خوراک میں کمی کی جاسکتی ہے مترجم

(۸۱۲) لمعہ۔ گردہ مثانہ اور پیشاب کی نالی کے زخموں کیلئے مفید ہے۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ قند سفید۔ گلسرخ مصفیٰ ہر ایک ۱۵ ماشہ۔ ریوند چینی۔ نشاستہ۔ رب السوس شاخ گوزن سوختہ۔ صمغ عربی ہر ایک ۵ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۱۱ ماشہ۔ کتیرا۔ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۵ ماشہ۔ کافور قیصوری۔ کہربائے شمعی ہر ایک ۷ رتی سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور محفوظ رکھیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۸۱۳) لمعہ۔ سنگ گردہ ومثانہ کو توڑنے کیلئے مفید ہے۔ شبت۔ حب الغار۔ گوکھرو۔ برگ سداب ہر ایک ۷، ۱۰ ماشہ۔ ناخونہ۔ بابونہ۔ آرد نخود۔ تخم جرجیر۔ تخم مولی۔ تخم کرفس ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ حماما۔ فطراسالیون (کرفس کوہی) ہر ایک ۷ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن بابونہ۔ روغن سداب روغن چنبیلی بقدر ضرورت میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ مرہم کی مانند ہو جائے۔ پیڑو اور گردہ کے ارد گرد لیپ کریں۔

(۸۱۴) لمعہ۔ جو خون گردہ ومثانہ سے جاری ہو۔ اس کو بند کرنے کیلئے یہ نسخہ مجرب ہے۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ گلنار فارسی ہر ایک ایک جزو۔ افیون چوتھا حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ روزانہ ہمراہ آب بہ شیریں۔

(۸۱۵) لمعہ۔ گردہ ومثانہ کی پتھری کو توڑنے کیلئے نافع ہے۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۷، ۱۰ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم خشخاش۔ طباشیر سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ رب السوس ہر ایک ۷ ماشہ۔ بادیان کلیتھی۔ حجر الیہود ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ ریوند چینی ۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ تخم خیارین ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۷، ۱۰ ماشہ۔ شربت خشخاش ۱۰ ماشہ۔

(۸۱۶) لمعہ۔ سنگ گردہ ومثانہ کو توڑنے کیلئے بے نظیر ہے۔ سنگ یہود۔ صمغ الوخار۔ گوکھرو۔ حب کاکنج۔ تخم ہلیون۔ بادیان۔ مغز آلو بالو ہر ایک ایک رتی۔ تخم مولی کلیتھی ہر ایک ۲ رتی۔ مغز تخم خربوزہ ۴ ماشہ۔ بچھو کی راکھ ۴ جو۔ صمغ عربی ڈیڑھ رتی (دوانگ) قند سفید ۲۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سب دوا کو ایک ہی دفعہ کھا جائیں۔ اوپر سے عرق بادیان۔ عرق جاؤشیر۔ آب برگ مولی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ پئیں۔

(۸۱۷) لمعہ۔ سنگ گردہ ومثانہ کو توڑنے اور آئندہ پیدا نہ ہونے کے لئے۔ تخم کرفس۔ کندر۔ میعہ سائلہ۔ بادام تلخ مقشر۔ اسارون ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ تج۔ ملیٹھی۔ فلفل سفید۔ تخم گزر۔ انیسون۔ تخم خشخاش سفید۔ بالچھڑ۔ تخم سوسن۔ سعد کوفی ہر ایک ۹ ماشہ۔ سنگ یہود ۴ ماشہ کوٹ چھان کر شہد مصفیٰ کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

حصاۃ المثانہ

سنگ مثانہ اور ریگ مثانہ کے بھی وہی اسباب و بواعث ہیں۔ جو سنگ گردہ کے بیان میں مذکور ہوئے۔ سنگ مثانہ عموماً بچوں جوانوں اور دبلے پتلے لوگوں کو عارض ہوتا ہے۔ اور سنگ گردہ بوڑھوں۔ کاہلوں اور موٹے لوگوں کو۔

علامات۔ پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور وہ تنگی سے رُک رُک کر آتا ہے۔ عضو خاص میں یکبارگی انتشار رونما ہو جاتا ہے۔ نیز اس کی جڑ میں کھجلی سی ہوتی ہے۔ اور مثانہ اور اس کے ارد گرد درد محسوس ہوتا ہے۔ مریض کو پیشاب کرنے کے بعد پھر پیشاب کی حاجت معلوم ہوتی ہے۔ ریگ مثانہ کا رنگ سفید اور ریگ گردہ کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔

علاج۔ اس مرض کا علاج وہی ہے۔ جو سنگ گردہ کا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اہم ہے۔

(۸۱۸) لمعہ۔ آب کرفس ۲ حصہ۔ جند بید ستر۔ حجر الیہود ہر ایک ایک حصہ۔ آخری ہر دو ادویہ کو آب کرفس میں گھوٹ کر نوش فرمائیں۔ اسی طرح چند روز تک استعمال کریں۔

(۸۱۹) لمعہ۔ سنگ مثانہ کو توڑنے کے لئے مجرّب ہے۔ بچھو کی راکھ۔ حب بلسان۔ شیشہ سوختہ ہر ایک ایک حصہ۔ ہینگ نصف حصہ شہد میں گوندھ کر کھائیں مفید ہے۔

(۸۲۰) لمعہ۔ شونیز کو شہد میں گوندھ کر کھائیں تو بھی یہی فایدہ کرتا ہے۔

(۸۲۱) لمعہ۔ اگر یہ بیماری کسی طرح زائل نہ ہو۔ تو نخود سیاہ پانی میں جوش دیکر چھان کر۔ اس آب نخود میں روغن بادام تلخ حسب ضرورت اضافہ کر کے نوش کریں۔ فوراً نجات حاصل ہوگی۔

(۸۲۲) لمعہ۔ تخم کرفس کوٹ چھان کر شہد مصفیٰ میں معجون بنائیں۔ اور چند روز تک کھائیں۔ سنگ گردہ و مثانہ ریزہ ریزہ ہو کر برآمد ہوگا۔

(۸۲۳) لمعہ۔ سرگین کبوتر سوختہ میں نمک ملا کر بقدر چار رتی ہمراہ آب مولی نوش کریں۔ پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکلے گی۔ مجرب ہے۔

(۸۲۴) سفوف حجرالیہود۔ سنگ گردہ و مثانہ کو دور کرتا ہے۔ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو۔ تخم خطمی۔ رازیانہ ہر ایک ۳۔ ماشہ کلتھی۔ صمغ الوخاہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ سنگ یہود ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر یکبار گی جوشاندہ گوکھرو کے ساتھ نوش کریں۔

(۸۲۵) سفوف۔ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ کر نکالنے اور گردہ و مثانہ کے زخم کو مندمل کرنے کیلئے مفید ہے۔ تخم کدو۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ۱۰۔ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر ۷ ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا کلتھی۔ سنگ یہود ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ کوٹ چھان کر مساوی قند سفید ملا کر سفوف بنائیں خوراک ۱۰۔ ماشہ ہمراہ جوشاندہ۔ نخود سیاہ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ غذا اسفیدباج۔

(۸۲۶) سفوف۔ پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خربوزہ ہر ایک ۱۰۔ ماشہ۔ خسک مربا ۱۴ ماشہ۔ سنگ یہود۔ کلتھی ہر ایک ۱۰۔ ماشہ۔ تخم کرفس۔ بیسپایوس فطراسالیون ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ کتیرا صمغ عربی ہر ایک ۴۔ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ شربت گوکھرو۔

(۸۲۷) سفوف۔ گرم مزاج والوں کے موافق ہے۔ اور پتھری کو توڑنے کیلئے بے نظیر ہے۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ گوکھرو۔ تخم ہلیون ہر ایک ۱۴۔ ماشہ۔ تخم کرفس۔ رازیانہ۔ کاکنج ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ سنگ یہود ۹ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور جوشاندہ پرسیاوشان اور سکنجبین کے ساتھ نوش فرمائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۸۲۸) لمعہ۔ کاکنج ۱۰ ماشہ۔ پکھان بید ۱۴ ماشہ۔ جند بید ستر ۱۰ ماشہ۔ بچھو کی راکھ ۵ ماشہ فلفل سیاہ و سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑنے کے لئے بے نظیر ہے۔

(۸۲۹) معجون حجرالیہود۔ اس شخص کے لیے جس کے مزاج میں پتھری کی بیماری ہو۔ اس کو دفع کرتی ہے۔ تخم سودہ ۹ ماشہ۔ تخم کرفس ۱۳۔ ماشہ۔ پلیٹھی۔ فلفل سفید ہر ایک ۹ ماشہ۔ کندر ۱۳۔ ماشہ۔ سنگ یہود ۴ ماشہ۔ تخم گزر۔ انیسون ہر ایک ۹ ماشہ۔ میعہ سائلہ پلیٹھی

ہر ایک ۱۳۰ ماشہ۔ بالچھڑ۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ۹ ماشہ۔ مغز بادام تلخ مقشر۔ اسارون ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ سعد کوفی۔ تخم سوسن ہر ایک ۹ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد مصفی میں معجون بنائیں۔ خوراک ۴۰ ماشہ۔

(۸۳۰) معجون حجر الیہود۔ اخراج ریگ گردہ ومثانہ کیلئے نافع ومجرب ہے۔ سیسالیوس بلیٹھی۔ کمافیوس۔ حرف ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ حماما۔ دارچینی۔ سنبل ہندی۔ زعفران۔ تخم کرفس۔ تخم سداب صحرائی۔ مشکطرامشیع ہر ایک ۴۰ تولہ۔ بیخ سوسن۔ سنگ یہود ہر ایک ۶ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ۴۰ ماشہ۔

(۸۳۱) معجون۔ سنگ گردہ ومثانہ کو توڑ دیتی ہے۔ تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ تخم کاکنج ہر ایک ۱۷، ۱۰ ماشہ۔ سنگ یہود ۴ تولہ ۷ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب سے خوب کھرل کر کے شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ۔

(۸۳۲) معجون دیگر۔ یہ معجون آٹھویں امام حضرت امام علی بن موسیٰ رضاؑ کے ایک غلام کو آپ سے حاصل ہوئی۔ اس کی خاصیت یہ ہے۔ کہ سنگ گردہ ومثانہ کو توڑ کر نکالتی ہے۔ نیز دردو ورم شکم کے لئے مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ منقیٰ۔ بلیلہ۔ زیرہ کرمانی۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ وج ترکی۔ تشقاقل۔ دارچینی۔ خولنجان۔ اسارون مساوی کوٹ چھان کر روغن گاؤ تازہ سے چرب کر کے دو چند شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک اخروٹ کے برابر صبح نہار منہ۔

(۸۳۳) لمعہ۔ پتھری کو توڑنے اور تقطیر البول کے لئے بے نظیر ہے۔ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ سب کے دانے نکال کر بجائے دانوں کے ایک ایک فلفل سیاہ ہر ایک مویز منقیٰ میں بھر کر کھائیں۔ چند روز تک اس پر مداومت کریں۔ نہایت مفید ہے۔

بابِ نہم۔ امراض حرفِ طاء

فصلِ اوّل

طاعُون

(بہ فتح طاء الف وضم عین ہر دو مہملہ وسکون واؤ ونون)

لفظِ طاعون یونانی زبان کا لفظ ہے۔ یہ ایک قسم کا پھوڑا ہے۔ جو اخروٹ یا اس سے بڑا ہوتا ہے۔ یا ایک قسم کی پھنسی ہے۔ جو باقلا یا اس سے بھی چھوٹی ہوتی ہے۔ یہ طاعونی پھوڑا یا پھنسی خصیہ۔ پستان۔ بغل۔ زبان کی جڑ۔ کنج ران وغیرہ حساس (حس دار) اور غیر حساس اعضا میں نہایت سوزش اور جلن کے ساتھ نمودار ہوتی ہے۔ اور اپنے اطراف کو سیاہ کر دیتی ہے۔ اگر مادہ سمی ہو تو عضو کو فاسد کر دیتا ہے جس کی ردی سمی کیفیت بذریعہ شرائین قلب میں پہنچ کر ہلاکت کا موجب ہو جاتی ہے۔ کبھی اس لفظ کا اطلاق ورمِ حار پر ہوتا ہے۔ جو اعضاء مذکورۃ الصدر میں حادث ہوتا ہے۔ نیز اس کا اطلاق ورم قتال پر کیا جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً موسمِ بہار وخزاں میں ظہور پذیر ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ بخار، فتور عقل، سانس اور نبض میں تواتر اور اسی قسم کی دیگر علامات پائی جائیں۔ تو مریض کی ہلاکت کا موجب ہوتی ہیں۔ جمہور اطباء کے قول کے مطابق طاعون کی حقیقت یہ ہے۔ کہ بے موسم کثرت بارش کی وجہ سے بخارات متعفن ہو کر جمع ہو جاتے ہیں۔ جن کی سمیت خون میں سرایت کر کے اس کو فاسد کر دیتی ہے۔

علاج۔ اگر عقلی ونقلی دلائل وقرائن سے یہ پتہ چل جائے کہ مرضِ طاعون پیدا ہو گیا ہے

تو فصد کھولیں اور سینگیاں لگوائیں۔ نیز دیگر مناسب ادویہ سے اخلاطِ حارہ کے تنقیہ کی کوشش کریں۔ بیماری کے ابتدا میں گوشت۔ حلوا اور دیگر مولدِ خون اشیاء سے پرہیز کریں۔ بیٹھنے اور سونے کی جگہ پر برگ آس۔ برگ نیلوفر۔ طرفا اور دیگر خوشبودار پھولوں کا فرش کردیں۔ اور مریض کے ارد گرد نارنگی۔ پیاز اور پودینہ لٹکائیں۔ اور یہی اشیاء تھوڑی تھوڑی مقدار میں کھلائیں۔

نیز بطور حفظ ماتقدم ظہور مرض سے پہلے یاقوت۔ زمرد۔ مرجان اور درونج عقربی کو حل کرکے مناسب مقدار میں استعمال کرنا دافع وبا ہے۔ اسیطرح برگ جگر س بختہ کا چند روز تک مداومت کیساتھ کھانا بھی دفعیہ وبا کیلئے مجرب ہے۔

(۸۳۴) **لمعہ**۔ گِل ارمنی کو سرکہ انگوری اور گلاب میں پیس کر چند روز تک کھائیں۔ اور چوٹ کے ورم پر لگائیں۔ طاعون کی بیماری سے نجات دیتا ہے۔

(۸۳۵) **دیگر**۔ برگِ گلِ سُرخ۔ گل بنفشہ۔ نعناع۔ دونامرو اہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ درونج صندل سُرخ۔ گل ارمنی۔ بہمن سفید۔ کشنیز خشک (سرکہ میں بھگویا ہوا) ہر ایک ۱۷۔۱۰ ماشہ۔ ایلوا زعفران۔ گلِ مختوم۔ مصطگی۔ تخم بجور اسقشر۔ بسد ہر ایک ۴ ۱ ماشہ۔ کہربا۔ طباشیر۔ لادن ہر ایک ۱۰۔۱۰ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ صمغ عربی ہر ایک ۷ ماشہ۔ یاقوت سرخ ۴۔ ماشہ۔ دواؤں کو خوب کوٹ چھان کر فادزہر ۲۸ جَو اور گلاب ۱۶ تولہ ۱۰ ماشہ اضافہ کرکے آبِ بہی یا آبِ سیب یا آبِ ریباس میں معجون بنائیں۔ خوراک ۱۶ جَو روغن بنفشہ کے ہمراہ کھائیں۔ اور ذرا سی دوا ناک کے چاروں طرف لگائیں۔ وبا اور طاعون کی سمیت دُور کرنے میں مجرب ہے۔

(۸۳۶) **افلونیا**۔ رومی زبان کا لفظ ہے۔ اور افلین حکیم رومی طرسوسی سے منسوب ہے یہ نسخہ ایران کے ایک طبیب کی کتاب سے نقل کیا گیا ہے۔ جس نے شاہِ جم جاہ شاہ سلیمان کے لئے ترتیب دیا تھا۔ وبا اور طاعون نیز تمام بیماریوں اور دردوں کے لئے مفید ہے۔ بدن کی صحت کو محفوظ رکھتی ہے۔ جدوار نقبتی خطائی عمدہ ۳ تولہ ۲۔ ماشہ۔ یاقوت۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۳۔ ماشہ کہربا شمعی۔ فادزہر حیوانی۔ مرجان سرخ۔ جند بید ستر ہر ایک ۷ ماشہ۔ لعل۔ مومیائی خالص۔ درونج عقربی۔ گل ارمنی مغسول۔ صندل سرخ و سفید۔ طباشیر سفید۔ بہمن سرخ و سفید۔ کباب چینی۔ ماہی شتر اعرابی۔ نخود۔ الوندی۔ بالچھڑ۔ عاقرقرحا۔ مرگی۔ اندرجو۔ جائفل۔ آملہ منقی۔ دارچینی۔ الائچی خورد و کلاں۔ فلفل سیاہ و سفید۔ پیپل۔ ناگرموتھا۔ چھڑیلہ۔ سونٹھ۔ تخم کرفس۔ نرکچور۔ خولنجان۔ زراوند مدحرج

حب الزلم - تودری سرخ وسفید - اجوائن خراسانی سفید - بوزیدان - تخم کاکنج - تخم گندر - گوگل شقاقل مصری - سورنجان شیریں - تخم مولی - تخم ہلیوں - انیسون - صمغ عربی - تخم اوٹنگن - فلفل موبہ - جاوتری - تخم بالنگو - ریوند چینی - قرنفل - پکھان بید - حب الغار - زراوند طویل - فرفیون - ورق نقرہ - نارجیل دریائی ہر ایک ۱۰ ماشہ - ثعلب مصری - گل گاؤزبان - مصطگی - مغز بادام شیریں - مغز فندق مقشر - مغز نارجیل مقشر - مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۷ ماشہ - افیون گازرونی ۷ تولہ ۳ ماشہ - عنبرا شہب شہد سفید مصفی سہ چند ادویہ - دوائیں کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں شامل کریں جواہرات کو الگ حل کرنا چاہیئے -

(۸۳۷) **لمعہ** - طاعون کے بخاروں میں استعمال کریں - کافور حسب ضرورت گرم پانی میں بھگو کر قرع انبیق میں عرق کھینچیں - اور تیل کو پانی سے جدا کر کے بوتل میں بھر لیں - مگر بوتل کا منہ خوب اچھی طرح بند کر دینا چاہیئے - کبھی کبھی ناک پر اس تیل کو لگا لیا کریں -

(۸۳۸) **مرہم** - طاعونی ورموں میں مجرب ہے - موم - راتینج ہر ایک ۴ ماشہ - جاؤشیر - زنگار - بہروزہ - مرصاف ہر ایک ۷ ماشہ - زراوند طویل ۲ تولہ ۱ ماشہ - لوبان کوڑیالہ ۱۰ ماشہ - گوگل ۱۴ ماشہ - مرداسنگ ۱۵ ماشہ - روغن زیتون - (گرمی کے موسم میں بنائیں تو روغن زیتون ۳۳ تولہ ۹ ماشہ ملائیں - اور جاڑوں میں ۵۰ تولہ ۷ ماشہ روغن زیتون ملائیں) ملاکر بدستور مرہم بنا کر ورم پر لگائیں -

(۸۳۹) **مرہم** - طاعونی اورام میں مفید ہے - سؤر کی چربی - بندر کی چربی ہر ایک ۶۷ تولہ - مرداسنگ ۵۰ تولہ ۷ ماشہ - قلقطار ۱۱ تولہ ۸ ماشہ - چربیوں کو صاف کر کے پگھلائیں اور روغن زیتون ۳۳ تولہ ۹ ماشہ ڈال کر مرہم کی طرح بنالیں - پھر دوسری دوائیں باریک کر کے شامل کریں -

(۸۴۰) **لمعہ** - طاعون میں مفید ہے - برگ خناخشک ۱۷ ماشہ - کتیرا - رب السوس ہر ایک ۳ ماشہ - کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں ملاکر گولیاں بنائیں - خوراک ایک گولی ہمراہ آب گرم -

(۸۴۱) **لمعہ** - طاعون کے زمانہ میں استعمال کرنا چاہیئے - برگ خنا سایہ میں خشک کئے

ہوئے ۱۱ تولہ ۲۔ ماشہ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو نرم آنچ پر ۳۳ تولہ ۹ ماشہ پانی میں پکائیں۔ جب ایک حصہ پانی جل جائے تو چھان کر شکر سفید ۲ تولہ ۷۔ ماشہ ڈال کر نوش کریں۔

فصل دوم

طرش

(بہ فتح طا و را ہر دو مہملہ و شین معجمہ)

قوت سامعہ کے کم ہو جانے کو کہتے ہیں۔ بعض اوقات قوت سامعہ کی بیماری اور اس کے باطل ہو جانے نیز کان کے سوراخ کے معدوم ہو جانے کو بھی مجازاً طرش کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے طرش۔ وقر اور صمم تینوں کے ایک ہی معنی ہوں گے۔ مگر زیادہ صحیح یہ ہے۔ کہ وقر بالکل بہرہ ہو جانے کو اور طرش قوت سامعہ کے کم ہو جانے کو اور صمم کان کے سوراخ کے معدوم ہو جانے کو کہتے ہیں بعض اطباء وقر اس بہرے پن کو کہتے ہیں جس کو مدت گذر گئی ہو۔ اور طرش اس بہرے پن کو جو عنقریب عارض ہوا ہو کہتے ہیں۔ طرش یا تو پیدائشی ہوتا ہے یا بڑھاپے میں ہو جاتا ہے۔ یا چوٹ لگنے اور گر پڑنے سے عارض ہوتا ہے۔ کہ اس کی وجہ سے وہ پٹھا جس میں سننے کی قوت ہوتی ہے اور جو کان کے سوراخ میں بچھا ہوا ہے۔ تنگ ہو جاتا ہے۔ اس پٹھے کی کمزوری سے بھی طرش کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے

علامات۔ اگر صفرا کے زیادہ ہو جانے کی وجہ سے ہو تو کان میں جلن۔ سوزش اور سرخی ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈی چیزوں سے آرام ملتا ہے۔

علاج۔ صفرا کا مسہل دے کر صفرا کو بدن سے خارج کریں۔

بلغم کی وجہ سے ہو تو سر بھاری ہوتا ہے۔ نیند زیادہ آتی ہے۔ حواس کند رہتے ہیں۔ جلن نہیں ہوتی۔ گرم چیزوں سے آرام ملتا ہے۔

علاج۔ حب ایارج سے بلغم کا تنقیہ کریں۔

خون سے ہو۔ تو کان میں ورم ہوتا ہے۔

علاج۔ فصد قیفال کریں۔ اور اطریفل اور ہلیلہ مربی استعمال کریں۔ تنقیہ اور ورم کی اصلاح کریں۔ اگر درد ہو۔ تو افیون کو بیل کے پیشاب میں گھول کر کان میں ڈالیں۔

(۸۴۲) **لمعہ**۔ طرش کی بیماری دور کرنے میں مفید ہے۔ بھنگ کو روغن بادام تلخ اور غالیہ میں پکاکر ذراسا مشک بلائی اضافہ کرکے کان میں ڈالیں۔ فوراً آرام ہوجاتا ہے۔

غالیہ ایک خوشبودار مرکب دوا کو کہتے ہیں۔ (مترجم)

(۸۴۳) **لمعہ**۔ ثقل سماعت کو دور کرتا ہے۔ بڑے چوہے کا پتہ ۱۰ ماشہ۔ روغن غار ۸ تولہ ۹ ماشہ میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو صاف کرکے رکھ لیں۔ اور ذراسا کان میں ٹپکائیں

(۸۴۴) **دیگر**۔ ثقل سماعت میں مجرب ہے۔ ایرسا بقدر ضرورت روغن زیتون میں پکاکر کان میں ڈالیں۔ ثقل سماعت کے دُور کرنے میں مجرب ہے۔

(۸۴۵) **دیگر**۔ ثقل سماعت خواہ کتنا ہی پُرانا اور مادرزاد ہو۔ دُور ہوجاتا ہے۔ جالینوس سے منقول ہے کہ نمک کو سور کی چربی اور ذراسی مومیائی میں پیس کر کان میں ڈالیں۔

(۸۴۶) **قطور**۔ ثقل سماعت میں مجرب ہے۔ خربق سفید ۴ ماشہ۔ جندبید ستر ۲ ماشہ نطرون ۱۲ جو۔ کوٹ چھان کر پُرانے سرکہ اور تازے گھوڑے کی تازہ لید کے پانی اور آب ترب اور شہد میں پکاکر کان میں ڈالیں۔ آرام ہوجاتا ہے۔

(۸۴۷) **دیگر**۔ پھٹکری کو روغن زیتون میں پکاکر کان میں ٹپکائیں۔ آرام ہوجاتا ہے۔

(۸۴۸) **دیگر**۔ بہت سے کیڑے (چیونٹے) جمع کرکے روغن زیتون میں اس قدر پکائیں کہ گل جائیں۔ پھر چھان کر یہ تیل کان میں ڈالیں۔ بہرے پن کے دور کرنے میں مجرب ہے۔

(۸۴۹) **دیگر**۔ ثقل گوش میں مفید ہے۔ اسپند ۱۰ ماشہ کو روغن زیتون اور آب ترب ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ میں پکائیں۔ جب پانی خشک ہوجائے۔ تو چھان کر کان میں ڈالیں دو تین مرتبہ کے ڈالتے ہی آرام ہوجاتا ہے۔

(۸۵۰) **فتیلہ**۔ کان کی گرانی میں مفید ہے۔ انجیر زرد کو توڑ کر اس کے بیج نکال دیں۔ اور بورہ ارمنی۔ قرومانا رائی پیس کر اس میں ملائیں۔ اور بتی بناکر کان میں رکھیں۔

(۸۵۱) **قطور**۔ کان کی گرانی میں مفید ہے۔ شحم حنظل ۱۰ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۳ ماشہ

جند بید ستر۔ قسط۔ زراوند۔ فرفیون۔ افسنتین ہر ایک ۴ ماشہ کوٹ چھان کر گائے کے پتہ میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی روغن بادام تلخ میں گھول کر نیم گرم کان میں ڈالیں۔

(۸۵۲) **دیگر** بہرے پن میں چند بار استعمال کریں مفید ہے۔ روغن ناردین۔ جند بید ستر عصارہ افسنتین۔ گائے کا پتہ ذرا ذرا سا لے کر آب ترب میں پیس کر کان میں ڈالیں۔

(۸۵۳) **لمعہ۔** ثقل سماعت اور بہرے پن میں مفید و مجرب ہے۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ سنا مکی۔ تربد سفید بدر افتیمون ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج فستقی۔ گل سرخ۔ سقمونیائے مشوی ہر ایک ۷، ۱۰ ماشہ غاریقون۔ حش سفید بسعطگی ہر ایک ۱۰ ماشہ کشنیز خشک ۴ تولہ ۴ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کر کے سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ +

فصل سوم

طحال

(بہ کسر طا و فتح حا مہملہ و الف و لام)

تلی کے ورم کو کہتے ہیں۔ اس کی بیماری ایک یرقان ہے۔ جس کا بیان حرف یا میں کیا جائے گا۔

تلی کا ورم اگر تلی کے سوء مزاج کی وجہ سے ہو۔ جو خون کے باعث عارض ہوا ہو تو سخت بخار ہوتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ پیاس ہوتی ہے۔ پیشاب میں سیاہی اور گاڑھا پن نیز سوزش ہوتی ہے بعض اوقات تلی کے مقام پر پیٹ کی جلد سرخ ہو جاتی ہے۔ اور بائیں جانب درد ہوتا ہے۔

علاج۔ ابتداءً بائیں ہاتھ کی فصد باسلیق کریں۔ اور پہلے دن مکوہ کا لیپ کریں دوسرے دن گل خطمی ا تولہ بڑھا دیں۔ تیسرے دن اسی میں گل بابونہ کا بھی اضافہ کریں۔ غذا میں

ماءالشعیر اور پالک کا شوربہ دیں۔

ورم طحال صفرا کی وجہ سے ہو۔ تو تیز بخار ہوتا ہے۔ جو ایکدن نیچ دے کر چڑھتا ہے پیاس لگتی ہے۔ آنکھوں اور پیشاب نیز پاخانہ کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ زبان بھی زرد ہوتی ہے۔

علاج۔ صفرا کا منضج اور مسہل پلائیں۔ اور سرد تر دوائیں تلی پر لگائیں۔ مثلاً آرد جو اور خطمی آب کاسنی اور سرکہ میں ملاکر۔

بلغم کی وجہ سے ہو تو پیاس کم لگتی ہے۔ تلی بڑھ جاتی ہے۔ قارورہ سفید ہوتا ہے۔ نبض سُست چلتی ہے۔

علاج۔ مسہلات اور حقنوں سے بلغم خارج کریں۔

سوء الطحال

یہ سوداوی ریاح ہیں۔ جو تلی کی سردی اور سودا کی کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔

علامات۔ تلی کے مقام پر کھچاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ تلی پھولی رہتی ہے۔ کبھی قراقر کی آواز بھی سنائی دیتی ہے۔ سینکنے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے۔

علاج۔ انجیر سفید ۵ عدد۔ سرکہ انگوری ۶ تولہ میں رات کو بھگوکر صبح کو انجیر نکال کر کھالیں اوپر سے سرکہ پی لیں۔ بیخ کبر کا اچار بھی جو سرکہ میں ڈالا گیا ہو۔ مفید ہے۔ آب کبر کے پینے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس مرض میں مسہل ہرگز نہ دینا چاہئے۔ غذا میں مرغ کا شوربہ خشکہ کے ہمراہ کھائیں۔

تمیین۔ دموی میں مولی اور سوئے کے پانی اور شہد سے قے کرانا۔ بلغمی میں ایارج کا استعمال اور سوداوی میں مطبوخ افتیمون مفید ہے۔

(۸۵۴) **لمعہ**۔ رال ۳۔ ماشہ سرکہ انگوری یا سکنجبین کے ہمراہ چندروز تک کھائیں اور اس پر مداومت کریں۔ تلی کو تحلیل کر دیتی ہے۔

(۸۵۵) **ضماد**۔ منڈی ۶ ماشہ کو سرکہ انگوری ۲ تولہ ۱۱ ماشہ میں پکاکر تلی پر لیپ کریں دو تین مرتبہ لگانے سے تلی تحلیل ہو جاتی ہے۔

(۸۵۶) **لمعہ** - عرق بہار ۳۵ ماشہ میں مرجان ۷ رتی پیس کر شکر ملا کر چند روز تک پلانا طحال میں مفید ہے۔

(۸۵۷) **قرص ثمر الاثل** - جالینوس نے اس کو ترتیب دیا ہے۔ اور اپنی تصنیفات میں اس کے متعلق یہ روایت لکھی ہے۔ کہ اس قرص کو متواتر تین روز میں نے سور کو کھلایا پھر اس کا پیٹ چاک کر کے دیکھا تو تلی کو معدوم پایا۔ مائیں خورد ۱۸ ماشہ۔ فلفل سفید ۴ ماشہ مجیٹھ ۱۷ ماشہ۔ زنگی دارو (اسقولوقندریون) پوست بیخ کبر ہر ایک ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ زراوند طویل۔ تخم بکائن۔ تخم سنبھالو ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شربت بزوری۔

(۸۵۸) **ضماد** - افسنتین۔ انجیر ولایتی مساوی۔ بیخ سوسن باریک پسی ہوئی دونوں کے برابر نطرون اس سے نصف۔ سب کو سرکہ میں پیس کر تلی پر لگائیں۔ دو تین مرتبہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

(۸۵۹) **حب** - ریوند چینی۔ پوست بیخ کبر ہموزن۔ مرجان سوختہ۔ ایلوا۔ تخم کرفس۔ غاریقون۔ نمک ہندی ہر ایک نصف وزن پیس کر آب گل بنفشہ میں گولیاں بنائیں خوراک ۴ ماشہ شہد میں ملا کر کھائیں۔

(۸۶۰) **ضماد** - زنگی دارو حسب ضرورت لے کر چند بار تلی پر لیپ کریں تین چار مرتبہ میں آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ اسماء اور طلسمات اس بیماری کے دور کرنے میں بہت اثر رکھتے ہیں۔

(۸۶۱) **لمعہ** - ورم طحال میں مجرب ہے۔ ساہی کلاں کی تلی بغیر نمک کے کباب کر کے کھائیں۔ فوراً ہی بہت زیادہ پسینہ آئے گا۔ اور تلی تحلیل ہو جائے گی۔

(۸۶۲) **لمعہ** - ورم طحال کو تحلیل کرنے میں مفید ہے۔ ریوند چینی ۲۱ ماشہ۔ مویز۔ مجیٹھ لاک ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تخم کرفس۔ عصارہ غافث۔ انیسوں ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔

(۸۶۳) **دیگر** - شیخ الرئیس سے منقول ہے۔ کہ تلی کی سختی میں مفید ہے۔ اور طحال کو گھلا دیتا

ہے۔ رائیں خورد ۱۸ ماشہ۔ فلفل سفید۔ اسارون۔ بالچھڑ۔ اشق ہر ایک ۹ ماشہ۔ اوّل اشق کو پیاز عنصل کے پانی میں حل کریں۔ پھر دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ اور روزانہ ۴ ماشہ کھائیں۔ مجرب ہے۔

(۸۶۴) **ضماد** ۔مغز اخروٹ۔ آرد نخود۔ باقلا۔ ترمس۔ تخم السی مساوی۔ اشق۔ گوگل۔ تخم میتھی ہر ایک نصف حصہ۔ بالچھڑ۔ ناخونہ۔ بابونہ ہر ایک چوتھا حصہ۔ کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر لگائیں۔

(۸۶۵) **دیگر** ۔کلونجی۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ نمک کے پانی میں بھگو کر ذرا گرم کرکے طحال پر لیپ کریں۔

(۸۶۶) **لمعہ** ۔تلی کے ورم اور درد میں مجرب ہے۔ گل سرخ ۲۱ ماشہ۔ زرشک ۱۰ ماشہ تخم خرفہ۔ تخم خیارین ہر ایک ۷ ماشہ۔ ریوند چینی۔ لک مغسول۔ طباشیر۔ کافور قیصوری۔ عصارہ افسنتین زعفران۔ جھاؤ کا پھل۔ ایرسا ہر ایک ۳ ماشہ۔ عصارہ غافث ۱۰ ماشہ۔ بالچھڑ ۳ ماشہ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ آب کاسنی اور سکنجبین یا عرق شاہترہ کے ہمراہ۔

(۸۶۷) **دیگر** ۔طحال کے دور کرنے میں شیخ الرئیس کے مجربات سے ہے۔ پوست بیخ کبر۔ تخم خرفہ۔ پرسیاؤشان۔ سداب۔ سنبھالو۔ زوفا خشک مساوی کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں اور روزانہ ۷ ماشہ سکنجبین سادہ کے ہمراہ کھائیں۔

(۸۶۸) **دیگر** ۔تلی کے ورم کو تحلیل کرنے میں مجرب ہے۔ زوفا خشک۔ بیخ کبر۔ بکوہ پرسیاؤشان۔ تخم سنبھالو۔ تخم سداب مساوی کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ سکنجبین۔

(۸۶۹) **لمعہ** ۔طحال کے درد اور ورم میں مفید ہے۔ پوست بیخ کبر ۱۷ ماشہ۔ زراوند طویل ۷ ماشہ۔ تخم سنبھالو۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ برگ سداب ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ زنگی داود حرف بابلی ہر ایک ۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۸۷۰) **دیگر** ۔تلی کو تحلیل کرنے میں نافع ہے۔ غنچہ گل کبر بقدر ضرورت لے کر نمک کے پانی میں بھگوئیں۔ اور پانی بدلتے رہیں۔ تاکہ میٹھا ہو جائے۔ اگر پانی تبدیل نہ بھی کریں۔

توکوئی ہرج نہیں ہے۔ پھر پھول نکال کر شیریں پانی سے دھوئیں۔ اور خوب نچوڑ کر سرکہ انگوری تنذیں بھگوئیں۔ سرکہ چار انگل اوپر رہنا چاہیئے۔ روزانہ اس میں سے بقدر ضرورت پلائیں۔

(۸۷۱) **ضماد**۔ تلی کی سختی میں مفید ہے۔ اشق۔ بورہ ارمنی۔ نمک ہندی۔ گوگل ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مٹر۔ جھاؤ کا پھل ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ سداب ۲ تولہ نصف ماشہ۔ گندک ۷ ماشہ انجیر زرد ۱۰ عدد۔ انجیر کو سرکہ میں پکائیں۔ پھر اشق اور گوگل کو اس میں گھلا کر باقی دوائیں باریک کرکے شامل کریں۔ اور طحال پر لگائیں۔

(۸۷۲) **طلا**۔ طحال کی سختی میں مجرب ہے مصطگی رومی ۴ ماشہ۔ علک البطم۔ گوگل ہر ایک ۹ ماشہ۔ جاؤ شیر ۲ ماشہ۔ سرکہ میں بھگو کر کپڑے پر چپکائیں۔ اور طحال پر لگاویں۔ دو تین مرتبہ تبدیل کریں۔

(۸۷۳) **لمعہ**۔ طحال کے لئے مفید ہے۔ ایلوا زرد۔ سہاگہ بریاں۔ قند سیاہ کہنہ ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کی امداد سے تیس گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام مریض کو کھلائیں۔ اگر بچہ ہو۔ تو صبح کو ایک گولی کھالینا کافی ہے۔ غذا میں تور کی دال جس کو ہندی میں ارہر کہتے ہیں۔ بغیر گھی کے کھائیں۔

(۸۷۴) **دیگر**۔ بچوں کی تلی میں مفید ہے۔ انجیر سیاہ ۵۰ عدد۔ قسط بحری ۱۴ ماشہ مغز بادام تلخ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ پوست بیخ کبر ۱۰ ماشہ۔ انجیر کو پرانے سرکہ میں بھگوئیں۔ اور پیس کر دوسری دوائیں بھی اس میں شامل کرلیں۔ اور سب کو موم سفید اور روغن خیری میں گوندھ کر سفید کاغذ پر لگا کر طحال پر چپکائیں۔ اور دو گھنٹہ کے بعد الگ کر دیں۔

(۸۷۵) **حب**۔ طحال میں بہت مفید ہیں۔ عصارہ غافث۔ پوست بیخ کبر۔ انیسوں تخم کرفس ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ طباشیر سفید ۱۴ ماشہ۔ ریوند چینی ۳ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۸۷۶) **قرص ایرسا**۔ حکیم محمد زکریا خلد آشیان کی تصانیف میں لکھا ہے کہ طحال کا مریض تین دن متواتر یہ قرص سکنجبین کے ہمراہ کھائے۔ تو یقینی صحت یاب ہو جاتا ہے۔ ایرسا ۱۴ ماشہ۔ بالچھڑ۔ فلفل سیاہ۔ اشق ہر ایک ۳ ماشہ۔ اشق کو سرکہ انگوری کہنہ میں گھول کر باقی

دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور ٹکیاں بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۸۷۷) **قرص ایرسا** ۔ معتبر کتابوں سے نقل کیا گیا ہے۔ طحال اور ورم جگر کے لئے مفید ہے۔ ایرسا ۱۴ ماشہ۔ فلفل سفید۔ اشق۔ ریوند چینی۔ عصارہ زرشک ہر ایک ۴ ماشہ۔ تخم کاسنی تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم کدو۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ طباشیر سفید ۹ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۸۷۸) **قرص** ۔ ورم طحال میں مفید ہے۔ عصارہ افسنتین۔ عصارہ غافث ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ اذخر۔ زعفران۔ بالچھڑ۔ بیخ کبر ہر ایک ۱۰ ماشہ مصطگی۔ انیسوں۔ گل سرخ۔ ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۸۷۹) **لمعہ** ۔ تلی کی بیماریوں میں مفید ہے۔ بیخ انجدان جس کو محروث کہتے ہیں۔ نیم کوب کر کے رات کو سرکہ اور خالص پانی ہر ایک ۳۲ تولہ ۶ ماشہ میں بھگو کر دوسرے دن پکائیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو چھان کر انگور کے کاڑھے ہوتے پانی (دوشاب انگوری) ۴۵ تولہ کے قوام میں ملائیں۔ اور روزانہ ۲ تولہ ۹ ماشہ آب شاہترہ تازہ یا شیرہ تخم کرفس کے ہمراہ کھائیں۔

(۸۸۰) **لمعہ** ۔ تلی کے پگھلانے اور اس کے نفخ کو دور کرنے میں مفید ہے۔ مرجان سوختہ صبر سقوطری۔ تخم کرفس۔ غاریقون سفید۔ ہش۔ نمک ہندی۔ شیطرج ہندی ہر ایک ۵ ماشہ پوست بیخ کبر۔ ریوند چینی ہر ایک ۳ ماشہ۔ پھٹکری ۱ ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ بید سادہ تازہ میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ بچوں کو ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں۔ اور جوانوں کو ۳ ماشہ سرکہ کبر کے ہمراہ دیں۔

(۸۸۱) **دیگر** ۔ تلی کے لئے مجرب ہے۔ ایک ہفتہ میں زائل کر دیتا ہے۔ مرجان سوختہ ۳ ماشہ۔ کتیرا ۱۶ جو ہر روز کھائیں۔ نیز شکر سرخ ایک حصہ۔ عرق بہار ۱۴ حصہ۔ مرجان سوختہ ۲۴ جو ایک ہفتہ تک کھائیں۔

(۸۸۲) **دیگر** ۔ تلی کے درد میں جو حرارت کے ساتھ ہو۔ مجرب ہے۔ گل سرخ۔ جھاؤ کا پھل ہر ایک ۳ حصہ۔ (دونوں کو ایک دن رات سرکہ میں بھگو کر خشک کر لیا جائے) زرشک

بیدانہ بریان ۳ حصہ - بورۂ ارمنی - زنگی دار وہر ایک ۲ حصہ - اگر زنگی دارو نہ ہو - تو اس کی جگہ تخم کبر - تخم کرفس ہر ایک ۲ حصہ شامل کر کے سفوف بنائیں - خوراک ۴ ماشہ سکنجبین سادہ کے ہمراہ کھائیں۔

باب دھم - امراض حرف یا

فصل اوّل

یرقان

(بہ فتح یا و رائے مہملہ و قاف و الف و نون)

بدن کا رنگ بدل جانے کو کہتے ہیں - خصوصاً آنکھوں کی سفیدی - زردی یا سیاہی میں تبدیل ہو جاتی ہے - یرقان کی دو قسمیں ہیں - (۱) زرد (۲) سیاہ -

یرقان اصفر

یا تو اس وقت ہوتا ہے - جب طبیعت صفرا کو جلد کی طرف بطریق بحران دفع کر دیتی ہے خصوصاً بحران کے دن - لیکن یہ صورت اگر ساتویں دن سے پہلے ہو - تو خطرناک ہے - کیونکہ ایسی حالت میں طبیعت کے دفع کرنے سے نہیں ہوتا - بلکہ صفرا کے غلبہ اور کثرت کی وجہ سے خود بخود ہوتا ہے اور طبیعت کی کمزوری اس کا سبب ہوتی ہے - یا جگر میں سدہ ہو جانے یا جگر کا مزاج گرم ہو جانے یا پتہ کی گرمی یا سارے بدن کی گرمی یا جگر کے ورم یا پتے کے ورم یا پتہ اور آنت کے درمیانی راستہ میں سدہ پڑ جانے یا پتہ کی کمزوری یا بدن کی بعض خلطوں کے صفرا میں بدل

جانے یا قولنج کے باعث یا ہوا کی گرمی یا زہریلے جانوروں کے کاٹنے یا زہریلی دوا کے پی لینے سے یرقان زرد ہوا کرتا ہے۔ یرقان میں پیشاب نہایت رنگدار لیکن پاخانہ سفید ہوا کرتا ہے۔

یرقان اسود

اس کے اسباب یہ ہیں۔ جگر کی زیادہ گرمی یا طحال کی جذب کرنے والی قوت کی کمزوری یا طحال کی روکنے والی قوت کی کمزوری یا تلی کا ورم یا جگر اور طحال کے درمیانی راستہ یا طحال اور معدے کے منہ کے درمیانی راستہ میں سدہ پڑ جانا۔ اس یرقان میں بعض اوقات پیشاب اور پاخانہ دونوں کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ طحالی اور کبدی میں یہ فرق ہے۔ کہ کبدی میں سیاہی کم ہوتی ہے۔ اور جگر خراب ہوتا ہے۔ طحالی میں سیاہی زیادہ ہوتی ہے۔

یرقان کا مادہ اکثر بے عفونت ہوتا ہے۔ لہذا اس میں بخار نہیں ہوتا۔

یرقان اصفر

یرقان اصفر کا سبب جیسا کہ پہلے لکھا گیا۔ جگر اور پتہ کے درمیان سدے کا پڑ جانا ہے۔ اس بنا پر صفرا جگر سے مرارہ میں نہیں جاتا۔ اور سارے بدن میں پھیل جاتا ہے۔

علامات ۔ قے میں صفرا خارج ہوتا ہے۔ منہ کڑوا رہتا ہے۔ جگر میں تھوڑا سا بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ پاخانہ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

علاج ۔ صفرا کا منضج اور مسہل دیں۔

(۸۸۳) مغز تخم خربزہ ۱۰ ماشہ۔ سونف ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۲ تولہ۔ عرق مکوہ میں بھگو کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور انہیں دواؤں میں یہ مسہلہ اجزا بڑھا کر مسہل دیں۔ تخم کاسنی ۱ تولہ۔ بیخ کاسنی۔ پرسیاؤشان ہر ایک ۶ ماشہ۔ مکوہ ۷ ماشہ خار خسک ۱ تولہ۔ عرق مکوہ میں پکا کر مغز املتاس۔ ترنجبین ہر ایک ۶ تولہ۔ گلقند ۳ تولہ۔ روغن بادام ۳ ماشہ ملا کر پلائیں۔ غذا میں قلیہ اور خشکہ دیں۔

یا آنتوں اور پتے کے درمیانی راستے میں سدہ پڑ جاتا ہے۔ اور اس وجہ سے صفرا پتہ سے آنتوں میں نہیں جاتا۔ بلکہ تمام بدن میں پھیل جاتا ہے۔ اور بدن کا رنگ زرد کر دیتا ہے۔

علامات - اس قسم میں نہایت سخت قبض ہوتا ہے۔ پاخانہ کا رنگ سفید ہوتا ہے
علاج - پہلی قسم کی طرح علاج کرنا چاہئے۔
اس مرض میں بعض اوقات قولنج بھی ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں حقنہ کرنا چاہئے۔
یرقان زرد کبھی صفرا کی گرمی اور جوش کی وجہ سے ہوتا ہے۔ سدہ وغیرہ نہیں ہوتا۔

علامات - منہ میں کڑواہٹ اور سوزش ہوتی ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ آنکھوں اور تمام بدن کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ پیشاب رنگین آتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔
علاج - منضج اور مسہل دیں۔
(۸۸۴) گل بنفشہ۔ تخم خطمی۔ گل نیلوفر۔ تخم خبازی ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۱ تولہ۔ سپستان ۱۰ دانہ۔ کدو کے عرق میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ گلقند آفتابی ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔ چار دن کے بعد اسی نسخہ میں مغز املتاس۔ شیر خشت ہر ایک ۵ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ حل کر روغن بادام ۳ ماشہ ڈال کر پلائیں۔

یرقان اسود

ایک بیماری ہے۔ جو سودا کے بند ہو جانے سے ہوتی ہے۔ اس کا سبب طحال اور جگر کے درمیان سدہ پڑ جاتا ہے۔

علامات - یہ بیماری ایک دم نہیں بلکہ رفتہ رفتہ ہوتی ہے۔ سیدھی جانب بوجھ معلوم ہوتا ہے۔
علاج - اس کا علاج بالکل یرقان اصفر کی طرح ہے۔ پیشاب لانے والی دوائیں اور منضجات پلائیں لیکن اس میں یہ اجزاء اور شامل کر دیں۔
(۸۸۵) بسفائج ۷ ماشہ۔ افتیمون ۵ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ ماء الجبن کے ہمراہ پلائیں۔ سرکہ انگوری کا استعمال اس بیماری میں بہت مفید ہے۔
(۸۸۶) **لمعہ** - یرقان کے دور کرنے میں مجرب ہے۔ سفید مرغ لا کر یرقان کے

مریض کو کسی جگہ بٹھائیں۔ اور اس کے سامنے مرغ کو اس قدر بھگائیں۔ کہ تھک جائے پھر فوراً مرغ کا پیٹ چاک کر کے مریض کے خصیئے اور پیشاب کا مقام مرغ کے گرم گرم پیٹ میں رکھ دیں۔ اور مریض کو اچھی طرح سب طرف سے ڈھانک دیں۔ خدا کی قدرت سے اسی وقت زردی دور ہو جائے گی۔

(۸۸۷) **لمعہ**۔ یرقان میں مفید ہے۔ مویز منقےٰ۔ طباشیر۔ زرشک۔ گل سرخ ہر ایک ۲ تولہ۔ ماشہ۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ رب السوس۔ صندل سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ سکنجبین۔

(۸۸۸) **لمعہ**۔ یرقان میں مفید ہے۔ طباشیر۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد۔ صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ۔ تخم خیار۔ تخم کاہو ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ تخم خرفہ ۱۰ ماشہ۔ زعفران ½ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں ٹکیاں بنائیں۔ اور سکنجبین کے ہمراہ کھائیں۔

(۸۸۹) **دیگر**۔ یرقان میں مفید ہے۔ کلونجی ۷ دانے ایک گھنٹہ تک اچھی طرح عورت کے دودھ میں بھگوئیں۔ پھر خوب پیس کر مریض کی ناک میں ٹپکائیں۔ فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(۸۹۰) **دیگر**۔ یرقان کو دور کرتا ہے۔ کاکچ ۴ ماشہ پیس کر روزانہ صبح کو نہار منہ کھلائیں۔

(۸۹۱) **دیگر**۔ کہربا اپنے پاس رکھیں۔ یرقان کی زردی دور کرنے میں مجرب ہے۔

(۸۹۲) **دیگر**۔ بکری کی مینگنی ۲ عدد سے شروع کر کے پندرہ تک پہنچائیں۔ روزانہ پیس کر ذرا سی سکنجبین میں ملا کر کھالیا کریں۔ اور روزانہ ایک ایک بڑھا کر ۲ سے ۱۵ تک پہنچائیں۔

(۸۹۳) **دیگر**۔ روغن دارچینی یرقان کے مریض کی ناک میں ٹپکائیں۔ دو تین مرتبہ کے

ٹپکانے میں یرقان کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۸۹۴) دیگر۔ یرقان کے دفع کرنے میں مجرب ہے۔ عصارہ برگ ہلہل ۳ ۶ جو روزانہ پلائیں۔ پانچ دن تک متواتر پلانا چاہئے۔

(۸۹۵) دیگر۔ یرقان اور جلد کی زردی میں مفید ہے۔ گل ھنڈی تازہ کہ ایک ہندی بوٹی ہے۔ ضرورت کے موافق لیں۔ اور پانچ گنے پانی میں بھگو کر عرق کھینچیں۔ یہ عرق روزانہ نہار منہ ۵ تولہ ۷ ماشہ کی مقدار میں شربت گاؤزبان یا شربت عناب وغیرہ سے میٹھا کرکے پلائیں۔ ترشیوں سے پرہیز کریں۔ نیز بادی چیزوں سے۔ زیادہ سرد اور گرم ہوا سے بھی بچیں۔

(۸۹۶) دیگر۔ جلد کی زردی اور یرقان میں مجرب ہے۔ پرسیاؤشان۔ درمنہ۔ دونا مروا۔ بھنگرہ۔ بابونہ۔ بابونہ کوہی۔ سویا۔ چوکا۔ بجور اساوی پکا کر اس کے پانی سے منہ دھوئیں۔

(۸۹۷) دیگر۔ یرقان میں مفید ہے۔ زرشک منقی۔ طباشیر سفید۔ گل سرخ ہر ایک ۲ تولہ ۲ ماشہ۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ کتیرا ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ صندل سفید۔ رب السوس ہر ایک ۷ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں ٹکیاں بنائیں۔ اور روزانہ ایک ٹکیہ کھائیں۔

(۸۹۸) دیگر۔ یرقان میں بہت مفید ہے۔ کشوث تازہ۔ برگ کاسنی تازہ۔ برگ مکو سبز۔ برگ کاکنج سبز۔ برگ لبلاب۔ برگ بادیان سب کو کوٹ کر نچوڑیں۔ اور اس پانی کو چھان کر پھاڑلیں۔ اور اس میں سے ایک پیالہ بھر پانی شکر سے میٹھا کرکے پئیں۔ اگر رات کو اوس میں رکھ کر صبح کو پئیں۔ تو اور زیادہ مفید و مجرب ہے۔

(۸۹۹) دیگر۔ یرقان میں مفید ہے۔ گل سرخ سبزی دُور کئے ہوئے ۲ تولہ ۱۱ ماشہ بالچھڑ ۷ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ رب السوس ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ عصارہ غافث ۱۷ ماشہ۔ افسنتین مصطگی رومی ہر ایک ۳ ماشہ۔ ترنجبین ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ ترنجبین کو گلاب میں گھول لیں۔ اور باقی دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور ۴ ماشہ وزن کے قرص بنالیں۔ روزانہ ۳ ماشہ

سکنجبین کے ہمراہ کھائیں۔

(۹۰۰) دیگر۔ یرقان سدی میں مفید ہے۔ گل سرخ سبزی دور کئے ہوئے ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ عصارہ غافث ۷، ۱ ماشہ۔ افسنتین رومی ۱۰، ۱۰ ماشہ۔ بالچھڑ۔ اسارون۔ فقاح اذخر۔ انیسوں ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں اور روزانہ ۷، ماشہ کھائیں۔

(۹۰۱) دیگر۔ یرقان میں مجرب ہے۔ ایلوا ۳۔ ماشہ بسقونیا ۱۲ جو۔ غاریقون ۳۲ جو۔ عصارہ غافث ۱۶ جو۔ کوٹ چھان کر آب کاسنی میں گولیاں بنائیں۔ یہ سب ایک خوراک ہیں۔

(۹۰۲) دیگر۔ یرقان اسود میں فصد کے بعد استعمال کریں۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰، ۱۰ ماشہ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ افتیمون ۳، ماشہ۔ ایارج فیقرا ۱۰ ماشہ نمک ہندی ۸ جو کوٹ چھان کر سب کو ایک مرتبہ کھالیں۔

(۹۰۳) دیگر۔ یرقان سدی میں مفید ہے۔ تخم کاسنی۔ تخم خربزہ۔ تخم خیارین سونف۔ تخم قرطم۔ تخم کدو شیریں ہر ایک ۲۲، ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ گل غافث۔ تخم خطمی۔ اصل السوس۔ بالچھڑ۔ انیسوں۔ بنفشہ۔ گاؤزبان ہر ایک ۱۳، ماشہ۔ سب کو نیم کوب کرکے ۲ سیر ۱۱، ۱۱، بار پانی میں پکائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے۔ چھان کر قند سفید کے ہمراہ قوام کرلیں۔ اور روزانہ صبح کے وقت بقدر ضرورت استعمال کریں۔

فصلِ دوم

ینع

(بہ فتح یاء و نون و عین مہملہ)

ایک شدید ورم ہے۔ جو بڑے آدمیوں کی آنکھ کے پردۂ ملتحمہ یا پپوٹوں میں ہوتا ہے اگر بچوں کو ہوتا ہے۔ تو اس کو ورد ینع کہتے ہیں۔ باب العین میں آنکھ کی بیماریوں کے ضمن میں اس کا بیان کیا جائے گا۔

باب یازدہم۔ امراض حرفِ کاف

فصلِ اوّل

کبد

فارسی میں جگر کو کہتے ہیں۔ اس کا ورم اگر خون کی وجہ سے ہو تو اسکی علامت یہ ہے کہ پیشاب سرخ ہوتا ہے۔ بخار لازم رہتا ہے۔ درد۔ پیاس اور داہنی جانب بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ سوزش ہوتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ پسلیوں کے نیچے ورم معلوم ہوتا ہے اور وہاں کی جلد سرخ ہوتی ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں۔ سوکھی کھانسی ہوتی ہے۔ اور یہ علامتیں ورم مقعری اور محروطی میں مشترک ہیں۔

مقعری کی مخصوص علامات غشی۔ ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا۔ قبض۔ بھوک نہ لگنا۔ سخت درد۔

محروطی کی خاص علامات۔ سانس کی تنگی۔ سخت کھانسی۔ ہنسلی کا نیچے کو کھنچنا۔ پیشاب نہ آنا۔ اور ورم کا ہلالی شکل کا ہونا۔

علاج۔ پہلے فصد باسلیق کریں۔ پھر ہلکا مسہل دیں۔

(۹۰۴) مکو خشک۔ بیخ کاسنی ہر ایک ۷ ماشہ۔ گل سرخ۔ زرشک ہر ایک ۵ ماشہ تخم کاسنی ۱ تولہ۔ رات کو عرق مکو میں تر کرکے صبح کو مل چھان کر مغز املتاس ۵ تولہ۔ شیرخشت ۴ تولہ۔ گلقند ۲ تولہ ملا کر روغن بادام ۳ ماشہ ڈال کر پلائیں۔ دوسرے دن لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی ہر ایک ۳ ماشہ۔ ۶ تولہ عرق مکو میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر پلائیں

غذا میں آش جو دینا چاہئے۔

مرد طحی میں پیشاب لانے کی رعایت اور مقعری میں دست لانے کا خیال ضرور رکھنا چاہئے۔

ورم اگر صفرا کی وجہ سے ہو۔ تو پیاس ہوتی ہے۔ بخار شدید ہوتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ پیشاب میں ناریت ہوتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ صفراوی قے اور دست آتے ہیں۔

علاج۔ صفرا کا منضج اور مسہل دیں۔

اگر ورم بلغم کے باعث ہو۔ تو اس کی علامت یہ ہے۔ کہ پیاس نہیں لگتی۔ پاخانہ نرم ہوتا ہے۔ بخار خفیف اور جگر کا مقام پھولا ہوا ہوتا ہے۔ درد کم ہوتا ہے۔ پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

علاج۔ تیز حقنہ سے مادّے کو خارج کریں۔ مقوی جگر جوارشات اور معجونیں استعمال کریں۔

(۹۰۵) **جوارش۔** مقوی جگر۔ عود ہندی۔ بالچھڑ۔ مصطگی رومی۔ قرنفل۔ دانہ الائچی خورد۔ جائفل ہر ایک ۲ حصہ۔ ہلیلہ کابلی۔ دارچینی۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ نرکچور۔ پوست ترنج۔ بادرنجبویہ ہر ایک ایک حصہ۔ زعفران۔ جاوتری۔ سونٹھ ہر ایک نصف حصہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ شکر بقدر ضرورت۔ شکر کا قوام کر کے دوائیں کوٹ چھان کر اس میں داخل کریں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۹۰۶) **ضماد۔** ورد جگر کے لئے مفید ہے۔ زعفران ۷ ماشہ۔ گوگل خشک یا تر ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ روغن ناردین بقدر ضرورت۔ سب کو ملا کر جگر کے مقام پہ لیپ کریں۔

(۹۰۷) **دیگر۔** جگر کو قوت دیتا ہے۔ فقاح اذخر ۲۲ ماشہ۔ کلونجی۔ ناگرموتھہ ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ اجوائن۔ پوست بجورا۔ باجرہ۔ مُر صاف مکمکندر ہر ایک ۱۸ ماشہ۔ آب مورد میں پیس کر لیپ کریں۔

(۹۰۸) **دیگر۔** اورام جگر اور جگر کی سختی میں مفید ہے۔ برگ کمو دسبز۔ بنفشہ

خشک ۔گل سرخ ۔کاتی ۔لال ساگ ۔برگ یارتنگ مساوی پیس کر جگر پر لگائیں ۔

(۹۰۹) دیگر ۔ جگر کے سخت ورم کو مفید ہے ۔صبر سقوطری زعفران ہر ایک ۳ ۔ماشہ ۔افسنتین رومی ۔بالچھڑ ہر ایک ۵ ماشہ ۔سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر نیم گرم لیپ کریں ۔

(۹۱۰) دیگر ۔ جگر کے ورموں میں مفید ہے ۔جو کو سرکہ میں اتنا بھگوئیں کہ نرم ہو جائیں ۔یہ جو ۱۷ ۔ماشہ لے کر طباشیر سفید ۔قوفل ہر ایک ۵ ماشہ ۔چرائتہ ۔گل سرخ ۔افسنتین رومی ۔صندل سفید ۔شیاف مامیثا ہر ایک ۳ ۔ماشہ ۔کافور ۸ جو ۔کوٹ چھان کر جو میں ملائیں ۔اور کتان کے کپڑے پر لگا کر جگر پر لگائیں ۔

(۹۱۱) دیگر ۔ ورم جگر میں مفید ہے ۔زعفران ایک حصہ ۔صبر سقوطری ۲ حصہ پیس کر نیم گرم جگر پر لگائیں ۔

(۹۱۲) دیگر ۔ جگر کے ورموں میں مفید ہے ۔ بالچھڑ ۔زعفران ۔ناخونہ ۔ حب الغار ۔بابونہ پیس کر انگور کے پتوں کے پانی اور روغن چنبیلی میں ملا کر جگر پر لیپ کریں ۔

(۹۱۳) دیگر ۔ جگر کو قوت دیتا ہے ۔ناگرموتھہ ۔قسط ۔بالچھڑ ۔افسنتین ہر ایک ۱۷ ۔ماشہ ۔قرنفل ۔سک ۔دارچینی ۔چرائتہ ہر ایک ۷ ماشہ ۔کندر ۱۰ ۔ماشہ ۔کوٹ چھان کر آب بہی میں ملا کر جگر کے مقام پر لگائیں ۔

(۹۱۴) دیگر ۔ جگر کے سرد ورموں کو مفید ہے ۔میعہ سائلہ ۔موم ہر ایک ۲ تولہ ۹ ماشہ ۔مصطگی رومی ۔حاما ۔ زعفران ۔ بابونہ ۔ناخونہ ہر ایک ۱۸ ماشہ ۔ صبر سقوطری ۔مجیٹھ ہر ایک ۱۲ ۔ماشہ ۔حب بلسان ۔اذخر مکی ہر ایک سوا دو تولہ (۲¼ تولہ ۔ اشق دو تولہ ساڑھے سات ماشہ (۲ تولہ ۷.۵ ماشہ ۔ اشق کو سرکہ میں گھول کر دوسری دوائیں پیس کر ملائیں ۔ اور ذرا سا روغن سوسن شامل کر کے جگر پر لیپ کریں +

(۹۱۵) دیگر۔ جگر کے گرم ورموں میں مفید ہے۔ غنچہ گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ رب السوس۔ صندل سفید ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ کافور قیصوری ۲۰ ماشہ۔ چرائیتہ ۹ ماشہ کوٹ چھان کر آب کشنیز تازہ میں ملا کر جگر پر لگائیں۔

(۹۱۶) دیگر۔ تقویت جگر کیلئے مفید ہے۔ صندل سرخ وسفید ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ گل ارمنی۔ سماق۔ طباشیر۔ گلنار۔ گل قبرسی۔ بارتنگ۔ عصارۂ لحیۃ التیس کوٹ کر آب بارتنگ۔ آب لال ساگ اور گلاب میں ملا کر جگر پر لگائیں۔

سوء القنیہ

(بہ کسر قاف وسکون نون وفتحہ یار مثناۃ تحتانیہ وہاء)

حکماء کے نزدیک قنیہ کے معنی ملک کے ہیں۔ اور یہ کسی چیز کا اس حیثیت سے موجود ہونا ہے۔ کہ اس کا ضبط ہو۔ اور اس کے منتقل ہونیپر منتقل ہو جائے۔ اس کو فساد مزاج بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ فساد اور تغیر مزاج ایک انحراف ہے۔ جو مزاج جگر کی خرابی سے کبھی کبھی تمام بدن میں ہو جاتا ہے۔ اور یہ نام استسقاء کیلئے مناسب اور بہتر ہے لیکن اطباء نے اس مرض کیلئے سوء استسقاء کا پیش خیمہ ہے مخصوص رکھا ہے۔ یہ بیماری جگر کی کمزوری اور اس کی سردی سے ہوتی ہے۔

علامات۔ رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پیر پر ورم آجاتا ہے۔

علاج۔ اس کا علاج قریب قریب وہی ہے۔ جو استسقاء کا اور شروع کتاب میں مذکور ہوا۔ غذا کم کھائیں اور غلیظ لیسدار غذاؤں سے پرہیز کریں۔ پانی سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔ غذا نخود آب۔ چوزہ۔ بکری کے بچہ کا گوشت تیتر اور مرغ کے کباب کھائیں۔ اس بیماری میں صعتر کا پانی پینا اور اس کا سفوف کھانا بہت فائدہ دیتا ہے۔

(۹۱۷) لمعہ۔ تخم کشوث۔ گل کشوث۔ بادیان تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ شیریں ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ بادیان۔ گل سرخ۔ انیسون ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ کر پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ نوشکر اور شیر خشت ڈال کر قوام کرلیں۔ روزانہ یہ شربت ۹ ماشہ کی مقدار میں شیرۂ تخم کاسنی اور خربزہ اور آب کاسنی

سبز کے ہمراہ پئیں۔ سوء القنیہ میں مجرب ہے۔

(۹۱۸) دیگر۔ سوء القنیہ میں مفید ہے۔ پوست بیخ کاسنی۔ بیخ کبر۔ بیخ کرفس سونف۔ تخم کاسنی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ اجوائن۔ شاہ زیرہ۔ زیرہ کرمانی انیسون ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ فقاح اذخر۔ بادآورد۔ شکاعی۔ اسطوخودوس۔ بالچھڑ ہر ایک ۷ ماشہ کوٹنے کی دواؤں کو نیمکوب کر کے ایک دن رات بارش کے پانی میں بھگوئیں۔ پھر پکا کر چھان لیں۔ اور دو سیر شہد میں قوام کریں۔ پھر عود ہندی مصطگی رومی۔ قرنفل۔ دارچینی تج ہر ایک ۵ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۱۰ ماشہ۔ زعفران (گلاب میں پسا ہوا) ۲ ماشہ اضافہ کریں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۹۱۹) معجون۔ سوء القنیہ میں مجرب ہے۔ دارچینی۔ بالچھڑ۔ قسط۔ حب بلسان۔ تج سیاہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ جائفل ۵ عدد۔ الائچی کلاں۔ قرنفل۔ انیسون۔ شیطرج ہندی۔ ناخونہ۔ نارمشک ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ جاوتری ۱۰ ماشہ۔ برنگ کابلی مقشر ۲ تولہ ۴ ماشہ زراوند طویل۔ ریوند چینی۔ چھڑ بلہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳ تولہ بلیلہ ۲ عدد۔ حب الآس سب دواؤں کی برابر کوٹ چھان کر شہد میں جس کو گلاب میں ملا کر قوام کیا گیا ہو ملائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب سرد۔

(۹۲۰) لمعہ۔ سوء القنیہ میں مجرب ہے۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ تخم کاسنی ہر ایک ۷ ماشہ۔ لک مغسول۔ گل سرخ۔ رب السوس۔ عصارۂ افسنتین۔ بالچھڑ۔ مصطگی رومی ہر ایک ۵ ماشہ۔ عود قماری خام۔ فقاح اذخر۔ طباشیر سفید۔ نیز پات ہر ایک ۳ ماشہ۔ ریوند چینی ۵ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ کھائیں۔ اوپر سے زرشک منقی اجس کو رات کے وقت گلاب اور عرق بادرنجبویہ میں بھگویا گیا ہو۔ پی لیں۔

(۹۲۱) دیگر۔ سوء القنیہ میں بہت مفید ہے۔ مازریون مدبر۔ جو کا آٹا۔ پوست ہلیلہ۔ قند ہموزن کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ۔

مازریون کو مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اس کو دو دن رات سرکہ

میں بھگوئیں۔ اور سرکہ کو دو تین مرتبہ بدل دیں۔ پھر دھوکر خشک کرلیں۔

(حاشیہ کتاب)

(۹۲۲) دیگر۔ سوء القنیہ میں مفید ہے۔ گل سرخ سبزی دور کئے ہوئے ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ بالچھڑ۔ سونف۔ تخم کرفس۔ تخم کاسنی۔ عصارۂ غافث۔ افسنتین رومی ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ طباشیر سفید ۱۰۔ ماشہ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق بادیان اور گلقند آفتابی۔

(۹۲۳) دیگر۔ سوء القنیہ میں بہت فائدہ مند ہے۔ گل نیلوفر۔ اصل السوس مقشر۔ برگ گلسرخ برگ گاؤزبان۔ طکو۔ بسفائج فستقی مقشر۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ اسطوخودوس ہر ایک ۷ ماشہ۔ شاہترہ۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان۔ زنکاعی۔ بادآورد ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مویز منقی۔ انجیر زرد ہر ایک ۲ تولہ تخم کاسنی نیمکوفتہ۔ بیخ اذخر۔ افسنتین رومی ہر ایک ۳۔ ماشہ سب دواؤں کو نیمکوب کرکے رات بھر پانی میں بھگوئیں صبح کو پکا کر صاف کریں۔ اور شہد ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ڈال کر پلائیں۔ چند دن تک متواتر استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

(۹۲۴) دیگر۔ سوء القنیہ میں بہت مفید ہے گل سرخ ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ بالچھڑ۔ تخم کاسنی اصل السوس ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ طباشیر سفید ۴۔ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گولیاں بنائیں خوراک جوانوں کے لئے ۴۔ ماشہ۔ بچوں کیلئے ۲ ماشہ یا اس سے بھی کم۔ عمر کے موافق دیں۔

(۹۲۵) دیگر۔ سوء القنیہ میں بہت مفید ہے۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ پیپل۔ جاوتری۔ جائفل۔ قرنفل۔ زعفران ہر ایک ۱۰۔ ماشہ۔ دارچینی ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ مشک ۵ ماشہ۔ شہد صاف مصری ہر ایک ۳۳ تولہ ۹ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد اور مصری کے قوام میں شامل کرکے ٹکیاں بنالیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ۔

(۹۲۶) دیگر۔ سوء القنیہ میں مفید ہے۔ ریوند چینی ۲۱ ماشہ۔ اشق۔ سکبینج۔ گوگل ہر ایک ۲۰۔ ماشہ۔ لک۔ جاؤشیر۔ صمغ عربی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تربد سفید مدبر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ بالچھڑ۔ صبر سقوطری ہر ایک ۱۷۔ ماشہ۔ مصطگی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر آب افسنتین بقدر ضرورت شامل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ماءالجبن کے ہمراہ ہر روز ایک گولی کھائیں۔

(۹۲۷) دیگر۔ سو ر القنیہ میں بہت مفید ہے۔ ریوند چینی۔ عصارۂ غافث ہر ایک ۷ ماشہ۔ لک مغسول ۵ ماشہ۔ بادیان ۳ ماشہ۔ افسنتین رومی ۹ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۰ ماشہ۔ تخم کشوث ۱۴ ماشہ۔ تخم کرفس ۷ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ ۵ ماشہ سکنجبین بزوری کے ہمراہ کھائیں۔

(۹۲۸) دیگر۔ سوء القنیہ کیلئے مجرب ہے۔ عصارۂ غافث ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ طباشیر سفید گل سرخ (سبزی دور کئے ہوئے) ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ بالچھڑ ۱۴ ماشہ۔ ریوند چینی عصارۂ زرشک منقی۔ رب السوس ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں جس میں ترنجبین گھولی گئی ہو۔ ملا کر ٹکیاں بنائیں خوراک ۵ ماشہ۔

(۹۲۹) دیگر۔ سوء القنیہ کیلئے مجرب ہے۔ انیسون بقدر ضرورت چھ گنے دریا کے میٹھے پانی میں رات دن بھگوئیں۔ پھر حسب معمول عرق کھینچیں۔ اور روزانہ صبح و شام ۳ تولہ ۹ ماشہ پئیں۔

فصل دوئم

کلیہ

فارسی میں گردہ کو کہتے ہیں۔ گردے کی بیماری یا تو پتھری ہے جس کا ذکر تفصیل کے ساتھ باب الحار میں ہو چکا۔ یا ورم۔ ورم گردہ یا تو گاڑھے خون یا صفراوی خون سے ہوتا ہے۔

علامات۔ پیاس اور درد سر۔ نیند کی کمی۔ سوزش۔ درد اور گردے کے مقام پر گرانی ہوتی ہے۔ پیشاب اور پاخانہ میں بھی تغیر ہو جاتا ہے۔ اگر خون غلیظ سے ہوتا ہے۔ تو درد زیادہ ہوتا ہے۔ اگر ورم صفراوی ہو تو اس کی علامت یہ ہے۔ کہ پیشاب میں زردی ہوتی ہے۔ اور پیاس لگتی ہے۔ ورم کی علامت یہ ہے۔ کہ اگر صحیح پہلو پر لیٹیں۔ تو درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور ماؤف کروٹ سے لیٹنے پر درد زیادہ نہیں ہوتا۔

علاج۔ موافق جانب سے فصد باسلیق کریں۔ پھر یہ ٹھنڈائی پلائیں۔

(۹۳۰) لعاب اسبغول۔ لعاب بہدانہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ عرق مکو میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اس مرض میں مسہل نہ لینا چاہیئے۔ غذا میں ماءالشعیر کھائیں۔

اگر ورم سرد بلغمی ہو تو پیٹ میں کوٹھے کے قریب گرانی اور سختی معلوم ہوتی ہے۔ پیشاب اور پاخانہ سفید ہوتا ہے۔ پیشاب رُک کر آتا ہے۔ منہ بدمزہ ہوتا ہے۔ طبیعت پر سستی غالب رہتی ہے۔ خفیف سی زردی آنکھوں میں اور بدن پر محسوس ہوتی ہے۔

علاج۔ بلغم کا منضج اور مسہل دیں۔ مگر حقنہ اس میں نہ کرنا چاہیئے۔ تنقیہ کے بعد یہ لیپ لگائیں۔

(۹۳۱) ضماد۔ املتاس۔ تودری۔ زیرہ کرمانی ہر ایک ۳ ماشہ۔ اشق ۵ ماشہ۔ عرق بادیان میں پیس کر نیمگرم لیپ کریں۔ غذا میں مرغ کا شوربہ اور خشکہ کھائیں۔

فصل سوم

کابوس

(بہ فتح کاف والف وضم بائے موحدہ وسکون واو وسین مہملہ)

ایک بیماری ہے۔ جس میں بیمار سونے کی حالت میں خصوصاً جبکہ پشت کے بل سو رہا ہو۔ ایسا محسوس کرتا ہے۔ کہ اس پر بھاری بوجھ رکھا ہوا ہے۔ اور کوئی اُسے دبا رہا ہے۔ چنانچہ سانس تنگ ہو جاتا ہے۔ آواز بند ہو جاتی ہے۔ اور حرکت نہیں کر سکتا۔ ہر چند حرکت کرنے اور چیخنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر اس پر قادر نہیں ہوتا۔ جب بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔ یا مریض حرکت کرتا ہے۔ یا سانس لیتا ہے۔ تو فوراً بیدار ہو جاتا ہے۔ اور افاقہ ہو جاتا ہے لیکن تھکن دیر تک رہتی ہے۔ یہ حالت غلیظ اور غیر منہضم بخارات کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کہ مقدم دماغ پر جو خیال کی جگہ ہے۔ چڑھ جاتے ہیں۔ اور وہاں مزید غلظت حاصل کر کے بند ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے اس کو کابوس کہتے ہیں۔ جو کبس سے مشتق ہے۔ اور جس کے معنی بند ہو جانے کے ہیں۔

اور چونکہ جوہر دماغ کو دباتا ہے۔ لہٰذا اس کو ضاغوط بھی کہتے ہیں۔ اور اعصاب حس و حرکت کو ان کے افعال سے روک دیتا ہے۔ یہ کبھی فساد خون سے ہوتا ہے۔

علاج۔ فصد کریں۔ اگر خون سے نہ ہو تو بلغم اور سودا کا تنقیہ کریں۔ پھر تقویت معدہ کی کوشش کریں۔

(۹۳۲) لمعہ۔ ہر قسم کے کابوس اور آنکھ کے دھند میں بہت مفید ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقیٰ ہر ایک ۵ تولہ ۱ ماشہ۔ شاہترہ ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ غنچہ گل سرخ ۱۲ ماشہ۔ سنا مکی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی رومی ہر ایک ۱۰۷ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں میں چرب کر کے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اگر مزاج میں رطوبت غالب ہو تو تربد سفید مدبر ۲۱ ماشہ اور شامل کر لیں۔

(۹۳۳) دیگر۔ کابوس میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ فندق بریاں ہر ایک ۳۵ ماشہ کشنیز خشک سرکہ میں بھگو کر خشک کر کے بریاں کیا ہوا۔ گاؤزبان۔ آملہ منقیٰ۔ پوست بجورا۔ تخم کاسنی۔ اصل السوس ہر ایک ۱۰۷ ماشہ۔ زرورد۔ درونج عقربی۔ اسغول مسلم۔ سونف۔ ہالون جلی ہوئی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ لک مغسول۔ طباشیر سفید۔ عود ہندی۔ مصطگی رومی۔ مروارید ناسفتہ۔ صندل سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ نبات سفید ہموزن ادویہ کوٹ چھان کر کافور قیصوری ½ ماشہ اضافہ کر کے سفوف بنائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ۔

(۹۳۴) دیگر۔ کابوس میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ۔ آملہ منقیٰ۔ گل سرخ۔ قرنفل۔ جائفل۔ سونٹھ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۷ ماشہ۔ برگ سنا مکی خالص ۱۴ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر گلقند آفتابی ۱۰ تولہ ۲ ماشہ کو عرق بادیان میں خوب حل چھان کر شہد ۱۵ تولہ اس میں ملا کر قوام کریں۔ پھر دوائیں شامل کر لیں۔ اور سوتے وقت ۷ ماشہ آب گرم سے کھائیں۔

(۹۳۵) شربت اسطوخودوس۔ کابوس اور سکتہ میں بہت مفید ہے۔ زوفائے خشک اسطوخودوس۔ پرسیاوشان۔ اصل السوس۔ تربد سفید ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ فاوانیا۔ عود قماری خام پوست بیخ بادیان۔ بادیان۔ گل گاؤزبان۔ تخم کرفس۔ ایرسا۔ ورق گل سرخ ہر ایک ۱۰۷ ماشہ

بادرنجبویہ - انیسون - اذخر مکی - بالچھڑ - قنطوریون دقیق ہر ایک ۱۰ ماشہ - مویز منقیٰ ۳۰ دانہ سب کو پانی میں پکا کر صاف کریں - اور شہد خالص ۵۶ تولہ - گلقند شکری ۵۶ تولہ اس میں ڈالیں - لیکن گلقند کو خوب اچھی طرح مل کر ملائیں - اور نیز پات - دارچینی مصطگی - سونٹھ - افسنتین ہر ایک ماشہ دانہ الائچی خورد - قرنفل - بالچھڑ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر پوٹلی میں باندھ کر اس کو بھی دواؤں کے پانی میں ڈالدیں - پھر سب کو نرم آنچ پر پکائیں - اور بار بار پوٹلی کو دباتے رہیں - پھر کچھ دیر کے بعد پوٹلی کو نکال کر اسے گلاب میں اچھی طرح مل کر اس گلاب کو دوا میں ڈالدیں - اور قوام ہونے تک پکاتے رہیں - جب قوام ہوجائے اتار کر رکھ لیں - خوراک ۳ تولہ ہمراہ عشر روزانہ استعمال کریں -

(۹۳۶) معجون ہلیلہ - کابوس میں جو بلغم اور سودا کی وجہ سے ہو - بہت مفید ہے - پوست ہلیلہ کابلی - ہلیلہ سیاہ - آملہ منقیٰ - افتیمون - افسنتین - بادرنجبویہ - گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ - حب بلسان - دوقو - فوہ - مانا - انیسون ہر ایک ۱۳ ماشہ تخم انجدان رومی - سداب - عود ہندی - عود صلیب ہر ایک ۹ ماشہ - افربیون ۲ ماشہ سکبینج ۴ ماشہ - شہد خالص ۸ تولہ ۹ ماشہ گلقند ۲۲ تولہ شہد اور گلقند کو عرق دارچینی اور گلاب ہر ایک ۱ مار - مار میں ڈال کر قوام کریں - پھر دوائیں کوٹ چھان کر روغن بادام ۷ تولہ میں چرب کر کے ملائیں -

فصل چہارم

کلف

(بہ فتح کاف ولام وخاء)

چہرے کے رنگ کا سیاہی مائل یا نیلگوں ہوجانا کلف کہلاتا ہے - چہرے کے علاوہ جسم کے اور حصوں میں بھی یہ مرض ہوتا ہے - اس میں اور بہق اسود میں یہ فرق ہے - کہ کلف کے نشانات چکنے ہوتے ہیں - بخلاف بہق کے کہ اس میں کھردراپن ہوتا ہے - اور کلف کی شکل وصورت تل کے دانہ کی طرح ہوتی ہے -

علاج۔ (۹۳۷) لمعہ۔ تخم مولی۔ تخم خربزہ۔ آرد باقلا۔ سرکہ میں بھگو کر خشک کریں۔ اور مغز بادام تلخ۔ قسط تلخ۔ ناخونہ۔ کتیرا مساوی اس میں ملا کر باریک پیس کر داغوں پر ملیں۔ اور حمام جا کر غسل کریں یا گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

(۹۳۸) لمعہ۔ جھائیں کے لئے مجرب ہے۔ پوست بیضہ مرغ۔ کنول۔ خربزہ کے پانی میں بھگو کر ملیں۔ یا آب جو عدس مقشر۔ آرد باقلا۔ فوفل۔ کف دریا۔ مامیران چینی مساوی کوٹ چھان کر مولی کے پانی میں ملا کر لگائیں۔

(۹۳۹) طلاء۔ کلف میں مفید ہے۔ ترمس۔ تخم مولی تخم ترمرا۔ قسط۔ بادام تلخ بریاں۔ بورۂ ارمنی فلفل سیاہ۔ گوگل مساوی کوٹ کر آب مولی میں ملا کر داغوں پر لگائیں۔

(۹۴۰) دیگر۔ کلف کے دور کرنے میں مجرب ہے۔ برادۂ دنداں فیل۔ تخم انجیر۔ لوبیائے سرخ۔ ماش۔ مغز بادام تلخ۔ مساوی کوٹ چھان کر جو کے پانی میں ملا کر صبح کو لگائیں۔ اور گرم پانی سے دھوئیں۔

(۹۴۱) دیگر۔ کلف میں مفید و مجرب ہے۔ تخم ترب۔ تخم باقلا مساوی کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر رات کو داغوں پر لگائیں۔



باب دوازدہم امراضِ حرفِ لام

فصلِ اوّل

لسان

فارسی میں زبان کو کہتے ہیں۔ اس کی بیماریوں میں ورم اور شقاق شامل ہیں۔

ورم لسان

ورم اگر خون کے غلبہ سے ہو تو زبان میں جلن اور سُرخی ہوتی ہے۔ تھوک کم نکلتا ہے۔ درد ہوتا ہے۔

علاج۔ فصد قیفال کریں۔ اور خون کے جوش کو کم کرنیوالی دواؤں کا استعمال کریں۔ غرغرے وغیرہ کام میں لائیں۔

(۹۴۲) غرغرہ کشنیز خشک۔ مائیں۔ جھاؤ کا پھل ہر ایک ۱ تولہ پکا کر کلیاں کریں۔

(۹۴۳) دیگر۔ ہلیلہ زرد ۱۰ ماشہ پکا کر غرغرہ کریں۔ بہت مفید ہے۔ غذا میں ماء الشعیر اور چاول یخنی میں پکا کر کھائیں۔

اگر صفرا کی وجہ سے ورم ہو تو زبان کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ سوزش بہت سخت ہوتی ہے۔ منہ کڑوا ہوتا ہے۔ اور ٹھنڈی چیزوں سے آرام ملتا ہے۔

علاج۔ مسہل دیکر صفرا جسم سے خارج کریں۔ یہ غرغرہ استعمال کریں۔

(۹۴۴) غرغرہ شیرۂ تخم کاہو شیرۂ کشنیز خشک ہر ایک ۱ تولہ۔ لعاب اسبغول ۱۰ ماشہ

برگ مکو سبز۔ عرق شاہترہ میں شیرہ نکال کر رسوت ہندی ۱۰ ماشہ اس میں گھول کر غرغرہ کریں۔

(۹۴۵) دیگر آب مکو سبز۔ آب کشنیز سبز۔ آب کاہو سبز۔ آب کاسنی سبز۔ آب لال ساگ۔ جوشاندہ اصل السوس۔ جوشاندہ انجیر۔ آب میتھی۔ جوشاندہ بادیان سے غرغرہ کریں مفید ہے عورت کے دودھ۔ گدھی کے دودھ اور بکری کے دودھ سے غرغرہ کرنا بھی فائدہ مند ہے۔

شقاق اللسان

اگر دماغ کی خشکی سے ہو تو دماغ اور ناک کے سوراخوں میں خشکی کا احساس ہوتا ہے۔ نیند کم آتی ہے۔

علاج ۔ لعاب اسبغول سے کلیاں کریں۔ دماغ کو تری پہنچانے والی دوائیں مثلاً روغن کدو۔ روغن کاہو وغیرہ استعمال کریں۔

اگر معدے میں جلی ہوئی اخلاط کے جمع ہو جانے سے وہاں سے بخارات اٹھ کر زبان تک آتے ہوں۔ تو معدے کا تنقیہ کرنا چاہیئے۔

(۹۴۶) لمعہ۔ بیخ مرجان سوختہ۔ طباشیر کبود سفید بکری کے دودھ میں پیس کر خاکسی ۱ ماشہ چھڑک کر زبان پر رکھیں۔ بہت مفید ہے۔

(۹۴۷) دیگر۔ مچھلی کی کیرن کو خشک کر کے کوٹ کر سفوف بنائیں۔ اور صبح کو نہار منہ کھائیں۔ زبان کے بھاری پن میں مفید ہے۔

(۹۴۸) دیگر۔ زبان کے ثقل میں مفید ہے۔ کندر صعتر۔ مویزج مساوی پیس کر روزانہ ۱۰ ماشہ صبح کو کھائیں۔

(۹۴۹) دیگر۔ زبان کے ثقل میں مفید ہے۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ رائی۔ عاقرقرحا۔ نوشادر بورہ ارمنی۔ کلونجی۔ صعتر۔ نمک۔ مساوی پیس کر سکنجبین میں جس میں دونا مرو ملا کر جوش دیا گیا ہو شامل کر کے غرغرہ کریں۔

(۹۵۰) دیگر۔ ورم زبان کیلئے مجرب ہے۔ پھٹکری بریاں۔ سورنجان تلخ مساوی کوٹ چھان کر انڈے کی سفیدی میں شامل کر کے ضفدع اللسان پر چند بار لگائیں۔ اگر رات

کو سوتے وقت لگائیں۔ تو زیادہ بہتر ہے۔

(۹۵۱) دیگر۔ ثقل زبان کے لئے مفید ہے۔ مویزج۔ رائی سفید۔ سونٹھ۔ عاقرقرحا سیاہ مرچ۔ پیپل۔ بورہ ارمنی۔ ایرسا۔ زوفا۔ مرو۔ امساوی پکاکر کلیاں کریں۔

(۹۵۲) دیگر۔ ورم زبان میں جو گرمی سے ہو مفید ہے۔ عناب ولائیتی ۱۰ دانہ۔ عدس مقشر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ بکوخشک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ پکاچھان کر آب کشنیز سبز اور رب توت شامل کرکے کلیاں کریں۔

(۹۵۳) مضمضہ۔ قلاع یعنی منہ آنے میں مفید ہے۔ برگ زیتون۔ برگ چوکا سماق۔ آب برگ خرفہ۔ آب برگ کشنیز سبز۔ آب لال ساگ ہر ایک ایک حصہ کافور ۴/۱ جو گھول کر کلیاں کریں۔

(۹۵۴) مضمضہ۔ زبان کے تشنج میں مفید ہے۔ آب برگ مکو۔ لعاب ریشہ خطمی روغن بابونہ۔ لعاب حلبہ سب کو ملاکر کلیاں کریں

(۹۵۵) دیگر۔ زبان کے اس تشنج میں جو حمی محرقہ سے ہوا ہو مفید ہے۔ لعاب ریشہ خطمی۔ آب برگ مکو سبز۔ آب لال ساگ۔ مساوی روغن بنفشہ۔ روغن کدو و نیلوفر۔ گدھی کا دودھ ملاکر کلیاں کریں۔

(۹۵۶) لمعہ۔ زبان کی سوزش میں مجرب ہے پھٹکری سفید بریاں۔ اور پھٹکری غیر بریاں ہر ایک ۳ ماشہ کتھ سفید۔ مردار سنگ۔ طباشیر سفید ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر زبان پر ملیں۔ اور زبان کو منہ سے باہر نکال کر رال ٹپکائیں۔ بہت سی لیسدار رال نکلے گی۔ پھر منہ کو دھوکر ذرا سا کتھ سفید خوب باریک پیس کر چھڑکیں۔ خدا کے حکم سے چند بار کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے۔

فصل دوم

لقوہ

(بہ فتح اور زبر سے بھی درست ہے)

منہ کی ایک مرکب بیماری ہے۔ جس میں منہ کا ایک کونہ ڈھیلا ہوکر دوسری جانب کو جھک جاتا ہے۔ اور دوسرا کونہ کھنچکر اسی طرف کو مائل ہو جاتا ہے۔ اور منہ کی اصل ہیئت بگڑ جاتی ہے۔

اس کا سبب یہ ہے۔ کہ جس طرف کے اعصاب مسترخی یعنی ڈھیلے ہوتے ہیں ان کی جڑوں میں بلغمی مواد اور رطوبت بھر جاتی ہے۔ اور وہ یا تو ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ یا ان میں تشنج امتلائی ہو جاتا ہے۔ یا اعصاب میں تشنج یبسی ہو جاتا ہے۔ اور منہ نیز ہونٹ ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ مریض پھونک مارتا ہے۔ تو وہ سیدھی نہیں نکلتی۔ یہاں تک کہ بیمار پھونک سے چراغ کو بھی نہیں بجھا سکتا۔ اور کلی بھی اچھی طرح نہیں کر سکتا۔ پلکیں بھی منطبق نہیں ہوتیں خصوصاً اس طرف کی پلکیں جدھر استرخا یعنی ڈھیلا پن ہو۔ ہونٹ میں یہ بیماری بہت کم ہوتی ہے۔ جب منہ کی دونوں جانب کے تمام اعصاب کی شاخیں ماؤف ہوتی ہیں۔ تو منہ ٹیڑھا نہیں ہوا کرتا۔

لقوہ تشنجی اور استرخائی دو قسم کا ہوتا ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے۔ کہ تشنجی میں تھوک کم ہوتا ہے۔ اور حواس میں خرابی نہیں آتی۔ اور چہرہ کی جلد کھنچی اور تنی ہوتی ہے۔ استرخائی میں تھوک بہت زیادہ ہوتا ہے۔ حواس میں تکدر اور ثقل ہوتا ہے۔ اور ماؤف جانب کی جلد ڈھیلی ہوتی ہے۔ یہ قسم بہت کم ہوتی ہے۔ اس کا نام عقاب ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یا تو یہ ہے۔ کہ مریض کا کنج دہن عقاب کے کنج دہن سے مشابہ ہو جاتا ہے۔ یا یہ ہے۔ کہ مریض کے منہ کی کجی عقاب کی چونچ کی کجی کی طرح ہوتی ہے۔

علامات۔ تشنج کے علامات پہلے لکھے جا چکے ہیں۔

علاج۔ اگر صفرا جلنے سے ہوا ہو تو ماء الجبن پلائیں۔ اور بلغم یا خون یا سودائے طبعی کا احتراق باعث مرض ہو تو چوب چینی سے علاج کریں۔ کہ دوسرا علاج اس سے بہتر نہیں ہے استرخا کی علامتیں بھی لکھی جا چکیں لیکن یہ بات اور قابل ذکر ہے۔ کہ استرخا میں پلکیں بالکل حرکت نہیں کر سکتیں۔

علاج۔ اس کا علاج فالج بلغمی کی طرح ہے۔ محمد بن زکریا سے روایت ہے۔ کہ میں نے دو آدمیوں کو دیکھا۔ دونوں نے ایک دن سینگیاں لگوائیں۔ اور اسی دن ٹھنڈے

کھائے۔ وہ دونوں اسی روز لقوے میں مبتلا ہوئے۔ اسی طرح سینگیاں لگوانے کے بعد بھوکا رہنے سے بھی لقوہ ہو جاتا ہے۔ لقوہ کا مریض اکثر اوقات چوتھے دن مرجاتا ہے اور جب دو ماہ سے زیادہ مدت گذر جاتی ہے۔ تو مزمن ہو جاتا ہے۔

(۹۵۷) لمعہ۔ فالج اور لقوہ میں مفید ہے۔ گوشت خرگوش کے کباب بنائیں اور دارچینی، سیاہ مرچ۔ صعتر۔ رائی اور تخم شبت مساوی پیس کر ان پر چھڑک کر کھائیں۔

(۹۵۸) دیگر۔ لقوہ کے دور کرنے میں مفید ہے۔ خلد کا پتہ خشک کر کے ذرا سا چھوہارے کی جڑ کے پانی میں پیس کر ناک میں ڈالیں۔ اور اوپر کو کھینچیں۔

خلد۔ بقول صاحب محیط موش کور یعنی چھچھوندر کو کہتے ہیں۔ (مترجم)

(۹۵۹) دیگر۔ لقوہ میں مفید ہے۔ قنطوریون دقیق ۹ ماشہ کو پانی ۲ تولہ، ۷ ماشہ میں پکائیں۔ جب تین حصے پانی رہ جائے۔ تو چھان کر روزانہ ۷ ماشہ شہد یا شکر ڈال کر پلائیں۔

(۹۶۰) سعوط۔ لقوہ کیلئے مجرب ہے۔ سیاہ بلی کا پتہ۔ روغن سوسن مساوی لیکر پیس کر سعوط کریں۔

(۹۶۱) دیگر۔ فرفیون دورتی عورت کے دودھ میں گھول کر مریض کی ناک میں ٹپکائیں۔ فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(۹۶۲) دیگر۔ لقوہ میں بہت مفید ہے۔ ایلوا زرد۔ خربق سفید۔ نوشادر۔ دونامروا بورہ ارمنی۔ شیطرج ہندی۔ مشک مساوی کوٹ چھان کر بطور ناس استعمال کریں۔

(۹۶۳) دیگر۔ لقوہ میں مفید ہے۔ کلونجی۔ بورہ ارمنی۔ جندبیدستر۔ نکچھکنی مساوی کوٹ چھان کر ناس لیں۔

(۹۶۴) لمعہ۔ لقوہ میں مفید ہے۔ رائی۔ صعتر۔ زوفائے خشک۔ مویزج۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ عاقرقرحا۔ دونامروا ہر ایک ۷ ماشہ۔ انار دانہ بریاں ۲ تولہ ۱۱ ماشہ کو سکنجبین میں ملا کر چند بار غرغرہ کریں۔

(۹۶۵) دیگر۔ لقوہ اور استرخا میں مفید ہے۔ پوست بیخ بادیان۔ بیخ کرفس۔ اذخر مکی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ بادیان ہر ایک ۴ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ بالچھڑ۔ فقاح

اذخر۔ حب بلسان۔ تگر۔ پکھان بید ہر ایک ۷ ماشہ۔ عود بلسان۔ بوزیدان ہر ایک ۳ ماشہ۔ اسپند تخم سیاہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۵ تولہ ۔ ۱ ماشہ سب دواؤں کو ۱۰ سیر پانی میں بھگو کر پکائیں جب نصف پانی جل جائے تو چھان کر رکھ لیں۔ روزانہ اس میں سے ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ روغن بادام ۷ ماشہ ڈال کر پئیں۔

(۹۶۶) معجون۔ لقوہ میں مفید ہے۔ افسنتین رومی۔ ایلوا زرد ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ بالچھڑ۔ مشک۔ تیزپات۔ ناردین۔ مرصاف ہر ایک ۷ ماشہ۔ ریوند چینی ۲۱ ماشہ۔ اجوائن زعفران۔ تخم کرفس ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ جند بیدستر ۵ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملائیں۔ خوراک ۴ ماشہ روزانہ کھائیں۔

(۹۶۷) بھپارہ۔ لقوہ امتلائی و بلغمی میں حقنہ سے تنقیہ کرنے کے بعد استعمال کریں۔ چھوٹی ائیں کے درخت کی جڑ اور پتے اور چھوٹی مائیں۔ ناخونہ۔ اسپند۔ برگ سداب درمنہ دونا مروا۔ عاقرقرحا۔ صعتر۔ برگ غار۔ حب الغار۔ عشبہ مغربی (ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا) صنوبر کی لکڑی کا برادہ ہر ایک ۴ تولہ سب کو کسی برتن میں اس کا منہ بند کر کے پکائیں تاکہ گل جائے پھر جند بیدستر ۴ ماشہ۔ روغن چنبیلی۔ روغن ناردین ہر ایک ۱۷ ماشہ میں پیس کر اس میں ملائیں۔ اور سر کو بھپارہ دیں۔ اور پانی کی سر پر ڈھال کریں۔ اس کا پھوک (ثفل) جو بچے اس کو مقام ماؤف پر لیپ کریں۔

(۹۶۸) دیگر۔ لقوہ میں مفید ہے۔ درمنہ۔ برگ غار۔ برنجاسف۔ اسپند اسطوخودوس کسی برتن میں منہ بند کر کے پکائیں۔ اور بھپارہ لیں۔

(۹۶۹) لمعہ۔ لقوہ میں مفید ہے۔ جمال گوٹہ (بہ دریتہ دور کیا ہوا) حب ہوبزج رب السوس۔ غاریقون سفید۔ مصطگی۔ جنٹیش۔ غافث۔ افسنتین رومی۔ صبر سقوطری۔ کوٹ چھان کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ جو آدمی ان گولیوں کو بنائے۔ اُسے روغن بلسان ہاتھوں پر لگا لینا چاہیے خوراک ۳ ماشہ غذا میں شوربہ کھائیں۔

مصنف نے وزن نہیں لکھا۔ غالباً سب دوائیں مساوی ہوں گی۔ مترجم۔

(۹۷۰) لمعہ۔ لقوہ میں مجرب ہے۔ سنا رکی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی

ہلیلہ سیاہ۔ مویز منقی مساوی الگ الگ کوٹ چھان کرسنا اور ہلیلہ کو روغن بادام شیریں میں چکنا کرلیں۔ اور مویز منقی شامل کرکے گولیاں بنالیں۔ صبح کو نہار منہ، ماشہ اور رات کو بھی اتنی ہی کھائیں۔ اوپر سے گرم پانی پی لیں۔

(۹۷۱) سعوط۔ لقوہ میں بہت مفید ہے۔ جند بید ستر ۳ ماشہ۔ سیاہ مرچ۔ نک چھکنی شحم حنظل۔ بورۂ ارمنی۔ فرفیون۔ بیل کا پتہ خشک ہر ایک ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر ایسی جگہ احتیاط سے رکھ دیں۔ جہاں ہوا کا گذر نہ ہو۔ ضرورت کے وقت ذرا سا لیکر دونا مروا کے پانی میں گھول کر سعوط کریں۔

(۹۷۲) قطور۔ لقوہ میں مجرب ہے۔ کلنگ کا پتہ۔ تازہ دونا مروا کے پانی یا تازہ سداب کے پانی میں گھول کر ناک میں ٹپکائیں۔

(۹۷۳) سعوط۔ لقوہ میں مفید ہے۔ جند بید ستر پیس کر ماء العسل میں گھول کر ناک میں ٹپکائیں۔

(۹۷۴) دیگر۔ لقوہ میں مفید ہے۔ ہاتھا جوڑی (بخور مریم) ۵ تولہ ۱۰ ماشہ آب برگ لبلاب ۲ تولہ ۱۱ ماشہ عصارۂ بندال ۱۳ ماشہ سب کو پیس کر ملا کر رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت لڑکی والی عورت کے دودھ میں گھول کر ناک میں ڈالیں۔

(۹۷۵) لمعہ۔ لقوہ میں مفید ہے۔ مرکی۔ رسوت مکی ہر ایک ۸ ماشہ۔ نمک صعتر۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ کلونجی ۱۵ ماشہ۔ افیون صمغ۔ سداب۔ کلنگ کا پتہ۔ جاؤ شیر۔ جند بید ستر ہر ایک ۱ ماشہ۔ صبر سقوطری۔ فرفیون ہر ایک ۱۶۔ جو کوٹ چھان کر پانی ملا کر گولیاں بنائیں سوتے وقت دو گولیاں دونا مروا کے پانی اور روغن بنفشہ یا روغن بادام میں گھول کر ناک میں ٹپکائیں۔

(۹۷۶) دیگر۔ لقوہ میں بہت مفید ہے۔ قسط تلخ ۰ تولہ ۹ ماشہ۔ تج سیاہ۔ دونا مروا ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ بابچھڑ۔ قرنفل ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ جند بید ستر۔ چھڑیلہ۔ جائفل ہر ایک ۴ ماشہ۔ سب کو پانی میں پکائیں۔ پھر ان کے پانی کو صاف کرکے روغن زیتون اور سرکہ میں پکائیں جب پانی جل جائے۔ تو استعمال کریں۔

(۹۷۷) ضماد۔ لقوہ میں بہت مفید ہے۔ سقوطری کا ایلوا۔ رسوت مکی ہر ایک ایک حصہ۔ اقاقیا۔ عصارۂ لحیۃ التیس ہر ایک ۲ حصہ۔ ہری مکو کے پانی میں پیسکر مقام ماؤف پر لیپ کریں۔

(۹۷۸) قطور۔ لقوہ میں مفید ہے۔ سکبینج۔ ہزار اسپند (حرمل) سیاہ مرچ پیپل اشق جند بید ستر۔ فرفیون۔ مساوی کوٹ چھان کر اونٹ کے پیشاب یا سرکہ انگوری میں رات بھر بھگو کر صاف کرکے ناک میں ڈالیں۔

واضح رہے۔ کہ باشہ اور بھیڑیئے اور گیدڑ کے پتے کا سعوط بلکہ تمام جانوروں کے پتوں کا سعوط لقوہ اور مرگی میں مفید ہے۔



باب سیزدہم۔ امراض حرف میم

فصل اوّل

مالیخولیا

(بہ فتح میم و الف و کسر لام و کسر یائے مثناۃ تحتانیہ وضم خائے معجمہ و سکون واؤ و کسر لام و فتح یائے مثناۃ تحتانیہ و الف)

یونانی زبان کا لفظ ہے پہلے لام کے بعدی کی جگہ نون بھی درست ہے اس میں آدمی کے خیالات اور افکار خراب ہو جاتے ہیں۔ اور طبعی حالت پر نہیں رہتے۔ آدمی ڈرنے لگتا ہے۔ کیونکہ اس کا مادہ سوادئے غیر طبعی ہے۔ جو گاڑھا اور سیاہ ہوتا ہے۔ اس سے روح دماغی میں وحشت۔ تاریکی اور خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ بخلاف جنون سبعی کے سبب کے نام پر مرض کا نام رکھ دیا گیا ہے۔ کیونکہ یونانی میں مالیخولیا کے معنی سیاہ خلط کے ہیں۔ جو سودا ہے۔

مالیخولیا کی ایک قسم کو مالیخولیا مراقی کہتے ہیں یہ مراق کی شرکت سے ہوتا ہے۔ یہاں مراق سے صفاق مراد ہے۔

مالیخولیا تیز سودا یا جلے ہوئے سودا سے ہوتا ہے۔ جو صرف دماغ میں یا تمام بدن میں ہوتا ہے۔ بعض اوقات مراق کی شرکت سے بھی مالیخولیا کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جو دماغ یا تمام بدن میں سودا کے جمع ہو جانے سے ہوتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ رنگ میں سیاہی آجاتی ہے۔ آدمی دبلا ہو جاتا ہے نبض بطی ہوتی ہے۔ قارورہ صاف

ہوتا ہے۔ بیمار تنہائی میں رہنا پسند کرتا ہے۔ اور ہر وقت مغموم۔ فکر مند اور خاموش رہتا ہے بے وجہ ہنستا اور روتا نیز غصہ کرتا ہے

علاج۔ سودا کا تنقیہ کریں۔ اور اس خلط کی بھی رعایت کریں جس سے سودا پیدا ہوتا ہے۔ فصد باسلیق اور بدن سے خلط غالب کا تنقیہ کرنے کے بعد قلب و دماغ کی تقویت میں کوشش کریں۔ اگر بے خوابی کی زیادہ شکایت ہو جائے تو تری پہنچانے والی دوائیں سعوطاً ونطولاً استعمال کریں۔ ماء الجبن اور چوب چینی کا استعمال جس کی مفصل کیفیت اس کے بعد لکھی جائے گی۔ بہت مفید ہے۔

مالیخولیا خلط بلغم کے جل جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ تو ناک کے نتھنے تر رہتے ہیں۔ بے چینی کم ہوتی ہے۔ حواس منتشر رہتے ہیں۔ منہ سے تھوک نکلتا ہے۔ مریض سست اور کسلمند ہوتا ہے۔

علاج۔ جلے ہوئے بلغم کا تنقیہ کریں۔ اگر ضرورت لاحق ہو تو فصد باسلیق کریں۔

صفرا کے احتراق سے مالیخولیا ہوتا ہے۔ تو مریض بیہودہ بکتا ہے۔ جنون کی علامات ہوتی ہیں۔ غصہ کرتا ہے۔ گالیاں بکتا ہے۔ بے چین رہتا ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد ہوتا ہے نیند نہیں آتی۔ بدن چھونے سے گرم معلوم ہوتا ہے۔ منہ خشک اور کڑوا ہوتا ہے۔ اور دیوانوں کی طرح گھورتا ہے۔

علاج۔ پہلے فصد باسلیق کریں پھر یہ نسخہ استعمال کریں۔

(۹۷۹) شیرہ تخم کدوئے شیریں۔ شیرہ تخم کاہو مقشر۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ شیرہ تخم تربوز ۸ ماشہ۔ عرق کاسنی اور عرق مکو میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ غذا میں قلیہ۔ خشکہ اور ماء الشعیر کھائیں۔ اور ماء الجبن سکنجبین افتیمونی کے ہمراہ بہت ضروری ہے۔ اگر منہ میں کڑواہٹ زیادہ ہو تو مسہل کے دن ماء الجبن اور تمر ہندی اضافہ کر کے انہیں دواؤں میں املتاس۔ شیر خشت۔ ترنجبین اور گلقند اور روغن بادام شامل کر کے پلائیں۔

اگر خون کے احتراق سے مالیخولیا ہو تو آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ رنگ میں سیاہی آجاتی ہے۔ مریض ہنستا ہے۔ اور بلا وجہ بہت خوشی مناتا ہے۔ نبض عظیم ہوتی ہے۔

علاج۔ پہلے فصد باسلیق کریں۔ اور خون کا جوش کم کرنے والی دوائیں مثلاً عرق شاہترہ عرق مکو۔ عرق کاسنی اور شیرۂ کشنیز خشک یا سبز اور تخم کدو شیریں اور عناب و غیرہ استعمال کریں۔

مالیخولیائے مراقی

اس کی حقیقت یہ ہے۔ کہ معدہ یا ماساریقا یا طحال یا مراق میں جو پیٹ کا پردہ ہے سوداوی خلطیں جمع ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے بخارات دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔ مراق کا پھول جانا اس میں لازمی ہے۔ اسی وجہ سے اس کو نافخہ مراقیہ بھی کہتے ہیں۔ اطباء میں اس کے اسباب بیان کرنے میں اختلاف ہے۔ محققین یوں کہتے ہیں۔ کہ معدے کے اندر سوداوی ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس سے سوداوی بخارات اُٹھ کر دماغ اور دل کی طرف جاتے ہیں۔ انہیں بخارات سے مراق میں نفخ پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات۔ خیالات خراب ہوتے ہیں۔ پیٹ میں گڑگڑ ہوتی ہے کھٹی قئے اور ڈکاریں آتی ہیں۔ ہضم اچھا نہیں ہوتا تھوک زیادہ آتا ہے۔ مراق میں جلن ہوتی ہے۔ پیٹ پھولا رہتا ہے پاخانہ نرم ہوتا ہے۔ تلی بڑھ جاتی ہے۔

علاج۔ پہلے فصد باسلیق کریں۔ پھر پیشاب لانیوالی دوائیں استعمال کریں۔

(۹۸۰) شیرہ تخم خیارین تولہ۔ شیرۂ تخم خربزہ و خارخسک ہر ایک ۶ ماشہ عرق مکو میں نکال کر گلقند ۳ تولہ میں کر پلائیں۔ اگر اس سے فایدہ نہ ہو تو ماء الجبن استعمال کریں۔ اس میں تیز اور سخت مسہل دینے کی ممانعت ہے۔ یہ مسہل دینا چاہیئے۔

(۹۸۱) املتاس۔ ترنجبین۔ شیرخشت ہر ایک ۵ تولہ۔ روغن بادام ۳ ماشہ پانی میں گھول کر پلائیں۔

چوب چینی استعمال کرنے کی کیفیت

پہلے چوب چینی کے خواص اور اس کے فائدے بیان کئے جاتے ہیں۔ چوب چینی حرارت غریزی و طبیعت کی اعانت کرتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچاتی ہے۔ تمام مادی اور پرانی سوداوی اور بلغمی بیماریوں کے آخر میں مثلاً جوڑوں کے درد۔ فالج۔ رعشہ۔ بہق ابیض۔ تشنج امتلائی۔ درد پشت۔ جوڑ کے درد۔ عرق النساء۔ نقرس۔ داء الفیل۔

دوالی۔ خنازیر۔ سل اور سرد اور پرانے نزلوں کے مواد دور کرنے۔ اختلاط ذہن۔ نفث الدم۔ نزف الدم خواہ کسی عضو کا ہو۔ تقویت باہ اور تقویت اعضائے تناسل۔ داء الثعلب۔ داء الحیہ۔ سوء القنیہ۔ استسقاء۔ پرانے بخار اور تمام پرانے بلغمی اور سوداوی امراض غلیظ اور سخت مادوں کے تحلیل کرتے مثلاً جذام۔ خارش خشک۔ داد اور ہر قسم کے خراب زخموں میں استعمال کی جاتی ہے۔ غیر طبعی رطوبتوں کو خشک کرتی ہے۔ ملطف محلل اور مصفی خون ہے۔ ارواح کی کثافتوں اور کدورتوں کو دور کر کے ان کو روشن اور منور کرتی ہے۔

واضح ہو۔ کہ یہ دوا یعنی چوب چینی۔ تمام ٹھنڈے بلغمی امراض میں مفید نہیں ہے۔ کیونکہ سخت امراض مثلاً فالج۔ رعشہ۔ استرخا۔ استسقاء زقی اور طبلی وغیرہ میں بالکل غیر مفید بلکہ نقصان دہ ہے۔ البتہ معمولی بلغمی بیماریوں میں ضرور مفید ہے۔ لیکن بچوں۔ جوانوں اور گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ اور ان لوگوں کو اس کا استعمال مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ یہ ایک قسم کی حرارت اور رطوبت، حرارت غریزی اور رطوبت اصلی کے علاوہ پیدا کرتی ہے۔ اس لئے خون اور ارواح کو گرم کر دیتی ہے۔ اور رطوبات کو تحلیل بلکہ فنا کرتی۔ نیز انہیں جلا دیتی ہے۔

چوب چینی استعمال کرنے کے شرائط

پہلی شرط۔ یہ ہے کہ استعمال کرنے والا اگر گرم مزاج ہے۔ تو اس کی عمر چالیس سال سے زیادہ اور سرد مزاج ہے تو تیس سال کے اوپر ہونی چاہیئے۔

دوسری شرط۔ جب تک شدید ضرورت نہ ہو چوب چینی استعمال نہ کریں۔ اور اپنے آپ کو زحمت اور ہلاکت میں مبتلا نہ کریں۔ کیونکہ اس کے نقصانات فایدوں سے زیادہ ہیں۔

تیسری شرط۔ جس وقت استعمال کریں۔ ہوا نہایت معتدل اور مائل بسردی ہو۔ سب سے اچھا موسم چوب چینی کے استعمال کرنے کیلئے جاڑوں کا درمیانی یا آخری زمانہ ہے۔

چوتھی شرط۔ جس وقت چوب چینی استعمال کریں۔ بدن پاک اور صاف ہونا چاہئیے۔ فضلات اور خراب خلطیں بدن میں بالکل نہ ہوں۔ خاص طور پر آتشک۔ جذام۔ خراب زخموں اور تمام سوداوی و بلغمی بیماریوں اور جوڑوں کے درد میں پہلے فصد یا مسہلات سے تنقیہ کر کے مزاج کو درست کر لینا چاہیئے۔

پانچویں شرط۔ چوب چینی شروع کرنے کے ایک ہفتہ قبل سے اور اس کے دوران استعمال میں نیز استعمال کے چالیس روز بعد تک یعنی پورے ستاسی دن تک دودھ۔ ترشیاں ہری ترکاریاں۔ ترمیوے اور دوائیں بلغم اور قبض پیدا کرنے والی چیزیں دیر میں ہضم ہونیوالی تبخیر پیدا کرنے والی اشیاء اور ایسی غذائیں جن سے عمدہ خون تیار نہ ہو۔ استعمال نہ کریں۔ سخت ورزش۔ خوشی رنج۔ پیدل سفر کرنے دوڑنے بھاری چیزیں اٹھانے۔ زیادہ جاگنے جماع کرنے اور حمام وغیرہ سے بھی پرہیز رکھیں۔ غم۔ ہم۔ خوف اور غصہ سے بھی بچتے رہیں۔ سرد ہوا میں بیٹھنے اور ٹھنڈا پانی پینے سے بھی اجتناب کرنا چاہیئے۔

ایک شخص کو چوب چینی کے استعمال کے دوران میں کچھ ایسی صورتیں پیش آئیں۔ کہ اس کو غصہ آگیا۔ اور فریق مخالف کو مارنے کی غرض سے اس نے لکڑی اٹھائی۔ دو لکڑیاں مارنے کے بعد اس نے پھر اپنے ہاتھوں کو اکٹھا کرنا چاہا۔ لیکن وہ اپنے ارادہ میں کامیاب نہ ہوسکا۔ آخر لیپنہ لانے اور دوسری مناسب تدابیر کرنے سے کچھ فائدہ ہوا۔ لیکن پھر بھی اصل حالت پر نہ آیا۔

چوب چینی کے دوران استعمال میں ایک دوسرے آدمی کے سونے کی حالت میں پیر کھل گئے۔ اور پیروں پر ٹھنڈک پہنچ گئی۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ وہ لنگڑا ہوگیا۔ ایک دوسرے آدمی نے دوران استعمال میں میٹھا انار کھالیا اور ٹھنڈا پانی پی لیا۔ وہ درد سینہ اور سخت کھانسی میں مبتلا ہوگیا۔ اور بہت زیادہ علاج معالجہ کے بعد تندرست ہوا۔ ایک اور آدمی نے چوب چینی کے دوران استعمال میں مقاربت کرلی۔ اس کے پیروں اور تمام بدن میں کپکپی پیدا ہوگئی۔ اور ساری عمر یہ شکایت رفع نہ ہوئی۔

چھٹی شرط۔ چوب چینی کے اثنائے استعمال میں کپڑے نہ بدلنے چاہئیں۔ کیونکہ کپڑوں پر بخارات اور پسینہ لگنے سے ایک ایسا اثر ان میں پیدا ہوجاتا ہے۔ جس سے بدن کو طاقت پہنچتی ہے۔ کپڑے بدل لینے سے یہ بات باقی نہیں رہتی۔ کپڑے بہت میلے ہوجائیں اور ان کا اتارنا بہت ہی ضروری ہو تو نئے لباس کو دو تین مرتبہ چوب چینی کے پانی میں بھگو کر سکھا لینا چاہیئے۔ پھر انہیں پہننا چاہیئے۔ بدن کو بھی بالکل نہ دھونا چاہیئے۔

ساتویں شرط۔ جب تک چوب چینی استعمال کریں۔ بہت سخت احتیاط رکھیں کہ تخمہ فساد ہضم۔ اور ہیضہ نہ ہوجائے۔ کیونکہ اس سے بہت زیادہ نقصان ہوجاتا ہے۔ اور کمزوری ہوجاتی ہے۔

واضح رہے۔ کہ یہ شرائط اور پابندیاں ان لوگوں کے لئے ہیں۔ جو کسی سخت اور پرانے مرض میں مبتلا ہوں۔ نیز نازک مزاج بھی ہوں۔ اگر مریض قوی المزاج اور غلیظ الطبع ہو تو پھر ان شرائط کے لحاظ کئے بغیر ہی چوب چینی استعمال کرسکتے ہیں۔ کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ لیکن یہ امر دوسروں کے لئے سند نہیں ہے۔ اور اس سے جمہور اطباء کے قول کی تردید نہیں ہو سکتی۔ اور لوگوں کے افعال قابل اعتبار نہیں ہیں۔ اور وہ اس کلیہ سے خارج ہیں۔ دوسروں کو ان کی پیروی نہ کرنی چاہیئے۔ نہ ان کے اس فعل کو اپنے لئے قابل اعتماد سمجھنا چاہیئے۔

چوب چینی استعمال کرنے کا طریقہ!

چوب چینی استعمال کرنے کا سب سے بہتر طریقہ اس کا مطبوخ یعنی جوشاندہ ہے۔ جس کا تعریق کے طور پر استعمال کیا جائے۔ اس کے بعد بطریق قہوہ۔ پھر بطور نقوع۔ پھر معجون کی صورت میں۔ پھر حلوا پھر سفوف۔ پھر عرق۔ ان میں سے ہر ایک کی کیفیت الگ الگ لکھی جاتی ہے۔

استعمال چوب چینی بطریق تعریق۔ چوب چینی ایسی ہونی چاہیئے۔ جس میں گرہیں کم ہوں۔ اور جس کا رنگ گلابی ہو۔ نہ بہت سخت اور بوسیدہ ہو اور نہ سیاہ رنگ ہو۔ نہ بہت ہلکی اور کچی ہو کہ کاٹتے وقت آٹے کی طرح چورا چورا ہوجائے۔ اگر تازہ اور تر ہو تو اس کے باریک ورق کاٹ لینے چاہئیں۔ اگر سوکھی ہو اور ورق نہ ہوسکیں۔ تو کلہاڑی یا چاقو سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چنے یا باقلا کی برابر برابر کرلیں۔ اور درمیانی گرہیں۔ چھلکے اور چورا الگ کردیں۔ یا ان چیزوں کو وضو، منہ ہاتھ دھونے اور طہارت کی غرض سے الگ کسی برتن میں پکائیں۔ پھر چوب چینی کے ان ٹکڑوں کو لے کر پہلے دن ۱۰ ماشہ کی مقدار میں چینی کے برتن میں گلاب اور بید مشک ہر ایک ۹ تولہ ۱۱ ماشہ میں رات بھر بھگوئیں۔ اگر مریض کو نزلہ کی شکایت ہو تو گلاب نہ ڈالیں۔ اور اس کی جگہ دوسرے مناسب عرقیات میں بھگوئیں۔ دوسرے دن ۲ رثار پانی اس میں اور ڈال کر پھر باہٹی یا چاندی یا تانبہ کے قلعی دار دیگچہ میں پکائیں۔ لیکن دیگچہ میلا اور

چکنانہ ہو۔ پکاتے وقت اس کا منہ مٹی یا چاندی کے طباق سے بند کرکے چاروں طرف اڑد کا آٹا لگا دیں۔ تاکہ جوش آنے پر بھاپ بالکل باہر نکل نہ سکے۔ پھر اس کو چولھے پر رکھ کر ۲۔ ۲ مار خشک لکڑیاں اس کے نیچے جلائیں۔ جب تمام لکڑیاں جل جائیں۔ اور پانی آدھا رہ جائے (کیونکہ اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ کہ اتنی لکڑیوں میں پانی آدھا جل جاتا ہے۔) تو دیگچی کو چولھے سے اتار کر تھوڑی دیر رکھا رہنے دیں۔ تاکہ گرمی ذرا کم ہو جائے۔ پھر رضائی سے سر کو ڈھانک کر آہستہ آہستہ دیگچی کا منہ کھولیں۔ اور سر، گردن نیز عضو ماؤف کو بھپارہ دیں! ور اس کا پانی ایک پیالہ بھر ۲۲ ماشہ مصری ڈال کر پی لیں۔ اگر ضرورت ہو تو پھر لحاف اوڑھ لیں۔ اور سو جائیں۔ تاکہ پسینہ خشک ہو جائے۔ پھر باقی پانی کو بوتل میں بھر لیں۔ اور ایک دن رات میں کچھ تو نیم گرم پانی کی جگہ پی جائیں۔ اور کچھ گرم کرکے قہوہ کی جگہ پی لیں۔ کچھ کھانا پکانے اور آٹا گوندھنے میں صرف کر دیں۔ تاکہ پورا پانی ختم ہو جائے۔ روزانہ اسی طرح پہلے دن کے ثفل میں ایک ماشہ دوا کا اضافہ کرکے استعمال کرتے رہیں۔ دوسرے دن دو ماشہ بڑھا دیں۔ تیسرے دن تین ماشہ۔ چوتھے دن ۴ ماشہ بہر حال اسی طرح روزانہ ایک ایک ماشہ بڑھا کر تین تولہ تک پہنچائیں۔ روزانہ اسی طرح پکا کر اکیس یا چالیس دن تک ضرورت اور مزاج کے موافق استعمال کریں۔ ساتویں۔ گیارہویں۔ چودہویں۔ سترہویں اور بیسویں دن پسینہ لیں۔ پسینہ لینے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ۳ تولہ یا ۲ تولہ ۹ ماشہ چوب چینی کو ۷۔ مار پانی میں پکائیں۔

مصنف نے پانی کی مقدار ڈیڑھ من شاہی لکھی ہے۔ اور ایک من شاہی ۵ سیر کا ہوتا ہے۔ مگر پھر خود ہی ڈیڑھ من شاہی کا وزن اٹھارہ سو مثقال صیرفی لکھ دیا ہے۔ اس حساب سے ۷۔ مار وزن ہوتا ہے لیکن یہ حساب ۸۰ تولہ کے سیر سے لگایا گیا ہے۔ ایک مثقال صیرفی ۴ ماشہ کا ہوتا ہے۔ (مترجم)

پکاتے وقت دیگچی کا منہ بدستور بند رکھیں۔ پھر دیگچی کو اسی طرح گرم گرم سوراخدار کرسی کے نیچے رکھ دیں۔ اور بیمار کو کرسی پر بٹھا کر کسی بڑے لحاف سے اچھی طرح سب طرف سے ڈھانک دیں۔ تاکہ مریض اور کرسی اچھی طرح چھپ جائے۔ اور ہوا جانے کا کوئی راستہ نہ رہے لیکن مریض کا منہ اور ناک سانس لینے کی غرض سے کھلی رکھنی چاہیئے۔ تاکہ مریض کو خفقان اور

غشی کی شکایت نہ ہو۔ پھر کوئی دوسرا آدمی کرسی کے نیچے ہاتھ ڈال کر آہستہ آہستہ دیگچی کا منہ کھولنا شروع کرے۔ تاکہ دوا کی بھاپ تمام اعضاء کو پہنچ جائے۔ عضو ماؤف کو زیادہ بھپارہ دیں۔ تاکہ اس کا مواد اچھی طرح تحلیل ہو جائے۔ جب خوب پسینہ آجائے۔ اور کمزوری محسوس نہ ہو تو لحاف کو بدن سے لپیٹ کر کرسی سے اتر آئیں اور آرام سے لیٹ جائیں۔ تاکہ پسینہ بدن ہی میں خشک ہو جائے۔ اور روزانہ چوب چینی والے پانی کو بدستور مریض کے صرف میں لاتے رہیں۔ بھپارہ والے پانی کو پھینک دیں۔ یہ کام کا نہیں ہے۔ ٹھنڈے مزاج والے لوگوں میں ذرا سی دارچینی سیلانی بقدر برداشت ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک کوٹ کر چوب چینی کے ساتھ بھگو کر پکائیں۔ بیسویں دن کے بعد تین مرتبہ ہر سات روز میں ایک مرتبہ اسی طرح پسینہ لیں۔ ستائیسویں دن تمام ثفل کو جو اب تک جمع ہوا ہے پکا کر حمام میں بدن کو اس کے پانی سے خوب دھوئیں۔ چوب چینی کے استعمال سے فارغ ہو کر اکیسویں دن یہ حلوا کھائیں۔

(۹۸۲) حلوا۔ گیہوں کا آٹا ۱۵ تولہ۔ چنے کا آٹا ۱۱ تولہ۔ گائے کے گھی میں بھون کر سرخ کریں۔ شہد ۷ تولہ۔ مصری سفید بقدر ضرورت کو گلاب اور بیدمشک میں گھول کر پکائیں۔ اور بھنا ہوا آٹا اس میں شامل کر کے حلوا بنائیں۔ پھر اس میں مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چرونجی۔ مغز فندق۔ مغز نارجیل مقشر۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز حب الزلم ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ کر ملائیں۔ اور پکاتے رہیں۔ تاکہ گھی چھوڑ دے۔ پھر چوب چینی ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ ثعلب مصری ۱۸ ماشہ۔ دارچینی۔ جاوتری۔ خولنجان۔ مصطگی رومی۔ سورنجان۔ دانہ الائچی خورد۔ قرنفل۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ جائفل۔ نرکچور۔ شقاقل۔ بہمن سفید و سرخ ہر ایک ۴ ماشہ۔ سونٹھ۔ زعفران ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر حلوے کو چولھے سے اتارنے کے بعد ملائیں۔ اور حلوے کو چینی کے چوڑے برتن میں پھیلا کر ذرا سی مصری باریک کر کے اس پر چھڑکیں۔ اور چاقو سے کاٹ لیں۔ روزانہ ۱۸ ماشہ کھائیں۔ حلوا ختم ہو جانے پر حمام کریں۔ اور چوب چینی کے تمام ثفل کو پیس کر بدن پر ملیں۔ پھر دو دن کے بعد حمام میں جا کر ادویہ ذیل بدن پر ملیں۔

(۵۴۳) عود ہندی۔ عود صلیب۔ قسط تلخ۔ وج ترکی۔ نرکچور۔ درونجان۔ بوزیدان۔ عاقرقرحا
ہر ایک ۴ ماشہ۔ چوب چینی ۳ تولہ ۴ ماشہ کوٹ چھان کر گلاب اور آب ریحان تازہ میں ملا کر روغن
قسط ۶ ماشہ ڈال کر غسل کرنے سے پہلے بدن پر ملیں۔ اور دو گھنٹہ کے بعد دھو دیں۔

چوب چینی بطور قہوہ استعمال کرنے کا طریقہ۔ اس طریقہ سے چوب چینی استعمال کرنے
میں پرہیز اور محنت کم ہے۔ اور پسینہ لینے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ یہ عمل بدن۔ قوی۔ ارواح
اور حرارت کو قوت پہنچاتا ہے لیکن اس کا فائدہ مطبوخ کے مقابلہ میں اکثر امراض میں کمزور ہوتا ہے
اگر تندرست آدمی اس طریقہ سے چوب چینی استعمال کرے۔ تو اس کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ طریقہ
ان امراض میں بہتر ہے جن کا مواد سخت اور گاڑھا نیز جوڑوں اور بدن کی گہرائیوں میں نہ ہو۔
جس کے لئے تحلیل اور پسینہ لانے کی ضرورت پڑے۔ یا اس وقت اس طریقہ سے چوب چینی کا
استعمال کریں جبکہ بیماری پرانی نہ ہوئی ہو۔ ان بیماریوں میں بھی مفید ہے جو ہلکی ہوں۔ اور ان کا
مادہ سخت نہ ہو۔ یا مرض مادی نہ ہو۔ بلکہ سوء مزاج سادہ باعث مرض ہو۔

اچھی ترکیب یہ ہے۔ کہ چالیس دن تک روزانہ ۴ ماشہ سے ۲ تولہ ۷ ماشہ تک چوب چینی
کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ۴۸ تار پانی میں برتن کا منہ آٹے سے بند کر کے پکائیں جب پانی نہ ر
ہ جائے چھان کر قہوے کی طرح صبح و شام گرم گرم پئیں۔ اگر سب نہ پی سکیں۔ تو باقی پانی کو
نیم گرم پانی کی جگہ پی لیں۔ بہتر یہ ہے۔ تو اس میں کھانا پکائیں۔ اور آٹا گوندھ لیں اس کے دوران
استعمال میں ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی ہوا زیادہ حرکت خوشی رنج۔ جماع کھٹائی۔ دودھ۔ تر
میووں۔ نیز ان امور سے جو پہلے لکھے گئے ہیں۔ پرہیز کریں۔ لیکن اس میں پرہیز پہلے سے
کم کریں۔ غذا میں قلیہ، کباب۔ پلاؤ اور روٹی کھائیں۔ مگر غذا چکنی اور بغیر نمک کے ہونی چاہیئے
البتہ شیر بھی اگر موافق ہو تو کھا سکتے ہیں۔

نقوع کے طور پر چوب چینی استعمال کرنے کا طریقہ۔ یہ طریقہ کمزور دل اور
ضعیف مزاجوں کیلئے مفید ہے۔ اس کا مشہور طریقہ یہ ہے۔ کہ عمدہ بے عیب۔ چوب چینی
کو کوٹ کر مصری سفید باریک کر کے اس میں ملائیں۔ اور تین روز میں ۹ تولہ تول کر اس طرح
استعمال کریں۔ کہ استعمال سے ایک دن پہلے ۳ تولہ اس میں سے لے کر چینی کے پیالہ میں عرق

بید مشک اور گلاب یا عرق گاؤزبان یا عرق بادیان جو مناسب مزاج ہو ۷، ۳۰ تولہ ڈال کر رکھ دیں۔ اور دن میں چند بار اُسے پلائیں۔ صبح کو چھان کر نیم گرم مصری ۳ تولہ یا شربت عناب سے میٹھا کر کے تین مرتبہ پئیں۔ دوسرے دن بھی اسی طرح پہلے دن کی دوا کا ثفل شامل کر کے پئیں۔ اور روزانہ ۴ ماشہ یا ۲ ماشہ چوب چینی بیس دن تک بڑھاتے رہیں بیس دن کے بعد کم کرنا شروع کر دیں۔ اور چالیسویں دن اصل وزن پر آجائیں۔ دوا شروع کرنے کے چوتھے دن یہ حلوا بنا کر کھائیں۔

(۹۸۴) **حلوا**۔ میدہ ۱۲ تولہ۔ چاول کا آٹا ۵ تولہ ۷، ماشہ۔ تخم ریحان پسی ہوئی سب کو گائے کے گھی میں بغیر نمک ڈالے ہوئے بریاں کریں۔ اور اب تک چوب چینی کا جو ثفل جمع ہوتا ہے۔ اس کو گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان کے ساتھ خوب پکائیں۔ پھر چھان کر ۲۲، ماشہ قند سفید ملا کر بھنا ہوا آٹا اور گھی اس میں شامل کر کے پکائیں۔ جب حریرہ کی طرح ہو جائے۔ تودہ ارچینی۔ دانہ الائچی خوردہ ہر ایک ۹ ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔ اور خوب ملا کر چینی کے برتن میں رکھیں۔ اور تین روز تک روزانہ ایک حصہ کھائیں۔

حلوے میں شکر کی مقدار کم ہے۔ شکر زیادہ ہونی چاہیئے۔ مترجم۔

معجون کی صورت سے چوب چینی استعمال کرنیکا طریقہ معجون چوب چینی کے بعض نسخے جوڑوں کے بلغمی درد۔ آتشکی مواد اور ان بیماریوں میں جو آتشک کے بعد ہوئی ہوں۔ تنقیہ کے بعد مفید ہوتے ہیں۔

(۹۸۵) **معجون**۔ اُن دردوں میں جو آتشک کے بعد ہوتے ہیں۔ اور جوڑوں کے ٹھنڈے دردوں میں مفید ہے۔ چوب چینی اعلیٰ ۷، تولہ۔ سورنجان مصری۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ دارچینی ہر ایک ۱۲، ماشہ۔ صعتر۔ ماہی زہرج۔ بوزیدان۔ پوست۔ بیخ کبر۔ شیطرج ہندی۔ بادیان۔ فلفل سیاہ گلسرخ۔ الائچی کلاں ہر ایک ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید مدبر ہر ایک ۲ تولہ ۷، ماشہ نمک ہندی۔ سونٹھ ہر ایک ۴، ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ۳ تولہ ۹ ماشہ میں چرب کر کے ۶۰، ۷ تولہ شہد سفید کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک قوی لوگوں کے لئے ۱۳، ماشہ کمزوروں کے لئے ۴، ماشہ۔ پھر رفتہ رفتہ بڑھا کر ۹ ماشہ تک کھا سکتے ہیں۔

(۹۸۶) معجون - معدہ - دل - دماغ - جگر - گردہ - مثانہ اور اعضائے تناسل نیز تمام بدن کو قوی کرتی ہے - چوب چینی عمدہ ۱۸ تولہ ۹ ماشہ - مروارید ناسفتہ محلول مصطگی - عود قماری خام مایہ شتر اعرابی - زعفران - مشک - عنبر اشہب - دار چینی فلفل سیاہ - قرنفل - ماہی روبیان ہر ایک ۹ ماشہ سونٹھ - زرنجور - درونج عقربی تخم گندر تخم شلغم - تخم مولی - تخم سویا بہمن سرخ و سفید گوکھرو ہر ایک ۱۰ ماشہ - ابریشم مقرض ۱۸ ماشہ - ثعلب مصری ۲۲ ماشہ - جاوتری - جائفل ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ - شقاقل مصری ۲ تولہ - شہد مصفی اور قند حسب ضرورت کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں - خوراک ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک -

(۹۸۷) دیگر - بدن کو موٹا کرتی ہے - تمام بیماریوں کو دور کرتی ہے - تفریح اور خوشی پیدا کرتی ہے - چوب چینی ۳۰ ماشہ - مغز بادام شیریں مقشر - پیپل - بادیان - قرنفل - تخم کرفس مصطگی - سنا مکی - ہر ایک ۰ ماشہ شہد مصفی سہ چند دوائیں کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں - اور روزانہ صبح کو ۳۔۱۰ ماشہ اور اسی قدر شام کو کھائیں - اکیس دن تک کھاتے رہیں - اگر اس سے زیادہ مدت کھائیں - تو اور بہتر ہے - اس عرصہ میں نمک - کھٹائی - دودھ سے پرہیز کریں - تین ماہ تک جماع بھی نہ کریں -

(۹۸۸) دیگر - امراض سوداوی اور تقویت باہ کیلئے بے نظیر ہے - پوست ہلیلہ کابلی - ہلیلہ سیاہ - آملہ منقی ہر ایک ۱۰ ماشہ - افتیمون - بسفائج فستقی ہر ایک ۱۷ ماشہ - لاجورد مغسول ۷ ماشہ - تربد سفید - اسطوخودوس - بہمن سرخ و سفید - زرنجور - بادرنجبویہ ہر ایک ۱۰ ماشہ - درونج عقربی - ثعلب مصری - شقاقل - بالچھڑ - سورنجان ہر ایک ۷ ماشہ - بوزیدان - دار چینی - قرنفل جائفل - گل سرخ - عود ہندی - ابریشم مقرض ہر ایک ۵ ماشہ - چوب چینی عمدہ سب دواؤں کے برابر شہد مصفی سہ چند سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں - خوراک ۱۸ ماشہ -

(۹۸۹) دیگر - جذام، خراب قسم کے سوداوی زخموں - مالیخولیا - اور وسواس میں مفید ہے - زرنجور - جدوار خطائی - زراوند مدحرج - خولنجان - ماہی زہرہ - ریوند چینی - افتیمون - ہلیلہ سیاہ - لاجورد مغسول - تربد سفید مدبر - دار چینی مصطگی رومی - بالچھڑ - جائفل - جاوتری - زعفران - قرنفل نانخواہ - الائچی خورد - ہر ایک ۹ ماشہ چوب چینی عمدہ سب دواؤں کے وزن سے نصف کوٹ چھان

کر کے چند شہد میں ملائیں۔ روزانہ صبح کو ۲۰۲ ماشہ کھائیں۔

(۹۹۰) دیگر۔ جوڑوں کے درد میں جو آتشک کے بعد ہوا ہو چند بار تجربہ میں آ چکی ہے۔ عشبہ مغربی ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ چوب چینی نہایت عمدہ ۲۰ تولہ ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ بسفائج فستقی۔ بادرنجبویہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۵ تولہ ۷ ماشہ۔ سب کو بید مشک گلاب ۲، ۲ سیر میں رات بھر بھگو کر اگلے دن ہنڈیا وغیرہ کی دیگچی میں آٹے سے منہ بند کر کے ۴ سیر لکڑیوں سے پکائیں۔ جب سب لکڑیاں جل جائیں۔ دیگچی کو اتار کر دوائیں کو ملیں۔ اور مصری اور شہد بقدر ضرورت شامل کر کے پھر پکائیں۔ اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب قوام ہو جائے تو دار چینی۔ بہمن سرخ و سفید۔ سنا مکی۔ خولنجان۔ سورنجان مصری۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ چوب چینی عمدہ ۱۰ تولہ ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ زعفران ۳۲ جو۔ پوست ہلیلہ کابلی ۴ تولہ ۴ ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور روزانہ ۱۱ ماشہ صبح اسی قدر شام کو کھائیں۔

حلوے کے طور پر چوب چینی کے استعمال کا طریقہ۔ یہ طریقہ بھی منافع کے اعتبار سے معجونات کے قریب ہے۔ بعض اعتبارات سے کم ہے۔ اور بعض اعتبارات سے برابر۔

(۹۹۱) حلوائے چوب چینی۔ سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریوں اور پرانی کھانسی میں مفید ہے۔ چوب چینی عمدہ ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ نشاستہ ۲۰۲ ماشہ۔ چاولوں کا شیرہ بقدر ضرورت شکر تیغال ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ مصری۔ تخم ریحان اور تازہ بے نمک گھی کے ہمراہ بدستور حلوا بنائیں۔

(۹۹۲) دیگر۔ جوڑوں کے درد اور اس درد میں مفید ہے۔ جو آتشک کے بعد ہوا ہو۔ چوب چینی ۲ تولہ۔ دار چینی ۵ تولہ۔ سورنجان ۹ ماشہ۔ شکر تیغال ۱۰۴ ماشہ۔ مصری سفید ۱۸ تولہ ۹ ماشہ۔ گیہوں کا آٹا۔ گائے کا بغیر نمک کے گھی۔ روغن بادام شیریں بقدر ضرورت ڈال کر حلوا بنائیں۔ اور مزاج اور قوت کے موافق ۵ تولہ ۷ ماشہ سے ۷ تولہ تک کھائیں۔

(۹۹۳) دیگر۔ درد پشت اور درد گردہ میں مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ گیہوں کا آٹا گائے کے گھی میں بریاں کیا ہوا۔ قند سفید کو گلاب میں گھول کر آٹے میں ملائیں۔ اور پکائیں جب حلوے کی طرح ہو جائے تو مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل مقشر ہر ایک ۲ تولہ

۱۱ ماشہ پیس کر شامل کریں۔ جب حلوا پکتے پکتے گھی چھوڑ دے۔ تو چوب چینی پسی اور کپڑے میں چھنی ہوئی ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ سونٹھ ۴ ماشہ۔ قرنفل۔ دانہ الائچی خورد۔ جائفل۔ سورنجان۔ جاوتری۔ زنجبیل کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور چینی کے چوڑے برتن میں رکھ چھوڑیں۔ روزانہ ۵ تولہ ۷ ماشہ صبح و شام کھائیں۔

(۹۹۴) دیگر یہ تقویت باہ۔ امساک منی۔ سیلان مذی اور سیلان الرحم کیلئے مفید ہے۔ میدہ ۹ تولہ ۴ ماشہ کو گائے کے گھی میں سرخ کریں۔ اور مصری ۱۲ تولہ ۹ ماشہ عرق گاؤزبان میں گھول کر اس میں ملائیں۔ پھر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب حلوے کی طرح ہو جائے تو مغز چلغوزہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز چرونجی۔ مغز قرطم ہندی۔ مغز تارجیل مقشر ہر ایک ۹ ماشہ نیم کوب کر کے ملائیں۔ اور گھی چھوڑنے تک پکاتے رہیں۔ پھر بہمن سرخ و سفید۔ شقاقل خولنجان۔ تودری سرخ و سفید۔ دارچینی۔ گل قرنفل۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک ۴ ماشہ ثعلب مصری ۶ ماشہ۔ چوب چینی ۳ تولہ۔ زعفران ۱۶ جو۔ کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور چینی کے برتن میں پھیلا کر چاقو سے کاٹ لیں۔ روزانہ ۲۲ ماشہ کھائیں۔

سفوف کے طور پر چوب چینی استعمال کرنے کا بیان۔ بلغمی مزاجوں میں اور جن لوگوں کے معدے میں رطوبات غالب ہوں۔ ان کو مناسب دواؤں کے ساتھ سفوف چوب چینی استعمال کرائیں۔

گرمی اور گرم رطوبات کی موجودگی میں صندل۔ طباشیر وغیرہ کے ہمراہ چوب چینی کا سفوف دیں۔ سردی اور تری غالب ہو تو گرم دوائیں مثلاً دارچینی۔ مصطگی اور سونف ملائیں۔ اگر مزاج اور بدن کمزور ہو تو سفوف چوب چینی ۲ ماشہ سے زیادہ نہ کھائیں۔ پھر آہستہ آہستہ بڑھائے جائیں۔ مگر ۴ ماشہ سے زیادہ پھر بھی نہ کھائیں۔ لیکن جب مزاج اور بدن قوی ہو تو ابتداء میں سفوف کی مقدار ۴ ماشہ ہونی چاہیئے۔ پھر بڑھا کر ۹ ماشہ تک پہنچا دیں۔ مگر اس سے زیادہ نہ کھائیں۔ سفوف کھلانے کی مدت بارہ یا پندرہ دن کی ہے۔ بلکہ اس سے کم عرصہ کھانا بھی کافی ہے۔ اگر پندرہ دن کے بعد بھی ضرورت باقی رہے۔ تو بہتر یہ ہے۔ کہ جس طرح تھوڑا تھوڑا کر کے بڑھایا تھا۔ اسی طرح کم کریں۔ پھر چند دن تک پہلی خوراک کی برابر یا اس سے بھی کم کھلاتے رہیں۔

(۹۹۵) سفوف چوب چینی۔ جوڑوں کے دردوں میں مفید ہے سورنجان سفید ۲۲ ماشہ دارچینی۔ سونف مصطگی۔ الائچی کلاں وخورد ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ چوب چینی اعلیٰ نبات سفید ہر ایک ۷ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک قوی مزاجوں کیلئے شروع میں ۱۳ ماشہ اور بتدریج بڑھا کر ۲۲ ماشہ پر پہنچائیں۔ کمزوروں کیلئے شروع میں ۴ ماشہ چند دن تک اسی قدر کھائیں۔ پھر آہستہ آہستہ بڑھا کر ۱۳ ماشہ تک کھا سکتے ہیں۔

(۹۹۶) سفوف چوب چینی۔ سردی اور تری کے غلبہ اور دستوں کی صورت میں مفید ہے عود قماری۔ الائچی کلاں وخورد۔ پوست اترج۔ پوست بیرون پستہ۔ آملہ منقی۔ گل سرخ سبزی دور کئے ہوئے انیسون بریاں۔ زیرہ کرمانی بریاں۔ کندر ہر ایک ۹ ماشہ۔ چوب چینی عمدہ ۷ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور عرق بادرنگ یا گلاب کے ہمراہ کھائیں۔

چوب چینی بطور عرق استعمال کرنے کا طریقہ۔ چوب چینی کا عرق استعمال کرنے میں سب طریقوں کے مقابلے میں پرہیز کم ہے۔ جن بیماریوں کا مادہ زیادہ نہ ہو یا تنقیہ کے بعد کچھ مادہ باقی رہ گیا ہو تو چوب چینی کا عرق بقیہ مادے کو بدن سے نکال دیتا ہے۔ کمزوروں کو قوی کرتا ہے۔ بدن کو قوت دیتا ہے بعض طبیعتوں میں بہت زیادہ اثر کرتا ہے۔ سوداکے موافق دوائیں شامل کی جائیں تو وحشت اور سوداویت کو دور کرتا ہے۔ خون کو لطیف اور پتلا کرتا ہے۔ ارواح کو صاف اور نورانی کرتا ہے۔ مقوی باہ دواؤں کے ساتھ باہ کو قوت دینے میں نہایت مؤثر ہے۔ بہر حال امراض واعراض نیز اغراض کے موافق اس کے مختلف نسخے ہیں۔ ہر طبیعت مرض اور عرض کے موافق مناسب دوائیں شامل کر لیں۔ یا صرف پانی یا مناسب عرق ملا کر عرق کشید کر لیں۔ اور مزاج اور قوت کے موافق پانچ فنجان یا اس سے کم وبیش خالی پیٹ یا کھانا معدے سے منحدر ہونے پر یا دونوں وقت بغیر شیرینی کے یا مٹھاس ڈال کر پئیں۔ عرق کے چند مجرب اور معتبر کتابوں سے نقل کئے ہوئے نسخے یہاں لکھے جاتے ہیں۔

مصنف نے فنجان کا وزن ۵ تولہ ۷ ماشہ لکھا ہے۔ مترجم۔

(۹۹۷) عرق چوب چینی۔ تقویت باہ اور ہاضمہ کیلئے مفید ہے۔ بدن کو قوت دیتا ہے حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ چوب چینی اعلیٰ سوہان سے باریک کی ہوئی ۱۔ ۲ سیر۔ دارچینی۔

۲۔ رر مار بدستور پانی ڈال کر عرق کھینچیں۔ گرم مزاجوں کیلئے چوب چینی اور دارچینی کو برابر کر سکتے ہیں۔ یا دارچینی کو چوب چینی سے بھی کم کر سکتے ہیں۔ اگر مزاج ٹھنڈا ہو تو خالی پیٹ پر پئیں اور گرم ہو تو انحدار طعام کے بعد پئیں۔ خوراک دو یا ڈھائی فنجان بعض اوقات شربت ڈال کر پیا جاتا ہے۔

(۹۹۸) عرق چوب چینی۔ سوداوی بیماریوں، خفقان۔ دل کی کمزوری میں تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ مقوی اعضائے رئیسہ و قوت ہاضمہ ہے۔ باہ کو بڑھاتا ہے۔ اس عرق کی گرمی پہلے عرق کے مقابلہ میں کم ہے۔ چوب چینی اعلیٰ ۷، ۳۰ تولہ۔ گل گاؤزبان ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ گاؤزبان۔ دارچینی۔ صندل سفید (گلاب میں پسا ہوا) بادرنجبویہ ہر ایک ۷، ۰ تولہ۔ بہمن سرخ و سفید۔ بالچھڑ ہر ایک ۲۲۰ ماشہ۔ عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزبان اور پانی میں دو دن رات بھگو کر عرق کھینچیں اور روزانہ صبح کو دو فنجان نوش کریں۔ پھر عصر کے وقت دو فنجان پئیں کبھی میٹھا کر کے اور کبھی بغیر مٹھاس کے پینا چاہیئے۔

(۹۹۹) دیگر۔ عرق چوب چینی تفاحی۔ تفریح اور تقویت قلب کیلئے بے نظیر ہے۔ سیب شیریں پکا ہوا اور صاف کیا ہوا ۳۳ نے۔ مار خوب دانہ (خوبانی) صندل سفید سودہ ہر ایک ۲ نے ۲ مار۔ دارچینی ۱۔ ۲ مار الائچی خورد ۷، ۳۰ تولہ۔ چوب چینی سب دواؤں کا چوتھائی حصہ۔ شقاقل مصری ۷، ۳۰ تولہ۔ جاوتری۔ جائفل ہر ایک ۷، ۰ تولہ۔ جدوار خطائی ۲۲۰ ماشہ۔ زرنجور۔ مصطگی ہر ایک ۹ تولہ ۴۰ ماشہ۔ سورنجان شیریں۔ خولنجان ہر ایک ۱۱ تولہ مشک ۹ ماشہ۔ بیخ افاح ۸ تولہ ۹ ماشہ زعفران ۳ تولہ ۱۰ ماشہ۔ درونج عقربی۔ عود ہندی ہر ایک ۷، ۰ تولہ۔ عنبر اشہب ۱۳ ماشہ۔ بادرنجبویہ گل گاؤزبان ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ گلاب۔ عرق بیدمشک بقدر ضرورت میں تین دن رات بھگوئیں اور عنبر اور زعفران نیچہ کے منہ پہ باندھ کر عرق کھینچیں۔

(۱۰۰۰) عرق چوب چینی۔ جوہر اللحم کے نام سے مشہور ہے۔ ضعف باہ بدن کی کمزوری اور تمام قوتوں کے ضعف میں مفید ہے۔ معدے کو قوت پہنچانے میں نہایت نافع ہے۔ چوب چینی بہت عمدہ ۷، ۲ تولہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ جائفل۔ الائچی کلاں۔ جاوتری۔ بادیان فارسی۔ بادیان خطائی۔ گل سرخ۔ عشبہ مغربی۔ بہمن سفید۔ صندل سرخ و سفید مصطگی۔ زعفران۔ کباب چینی۔ زرنجد

تخم سیاہ - فرنجمشک - شقاقل - عود ہندی - تخم ہلیون ہر ایک ۲ تولہ ۹ ماشہ - بوزیدان - عنبر اشہب ہر ایک ۲-۲ ماشہ - مشک خالص ۹ ماشہ - بکرے کا گوشت فربہ - مرغ کا گوشت جوان - کبوتر کا گوشت ہڈی اور چربی سے صاف کیا ہوا ہر ایک ۲ - رر مار گنجشک نر ۵۰ قطعہ عرق بادرنجبویہ - عرق بادیان - عرق بیدمشک گلاب - عرق گاؤزبان - عرق بہار نارنج ہر ایک ۵ سیر ۱۰ چھٹانک - شکر ۱ - ۲ مار پانی بقدر ضرورت دواؤں کو عرقیات میں رات بھر بھگو کر - مشک - عنبر - زعفران مصطگی - اسی کے کپڑے میں باندھ کر اسی برتن میں ڈالدیں جس میں عرق آکر جمع ہو - اور بدستور عرق کھینچیں - سرد ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں - اور روزانہ تین پیالے پیئیں -

(۱۰۰۱) دیگر - اطبائے ہند کے معمولات سے ہے - آتشک، خراب زخموں، استسقاء - امراض گردہ ومثانہ - آلات تناسل کے زخم خصوصاً پرانے زخموں میں ان شرائط کے ساتھ جو چوب چینی کے بیان میں مذکور ہوئے چالیس دن تک استعمال کریں - نہایت مفید ہے - چوب چینی عمدہ ۵ تولہ - دار چینی - کباب چینی - ریوند چینی ہر ایک ۷ - تولہ - چاروں کو جوکوب کر کے عرق گاؤزبان میں بھگوئیں - اور بادرنجبویہ - شاہترہ - بسفائج - گوکھرو - اذخر مکی - ہر ایک - مار اس میں ڈال کر رات بھر رکھیں - پھر انہیں دواؤں کا عرق ایک ایک سیر ڈال کر تین سیر عرق کھینچیں - اور ۲ تولہ سے شروع کریں - صبح وشام نیم گرم پیئیں - اور روزانہ ۳ تولہ ۴ ماشہ بڑھاتے رہیں - بیس روز تک بڑھا کر پھر گھٹانا شروع کر کے اصل وزن پر آجائیں - اگر استسقاء اور سوء القنیہ کیلئے استعمال کریں - تو شکاعی - بادآورد - فقاح اذخر - بیخ کاسنی - بیخ کرفس - بیخ بادیان - بیخ کبر اور افسنتین عرق میں اضافہ کر لیں - اگر آتشک اور خراب زخموں میں استعمال کرنا ہو تو صاصفراس چوب چینی سے نصف اور افتیمون چوب چینی کا چوتھا حصہ شامل کر لیں - دوران استعمال میں کھٹائی - دودھ - نمک وغیرہ سے پرہیز کریں -

صاصفراس، دار چینی کی طرح ایک درخت کی چھال ہے - مترجم -

(۱۰۰۲) گنگھ - چوب چینی کو باریک کر کے چھالیہ کی جگہ پان کے ساتھ کھائیں - پانی چوستے رہیں - پھر ثفل کو تھوک دیں - یہ عمل منہ آنے اور منہ کی پھنسیوں میں مفید ہے خصوصاً جبکہ یہ شکایت آتشک کی وجہ سے ہو -

مارالجبن استعمال کرنے کی ترکیب

(اس کی حقیقت۔ فایدے۔ خاصیتیں۔ پینے کے اوقات۔ مقدار اور اقسام)

مارالجبن جمے ہوئے دودھ کے پانی کو کہتے ہیں۔ جو دودھ پھاڑ کر حاصل کیا جاتا ہے جبن (بہ ضم جیم و بائے موحدہ و تشدید نون) زیادہ فصیح ہے۔ مگر بائے موحدہ اور نون کو ساکن کرکے بھی بولا جاتا ہے۔ مارالجبن ان بیماریوں میں جو صفرائے محترقہ اور سودائے محترقہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور گردے کے تنقیہ کیلئے نیز پتہ کا سدہ کھولنے کیلئے اور دوسرے مقامات کے سدوں کے لئے اعضا کو تری پہنچانے۔ مالیخولیا سوداوی خفقان۔ جنون۔ وسواس وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ اس کے استعمال کرنے کا بہتر وقت وہ ہے۔ جب ہوا۔ گرمی سردی خشکی اور تری کے لحاظ سے معتدل ہو یعنی جس وقت مارالجبن استعمال کیا جائے۔ ان چاروں کیفیات میں سے کوئی کیفیت ہوا پر غالب نہ ہو۔ لیکن چوب چینی اور عشبہ مغربی کے استعمال میں گرمی کے غالب ہو جانے کا جو خطرہ ہے وہ اس میں نہیں ہے۔ مارالجبن کی معمولی مقدار ۲۰ تولہ ۵ ماشہ ہے۔

مصنف نے ۷۰ درہم مقدار لکھ کر اس کی تشریح کی ہے۔ کہ ہندی حساب سے ۱۷/۱۰ تولہ ہوتے ہیں۔ ہر تولہ ۱۲ ماشہ کا اور ہر ماشہ ۸ رتی کا۔ لیکن ایک درہم ۳ ماشہ کا ہوتا ہے اس حساب سے ستر درہم ۲۰ تولہ ۵ ماشہ کے برابر ہوئے۔ مترجم

اور اس کے پینے کی متوسط مقدار ۳۳ تولہ ۹ ماشہ ہے۔ لیکن قوی المزاج آدمی جس وزن تک پی سکتے ہیں۔ وہ ½ بار ½ تولہ ہے۔ بلکہ اطباء نے اس سے بھی زیادہ مقدار تجویز کی ہے جو ۲/۱ بار ۳۳ تولہ ۹ ماشہ تک پہنچتی ہے۔ لیکن رفتہ رفتہ اور چند بار اتنا پینا چاہیئے۔ چنانچہ تفصیل سے ساتھ انشاء اللہ عنقریب یہ سب امور مقرر ہوں گے۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو پہلے تنقیہ کر لینا چاہیئے پھر مارالجبن شروع کرنا چاہیئے۔ کیونکہ بدن میں فضلات موجود ہونے کی حالت میں اسے استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ نقصان دیتا ہے۔

مارالجبن بنانے کا طریقہ۔ اس کے بنانے کے تین طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ۔ اچھی ترش سکنجبین ڈال کر دودھ کو پھاڑیں۔ اور انجیر یا کھجور کی لکڑی سے اس کو چلاتے رہیں۔ اس طرح بنایا ہوا مارالجبن تلی کی بیماریوں، یرقان۔ زخموں خارش

پتی ۔ چھائیں ۔ آنکھ کی اندھیری اور جلے ہوئے مواد کو نکال لینے ۔ بدن میں تری اور ٹھنڈک پہنچانے جگر اور پتے کے سدے کھولنے کیلئے مفید ہے ۔ آلات بول کے زخموں میں استعمال کرنا ہو تو دودھ کو بغیر نمک ڈالے ہوئے پھاڑنا چاہیئے ۔

دوسرا طریقہ ۔ انفحہ یعنی پنیر مایہ سے ماء الجبن بنایا جاتا ہے ۔ انفحہ (الف نون وفاو حائے مہملہ اور خائے معجمہ سے بھی درست ہے ۔) کو فارسی میں پنیر مایہ اور ہندی میں جینتہ کہتے ہیں ۔ اس قسم کا ماء الجبن بدن کو تری اور ٹھنڈک پہنچانے کی غرض سے بہ نسبت پہلی قسم کے زیادہ مؤثر ہے ۔ ابتدا میں دست لاتا ہے ۔ مگر زیادہ عرصہ تک استعمال کرنے سے طبیعت اس سے مانوس ہو جاتی ہے ۔ اور دست بند ہو جاتے ہیں ۔ بدن کو موٹا کرتا ہے ۔

تیسرا طریقہ ۔ مغز قرطم سے جس کو فارسی میں تخم کافشہ اور خسک دانہ کہتے ہیں ماء الجبن بنایا جاتا ہے ۔ ۷ ماشہ سیندھا نمک ڈال کر دودھ کو پکاتے اور دوسری مناسب دواؤں کے ساتھ پیتے ہیں ۔ امراض سوداوی میں ا تولہ کہ ۳ مثقال صیرفی ہوتا ہے افیتمون پوٹلی میں باندھ کر جوش کے وقت دودھ میں ڈال دیتے ہیں ۔ جالینوس کا قول ہے ۔ کہ اگر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ تخم قرطم کو کوٹ چھان کر ماء الجبن میں شامل کر دیا جائے ۔ تو بہت تیز مسہل ہو جاتا ہے ۔

ماء الجبن حاصل کرنے کا طریقہ ۔ سرخ یا سیاہ رنگ کی جوان بکری جسکو بیائے ہوئے چالیس دن گذر گئے ہوں ۔ ایک یا دو بکریاں کو مناسب چارہ مثلاً شاہترہ ۔ پالک ۔ کاسنی جامن کی پتی اور خبازی کھلائیں ۔ اوران کا دودھ دوہ کر پتھر یا چاندی یا تانبہ کی قلعی دار دیگچی میں نرم آنچ پر پکائیں ۔ تاکہ جوش آجائے ۔ احتراق خون کیلئے مطلوب ہو تو جوش آنے پر دودھ کو پنیر مایہ یا سرکہ یا سکنجبین سادہ حسب ضرورت ڈال کر پھاڑ لیا جائے ۔ یا قرطم جوش کی حالت میں ڈال کر پکایا جائے ۔ تاکہ دودھ پھٹ جائے ۔ اور پانی الگ ہو جائے ۔ پھر اس کو کپڑے میں چھان کر کوئی مناسب شربت مثلاً شربت عناب یا سکنجبین افتیمونی شربت گاؤزبان یا شربت صندل ڈال کر تین مرتبہ نصف نصف گھنٹہ کے فاصلہ سے پانچسو قدم چل کر اس کو پی لیا جائے ۔ اور ہر بیسویں دن مسہل لینا چاہیئے ۔ مسہل لینے سے تین روز قبل ماء الجبن میں سکنجبین افتیمونی ڈال کر پیا جائے ۔ اگر افتیمون اور املی مساوی ماء الجبن میں بھگو کر پئیں ۔ تو تنقیہ سودا کے لئے

بے نظیر ہے۔ مسہل میں سفوف لاجورد یا سکنجبین افتیمونی اضافہ کر لینی چاہیئے۔ اور ماء الجبن ۲۱ ماشہ سے شروع کریں۔ اور روزانہ ۲ تولہ بڑھاتے رہیں۔ اسی طرح بڑھاتے بڑھاتے نصف سیر تک یا اس سے زیادہ حسب برداشت پئیں۔ پورے وزن پر پہنچکر پھر اسی طرح گھٹاتے گھٹاتے بند کر دیں۔ دوران استعمال میں غذا میں قیمہ۔ آب گوشت یا یخنی، پلاؤ وغیرہ کھائیں۔ دودھ غلیظ غذاؤں تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں میٹھی اور بہت زیادہ کھٹی اشیائے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

پنیر مایہ کی ترکیب

دودھ کو دیگچی میں گرم کر کے اتار لیں۔ اور ۳۰ ماشہ پنیر مایہ اس میں گھول کر دیگچی کا منہ بند کر دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دودھ ٹھنڈا ہو کر جم جائے گا۔ اس کو طول و عرض میں چاقو سے کاٹیں۔ تاکہ پانی دودھ سے الگ ہو جائے پھر اس کو باریک کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں۔ اس کے نیچے چینی کا برتن رکھ دیں۔ جب سارا پانی ٹپک کر برتن میں آجائے تو اس کو حفاظت سے رکھ لیں اور صبح کے وقت کوئی مناسب شربت ڈال کر پئیں۔

(۱۰۰۳) **سفوف لاجوردی**۔ جو ماء الجبن کے ہمراہ استعمال ہوتا ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ اسطوخودوس۔ بسفائج فستقی۔ افتیمون ولایتی ہر ایک ایک حصہ۔ نمک لاہوری نمک سیاہ۔ حجر ارمنی۔ فرنجمشک۔ گل گاؤزبان ہر ایک نصف حصہ۔ لاجورد مغسول ۳/۴ حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

لاجورد کو مغسول کرنے کا طریقہ۔ پہلے لاجورد کو خوب باریک پیس لیں۔ پھر تازہ پانی میں ڈال کر پکائیں۔ اور ذرا سا روغن زیتون اس میں ڈالدیں۔ اور اتار کر رکھ دیں۔ کچھ دیر کے بعد جس قدر نیچے رہ جائے پانی گرا کر اسے سکھا لیں۔ مترجم۔

(۱۰۰۴) **سکنجبین افتیمونی**۔ جو ماء الجبن کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہے۔ سولف۔ اسطوخودوس تخم شاہترہ۔ ابریشم خام مقرض۔ برگ بادرنجبویہ۔ گل سیوتی جس کو عربی میں گل نسرین کہتے ہیں تخم خیارین۔ افتیمون ولایتی ہر ایک ۷،۱۰ ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ گل سرخ (سبزی دور کئے ہوئے) ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سنا مکی ۳۰ ماشہ نیم کوب کرکے پکائیں۔ اور چھان کر سرکہ اور قند

میں ملا کر قوام کر لیں۔ اور کام میں لائیں۔

(۱۰۰۵) شربت۔ مالیخولیائے مراقی میں مفید ہے۔ افسنتین رومی۔ گل سرخ (سبزی دور کئے ہوئے) ترب۔ غاریقون۔ بالچھڑ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سب کو پانی میں پکائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے چھان کر شکر میں قوام کر لیں۔ اگر تربد اور بالچھڑ کو ۲ تولہ کی مقدار میں ڈالیں تو زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔ خوراک ۱۳ ماشہ۔

(۱۰۰۶) لمعہ۔ مالیخولیائے مراقی میں مفید ہے۔ افتیموں ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۴ تولہ ۴ ماشہ دونوں کو پیس کر گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ ۴ ماشہ گولیاں پانی سے کھائیں اگر ۲ تولہ ۴ ماشہ افتیموں کو پیس کر سکنجبین سادہ ہموزن میں ملا کر چاٹیں۔ تو سوداوی مادہ دستوں سے خارج ہوتا ہے۔ اور مالیخولیا کو بہت فایدہ ہوتا ہے۔

(۱۰۰۷) لمعہ۔ مالیخولیائے مراقی میں مفید ہے۔ انیسون کو باریک کر کے گلقند آفتابی میں ملا کر روزانہ کھائیں۔

(۱۰۰۸) دیگر۔ مالیخولیا کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ اجوائن خراسانی ایک حصہ۔ تخم کاہو نصف حصہ۔ تخم خشخاش ۲ حصہ کوٹ کر ان کا تیل نکال کر سر پر چند بار ملیں بہت زیادہ فایدہ ہوتا ہے۔

(۱۰۰۹) دیگر۔ مالیخولیائے مراقی و معوی میں مفید ہے۔ آب سیب شیریں و ترش آب زرشک۔ آب ریباس۔ آب امرود آب انارین ہر ایک ۷ تولہ ۳ ماشہ۔ آب لیموں ترش آب بجورا۔ گلاب۔ عرق صندل۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ مصری ۲۰ ۲۰ بار۔ شہد مصفی ۱۶ تولہ ۱۰ ماشہ۔ گز انگبین ۱۶ تولہ ۱۰ ماشہ۔ عود قماری ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ابریشم مقرض۔ پوست بیرون پستہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سرخ و سفید۔ نشاستہ۔ تخم خرفہ۔ غنچہ گل سرخ مصطگی رومی۔ تیز پات۔ پوست زرد اترج۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ دارچینی۔ درونج عقربی دانہ الائچی خورد ہر ایک ۴ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ کافور قیصوری ۱ ماشہ۔ عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک ۱۶ جو۔ علاوہ عرق لیموں اور آب اترج کے باقی تمام عرقیات کو مصری۔ شہد اور گز انگبین ڈال کر پکائیں۔ اور جھاگ اتارتے رہیں۔ اور نرم آنچ پر قوام کر لیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا

عرق لیموں اور آب اُترنج ڈالتے رہیں۔ جب یہ پانی ختم ہو جائے۔ تو اتار کر بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔ اگر چاہیں تو ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ۳۔ ماشہ بھی ڈال سکتے ہیں۔ اس کے ملانے سے اور بہتر ہو جاتا ہے خوراک ۴۔ ماشہ۔

کزانگبین۔ شبنم کی طرح ایک رطوبت ہے۔ جو جھاؤ کے پیڑ نیز دوسرے درختوں پر ترنجبین کی طرح جم جاتی ہے۔ (مترجم)

(۱۰۱۰) دیگر۔ مالیخولیا اور تمام سوداوی بیماریوں میں مُفید ہے۔ لاجورد مغسول ۱۰۔ ماشہ انیسون۔ قرنفل۔ سقمونیا ئے مشوی ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ غاریقون سفید ۱۷۔ ماشہ۔ افتیمون۔ بسفائج فستقی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ ایارج فیقرا ۲۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب کرفس سے گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ ماء الجبن۔

(۱۰۱۱) دیگر۔ مالیخولیا اور گھبراہٹ میں مُفید ہے۔ گل گاؤزبان ۲۲۔ تولہ صندل سفید ۵ تولہ ۷۔ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۲۲۔ ماشہ۔ شہد سفید ۱ اچھٹانک ۷ ماشہ۔ نبات سفید ۱۔ رِبار ۱ تولہ۔ گل گاؤزبان۔ صندل اور بادرنجبویہ کو گلاب۔ عرق بیدمشک میں رات بھر بھگو کر پکائیں اور چھان کر شہد اور مصری ملا کر قوام کر لیں۔ پھر عنبر اشہب۔ مشک ہر ایک ۱۳۔ ماشہ۔ ورق نقرہ ورق طلا۔ زعفران ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۲۲۔ ماشہ حل کر کے اس میں ملا کر خمیرہ بنالیں اور روزانہ ۹ ماشہ کھائیں۔

(۱۰۱۲) **خمیرہ گاؤزبان**۔ مالیخولیا اور تمام سوداوی بیماریوں اور گھبراہٹ میں مفید ہے آب گاؤزبان تازہ ۵ رِبار ۱۴ تولہ کو ہموزن قند سفید میں قوام کر لیں۔ اگر گل گاؤزبان تازہ کے پانی سے بنائیں۔ تو زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔ اگر تازہ گاؤزبان دستیاب نہ ہو سکے۔ تو گاؤزبان خشک ڈال سکتے ہیں۔ لیکن پہلے گاؤزبان کو ایک دن رات گلاب میں بھگو کر پکائیں۔ پھر چھان کر قند یا مصری میں قوام کر لیں۔ اگر مزاج میں گرمی نہ ہو تو ۴۔ ماشہ عنبر اشہب بھی ڈال لیں۔ خوراک ۱۷۔ ماشہ۔

(۱۰۱۳) **سفوف**۔ مالیخولیا۔ وسواس اور خفقان میں مفید ہے پوست ہلیلہ کابلی گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ ۱ ماشہ۔ بہمن سُرخ و سفید۔ جنگی تلسی۔ بادرنجبویہ۔ تخم ریحان۔ غنچہ گلسرخ

مصطگی رومی ہر ایک ۱/۷ ماشہ۔ جحرارمنی مغسول۔ ابریشم مقرض ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ ورق طلاو ورق نقرہ۔ مرجان۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۴ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک ۴۔۱۰ ماشہ۔

(۱۰۱۴) دیگر۔ مالیخولیا۔ گھبراہٹ اور سوداوی بیماریوں میں بغایت مفید ہے۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ ابریشم مقرض۔ جحرارمنی مغسول ہر ایک ۵ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بالنگو۔ اسطوخودوس۔ گاؤزبان۔ گل ارمنی۔ عود ہندی۔ زیرہ قرنفل۔ کشنیز خشک ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم کدو شیریں ہر ایک ۱۴ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ عرق بادرنجبویہ و شربت سیب شیریں۔

(۱۰۱۵) مالیخولیا۔ وہم۔ گھبراہٹ اور جنون میں بیحد مفید ہے۔ افتیمون ۲۱ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔ پوست بلیلہ۔ انیسون۔ تخم ریحان۔ تربد سفید مدبر۔ کالی تلسی۔ پودینہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ کہربا شمعی۔ مرجان سرخ۔ تخم خرفہ مقشر۔ ابریشم مقرض مروارید ناسفتہ۔ کشنیز خشک مقشر۔ گل ارمنی۔ عود قماری۔ درونج عقربی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے ہموزن قند سفید میں ملائیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ گلاب۔ بغیر روغن بادام اور قند سفید کے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

(۱۰۱۶) دیگر۔ مالیخولیا میں مفید ہے۔ سنا مکی۔ بسفائج فستقی۔ کالا دانہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ افتیمون۔ گل سرخ۔ تربد مدبر ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے ۱۰ ماشہ کھائیں۔

(۱۰۱۷) شربت۔ مالیخولیا اور سوداوی بیماریوں میں مفید ہے۔ تخم کاسنی۔ تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ ایرسا ۷ ماشہ۔ ادویہ سے چھ گنے گلاب اور دو گنے آب سیب شیریں میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ چھان کر ۲۴ تولہ قند ڈال کر قوام کرلیں خوراک ۲ تولہ ۷ ماشہ۔

فصل دوم

مثانہ

مثانہ کی بیماریاں بہت سی ہیں منجملہ اُن کے۔

حرقتہ البول

ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم۔ یہ صفرا سے ہوتی ہے۔ اس میں مذی خارج ہوتی۔ اور پیشاب رنگین ہوتا ہے

علاج۔ مدرات استعمال کریں۔

(۱۰۱۸) تخم خربزہ۔ خارخسک ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم خشخاش ۳ ماشہ۔ تخم خیارین ۳۰ ماشہ پانی میں شیرہ نکال کر شربت کاکنج ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔ غذا میں چاول یخنی میں پکا کر اور پالک۔ کم نمک کا کھائیں۔

دوسری قسم۔ یہ قسم مثانہ کے زخم کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس میں پیپ آتی ہے۔

علاج۔ خون کا غلبہ پایا جائے تو فصد باسلیق کریں۔ اس کے بعد وہی مدرات جو پہلے لکھی جا چکی ہیں۔ قرص کاکنج کے ہمراہ پلائیں۔ اور احلیل میں یہ پچکاری لگائیں۔

(۱۰۱۹) پچکاری۔ لعاب بہدانہ۔ گدھی کے دودھ میں نکال کر پچکاری کریں تنقیہ کے بعد یہ پچکاری لگائیں۔

(۱۰۲۰) پچکاری۔ شادنہ عدسی۔ گیرو۔ سفیدہ ارزیر۔ موم کافوری ہر ایک ۳ ماشہ گدھی کے دودھ ۹ تولہ ۴ ماشہ میں گھول کر احلیل میں پچکاری لگائیں۔

(۱۰۲۱) قرص کاکنج تخم کاکنج۔ تخم کرفس۔ بادیان ہر ایک ۳ ماشہ۔ مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ کثیراہر

ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ افیون ۲۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔ اگر صفرا غالب ہو تو صفرا کا مسہل دیں۔ اور غذا میں چاول یخنی میں پکا کر یا اگر کم نمک کا یا خشکہ اور دال کھائیں۔ پینے کیلئے یہ دوا دیں۔

ر۱۰۲۲) کشنیز خشک مغز بادام ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم خرپزہ ۱۰ ماشہ کا کنج ۵ ماشہ شیرہ خشخاش سفید ۲ ماشہ عرق مکوہ میں نکال کر شربت بزوری شامل کر کے پئیں۔

ر۱۰۲۳) پچکاری۔ پوست خشخاش۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ افیون۔ اجوائن خراسانی مساوی پیس کر احلیل میں پچکاری کریں۔ دو تین مرتبہ پچکاری کرنے سے سوزش رفع ہو جاتی ہے۔

ر۱۰۲۴) پچکاری۔ کبوتر کی بیٹ۔ مومیائی میں پیس کر احلیل میں پچکاری کریں حبس بول کے لئے مجرب ہے۔

احتباس بول

یہ بھی مثانہ کی بیماری ہے۔ اس کا سبب ورم گردہ یا ورم مثانہ یا پتھری ہے اس کی علامات اور علاج حصاۃ کے بیان میں باب الحا میں مذکور ہوا۔ یا پاخانہ بند ہو جانے سے پیشاب رک جایا کرتا ہے۔

علاج۔ مسہل اور حقنہ کام میں لائیں۔ اور احلیل میں جوں چھوڑ دینے سے بھی پیشاب کھل جاتا ہے۔ گل ڈھاک اور مولی کو پانی میں پکا کر اس سے ڈھال کرنا بھی مفید ہے۔

ر۱۰۲۵) لمعہ۔ بیخ و برگ و شاخ سر پھوکہ جو ایک ہندی دوا ہے سکھا کر ۱ ماشہ۔ سیاہ مرچوں کے ساتھ ۳ ماشہ کی مقدار میں پیس کر کھائیں۔ پیشاب کھل جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

تقطیر البول

یہ بھی مثانہ کی بیماری ہے۔ یہ بمشکل پیشاب ہونے اور بالکل پیشاب بند ہو جانے کے درمیان ایک حالت ہے۔ اور گرم خلطوں سے ہوتی ہے۔

علامات۔ پیشاب کی زردی اور جلن اور بیمار ہونے سے قبل گرم غذائیں یا

دوائیں کھانا۔

علاج - (۱۰۲۶) شیرہ تخم خیارین ۱۳، ۱ماشہ ۔ تخم تربوز۔ گوکھرو ہر ایک ۹۔ ماشہ۔ نکور کے عرق میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر پئیں۔ غذا میں ماء الشعیر کھائیں۔

تقطیر البول کا عارضہ مثانہ کی کمزوری اور اس کی سردی سے بھی ہوا کرتا ہے۔

علامات - پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ مگر پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ پیاس کم لگتی ہے۔ بیماری سے قبل ٹھنڈی غذائیں اور دوائیں کھانے میں آتی ہیں۔

علاج (۱۰۲۷) شیرۂ تخم خیارین۔ شیرہ زیرہ سیاہ۔ شیرہ بادیان ہر ایک ۷ ماشہ۔ معجون خبث الحدید ۵ ماشہ گھول کر پئیں۔

سلس البول

یہ بھی مثانہ کی بیماری ہے۔ اس میں پیشاب ہر وقت اور بے ارادہ آتا رہتا ہے۔ اس کا سبب مثانہ پر بہت زیادہ سردی کا اثر ہو جاتا ہے۔

علاج - جوارش کمونی۔ معجون جالینوس جو اس سے پہلے اوراق میں لکھی جا چکی ہیں استعمال کریں۔

بول الدم

یہ بھی مثانہ کی بیماری ہے۔ اس کا سبب مثانہ کا ڈھیلا ہو جانا ہے۔

علاج - اس کا علاج مثل سلس البول کے ہے۔

مثانہ کی کسی رگ کے پھٹ جانے سے بھی پیشاب میں خون آیا کرتا ہے۔

علامات۔ بغیر پیشاب ہی کے صرف خون آتا ہے۔

علاج - فصد باسلیق کریں۔ پھر یہ نسخہ استعمال کریں۔

(۱۰۲۸) شیرہ تخم خیارین ۱۰، ماشہ۔ لعاب بیخ انجبار۔ لعاب اسبغول ہر ایک ۵ ماشہ۔ قرص بول الدم کے ہمراہ کھائیں۔

بول الدم کے ہمراہ کھائیں۔

(۱۰۲۹) **قرص بول الدم** ۔ نشاستہ۔ مغز تخم خیار۔ کتیرا۔ گلنار فارسی۔ سنگ اصلی۔ دم الاخوین صمغ عربی ہر ایک ۳۔ ماشہ کوٹ چھان کر ہرے خرفہ کے پانی میں ٹکیاں بنائیں۔ اگر سبز خرفہ نہ ملے۔ تو خشک کو بھگو کر اس کا پانی کام میں لائیں۔ غذا میں ماء الشعیر کھائیں۔

(۱۰۳۰) **قرص** تقطیر البول او سلس البول میں مفید ہے۔ دونا مروا۔ سداب۔ اجوائن خراسانی انیسون ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ جند بیدستر ۲ ماشہ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۳۔ ماشہ۔

(۱۰۳۱) **دیگر** ۔ بول الدم میں مجرب ہے۔ مغز تخم خربزہ۔ کتیرا۔ تخم خشخاش۔ انجبار۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ رُب بیانی مساوی کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ

(۱۰۳۲) **دیگر** ۔ بول الدم۔ زخم مثانہ اور مثانہ کی کمزوری کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ گل قبرصی۔ صمغ عربی بریاں۔ نشاستہ بریاں۔ حب الآس۔ بلوط بریاں ہر ایک ۱۰۔ ماشہ۔ اقاقیا ۷ ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ تخم خشخاش یا شیرہ تخم خیارین۔

(۱۰۳۳) **معجون خبث الحدید** ۔ خبث الحدید مدبرہ ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ کندر ایک دن رات سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۱۰۔ ماشہ۔

(۱۰۳۴) **معجون** سلس البول میں مفید ہے۔ گلنار فارسی۔ کندر۔ آرد بلوط ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ ناگرموتھہ۔ شاہ زیرہ ہر ایک ۱۷۔ ماشہ کوٹ چھان کر شہد سہ چند میں ملائیں خوراک ۷ ماشہ۔

(۱۰۳۵) **دیگر** ۔ سلس البول کے لئے چند بار کی مجرب ہے۔ بلوط مقشر بریاں ۴ تولہ ۴۔ ماشہ۔ ہاؤبیر۔ تخم سداب ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ کندر۔ حب الآس۔ جائفل۔ جاوتری۔ قرنفل۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ ناگرموتھہ۔ کلونجی۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۱۰۔ ماشہ۔ انجیر ثمر لائق خشک ۱۷۔ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ۔

(۱۰۲۶) دیگر۔ عسر البول میں بہت مفید ہے۔ دوقو۔ ریوند چینی۔ اذخر۔ حب بلسان تخم۔ زعفران۔ دار چینی۔ گگرونده۔ کرفس کوہی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ پودینہ خشک ۱۱ ماشہ۔ چلغوزہ ۸ تولہ ۹ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد مصفیٰ کے قوام میں ملائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۱۰۲۷) دیگر۔ سلس البول میں بہت مفید ہے۔ ناگر موتھہ۔ بالچھڑ۔ اسطوخودوس۔ کندر۔ بلوط۔ زیرہ کرمانی مساوی کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ صبح وشام کھائیں۔

(۱۰۲۸) دیگر۔ تقطیر البول میں مفید ہے۔ حب الآس ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی آملہ بریاں ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ کندر ۱۰ ماشہ سب کو لوہاروں کے یہاں کے پانی میں چار مرتبہ بھگا کر خشک کریں۔ پھر پیس کر رب مورد میں ملائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۱۰۲۹) لمعہ۔ قرحۂ احلیل میں جس کو سوزاک کہتے ہیں مفید ہے سیستان کی کونپل ۵ عدد ٹکڑے ٹکڑے کر کے رات کو پانی میں بھگوئیں صبح مل چھان کر پلائیں۔ چند روز تک پیتے رہیں۔

(۱۰۴۰) دیگر۔ مثانہ کو قوت دیتا ہے پیشاب بمشکل آئے۔ اور رات کو بستر پر پیشاب کر لینے کی عادت میں مفید ہے۔ برگ سرو ۹ ماشہ۔ مرمکی ۲ ماشہ پیس کر چند روز تک بلاناغہ کھائیں۔

(۱۰۴۱) دیگر۔ عسر البول میں مجرب ہے۔ مچھر زندہ ۳ عدد ذراسی مہندی کے ہمراہ کھائیں۔

(۱۰۴۲) دیگر۔ سلس البول میں مجرب بیان کیا جاتا ہے۔ پیارا نگا دایک ہندی دوا ہے) ۱۰ ماشہ۔ پوست بیخ بریارہ۔ پوست بیخ بیری تخم کنگھی ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر صبح کو نہار منہ کھائیں۔ یہ ہندی نسخہ ہے۔

بریارہ۔ کومڑ کی مانند ایک گھاس ہے۔ (مترجم)

(۱۰۴۳) دیگر۔ پیشاب بند ہونے اور مثانہ کی سردی میں مفید ہے۔ روغن اسداب ایک ماشہ۔ روغن زیتون کہنہ دس حصہ خالص پانی میں پکائیں جب پانی جل جائے۔ تو چھان

کر پلائیں۔

(۱۰۴۴) دیگر۔ عسر البول میں مجرب ہے۔ گائے کا گھی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ شکر ۱۰، ماشہ ملا کر کھائیں۔

(۱۰۴۵) دیگر۔ پیشاب کے بند ہو جانے میں مفید ہے۔ جند قوقی جس کو ہندی میں بسکھپرہ کہتے ہیں۔ اس کے ہرے پتوں کا پانی ۲ تولہ ۷، ماشہ گائے کے دودھ ۲۰ تولہ میں ملا کر پیئیں۔

(۱۰۴۶) دیگر حبس البول اور سلس البول میں مجرب ہے۔ گبریلا کا سر کاٹ کر اس کے سر کے پیچھے جو پردہ ہوتا ہے اس کو اٹھائیں۔ اور جو رطوبت وہاں سے نکلے اس کو محفوظ کر لیں اور احلیل کے سوراخ کی برابر ایک باریک بتی بنائیں۔ اس کو رطوبت میں آلودہ کر کے احلیل میں رکھیں۔ جو رطوبت بچ جائے۔ اس کو پیڑو کے اطراف پر مل لیں۔

(۱۰۴۷) دیگر۔ سوزاک میں مجرب ہے۔ کباب چینی باریک پیس کر ۳، ماشہ لے کر تازہ دہی کے ایک پیالہ میں چھڑکیں۔ اور پیالہ کو باریک کپڑے سے مضبوط باندھ کر رات کو آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ صبح کو ملا کر پی لیں۔ پانچ روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۰۴۸) دیگر۔ بول الدم میں مفید ہے۔ تخم کرفس۔ سونف ہر ایک ۴، ماشہ۔ تخم خیار مقشر ۷، ماشہ۔ تخم شوکران۔ تخم کاکنج۔ کابری۔ افیون۔ مغز صنوبر مقشر ہر ایک ۱۰، ماشہ۔ زعفران بادام کشمیری مقشر ہر ایک ۱۲ ماشہ حب کاکنج کلاں کو ہی ۲۵ عدد کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۳، ماشہ۔

(۱۰۴۹) دیگر۔ سلس البول پیشاب کی کثرت، اور جریان منی میں بہت مفید ہے۔ کہربا شمعی ۱۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ (ہلیلوں کو گائے کے گھی میں بھون لیں) کتھ ہندی ۹ ماشہ۔ جفت بلوط۔ کندر ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ تخم بھنگ۔ حب الآس ہر ایک ۸ ماشہ۔ ثعلب مصری ۴، ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۷، ماشہ ہمراہ گلاب ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تخم فرنجمشک ۷، ماشہ شربت صندل ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔

(۱۰۵۰) دیگر۔ مثانہ کے زخم۔ سوزاک اور پیشاب کی جلن میں بہت مجرب ہے۔

زرورد۔ توتیائے کرمانی محرق یا مغسول۔ مرداسنگ سوختہ۔ سفیدہ قلعی دھلا ہوا۔ گلنار فارسی گل ارمنی مغسول۔ آدمی کے سر کے بال جلے ہوئے۔ پوست کدو سوختہ۔ کندر۔ افیون مساوی کوٹ چھان کر آب کشنیز سبز میں ملا کر بتیاں بنائیں۔ لیکن باریک اور احلیل کی برابر ہوں۔ اور بدستور سابق استعمال کریں۔ چند بار تجربہ کیا جا چکا ہے۔

(۱۰۵۱) دیگر۔ پیشاب کی جلن میں بہت مفید ہے۔ مغز تخم تربوز۔ لعاب اسپغول۔ شیاف ابیض۔ انڈے کی سفیدی۔ روغن کدو شیریں میں ملا کر دن میں تین چار مرتبہ احلیل میں ٹپکائیں۔

(۱۰۵۲) دیگر۔ پیشاب بند ہو جانے میں مفید ہے۔ تخم بلیون ۸ تولہ ۹ ماشہ کو پانی ۲۴ ءر ۲ بار ۲۰ تولہ میں پکائیں۔ جب تین حصہ رہ جائے تو چھان کر قند شامل کر کے قوام کر لیں۔ خوراک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔

(۱۰۵۳) پچکاری۔ سوزاک اور قرحہ میں مجرب ہے۔ توتیائے سوختہ ۳ ۱۰ ماشہ۔ سرکہ ہموزن میں پیس کر ۵ ما پانی میں گھول کر رکھ لیں۔ اور دن رات میں تین یا چار مرتبہ پچکاری کریں۔

(۱۰۵۴) دیگر۔ سوزاک میں مجرب ہے۔ توتیائے سوختہ ۳ ماشہ۔ مرداسنگ ۷ ماشہ دونوں کو پیس کر نصف سیر دہی میں ملائیں۔ اور اس کو گاڑھے کے کپڑے میں باندھ کر لٹکائیں اس سے جو پانی ٹپکے۔ اس سے پچکاری لگائیں۔

(۱۰۵۵) دیگر۔ پیشاب کی سوزش اور مثانہ کے زخم میں مفید ہے۔ جونک جلی ہوئی ہموزن روغن بنفشہ میں ملا کر پچکاری کریں۔

(۱۰۵۶) دیگر۔ سوزاک اور پیشاب کی سوزش میں مفید ہے۔ سفیدہ۔ کندر۔ انزروت صمغ عربی۔ نشاستہ۔ دم الاخوین مساوی کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں۔ ضرورت کے وقت لڑکی والی عورت کے دودھ میں گھول کر دن میں چار مرتبہ پچکاری کریں۔

(۱۰۵۷) دیگر۔ سوزاک اور پیشاب کی سوزش میں نہایت مفید ہے۔ شیاف ابیض۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم کدو شیریں۔ دم الاخوین۔ شادنہ مغسول۔ مساوی باریک پیس کر عورت کے دودھ میں خوب اچھی طرح ہلا کر پچکاری کریں۔

(۱۰۵۸) دیگر۔ سوزاک میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ

آملہ منقی ا یسولف ۔ دھنیاں خشک ۔ عاقرقرحا ۔ مازوسبز ۔ رسوت ہندی ۔ گبرہ ہر ایک ۳۰ ماشہ ۔ نونیائے سبز ۱۰ ماشہ سب کو رات کیوقت پانی میں بھگوئیں صبح کو اس کا زلال لے کر پچکاری کریں ۔

(۱۰۵۹) دیگر ۔ سوزاک میں مجرب ہے ۔ رسوت ہندی ۔ مازو سبز رات کو پانی میں بھگو کر لعاب اسبغول شامل کر کے پچکاری کریں ۔

(۱۰۶۰) دیگر ۔ مجاری بول کے زخموں میں جو آتشک کی وجہ سے ہوں مفید ہے ۔ برادہ چوب چینی عمدہ ۔ طباشیر سفید پھٹکری ہر ایک ۴ ماشہ ۔ ہلیلہ کابلی ۔ آملہ منقی ۔ بلیلہ ہر ایک ۲ تولہ ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ ۹ ماشہ ۔ زیرہ کرمانی ۵ ماشہ ۔ نوتیائے ہندی ۔ کافور قیصوری ہر ایک چار رتی ۔ نونیا ر پھٹکری ۔ طباشیر اور کافور کو باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں ۔ اور باقی دواؤں کو جوکوب کر کے رات کو پانی میں بھگوئیں ۔ صبح کو زلال لے کر دن میں تین چار مرتبہ پچکاری لگائیں ۔ انشاء اللہ دو تین دن میں آرام ہو جائے گا ۔

(۱۰۶۱) سفوف سلس البول اور بول الدم میں مجرب ہے ۔ چاروں ہلیلے مساوی سرکہ میں بھگو کر خشک کر کے بھون لیں ۔ اور سداب ۔ کندر ۔ حب الآس ۔ سماق ۔ طباشیر ہر ایک نصف حصہ تخم کا ہو ۔ اجوائن خراسانی ۔ کتیرا ہر ایک ۱/۴ حصہ پیس کر سفوف بنائیں ۔ خوراک ۹ ماشہ ۔

(۱۰۶۲) دیگر ۔ سلس البول اور سرعت انزال میں نہایت مجرب ہے ۔ حب الآس ۔ ایک حصہ لاون ۔ چوتھا حصہ ۔ مغز تخم املی ۲ حصہ کوٹ چھان کر ۲ تولہ صبح و شام کھائیں ۔

انتباہ ۔ مقدار خوراک بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے ۔ (مترجم)

(۱۰۶۳) سفوف حب الآس ۔ بچے جو رات کو بستر میں پیشاب کر لیتے ہیں ۔ ان کے لئے مجرب ہے ۔ حب الآس ۔ زیرہ مدبر مساوی کوٹ چھان کر روزانہ ۶ ماشہ کھائیں ۔

(۱۰۶۴) حب ۔ زیادہ پیشاب آنے میں مفید ہے ۔ خبث الحدید بقدر ضرورت کو سات دن آب گندنا میں بھگوئیں ۔ اور روزانہ پرانا پانی بدل کر نیا پانی ڈال دیا کریں ۔ پھر اس کو سکھا کر آہنی توے پر بھونیں ۔ اور نہایت باریک پیس لیں ۔ اور تخم ہالوں سفید ایک حصہ تخم جرجیر ۔ تخم کرفس ۔ تخم مولی ۔ تخم گندنا ۔ تخم کدو ۔ تخم پیاز ۔ میتھی ہر ایک چوتھا حصہ ۔ سب کو

کوٹ چھان کر آب گندنا سبز میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ۵ا گولی۔

(۱۰۶۵) دیگر۔ مجاری بول اور مثانہ کی پیپ کو صاف کرتی ہیں۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم کلنقی۔ تخم خشخاش۔ نشاستہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ رب السوس۔ گل ارمنی۔ مغز چلغوزہ۔ دوقو۔ سونف۔ تخم کرفس ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۹۔ ماشہ۔

(۱۰۶۶) ضماد۔ بول الدم کو فوراً بند کرتا ہے۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ صمغ عربی۔ تخم خرفہ سیاہ۔ کتیرا۔ گل سرخ۔ گلنار فارسی۔ شاخ گوزن سوختہ۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ۷ ماشہ۔ مازو سبز ۳ ماشہ۔ آب مورد میں پیس کر پیڑو اور قضیب کے چاروں طرف لیپ کریں۔

(۱۰۶۷) دیگر۔ عسر البول اور تقطیر البول میں مفید ہے۔ کندر۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ لادن۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ اقاقیا ۱۴ ماشہ۔ مازو سبز ۳۔ ماشہ کوٹ چھان کر آب مورد میں ملا کر پیڑو پر لیپ کریں۔

(۱۰۶۸) فتیلہ۔ سوزاک میں مفید ہے۔ صبر سقوطری ۷ ماشہ۔ شیر خشت ۱۰ ماشہ زعفران ۲۔ رتی ذکوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں ملا کر بتیاں بنائیں۔ اور ایک بتی احلیل میں رکھیں جب وہ خارج ہو جائے۔ تو دوسری بتی رکھ دیں۔ اگر بتیاں سوکھ جائیں۔ تو انہیں لعاب بہدانہ میں تر کر لیں۔ دن رات میں پانچ چھ بتیاں رکھیں۔

فصل سوم

معدہ

معدے کی بیماریوں میں سے ایک مرض درد شکم ہے۔ اس کی پیدائش کے اسباب مختلف ہیں۔ اگر ریاح سے ہو تو پیٹ میں گڑ بڑ ہوتی ہے پسلیوں کے نیچے کھچاوٹ ہوتی ہے

کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ درد ادھر اُدھر چلتا پھرتا رہتا ہے۔ اور ہضم کے وقت زیادہ ہوجاتا ہے۔

علاج۔ پہلے گیہوں کی بھوسی اور نمک سے خالی پیٹ پر سینک کریں۔ فاقہ کریں۔ جوارش کمونی ۷ ماشہ زیرہ کرمانی کے ساتھ یا تنہا یا عرق بادیان کے ہمراہ کھائیں۔

اگر صفرا کی وجہ سے معدے میں درد ہو تو متلی ہوتی اور منہ کڑوا رہتا ہے۔ قے میں صفرا نکلتا ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ اور کھانا کھانے کے بعد درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔

علاج۔ سکنجبین اور گرم پانی سے قے کریں۔ اگر درد رفع نہ ہو تو صفرا کا مسہل دیں۔ املی۔ املتاس ہر ایک ۵ تولہ شیر خشت۔ گلقند آفتابی۔ روغن بادام بقدر ضرورت ملاکر پلائیں۔

بلغم باعث درد ہو تو بھوک اور پیاس کم ہوتی ہے۔ منہ پھیکا ہوتا ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ بدن میں بوجھ معلوم ہوتا ہے۔

علاج۔ مولی کے بیج پانی میں پکا چھان کر اس سے قے کریں۔ تاکہ معدہ اچھی طرح صاف ہوجائے۔ اگر درد رفع نہ ہو تو یہ مسہل پلائیں۔

(۱۰۶۹) تربد سفید۔ بیخ کبر ہر ایک ۷ ماشہ۔ سنا مکی ۱۳ ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ سونٹھ ہر ایک ۳ ماشہ۔ پرسیاوشان ۱۰ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۰ عدد۔ انجیر ولایتی ۳ عدد۔ سونف کے عرق میں پکا کر صاف کرکے مغز املتاس ۱۷ ماشہ۔ روغن بادام ۳ ماشہ ڈال کر پلائیں۔ تنقیہ کے بعد جوارش جالینوس یا جوارش کمونی جس کا نسخہ پہلے لکھا جاچکا ہے۔ استعمال کریں۔

(۱۰۷۰) جوارش جالینوس۔ دارچینی۔ سنج۔ بالچھڑ۔ قرنفل۔ خولنجان۔ سونٹھ۔ اگر موتھہ سیاہ مرچ۔ پیپل۔ عود بلسان۔ تگر۔ قسط بحری۔ حرائنہ شیوس۔ حب الآس ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ مصطگی رومی ۱۷ ماشہ۔ قند سفید دو چند دواؤں کو کوٹ چھان کر قند کے قوام میں ملائیں۔

صفراوی درد کیلئے جوارش انارین مفید ہے۔

(۱۰۷۱) جوارش انارین۔ آب انار شیریں۔ رب انار ترش ہر ایک ۲ سیر۔ پوست بیرون پستہ ۷ ماشہ۔ عود خام۔ کشنیز خشک۔ وج ہر ایک ۳ ماشہ۔ مصطگی۔ پوست ترنج

زرورنہ - الائچی کلاں - ملباشیر سفید ہر ایک ۷ ماشہ - قند سفید ۱۰ ما رسرکہ انگوری ۰۰ ما ربدستور جوارش بنائیں۔

غاریقون کھانا درنہ معدہ کیلئے بہت مفید ہے۔

(۱۰۷۲) المعہ - قرطم ۱۰/۷ ماشہ کوٹ کر اس کا شیرہ نکالیں - اور ایک تولہ شہد ڈال کر پئیں - ریاح معدی کیلئے بہت مفید ہے۔

ورم معدہ

یہ خون کی خرابی اور اس کی زیادتی سے ہوتا ہے - اگر صفرا سے ہو تو معدے میں جلن اور درد ہوتا ہے - اور معدے پر ورم نمایاں ہوتا ہے - بخار لازم ہوتا ہے - قے آتی ہے - نبض عظیم ہوتی ہے - پیاس لگتی ہے - بھوک نہیں ہوتی - یہ خونی اور صفراوی دونو قسم کی ورم کی علامتیں ہیں۔

علاج - فصد باسلیق کریں - اگر افاقہ نہ ہو تو مسہل دیں -

(۱۰۷۳) مسہل - مغز املتاس گلقند - عرق مکو میں بھگو کر روغن بادام اور لعاب اسبغول ڈال کر پلائیں -

تنقیہ کے بعد مکو سبز عرق بادیان میں پیس کر معدے کے مقام پر لیپ کریں - غذا میں ماء الشعیر کھائیں - اگر معدے کا ورم پک کر پھٹ جائے - تو ماء العسل پلائیں - اور پیپ صاف ہو جانے پر زخم کے بھرنے والی دوائیں مثلاً قرص کہربا دیں

(۱۰۷۴) قرص کہربا - کہربا ۷ ماشہ - کندر ۳ ماشہ - دم الاخوین ۱/۲ ماشہ کوٹ چھان کر ٹکیاں بنائیں -

(۱۰۷۵) قرص کہربا (نسخہ دیگر) جو پیٹ کے خون کو بند کر دیتا ہے - کہربا شمعی مروارید ناسفتہ - تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۱۰/۷ ماشہ - شاخ بز کوہی سوختہ - پوست بیضہ مرغ سوختہ صمغ عربی ہر ایک ۱۰ ماشہ - تخم خشخاش سفید و سیاہ - کشنیز خشک بریاں ہر ایک ۲۱ ماشہ - کوڑی سوختہ - اجواین خراسانی ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں ٹکیاں بنائیں۔

اگر ورم معدہ کا سبب بلغم ہو تو بھوک نہیں لگتی۔ تھوک زیادہ آتا ہے۔ بخار ہلکا ہوتا ہے۔ معدہ پھولا رہتا ہے ہضم خراب ہو جاتا ہے۔

علاج۔ ماء الاصول سے بلغم کا تنقیہ کریں۔ پھر یہ مسہل دیں۔

(۱۰۷۶) **شحم حنظل۔** کالادانہ۔ غاریقون۔ قنطوریون دقیق۔ مساوی۔ املتاس گلقند روغن بادام۔ ماء الاصول میں پکا کر دیں۔ تنقیہ کے بعد وہ لیپ جو ورم معدہ سوداوی میں اس کے بعد لکھا جائے گا۔ بالچھڑ اضافہ کر کے معدے پر لگائیں۔ اور لیپ کے یہ نسخے بھی استعمال کریں۔

(۱۰۷۷) **ضماد بنفشہ** ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ بالچھڑ مصطگی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل سرخ ۱۷ ماشہ چرائتہ اذخر۔ ناگرموتھہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ ہیتھی ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ گل خطمی سفید۔ گل بابونہ آرد جو ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ سب کو کوٹ کر لعاب السی میں ملا کر ورم پر لگائیں لیکن پہلے ورم پر روغن ناردین ملائیں پھر لگائیں۔

(۱۰۷۸) **دیگر۔** معدے کے سخت اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ پھٹکری۔ ہیتھی۔ گل خطمی سفید۔ مصطگی۔ بابونہ ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ ناگرموتھا۔ چرائتہ۔ اذخر ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بابونہ ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ موم سفید ۱۰ ماشہ۔ موم اور تیل کو پگھلا کر دوائیں اس میں ملائیں اور ورم معدہ پر لگائیں۔

(۱۰۷۹) **دیگر۔** اورام معدہ بلغمی کو مفید ہے۔ بھنگرہ ۱۷ ماشہ۔ افسنتین۔ ایلوا زرد بالچھڑ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ کندر ۱۰ ماشہ۔ تخم خطمی ۲۱ ماشہ۔ مرغابی کی چربی۔ مرغی کی چربی ہر ایک ۲ تولہ ۱ ماشہ۔ موم سفید ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ موم اور چربیوں کو پگھلا کر دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملائیں اور ورم پر لیپ کریں۔

اگر سودا کی خرابی سے معدے میں ورم ہو تو اس کی علامت یہ ہے۔ برے خیالات کا ہجوم رہتا ہے۔ معدے پر ورم کی جگہ سخت ہوتی ہے۔ اور چہرے کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ منہ خشک رہتا ہے۔ اور ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

علاج۔ اگر سودائے احتراقی سے ہو تو فصد باسلیق کریں! ورماء الجبن پلائیں

پھر یہ لیپ لگائیں۔

(۱۰۸۰) ضماد۔ تخم السی۔ تخم کنوچہ۔ ترمس۔ بیختی مساوی کوٹ کر ہری سونف کے پانی میں ملا کر لیپ کریں۔

غذائے بلغمی اور سوداوی امراض میں صرف پرندوں کا شوربہ دینا چاہیئے۔

ورم کی تمام اقسام میں اگر قے نہ کریں تو بہتر ہے۔ کیونکہ اس سے مواد معدے کی طرف جذب ہوتے ہیں۔

نفخ المعدہ

یہ بھی معدے کی بیماریوں میں شامل ہے۔ یہ یا تو معدے پر بیرونی سردی پہنچ جانے سے ہوتا ہے۔ معدے پر سردی غالب ہونیکی صورت میں جو کچھ کھایا جاتا ہے۔ وہ سردی کی وجہ سے ریاح میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یا نفخ پیدا کرنیوالی چیزوں مثلاً لوبیا۔ باقلا وغیرہ کے کھانے سے ہوتا ہے۔ کہ یہ غذائیں ریاح پیدا کر کے نفخ کا باعث ہوتی ہیں۔ یا سوداوی یا صفراوی یا بلغمی خلط کے معدے میں جمع ہونے سے ہوتا ہے۔ کہ یہ خلطیں معدے کی گرمی کے باعث ریاح پیدا کرتی ہیں۔ اگر اخلاط زیادہ نہ ہوں۔ تو ریاح خارج کرنے والی دوائیں استعمال کریں۔ اگر اخلاط کی موجودگی ثابت ہو جائے۔ اور نفخ مراقی نہ ہو تو مسہل دیں پھر ریاح خارج کرنے والی دوائیں استعمال کریں۔ غذا میں نخود آب زیرہ ڈال کر کھائیں۔ کھٹائی۔ دودھ اور غلیظ و نفاخ اشیاء سے پرہیز کریں۔

حرقۃ المعدہ

یہ بھی معدے کی بیماری ہے۔ معدے میں جلن یا تو معدے میں گرمی بڑھ جانے سے ہوتی ہے۔ اس کا علاج سرد چیزوں کا استعمال کرنا ہے۔ یا کوئی گرم خلط معدے میں آ جاتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ منہ کڑوا ہوتا ہے۔ معدے میں جلن محسوس ہوتی

ہوتی ہے۔ جس میں کھانا کھانے کے بعد کمی ہو جاتی ہے۔

علاج۔ اگر غلبۂ خون کی علامتیں پائی جائیں۔ تو فصد باسلیق کریں۔ اور صفرا کا مسہل دیکر خارج کریں۔ معدہ کا تنقیہ کرنے کے بعد ٹھنڈی چیزوں کا استعمال کریں۔

بعض اوقات معدے کی جلن سودائے محترقہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علامات۔ قے اور پاخانہ میں سودا نکلتا ہے۔ خیالات خراب ہوتے ہیں۔

(۱۰۸۱) لمعہ۔ ورم معدہ اور جگر میں مفید ہے۔ عصارۂ زرشک۔ مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل سرخ سبزی دور کئے ہوئے۔ ترنجبین ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ طباشیر۔ رب السوس۔ تخم کشوث۔ بالچھڑ۔ تخم کاسنی۔ مصطگی۔ عصارۂ غافث۔ لک مغسول۔ ریوند چینی ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ کوٹ چھان کر ترنجبین کو پانی میں گھول کر اس میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔

(۱۰۸۲) دیگر۔ درد معدہ میں جو کھانا کھانے کے بعد پیدا ہو جائے۔ مفید ہے تخم کرفس۔ انیسون۔ افسنتین ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ فلفل۔ جند بیدستر ہر ایک ۷ ماشہ۔ سنج ۳ ماشہ کوٹ چھان کر پانی سے ٹکیاں بنائیں۔

(۱۰۸۳) دیگر۔ معدہ کو قوت دینے کیلئے مفید ہے۔ اجوائن۔ انیسون۔ شاہ زیرہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ نمک سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مصطگی رومی ۱۰ ماشہ۔ صبر سقوطری سب دواؤں کے برابر کوٹ چھان کر بجورے کے پتوں کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

(۱۰۸۴) دیگر۔ درد معدہ اور ریاح خارج کرنے میں مجرب ہے۔ تخم کرفس۔ اجوائن مساوی کوٹ کر قند سفید ہموزن ملائیں۔ اور غذا کے بعد تھوڑا سا کھائیں۔

(۱۰۸۵) دیگر۔ تقویت معدہ اور امعائی بیماریوں کے لئے مجرب ہے۔ پوست ترنج عود ہندی۔ قرنفل۔ کباب چینی۔ الائچی کلاں و خورد ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ نارمشک۔ انیسون تخم کرفس۔ افیون۔ جند بیدستر ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ عنبر اشہب ۴ ماشہ۔ عنبر کو روغن بلسان میں گھول کر افیون ملائیں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سب کو شہد میں ملائیں۔ دو مہینہ کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۱۰۸۶) دیگر۔ معدہ اور ہاضم کو قوت دینے میں مجرب ہے۔ قرنفل ۱۰ ماشہ۔ الائچی کلاں ۷ ماشہ۔ عود قماری ۱۷ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ بالچھڑ ۲ ماشہ مصطگی رومی۔ جاوتری ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ جائفل۔ دارچینی ہر ایک ۷ ماشہ۔ پوست زرد اترج ۱۷ ماشہ۔ سونٹھ ۳۰ ماشہ مصری ۱ سیر ۳۰ تولہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر مصری کے قوام میں ملاکر جوارش بنائیں۔

(۱۰۸۷) دیگر۔ معدے سے ریاح خارج کرنے میں مفید ہے۔ میتھی۔ دھنیا خشک کرفس۔ کلونجی۔ اجوائن سب کو پیس کر ذرا سا نمک کا پانی چھڑکیں۔ اور پوٹلی میں باندھ کر نیم گرم کرکے معدے کو سینکیں۔

(۱۰۸۸) دیگر۔ تقویت معدہ۔ نفخ اور معدے کی ریاح خارج کرنے میں مفید ہے۔ عود قماری خام۔ غنچہ گل سرخ ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ جاوتری۔ قرنفل ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ شکر سفید بقدر ضرورت دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر کو گلاب میں حل کریں۔ اور دوائیں اس میں ملاکر ایک ہی مرتبہ سب کو کھالیں۔

(۱۰۸۹) دیگر۔ معدے کے ٹھنڈے درد میں مجرب ہے۔ کائفل ۹ ماشہ پکا کر آب توت اضافہ کرکے پیئیں اور یہ لیپ لگائیں۔

(۱۰۹۰) ضماد۔ آرد جو۔ آب مورد میں پیس کر چند بار معدے پر لگائیں۔

(۱۰۹۱) دیگر۔ معدے کی جلن اور اس کی کمزوری میں بہت مفید ہے۔ عود ہندی۔ آملہ حب الآس۔ برگ مورد۔ پوست بہی۔ پوست سیب۔ گل سرخ۔ چرائتہ۔ صندل سرخ و سفید کوٹ چھان کر گلاب میں پیس کر معدہ پر لگائیں۔

(۱۰۹۲) معجون عشبہ۔ ضعف معدہ ضعف ہاضمہ میں جو رطوبت کی وجہ سے ہو مجرب ہے۔ عشبہ مغربی ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ دارچینی۔ تج ہر ایک ۲۲ ماشہ ۔ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ قرنفل زعفران۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۳۰ ماشہ کوٹ چھان کر شہد مصفیٰ ۲ سیر کے قوام میں ملائیں خوراک ۱۰ ماشہ ہمراہ گلاب صبح و شام کھائیں۔

(۱۰۹۳) معجون۔ ضعف معدہ میں بہت مفید اور مجرب ہے۔ یاقوت سرخ مروارید ناسفتہ۔ مرجان۔ کہربا شمعی۔ عقیق سرخ ہر ایک ۹ ماشہ۔ لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی ہر ایک

۵ ماشہ۔ موسیائی۔ کافور قیصوری۔ مشک ہر ایک ۱۔ ماشہ۔ جدوار عمدہ۔ عنبر اشہب۔ ابریشم مقرض۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ بہمن سرخ و سفید۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ گل گاؤزبان۔ فرنجمشک صندل سرخ و سفید۔ طباشیر سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ برگ گاؤزبان۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ درونج عقربی۔ اندرجو۔ قرنفل۔ جاوتری۔ جائفل۔ الائچی کلاں۔ ترنج ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ چھڑیلہ۔ تیزپات عود قماری۔ بالچھڑ۔ زعفران بھنگی ہر ایک ۷ ماشہ۔ پوست ترنج۔ پوست بیرون پستہ۔ تخم فرنجمشک دارچینی۔ نیلوفر۔ کشنیز خشک۔ برگ ریحان ہر ایک ۳ ماشہ۔ شیرہ آملہ منقیٰ۔ آب زرشک۔ آب بہ شیریں۔ آب انار ترش و شیریں۔ آب سیب ہر ایک ۷ تولہ۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ نبات سفید سب دواؤں سے نصف۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اور جواہرات کو نہایت باریک غبار کی طرح پیس لیں پھر شہد اور مصری کو عرقیات اور میووں کے پانی میں ڈال کر قوام کریں۔ اور دوائیں اس میں ملائیں۔ چالیس روز جو میں دفن کرنے کے بعد ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک کھائیں۔

(۴) ۱۰۹ معجون۔ تقویت معدہ کیلئے بے نظیر ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقیٰ ہر ایک ۷ تولہ۔ عود ہندی۔ سونٹھ ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ سیاہ مرچ پیپل ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں میں چرب کر کے سہ چند شہد میں ملائیں۔

فصل چہارم

مفاصل

مفاصل مفصل کی جمع ہے۔ جس کے معنے جوڑ کے ہیں۔ یہ کوئی مرض نہیں۔ البتہ وجع المفاصل جوڑوں کے درد کو کہتے ہیں۔ اور یہاں مفاصل سے مصنف کی کی مراد وجع [illegible] ہی ہے۔ (مترجم)

ایک بیماری ہے جس [illegible] ن کے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ اگر درد پیروں

کے جوڑوں مثلاً گھٹنے انگلیوں اور انگوٹھے میں ہو تو اس کو نقرس کہتے ہیں۔ چوتڑ کے جوڑ میں ہو اور وہاں سے متجاوز نہ ہو تو وجع الورک کہتے ہیں۔ اور اگر چوتڑ سے تجاوز کر جائے۔ اور ران کو باریک اور ٹیڑھا کردے۔ تو اس کو عرق النساء کہتے ہیں۔ یہ اورام بعض اوقات دوسرے اورام کی طرح پک جاتے ہیں۔ جوڑوں کا درد۔ جوڑوں کی کمزوری اور ان پر مواد ٹپکنے سے ہوا کرتا ہے۔ اور یہ مواد غلبہ خون یا صفرا یا بلغم یا سودا سے ہوتا ہے لیکن جوڑوں کا درد اکثر خون اور بلغم کے غلبہ سے ہوتا ہے۔ صفرا سے بہت کم اور سودا سے شاذ ہوتا ہے۔ اگر جوڑوں میں بہت زیادہ سختی ہو جائے۔ تو اس کو تعقد مفاصل کہتے ہیں۔

درد یا تعقد اگر خون سے ہو تو اس کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ جگہ سرخ ہوتی ہے پک ہوتی ہے! اور درد کا مقام پھولا ہوا ہوتا ہے۔ پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے نبض عظیم ہوتی ہے۔

علاج۔ پہلے مخالف جانب سے فصد باسلیق کریں۔ اگر اس سے درد رفع نہ ہو تو پھر دونو جانب کی فصد کریں۔ پھر یہ دوا دیں۔

(۱۰۹۵) تخم قرطم۔ تخم خربزہ ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۲۔ ماشہ۔ مکو خشک ۷ ماشہ۔ سونٹھ ۱۔ ماشہ۔ سورنجان شیریں ۳۔ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ پکا چھان کر پلائیں۔ پھر انہیں دواؤں میں املتاس۔ شیر خشت۔ ترنجبین۔ روغن بادام اضافہ کر کے مسہل دیں۔ کھانے کو آب قلیہ۔ خشکہ کے ساتھ دیں۔ بہتر یہ ہے۔ کہ فصد کے بعد گرم پانی میں نمک اور سکنجبین ڈال کر اس سے قے کریں۔ پھر منضج اور مسہل پلائیں۔ جب مواد زیادہ ہو تو یہ طریقہ عمل میں لائیں۔

(۱۰۹۶) زیرہ کرمانی سورنجان باریک پیس کر کھائیں۔ اوپر سے شیرہ خیارین ۱۳ ماشہ شیرہ تخم خربزہ۔ شیرہ تخم قرطم ہر ایک ۱۰ ماشہ مکو کے عرق میں نکال کر شربت بزوری ۹ ماشہ ملا کر پلائیں۔ چوتھے دن مسہل دیں اور تنقیہ و فصد کے بعد یہ لیپ لگائیں۔

(۱۰۹۷) ضماد۔ صندل سرخ و سفید ہر ایک ۵ ماشہ۔ سورنجان تلخ ۳۔ ماشہ۔ ہری مکو کے پانی اور ذرا سے سرکہ میں پیس کر لیپ کریں۔ اگر بخار بھی ہو تو علاج میں بخار کی رعایت بھی نہایت ضروری ہے۔

(۱۰۹۸) لمعہ۔ بوزیدان۔ سورنجان تلخ ہر ایک ۵ ماشہ گلاب میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں۔
اگر مادہ بلغمی ہو تو یہ علامت ہے۔ کہ ٹیک۔ سوزش اور جلن نہیں ہوتی۔ ورم بھی نہیں ہوتا۔ پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ گرم چیزوں سے آرام ملتا ہے۔

علاج۔ بلغم کا تنقیہ کریں۔

(۱۰۹۹) اصل السوس۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم سویا۔ تخم تربز ہر ایک ۵ ماشہ۔ پکا کر پلائیں۔ ایک منٹ کے بعد تے کریں۔ پھر منضج اور مسہل دیں۔

(۱۱۰۰) مغز تخم خربزہ۔ پرسیاوشان ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مویز منقی پندرہ دانہ۔ انجیر سفید ولایتی ۷ دانہ۔ بیخ بادیان۔ مکو۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ۷ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ ایرسا سورنجان شیریں ہر ایک ۵ ماشہ۔ زوفا ۳ ماشہ۔ سونٹھ ۱۱ ماشہ۔ عرق گاؤزبان عرق مکو میں پکا کر۔ گلقند شربت بزوری ہر ایک ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ جب قارورہ میں مواد پک جانے کے آثار نظر آئیں۔ تو مسہل دیں۔ مسہل کیلئے انہی اجزاء میں برگ سنا مکی ۱۳ ماشہ۔ تربد مجوف ۷ ماشہ سونٹھ ۳ ماشہ پکا کر مل چھان کر املتاس۔ غاریقون۔ روغن بادام اضافہ کرکے پلائیں۔ کھانے کو قلیہ اور خشکہ دیں۔ تیسرے مسہل میں آخر شب میں حب ایارج ۳ ماشہ عرق بادیان کے ہمراہ کھائیں۔ اور صبح کو وہی مسہل لیں۔ تنقیہ کے بعد یہ سفوف استعمال کریں۔

(۱۱۰۱) سفوف۔ سنا مکی۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲ تولہ ۔ ماشہ۔ سورنجان شیریں ۲ تولہ ۱۱ ماشہ تربد سفید مجوف ۷ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اور ایک دن بیچ میں چھوڑ کر ۱۳ ماشہ سفوف تیسرے دن تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ کھانے کو یخنی چاول پکا کر یا قلیہ اور خشکہ دیں۔ ادرک کوٹ کر آب گوشت میں ملا کر کھانے سے وجع مفاصل کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۱۰۲) لمعہ۔ سنا مکی ۷ ماشہ پیس کر شہد میں ملا کر صبح کو نہار منہ کھائیں۔ اور برابر سات دن تک کھاتے رہیں۔ جوڑوں کے درد میں مجرب ہے۔

(۱۱۰۳) دیگر۔ جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ مومیائی ۲ رتی۔ روغن گل میں گھول کر ذرا سا باقلے کا آٹا ملا کر درد کی جگہ لیپ کریں۔

(۱۱۰۴) دیگر۔ جوڑوں کے درد میں مجرب ہے۔ جنگلی پیاز کو روغن سوسن میں پکائیں

جب نیم سوختہ ہو جائے ۔ تو درد ناک جوڑوں پر باندھیں ۔

(۱۱۰۵) دیگر ۔ جوڑوں کے درد میں مفید ہے ۔ غاریقون ۔ وج ۔ تگر ۔ ترمانا ۔ بسد ۔ سداب ۔ فربیون مجیٹھ ۔ زوفا خشک ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ زراوند طویل ۔ تخم کرفس ۔ اجوائن قرنفل ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ ۔ پکھان بید ۱۷ تولہ ۔ بالچھڑ ۔ مرکی ۔ پودینہ کوہی ۔ کرفس کوہی ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ قسط تلخ ۔ تج ۔ اڑوسہ ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ ۔ گکروندہ ۔ سونٹھی جنگلی لہسن ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملائیں ۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ۔

(۱۱۰۶) دیگر ۔ جوڑوں کے پرانے درد میں مجرب ہے ۔ موم سفید ۱۲ تولہ ۱۰ ماشہ ۔ علک البطم ۱۳ تولہ دونوں کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں ۔ جب پگھل کر حل ہو جائیں ۔ تو چھان کر درخت پستہ کا گوند ۴ تولہ ۔ لادن ۴ تولہ کوٹ چھان کر اس میں ملائیں ۔ اور خوب پھینٹ کر مرہم بنالیں ۔ پھر دردناک جوڑوں پر ملیں ۔

(۱۱۰۷) دیگر ۔ جوڑوں کے بلغمی اور سوداوی دردوں میں مفید ہے ۔ عناب سپستان ۔ ہر ایک ۳۰ عدد ۔ پوست بیخ کاسنی ۔ بیخ بادیان ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ کاسنی ۔ سونف ہر ایک ۱۷ ماشہ ۔ سورنجان تلخ ۱۰ ماشہ ۔ نیم کوب کر کے نو بار ۶۰ تولہ پانی میں پکا کر صاف کریں ۔ اور روزانہ ۸ تولہ ۹ ماشہ اس میں سے لے کر گلقند ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ملا کر پئیں ۔

(۱۱۰۸) دیگر ۔ جوڑوں کے درد کی تمام اقسام میں مفید ہے ۔ خطمی ۔ ناخونہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ اشق ۔ جاؤ شیر ۔ گوگل ہر ایک ۱۷ ماشہ بکری کے گردے کی چربی ۔ گائے کی نلی کا گودا ۔ گھی ہر ایک ۱۷ ماشہ ۔ موم ۱۰ ماشہ ۔ روغن سویا ۔ روغن سداب ہر ایک ۱۷ ماشہ ۔ سرکہ پرانا تھوڑا سا سب کا مرہم بنا کر لگائیں ۔

(۱۱۰۹) دیگر ۔ جوڑوں کے دردوں میں مفید ہے ۔ تخم کرنانا ۔ بقدر ضرورت چھیل کر ہم وزن مصری کے ساتھ کوٹیں ۔ اور عرق بہار میں گولیاں بنائیں ۔ یا سفوف کی شکل میں رہنے دیں ۔ خوراک ۳۰ ماشہ ۔

کرنانا ۔ یعنی نارنج یا نارنگ ۔ بجورے کی طرح ایک درخت ہے ۔ (مترجم)

(۱۱۱۰) دیگر ۔ جوڑوں کے درد میں مفید ہے ۔ خطمی ریشہ خطمی ہر ایک ۱۳ تولہ تخم السی ۔

سبھتی۔ جنگلی پیاز ہر ایک ۹ تولہ ایک دن رات پانی میں نرم آنچ پر پکائیں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے۔ تو ذرا سا روغن زیتون ڈال دیں۔ پھر لیپ کریں۔

(۱۱۱۱) دیگر۔ جوڑوں اور اعضا کے درد میں مجرّب ہے۔ جدوار خطائی۔ گوگل۔ جاوشیر۔ کندر۔ بہروزہ۔ اشق۔ ہینگ۔ جندبیدستر۔ نرکچور۔ جائفل۔ برگ مورد ہر ایک ۱۲۔۱۰ ماشہ۔ قسط تلخ۔ برگ مہندی۔ ناگرموتھہ۔ عاقر قرحا ہر ایک ۲۲۔۰ ماشہ۔ حب الغار۔ سورنجان ہر ایک ۹ ماشہ۔ صابن رقی ایک قالب۔ روغن گل۔ روغن زیتون۔ روغن بابونہ ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ بکری کی چربی ۲۶ تولہ آب لیموں ۷۔۰ تولہ۔ پارہ مقتول ۲۲۔۰ تولہ۔ موم زرد ۷۔۰ تولہ۔ موم کو آگ پر پگھلا کر اور تیل چربی وغیرہ ڈال کر خوب پکائیں۔ پھر باقی دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔

(۱۱۱۲) دیگر۔ جوڑوں کے درد میں بے نظیر ہے۔ سنفو بنائے مشوہی۔ تربد سفید مدبر ہر ایک ۲۶ ماشہ۔ دارچینی۔ آملہ منقیٰ۔ جاوتری۔ مصطگی رومی۔ قرنفل۔ جائفل ہر ایک ۵ ماشہ۔ سیاہ مرچ۔ سونٹھ ہر ایک ۱۴ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۱۱۱۳) دیگر۔ جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقیٰ ہر ایک ۲۲۔۰ ماشہ۔ ایلوا ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ غاریقون سفید۔ سورنجان مصری ہر ایک ۹ ماشہ۔ بالچھڑ۔ تگر۔ زعفران۔ حب بلسان۔ عود بلسان۔ دارچینی۔ مصطگی۔ تخم افتیموں۔ اسطوخودوس۔ برگ گل سرخ۔ سنبل۔ دورنج عقربی ہر ایک ۲۔۰ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام ۸ تولہ ۹ ماشہ میں چرب کر کے شہد خالص سہ چند میں ملائیں روزانہ ۱۰ ماشہ گولی بنا کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر سوتے وقت کھا لیا کریں۔

(۱۱۱۴) دیگر۔ جوڑوں کے سرد اور بلغمی دردوں میں مفید ہے۔ تخم ارنڈ بقدر ضرورت ذرا بھون کر چھیل لیں۔ اور کوٹ کر پانی میں پکائیں۔ تاکہ ان کی چکنائی سب کی سب پانی میں آجائے۔ پھر اس کے جھاگ تھوڑی دیر کے بعد اتار کر برتن میں اکٹھے رکھتے جائیں۔ جب جھاگ آنے بند ہو جائیں۔ تو ان جھاگوں کو دیگچی میں نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ تو اس تیل کو شیشی میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں۔

پھر استعمال کریں۔

(۱۱۱۵) دیگر۔ جوڑوں کے دردوں میں مفید ہے کلعتی (حب القلت) سداب مصطگی قسط ہر ایک ۷۔ تولہ کوٹ کر چھٹ گئے پانی میں بھگو کر پکائیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ تو چھان کر ہموزن تلی کا تیل ڈال کر جوش دیں اور پانی کو جلا کر تیل کو حفاظت سے رکھیں۔

(۱۱۱۶) دیگر۔ سورنجان مصری سفید۔ فاشرا ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ دارچینی صعتر فارسی۔ زراوند مدحرج۔ سونٹھ۔ برگ جھاؤ۔ ابابیل کی راکھ ہر ایک ۳۔ ماشہ کوٹ چھان کر شراب میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ ہمراہ آب سویا۔

فاشرا یعنی عنب الحبن۔ کرمتہ البیضا جس کو ہزار افشاں اور ہزار کشان بھی کہتے ہیں۔ انگور کی طرح کانٹے دار بیل ہے۔ جو فارس کے پہاڑوں پر ہوتی ہے۔ اس کے پتے چکنے اور گول اور پھل چنے کی طرح سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ انگریزی میں اس کو وہائٹ وائلڈ واتن برائی اونی کہتے ہیں

(مترجم)

(۱۱۱۷) دیگر۔ جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ روغن زیتون کہنہ۔ آرد حلبہ ہر ایک ۱۷۔ ماشہ۔ قطران۔ علک البطم ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ فرفیون۔ ایرسا ہر ایک ۱۷۔ ماشہ مرہم بنا کر دردناک جوڑوں پر لگائیں۔

(۱۱۱۸) سفوف عشبہ۔ جوڑوں کے پرانے دردوں میں مجرب ہے۔ عشبہ مغربی ۴۔ ماشہ۔ مصری ہموزن کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ روزانہ کھائیں۔ گیارہ دن تک مسلسل کھاتے رہیں۔

(۱۱۱۹) دیگر۔ جوڑوں کے شدید درد میں مفید ہے۔ سورنجان سفید مصری مساوی سونٹھ۔ سیاہ مرچ ہر ایک نصف حصہ کوٹ چھان کر ۷ ماشہ کھائیں۔

(۱۱۲۰) دیگر۔ جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ سورنجان ۲ تولہ۔ ماشہ۔ زیرہ کرمانی بریاں۔ پودینہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۳۔ ماشہ۔ زنجبیل سفید ۷ ماشہ۔ سنا مکی ۱۰۔ ۱۷ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۱۱۲۱) **ضماد**۔ جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ گائے کی نلی کا گودا۔ بکرے کی چربی روغن گل۔ کنجد کلاں بیتھی سب کو چربی میں پیس کر دوسری چیزوں میں ملا کر پکائیں جب چربی وغیرہ پگھل جائے تو ذرا سا ایلوا۔ زراوند طویل۔ بیخ فرفیون مساوی کوٹ چھان کر اس پر چھڑکیں اور نیم گرم لیپ کریں۔

(۱۱۲۲) دیگر۔ جوڑوں کے پرانے درد میں مجرب ہے۔ راتینج۔ روغن بابونہ ہر ایک ۲ تولہ۔ روغن سنبل ۱۳۔ ماشہ میعہ سائلہ ۴۔ تولہ خطمی ۱۳۔ تولہ مرہم بنا کر لگائیں۔

(۱۱۲۳) دیگر۔ ہر قسم کے جوڑوں کے درد اور دوسرے دردوں میں مفید ہے۔ سورنجان خطمی۔ مہندی۔ صابون عراقی۔ حب الآس۔ آرد جو۔ مرمکی۔ زعفران۔ بزر البنج۔ ایلوا۔ زفت۔ مویزج۔ صمغ عربی۔ برگ غار۔ عاقرقرحا۔ قسط تلخ کوٹ چھان کر شراب کی تلچھٹ میں ملا کر لیپ کریں۔

(۱۱۲۴) **معجون**۔ جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ زیرہ کرمانی مدبر ۲ تولہ۔ سداب مصطگی ہر ایک ۱۳۔ ماشہ۔ قرنفل۔ گل سرخ۔ انیسون۔ وج۔ اجوائن۔ پوست بیرون پستہ۔ بورہ ارمنی ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملائیں۔ اور دو ماہ کے بعد ۹ ماشہ کھائیں۔

(۱۱۲۵) دیگر۔ جوڑوں کے دردوں میں مفید ہے۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ سیاہ مرچ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ ثعلب مصری۔ قرنفل ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ مغز نارجیل مقشر ۹ ماشہ کوٹ چھان کر نگنے شہد کے قوام میں ملائیں۔ آخر قوام میں ایک عدد جائفل اور ۲ ماشہ زعفران گلاب میں پیس کر ملائیں۔ پھر دوا کو چولھے سے اتار لیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ۔

(۱۱۲۶) دیگر۔ جوڑوں کے درد میں بہت مفید ہے۔ سورنجان ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سنار مکی ۱۷۔ ماشہ۔ تربد سفید مدبر ۱۰۔ ماشہ۔ نگر۔ سونٹھ۔ زیرہ کرمانی۔ پیپل ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۹ ماشہ۔

فصل پنجم

مقعد

مقعد کی بیماریوں میں سے ایک بیماری

خروج المقعد

ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم ورم کی وجہ سے عارض ہوتی ہے۔ بخار۔ جلن۔ درد اور گرمی اس کی علامات میں سے ہیں۔

علاج۔ پہلے فصد باسلیق کریں۔ اور یہ مرہم لگائیں۔

(۱۱۲۷) مرہم۔ سفیدہ انڈے کی سفیدی۔ روغن گل ملا کر سیسہ کے ہاون میں پیسکر لگائیں۔ اور ورم پر طلا کریں۔ اگر درد بھی ہو تو ذراسی افیون بھی شامل کرلیں۔ پینے کو یہ نسخہ دیں۔

(۱۱۲۸) لعاب تخم ریحاں۔ اسبغول مساوی شربت نیلوفر ملا کر پلائیں۔ اس سے تعدیل مزاج ہوجاتی ہے۔ اور اس دوا سے استنجا کریں۔

(۱۱۲۹) ناخونہ ۳، ماشہ۔ گل خطمی ۲ تولہ۔ برگ بھنگ ۳، ماشہ مکو ۷ ماشہ پانی میں پکا کر صاف کر کے استنجا کریں۔

اس کے ساتھ قابض چیزوں کا استعمال بھی ضروری ہے۔ تاکہ پھر مقعد باہر نہ آئے۔ روغن تخم شفتالو مقعد کے چاروں طرف لگائیں۔ نہایت مفید ہے۔ روغن شبت یا روغن بابونہ میں موم پگھلا کر لگائیں۔ اس سے ورم میں نرمی آجاتی ہے۔

دوسری قسم۔ حلقہ مقعد میں استرخا ہونے سے ہوتی ہے۔

علامات۔ مقعد آسانی سے اندر چلی جاتی ہے۔ اور پھر باہر نکل آتی ہے۔

علاج۔ (۱۱۳۰) مسور۔ گلنار فارسی۔ مازو ہر ایک ۱/۲ ماشہ پیس کر ذرا سی روئی میں لگا کر مقعد میں رکھیں۔ بہت فایدہ ہوتا ہے۔

شقاق مقعد

علاج۔ مرہم۔ لیپ اور طلا لگائیں۔ گوشت سے پرہیز کریں۔

(۱۱۳۱) خروج مقعد کیلئے مجرّب ہے۔ پستہ کا سفید اور سخت چھلکا۔ درخت پستہ کے پتے۔ درخت پستہ کی چھال پانی میں پکا کر مقعد پہ دو تین مرتبہ ڈال کریں۔

(۱۱۳۲) دیگر۔ شقاق مقعد کو فوراً درست کرتا ہے۔ بیخ درخت سفید غار کو دو چند برگ مورد کے ساتھ جلا کر مقعد میں رکھیں۔

(۱۱۳۳) دیگر۔ ورم اور شقاق مقعد میں مفید ہے۔ گل ارمنی۔ شادنہ مغسول عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ افیون ۱/۲ ماشہ۔ سفیدہ ۷ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ روغن بنفشہ۔ روغن بادام۔ موم سفید ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ موم کو تیلوں میں پگھلا کر دوائیں پیس کر شامل کریں۔ اور لڑکی والی عورت کا دودھ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ڈال کر ہاون میں خوب ملائیں۔ پھر مرہم بنا کر مقعد میں لگائیں۔

(۱۱۳۴) دیگر۔ بچوں کے خروج المقعد میں نہایت مجرب ہے۔ آب برگ بنفشہ ۳ ماشہ شکر ۱ ماشہ ملا کر پلائیں۔

(۱۱۳۵) دیگر۔ استرخائے مقعد میں مجرّب ہے۔ جفت بلوط۔ کندر۔ درمنہ سوختہ۔ صدف سوختہ۔ مردارسنگ۔ اقلیمیائے نقرہ مساوی باریک پیس کر مقعد پر چھڑکیں۔

(۱۱۳۶) دیگر۔ شقاق مقعد کیلئے مفید ہے۔ اور تلیین کرتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ گوگل ہر ایک ۲ تولہ ۱ ماشہ۔ کتیرا ۱۷ ماشہ۔ انجیر ۳۰ عدد پانی میں پکائیں۔ جب گل جائیں۔ تو چھان کر رکھ لیں۔ اور چند بار پئیں نہایت مفید ہے۔

(۱۱۳۷) دیگر۔ ورم مقعد میں مفید ہے۔ گوگل ۲ تولہ کو سنبھالو کے پانی میں گھول کر اس میں ریوند چینی۔ زیرہ کرمانی۔ گل بابونہ۔ ناخونہ۔ خبازی سب چیزیں تھوڑی

کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور رات کو لیپ کریں۔ صبح کو گرم پانی سے دھوئیں۔

(۱۱۳۸) دیگر۔ خروج مقعد میں بہت مفید ہے۔ افیون مصری۔ رسوت مکی ہر ایک ۲ جو۔ گوگل ایک چنے کے برابر کوٹ چھان کر گوند ببول کے پانی میں گھول کر گولی بنا کر کھالیں۔ اوپر سے آب برگ بارتنگ اور آب گندنا آب خرفہ پی لیں۔

(۱۱۳۹) ضماد۔ ورم اور شقاق مقعد میں مفید ہے کتے کی ہڈی جلی ہوئی۔ اگر کتے کا سر جلا ہوا ہو تو بہتر ہے۔ پودینہ صحرائی دونوں کو گدھی کے دودھ میں پیس کر مرہم سا بنالیں۔ اور مقعد پر لگائیں۔

(۱۱۴۰) دیگر شقاق اور ورم مقعد میں مفید ہے۔ موم سفید ۵ ماشہ۔ روغن گل ۲ تولہ ۱۱ ماشہ سفیدہ قلعی ۷ ماشہ۔ مردارسنگ سفید کیا ہوا ۱۰ ماشہ۔ نشاستہ۔ افیون ہر ایک ۳ ماشہ۔ کافور قیصوری ۱/۲ ماشہ۔ انڈے کی سفیدی ایک عدد دوائیں کوٹ چھان کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر دو تین بار لگائیں۔

(۱۱۴۱) دیگر۔ شقاق اور ورم مقعد میں مفید ہے سفیدہ قلعی ۳ ماشہ۔ مردارسنگ گوگل ہر ایک ۳ ماشہ۔ روغن بنفشہ۔ روغن گل۔ گائے کی نلی کا گودا۔ موم سفید۔ آب برگ کشنیز سبز ہر ایک ۱۷ ماشہ مرہم بنا کر لگائیں۔

(۱۱۴۲) شقاق مقعد میں مجرب ہے۔ موم روغن کنجد۔ بط کی چربی۔ گائے کی نلی کا گودا اونٹ کے کوہان کی چربی۔ گوگل ہر ایک بقدر ضرورت لے کر مرہم بنائیں۔ اور مقعد پر لگائیں

(۱۱۴۳) دیگر۔ ورم اور درد مقعد میں نفع بخش ہے۔ پیاز کو روغن گل میں پکا کر سرخ کریں پھر کوٹ کر نیم گرم باندھیں۔

(۱۱۴۴) دیگر۔ ورم مقعد میں مجرب ہے۔ مردارسنگ ۱۷ ماشہ۔ نشاستہ ۲ تولہ ۴ ماشہ آسفیدہ۔ موم زرد۔ گائے کا گھی ہر ایک ۳ تولہ۔ بط کی چربی ۲ تولہ ۰ ماشہ تل کا تیل بقدر ضرورت بدستور مرہم بنا کر لگائیں۔

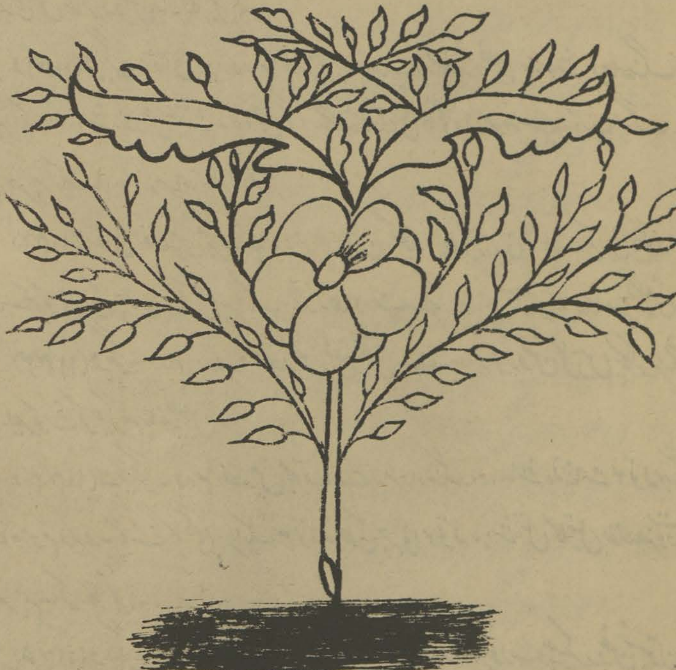
(۱۱۴۵) دیگر۔ ورم مقعد میں مفید ہے۔ چندرس بقدر ضرورت پیس کر روغن زیتون یا روغن السی ڈیڑھ گنا میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اور بار بار مقعد پر طلا کریں۔ مگر یہ احتیاط ہے

کہ اس دوا کی بو حاملہ عورتوں تک نہ پہنچے۔ کیونکہ اس سے اسقاط ہو جاتا ہے۔

(۱۱۴۶) دیگر۔ شقاق اور اورام مقعد میں مجرب ہے۔ انڈے کی سفیدی۔ روغن گل۔ لعاب خطمی۔ آب مکو سبز۔ سب کو ملا کر مرہم بنائیں اور دن میں دو تین مرتبہ طلا کریں۔

(۱۱۴۷) طلا۔ اورام اور شقاق مقعد میں بہت مفید ہے۔ اونٹ کے کوہان کی چربی۔ روغن اشنہ۔ روغن مغز زرد آلو۔ گائے کی نلی کا گودا۔ مرغ کی چربی۔ روغن گندنا ہر ایک ایک حصہ مرہم بنا کر چند بار مقعد پر لگائیں۔

(۱۱۴۸) فتیلہ۔ مقعد کی خارش۔ ناسور اور خروج مقعد کیلئے مجرب ہے۔ مذر ورد توتیائے کرمانی مغسول۔ مردار سنگ سوختہ مغسول۔ سفیدہ قلعی مغسول۔ گلنار فارسی۔ گل ارمنی مغسول۔ آدمی کے سر کے بال جلے ہوئے۔ پوست کدو سوختہ۔ کندر۔ افیون سب چیزیں مساوی لے کر باریک پیس لیں اور کپڑے میں چھان کر آب کشنیز سبز میں ملا کر بتیاں بنائیں۔ ضرورت کے وقت ایک بتی مقعد میں رکھیں۔



باب چہاردہم امراضِ حرفِ نون

فصل اوّل

ناسور

(بہ فتح نون والف وضم سین مہملہ وسکون واؤ و رائے مہملہ)

پرانا اور گہرا زخم ہے۔ جو کافی گہرا ہوتا ہے۔ اور اس سے پانی اور پیپ ہر وقت نکلتی رہتی ہے۔

ملا نفیس کہتے ہیں۔ کہ قرحہ کو جب تک وہ پرانا نہ ہو جائے ناسور نہیں کہتے۔

کم سے کم مدت جس میں قرحہ یعنی زخم کو ناسور کہ سکتے ہیں۔ چالیس دن ہیں۔

ناسور خون کی خرابی سے ہوتا ہے۔

علاج۔ خون پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ فصد قیفال لیں۔ اور یہ مرہم استعمال کریں۔

(۱۴۹) **مرہم**۔ توتیائے ہندی بریاں۔ مردارسنگ۔ سفیدہ کاشغری۔ شنگرف ہر ایک ۷ ماشہ باریک پیس کر نصف سیر روغن کنجد میں ملا کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو گوگل ۱۲ ماشہ کو برگ مہندی اور سرکہ انگوری میں گھول کر خوب اچھی طرح پیس کر مرہم میں ملائیں۔ اور کپڑے پر لگا کر ناسور پر رکھیں۔ دو تین مرتبہ کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۵۰) **لمعہ**۔ مثانہ کے ناسور میں مجرب ہے۔ نیب کی کونپلیں پیس کر دو ٹکیاں بنائیں۔ اور نرم آنچ پر پکائیں۔ پھر مٹی کے کوزے میں پانی بھریں اور ان دونوں ٹکیوں

کو اس میں ڈال دیں۔ اور تین روز تک پڑا رہنے دیں۔ چوتھے دن پانی کو چھان کر تھوڑا تھوڑا کر کے پانی کی جگہ پی لیں۔ پھر دو مرتبہ اسی طرح پانی کو بجھا کر اس کا پانی پئیں۔ تین مرتبہ یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ تیسرا پانی پینے سے آرام ہو جائے گا۔

(۱۱۵۱) دیگر۔ پرانے ناسور میں خواہ دس سال کا پرانا ہو مجرب ہے۔ میل جو حقہ پر جہاں چلم رکھی جاتی ہے۔ جمع ہو جاتا ہے۔ اور عرصہ تک صاف نہ کرنے سے سڑ جاتا ہے اس کی بتی بنا کر ناسور میں رکھیں۔ تین چار مرتبہ کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۱۵۲) دیگر۔ ناسور میں مفید ہے۔ صابون کو مٹی کے برتن میں ڈال کر جلائیں۔ اور ناسور کو گرم پانی سے خوب دھو کر جلا ہوا صابون اس پر چھڑک دیں

(۱۱۵۳) دیگر۔ ناسور میں مفید ہے۔ بن بجھا چونہ۔ پھٹکری۔ اقاقیا ہر ایک ۷ ماشہ۔ ہڑتال سرخ۔ مردار سنگ ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ ایلوا زرد ۱۰۔ ماشہ سب کو پیس کر سرکہ میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ ضرورت کے وقت ایک ٹکیہ کو پیس کر ناسور پر لگائیں۔

(۱۱۵۴) دیگر۔ ناسور اور پرانے زخموں میں مجرب ہے۔ کتھ ہندی۔ رال۔ کافور قیصوری ہر ایک ۱۸ ماشہ کوٹ چھان کر گائے کے تازہ گھی میں جس میں نمک نہ ہو ملا کر لوہے کے برتن میں نرم آنچ پر پکائیں لیکن پہلے رال ڈالیں۔ جب دو تین جوش آ جائیں۔ پھر کتھ ڈالیں اس کے بعد کافور پھر دو تین جوش دیکر ذرا سی جلی ہوئی چھالیہ اس پر چھڑکیں۔ اور استعمال کریں۔

(۱۱۵۵) دیگر۔ ناسور میں مجرب ہے۔ ہڑتال زرد مصعد ایک حصہ بن بجھا چونہ نصف حصہ زنگار چوتھا حصہ کوٹ چھان کر ناسور پر چھڑکیں۔ اور چقندر کا پتہ اوپر باندھیں۔ زیادہ سے زیادہ تین دن میں ناسور کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۱۵۶) دیگر۔ تخم اٹلی پیس کر ناسور پر چھڑکیں۔ اگر اٹلی کے بیج کو گائے کے دودھ میں پکا کر لیپ کریں۔ تو بہتر ہے۔

(۱۱۵۷) دیگر۔ ناسور اور ہتھیاروں کے زخم میں مجرب ہے۔ تمباکو ۳ حصہ انزروت ایک حصہ پھٹکری سفید نصف حصہ۔ زنگار ایک حصہ موم کافوری ۳ حصہ بکری کی چربی دو

حصتہ ۔ تمباکو کو سکھا کر دوسری دواؤں کے ساتھ کوٹیں ۔ اور موم اور چربی کو پگھلا کر دوائیں شامل کریں ۔ اور استعمال کریں ۔ جب تمام مردہ گوشت دور ہو کر اچھا گوشت نکل آئے ۔ تو تمباکو کم کرتے جائیں ۔ زخم جلد بھر آئے گا ۔

(۱۱۵۸) مرہم ۔ ناسور میں بہت مفید ہے ۔ گائے کے گردہ کی چربی ۔ موم زرد ۔ بکری کی چربی ۔ روغن ارنڈی ۔ استخوان سر آدمی سوختہ ہر ایک ۱۳ ماشہ ۔ سفیدہ کاشغری ۔ ریوند چینی ہر ایک ۹ ماشہ ۔ موم اور چربیوں کو پگھلا کر دوائیں پیس کر اس میں ملائیں ۔ ضرورت کے وقت ناسور پر لگائیں ۔ دو تین مرتبہ لگانے سے آرام ہو جاتا ہے ۔

(۱۱۵۹) دیگر ۔ زخم اور ناسور کیلئے مجرب ہے ۔ کمیلہ ۸ ماشہ ۔ شنگرف ۔ توتیا ہر ایک ۲ ماشہ ۔ کنجد سفید نصف ماشہ ۔ رال سفید ۷ ماشہ گھی ۲ تولہ ۔ موم کافوری ۵ ماشہ ۔ موم کو پگھلائیں پھر اس میں گھی اور رال ڈال کر جوش دیں ۔ پھر دوسری دوائیں خوب باریک پیس کر شامل کریں ۔

(۱۱۶۰) دیگر ۔ ناسور کیلئے مجرب ہے ۔ گوگل ۱۸ ماشہ ۔ راتینج ۔ انزروت ۔ سرطان نہری سوختہ ۔ مردار سنگ ۔ سفیدہ قلعی ۔ نشاستہ ۔ جاؤشیر ۔ علک البطم ۔ زراوند طویل ہر ایک ۴۰ ماشہ ۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ ۔ روغن گل ۔ اونٹ کے کوہان کی چربی ہر ایک ۱۵ تولہ ۔ موم سفید ۱۳ ماشہ ۔ آب گندنا بقدر ضرورت گوندوں کو گندنا کے پانی میں حل کریں ۔ اور موم کو تیل میں پگھلا کر سب دوائیں اس میں ملا کر مرہم بنالیں ۔

(۱۱۶۱) دیگر ۔ ناسور کیلئے بے نظیر ہے ۔ پارہ خالص ۱۴ ماشہ ۔ رال ۲ تولہ ۱۱ ماشہ مردار سنگ ۱۴ ماشہ تخم کرفس ۱۴ ماشہ ۔ دانہ الائچی خورد ۷ ماشہ ۔ موصلی سیاہ ۲۱ ماشہ ۔ موصلی سفید ۱۴ ماشہ ۔ بچھناگ سیاہ ۳ ماشہ ۔ چھالیہ ۲ عدد ۔ مغز نارجیل ۲۱ ماشہ ۔ چولھے کی جلی ہوئی مٹی ۳ ماشہ ۔ سب دواؤں کو الگ الگ پیس کر گائے کے گھی میں خوب پیس کر مرہم بنائیں ۔ اور ناسور پر لگائیں

(۱۱۶۲) مرہم ناسور میں مجرب ہے ۔ صابون ۱۳ ماشہ ۔ روغن کنجد ۴ تولہ ۔ تانبہ کے یا لوہے کے برتن میں پکائیں ۔ اور نیم کی لکڑی سے چلاتے جائیں ۔ تاکہ جل جائے اور گاڑھا ہو جائے ۔ پھر اتار کر زخم پر لگائیں ۔ آرام ہو جاتا ہے ۔

فصل دوم

نار فارسی

(بہ فتح نون و الف و رائے مہملہ)

جمرہ کو کہتے ہیں جس کی پوری کیفیت اور علاج باب الجیم میں جمرے کی فصل میں لکھا جا چکا ہے۔

فصل سوم

نفث الدم

(بہ فتح نون فاء و ثائے مثلثہ)

منہ سے خون آنے کو کہتے ہیں۔ اگر تھوک کے ساتھ خون آتا ہے۔ تو سمجھنا چاہیئے کہ منہ ہی سے کسی جگہ سے آ رہا ہے۔ اگر بٹر کنے (تنخنخ) سے خارج ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ حلق اور اس کے اطراف سے آتا ہے۔ اور کھنگار میں نکلے تو ہوا کی نالی سے آنے کی علامت ہے اگر کھانسی میں خون آئے۔ تو سمجھنا چاہیئے کہ پھیپھڑے اور سینہ کے اطراف سے آیا ہے۔ قے میں جو خون نکلتا ہے۔ وہ فم معدہ یا جگر سے آتا ہے۔

علاج۔ جب دماغ سے منہ کی راہ خون آئے۔ تو فصد باسلیق کریں۔ پھر یہ غرغرہ کریں۔

(۳۲۶۱) غرغرہ۔ عدس مقشر۔ گلنار فارسی ہر ایک ۳ تولہ ۴ ماشہ۔ رسوت ہندی۔ ۳ ماشہ۔ پوست خشخاش ۱۳ ماشہ پانی میں پکا کر لعاب اسبغول ملا کر نیم گرم سے غرغرہ کریں۔

اور یہ نسخہ پئیں۔

(۱۱۶۴) نسخہ۔ شیرہ کاہو مقشر ۱۰ ماشہ۔ لعاب اسبغول۔ شیرہ کشنیز خشک ہر ایک ۷ ماشہ عرق مکوہ میں نکال کر شربت حب الآس ۲ تولہ ڈال کر پئیں۔

غذا میں دال خشکہ اور ماء الشعیر یا آب گوشت میں چاول پکا کر کھائیں۔

اگر زیادہ چیخنے یا سخت کھانسی یا گردن پر چوٹ لگنے کی وجہ سے اجزائے حلق۔ مثلاً حنجرہ اور قصبہ ریہ سے خون آتا ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ کھانسی کے ساتھ آتا ہے۔

علاج۔ فصد ہفت اندام کریں۔ باقی علاج وہی ہے۔ جو پہلے لکھا گیا۔

اگر سینہ سے خون آتا ہو تو اس کی علامت یہ ہے۔ کہ چت لیٹنے پر سینہ کا درد اور کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ خون سیاہی مائل ہوتا ہے۔

علاج۔ فصد باسلیق کریں اور منہ میں یہ قرص ڈال کر چوستے رہیں۔

(۱۱۶۵) قرص۔ گلنار فارسی۔ کہربا۔ طباشیر۔ اقاقیا۔ گل ارمنی۔ تخم خشخاش۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر آب بارتنگ یا آب برگ خرفہ میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ اور نمبر یہ وہی دیں۔ جس کا نسخہ پہلے لکھا گیا ہے۔

علاج۔ اگر مسوڑھوں سے خون آرہا ہو تو فصد قیفال کریں۔ اور ان قابض دواؤں سے کلیاں کریں۔

(۱۱۶۶) مضمضہ۔ رسوت ہندی چھالیہ۔ جھاؤ۔ کائپھل۔ گلنار فارسی ہر ایک ۱۰ ماشہ پانی میں پکا کر کلیاں کریں۔

اگر خون حیض بند ہو جانے کے بعد نفث الدم کی شکایت ہوتی ہو تو فصد صافن کرنی چاہیئے۔ اور حیض جاری کرنے والی دواؤں کا استعمال کرنا چاہیئے۔

(۱۱۶۷) لمعہ۔ نفث الدم میں مفید ہے۔ درخت اریٹھ کی چھال خشک کر کے پیس کر ۷ ماشہ کھائیں۔ اور چار روز تک بلا ناغہ کھاتے رہیں۔

(۱۱۶۸) دیگر۔ نفث الدم کیلئے مجرب ہے۔ ادھ پکے گولر بقدر ضرورت پانی میں پکا کر صبح کو نہار منہ چند روز تک کھائیں۔

ہے۔ اور مجرب ہے۔ پوست بیخ انجبار ۷ ماشہ۔ کہربا شمعی۔ مرجان سرخ۔ دم الاخوین۔ گل مختوم۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ بارتنگ میں گوندھ کر گولیاں نخودی بنائیں۔ خوراک سات گولی تک۔

(۱۱۸۲) حبوب۔ نفث الدم کیلئے پہلے نسخہ سے زیادہ قوی ہے۔ پوست بیخ انجبار ۱۰ ماشہ۔ بیخ مرجان سوختہ مغسول۔ کہربا شمعی۔ مرجان سرخ۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی گل مختوم۔ طباشیر نقرہ۔ نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ سائیدہ ۷ ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ بارتنگ میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

(۱۱۸۳) حب کہربا۔ نفث الدم کیلئے مجرب ہے۔ کہربا شمعی۔ شادنہ عدسی مغسول پھٹکری سفید۔ مازو سبز۔ دارچینی۔ دم الاخوین۔ کندر۔ گلنار۔ بیخ انجبار ہر ایک ۲ جو۔ افیون۔ زعفران ہر ایک بقدر دانہ ماش سب کو کوٹ چھان کر ایک گولی بنائیں۔ اور شیرۂ خرفہ کے ساتھ نوش فرمائیں۔

(۱۱۸۴) لعوق انجبار۔ تھوک میں خون یا پیپ آنے۔ سل اور بواسیر خونی کیواسطے تجربہ شدہ ہے۔ پوست بیخ انجبار ۱۴ ماشہ۔ کہربا شمعی۔ بیخ مرجان سوختہ۔ مرجان۔ گل مختوم گل داغستانی۔ گل ارمنی۔ نشاستہ کتیرا۔ دم الاخوین۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز بہدانہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ طباشیر نقرہ۔ صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رب حب الآس اور عصارۂ انجبار بقدر ضرورت میں گوندھ کر لعوق بنائیں۔ اور بقدر ضرورت کھائیں۔ اگر حب الآس کا رب اور عصارۂ انجبار نہ ملے۔ تو مصری کا آب بارتنگ میں قوام تیار کرکے اس میں ملائیں۔

(۱۱۸۵) لعوق۔ نفث الدم کیلئے مجرب ہے۔ آب برگ اسبغول۔ آب برگ بارتنگ ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ طباشیر نقرہ۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۳ ماشہ۔ قند سفید ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ قند سفید کا قوام بنا کر ادویہ کو کوٹ چھان اس قوام میں ملا کر لعوق بنائیں۔ اور صبح و شام قدرے کھائیں۔

(۱۱۸۶) لعوق۔ نفث الدم کے واسطے آزمودہ ہے۔ پوست خشخاس سفید ۴ تولہ ۷ ماشہ۔

کو ایک ۔ سیر پانی میں اسقدر جوش دیں ۔ کہ نصف پانی رہ جائے ۔ پھر مل چھان کر آدھ سیر قند سفید ملا کر لعوق کا قوام تیار کریں ۔ بعد ازاں رب السوس ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۷ ماشہ پیس کر لعوق میں ملائیں ۔ خوراک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔

(۱۸۷) لعوق ۔ نفث الدم کیلئے نہایت مفید ہے ۔ خشخاش سفید و سیاہ ہر ایک ۴ تولہ ۷ ماشہ ۔ تخم کاہو مقشر ۔ اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ۸ تولہ ۔ سب کو بارش کے پانی میں ایک دن رات بھگو رکھیں ۔ پھر اس قدر جوش دیں ۔ کہ نصف پانی باقی رہے ۔ اس کے بعد لعاب اسبغول ۴ تولہ ۷ ماشہ ۔ اور قند سفید حسب ضرورت شامل کر کے لعوق کا قوام بنائیں ۔ اخیر میں زعفران ۷ ماشہ اچھی طرح ملالیں ۔ اور ہر روز صبح بقدر ضرورت نوش کریں ۔

(۱۸۸) معجون لبسد ۔ نفث الدم کیلئے تجربہ شدہ ہے ۔ بیخ مرجان مغسول ۔ شادنہ مغسول ۔ کہربا ۔ گلنار فارسی ۔ گل ارمنی ۔ دم الاخوین ۔ پھٹکری سفید ۔ گل مختوم مساوی کوٹ چھان کر بقدر ضرورت رب بہی ۔ رب سماق اور رب حب الآس میں ملا کر معجون بنائیں ۔ خوراک ۷ ماشہ ۔

(۱۸۹) معجون ۔ نفث الدم کے لئے بہت مفید ہے ۔ دار چینی ۔ زعفران ہر ایک ۳۰ ماشہ مقل ازرق ۴۱ ماشہ ۔ انزروت ۱۰ ماشہ ۔ چرائتہ ۔ ناروین ۔ مرکی صاف ۔ ہر ایک ۷ ماشہ صمغ عربی یا صمغ سرو ۳۰ ماشہ شہد مصفی ۸ تولہ ۔ مویز منقی ۱۷ تولہ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ خوراک ۹ ماشہ روزانہ رات کو سوتے وقت ۔

فصل چہارم

نزول الماء موتیا بند

(بہ ضم نون وزائے معجمہ و واو ولام و فتح میم و الف ممدودہ)

رطوبت بیضیہ اور طبقہ قرنیہ کے درمیان ثقبہ عنبیہ میں رطوبت غریبہ کے ٹھہر جانے اور

مانع بصارت ہونے کو نزول الماء یا موتیابند کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ نزول الماء میں مبصرات کے دکھائی نہ دینے کے متعلق دو مختلف قول پائے جاتے ہیں۔ ایک گروہ کا قول تو یہ ہے۔ کہ جب موتیابند سے ثقبۂ عنبیہ کا سوراخ بند ہو جاتا ہے۔ تو اشیاء کی صورتیں آنکھ میں منقش ہونے نہیں پاتیں۔ بخلاف اس کے دوسرا گروہ یہ کہتا ہے۔ کہ اس سوراخ کے بند ہونے کی وجہ سے نور بصر کی شعاع محسوس اشیاء پر نہیں پڑتی۔ اس سبب سے چیزیں دکھائی نہیں دیتیں۔

موتیابند یا تو مکمل اور تمام ثقبۂ عنبیہ کو گھیرے ہوئے ہو گا یا ناقص کہ ثقبۂ عنبیہ کے درمیانی حصے یا اطراف تک محدود ہو گا۔ اور باقی حصہ موتیابند سے محفوظ ہو گا۔ اور اس محفوظ حصے سے کچھ نہ کچھ نظر آتا رہتا ہے۔ نزول الماء کی ماہیت میں اطباء کا اختلاف ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ نزول الماء رطوبت بیضیہ کے غلیظ اور گاڑھا ہونے کا نام ہے۔ اور جمہور اطباء اسی قول کے مؤید ہیں لیکن محققین کا یہ مذہب ہے۔ کہ نزول الماء درحقیقت اس غلیظ اور غیر طبعی رطوبت کو کہتے ہیں۔ جو رطوبت بیضیہ سے نکل کر ثقبۂ عنبیہ کے سوراخ کے اوپر اور طبقۂ قرنیہ کے نیچے ٹھیر کر مانع بصارت ہو جاتی ہے۔ بعض کا یہ گمان ہے۔ کہ دماغ کو زیادہ برودت اور سردی کے پہنچ جانے سے رطوبت بیضیہ سب کی سب گاڑھی اور منجمد ہو کر نابینائی کا باعث ہو جاتی ہے۔ نزول الماء کی ایک قسم کو ماء رقیق منتشر کہتے ہیں۔ اس قسم کے موتیابند کا مریض بوجہ رقت مادہ کے بہت چمکیلی اشیاء کو دیکھ سکتا ہے۔ اطباء کا قول ہے۔ کہ موتیابند کا پانی تین قسم کا ہوتا ہے اول وہ جو سر سے اتر کر طبقۂ عنبیہ اور عنکبوتیہ کے درمیان ٹھیر کر بصارت کو زائل کر دیتا ہے۔ یہ لاعلاج ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ پتلی مکدر ہو کر اس کا رنگ بادل کے مانند ہو جاتا ہے۔ دوسرا وہ جو طبقۂ قرنیہ اور عنبیہ کے درمیان ٹھیر جاتا ہے۔ اور یہ وہی ہے۔ جو ابھی مذکور ہوا۔ تیسرا وہ جو عصبہ مجوفہ میں بند ہو کر سدہ کا موجب ہوتا ہے۔ اس قسم کے نزول الماء سے پتلی میں بظاہر کوئی کدورت اور تغیر نمودار نہیں ہوتا شاذ و نادر طور پر ایسے موتیابند کو تاریک اور سیاہ موتیابند کہتے ہیں۔ اس قول کے قائلین سدہ عصبۂ مجوفہ اور موتیابند میں کوئی فرق نہیں کرتے۔ مگر بطور عموم و خصوص۔ اور جمہور اطباء نزول الماء کا اطلاق صرف سدہ عصبہ مجوفہ پر کرتے ہیں۔ لیکن جاننا

چاہیئے۔ کہ موتیابند کبھی تو سدۂ عصبہ مجوفہ کے باعث ہوتا ہے۔ اور کبھی بغیر سدہ کے مگر ان ہر دو اقسام میں فرق کرنا دشوار ہے۔

بعض نے ان دونوں میں یہ فرق کیا ہے۔ کہ اگر آنکھ کو بند کر کے کھولا جائے۔ اور دونو آنکھوں کی پتلیوں میں سے ایک پتلی پھیل جائے تو سمجھنا چاہیئے۔ کہ سدہ نہیں ہے۔ ورنہ وجود سدہ پر دلالت کرتا ہے۔ لیکن فرق کا یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے۔ کیونکہ موتیابند کے گاڑھا ہونے کی صورت میں اگرچہ سدہ نہ بھی ہو۔ تو بھی ایک آنکھ کو بند کر کے کھولنے سے ایک پتلی پھیل جاتی ہے۔ جیسا کہ ابھی مذکور ہو چکا ہے۔ نزول الماء اور سدہ میں بین فرق ہے اس لیئے کہ سدہ عصبہ مجوفہ میں بینائی بالکل جاتی رہتی ہے لیکن پتلی صاف ہوتی ہے۔ صرف ذرا سی کدورت اور تغیر رونما ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے نزول الماء میں پتلی کا مکدر و متغیر ہونا ضروری ہے۔ لیکن بینائی کا جاتا رہنا کوئی ضروری امر نہیں ہے۔ بلکہ نزول الماء والے کی بینائی کا حال باعتبار قلت و کثرت اور غلظت و رقت مادہ کے مختلف ہوتا ہے۔ جیسا کہ سطور بالا میں بیان ہوا۔

نزول الماء کی بہت سی اقسام ہیں (۱) غمامی (بادل کے مشابہ) (۲) زیبقی (پارے کی مانند) (۳) جصی (چونہ کی طرح) (۴) آسمانگونی (۵) منتشر رقیق (۶) زجاجی (شیشے کے مشابہ) (۷) ابیض بردی (برف کی طرح سفید) (۸) اخضر (سبز) (۹) اصفر (زرد) (۱۰) احمر (سرخ) (۱۱) ذہبی (سونے کے مشابہ) (۱۲) ازرق (بلی کی آنکھوں کی طرح) (۱۳) اسود (سیاہ) اس مرض کا علاج باب عین فصل نزول الماء میں بالتفصیل بیان کیا جائے گا۔

فصل پنجم

نزلہ

(بفتح نون وسکون زائے معجمہ وفتح لام وہا)

مرطوب فضلات کا دماغ کے ہر دو بطن مقدم (اگلے دو حصوں) سے حلق کی طرف گرنا

نزلہ کے نام سے نامزد کیا جاتا ہے۔ بعض اطبا نزلہ کو پھیپھڑے یا سینہ کے ساتھ مخصوص کرتے ہیں۔ اور بعض عام قرار دیتے ہیں خواہ کسی عضو میں گرے۔ اور یہی قول زیادہ صحیح ہے۔ اس مرض کا علاج بھی امراض حرف صاد فصل صدر میں بالتفصیل مذکور ہوگا۔

فصل ششم

نفاس

(بہ کسرہ نون و فتح فا و الف و سین مہملہ)

نفاس اس خون کا نام ہے۔ جو بچہ کی پیدائش کے وقت اور بعد از ولادت عورت کے رحم سے خارج ہوتا ہے۔ اس مرض کی ماہیت اور تفصیلی حالات امراض حرف را فصل رحم میں بیان کئے جائیں گے۔

فصل ہفتم

نقرس

(بکسر نون و سکون قاف و کسر را و سین ہر دو مہملہ)

نقرس اس درد کو کہتے ہیں۔ جو پاؤں کے اگلے جوڑ بالخصوص پیر کی انگلیوں یا انگوٹھے میں ہو۔ یہ درد پاؤں کے انگوٹھے کی بالائی رگ سے شروع ہو کر پیر کے جوڑ تک پہنچتا ہے۔ یا درد بہت سخت تکلیف دہ ہوا کرتا ہے۔ بالخصوص جبکہ انگوٹھے میں ہو۔ کیونکہ انگوٹھے کا جوڑ بہت تنگ اور ذی حس واقع ہوا ہے۔ اس میں سے مادہ مرض تحلیل نہیں ہوتا۔ اس درد کو کبھی جلد تسکین ہو جاتی ہے۔ اور کبھی مدت دراز تک طول پکڑ جاتا ہے۔

یہ مرض اکثر بُری شکم کی حالت میں جماع کرنے غلیظ اور نفاخ غذائیں استعمال کرنے اور خراب پانی پینے کے باعث ظہور پذیر ہوتا ہے کبھی اس کی ابتدا پیر کے نچلے حصّے سے ہوتی ہے۔ اور کبھی اس کے دونو جانب سے۔ رفتہ رفتہ سارے قدم میں پھیل جاتا ہے۔ کبھی یہ درد اوپر کی جانب پنڈلیوں اور گھٹنوں تک پہنچکر ان مقامات پر ورم پیدا کر دیتا ہے بلکہ بعض اوقات ران تک پہنچ جاتا ہے۔

حکیم ابن سہل نے اس مرض کی وجہ تسمیہ یوں بیان کی ہے۔ کہ پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ کو نقورس کہتے ہیں پس اس مرض کا نام محل یعنی درد کی جگہ کے نام پر رکھا گیا بعض اطبار کا یہ قول ہے۔ کہ جو درد ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑوں میں ہو۔ اُسے نقرس بولتے ہیں۔ اس بیماری کا مادہ اُن رباطوں میں ہوا کرتا ہے۔ جو جوڑوں کو گھیرے ہوئے ہیں یہی وجہ ہے۔ کہ نقرس والے کو تشنج واقع نہیں ہوتا۔

اسباب۔ اس مرض کے مختلف اسباب ہیں۔ (۱) سوءِ مزاج (۲) خون وصفرا کی آمیزش (۳) غلبۂ خون (۴) غلبۂ صفرا (۵) غلبۂ بلغم (۶) غلبۂ سودا۔

علامات۔ اگر سوءِ مزاج موجب مرض ہو۔ تو اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ جائے ماؤف پر نہ کسی قسم کی گرانی محسوس ہوتی ہے۔ نہ ورم اور نہ ہی اس جگہ کا رنگ تغیر پذیر ہوتا ہے۔

اگر خون اور صفرا کی آمیزش اس مرض کا باعث ہو تو اس کی علامات بھی وہی ہیں۔ جو سوءِ مزاج کی ہیں۔ اگر خون کی وجہ سے یہ بیماری لاحق ہو تو اس کی علامت یہ ہے۔ کہ درد کی جگہ پر کھچاوٹ۔ گرانی۔ ٹیس اور سرخی پائی جاتی ہے۔ اور صفرا کے باعث یہ مرض عارض ہو تو اس کی علامات یہ ہیں۔ گرمی کا زیادہ محسوس ہونا۔ درد کی شدت۔ جائے ماؤف کا زرد سرخی مائل ہونا۔ گرانی اور کھچاوٹ کا نہ ہونا وغیرہ۔

اگر بلغم باعث مرض ہو تو اس کی علامات یہ ہیں۔ ہر وقت درد کا محسوس ہونا۔ درد کی جگہ میں سوزش کا کم اور رنگ کا غیر متغیر ہونا۔

اگر اس مرض کا سبب سودا ہو تو اس کی علامات یہ ہیں خفیف سا درد محسوس ہونا۔

اور جائے ماؤف کا سیاہی مائل ہونا۔

علاج - اگر یہ مرض سوءِ مزاج سے پیدا ہو تو تعدیل مزاج کریں۔ اگر خون وصفرا کی آمیزش سے ہو تو ان ہر دو اخلاط کا خفیف سا تنقیہ کریں۔ اور اگر یہ مرض غلبۂ خون کے باعث ہو تو جانب مخالف کی فصد لیں۔ اگر زیادہ تنقیہ کی ضرورت ہو تو ہر دو جانب سے فصد کریں۔ اگر دوسری اخلاط کی وجہ سے یہ بیماری لاحق ہو تو ہر خلط کے موافق علاج کریں۔ اور جو خلط باعث مرض ہو اس کا تنقیہ کریں۔ استفراغ اور تنقیہ قے کے ذریعے کرنا چاہیئے۔ تاکہ مواد اوپر کو متوجہ ہو جائیں۔ اور نیچے کی طرف مواد گرنے نہ پائیں سینگیاں لگوانا بھی اس مرض میں مفید ہے۔ اس بیماری میں مسہل چنداں مفید نہیں ہوتا۔ سب سے بہتر تنقیہ اس مرض میں قے ہے۔ کیونکہ قے مادہ کو نیچے سے اوپر کو لاتی ہے۔ اور مسہل اوپر سے نیچے کو۔ اور عضو ماؤف کی تقویت رادعات کے ساتھ کریں۔ تاکہ اور مواد وہاں نہ گرنے پائیں۔ اور گرم اور تحلیل کرنے والے طلاء اسپ جو بیاں ملا کر استعمال کریں۔

(۱۱۹۰) لمعہ۔ نقرس بلغمی کیلئے بہت مفید ہے۔ رکھمان بید۔ کگرونده۔ بنڈی۔ تخم خربزہ۔ تخم سداب مساوی کوٹ کر چھان کر سفوف بنالیں۔ اور صبح نہار منہ مناسب مقدار میں کھائیں محلل ریاح ہے۔

(۱۱۹۱) دیگر۔ نقرس کیلئے مجرب ہے۔ صبر سقوطری ۳۵ ماشہ خربق سیاہ۔ سقمونیا مشوی ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ فرفیون۔ نطرون ہر ایک ۱۷ ماشہ باریک پیس کر عصارہ کرنب کے ساتھ کھائیں۔ اور نصف گھنٹہ کے بعد قے کرائیں۔

(۱۱۹۲) دیگر۔ نقرس کے واسطے تجربہ شدہ ہے۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک ۵ تولہ۔ پوست بیخ حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ اجوائن دیسی۔ انیسون۔ بوزیدان۔ چینہ ماہی ہر ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں حتی کہ آدھ سیر پانی باقی رہے۔ پھر مل چھان کر صاف کریں۔ اس جوشاندہ میں سے ۱۷ ماشہ لے کر اس میں روغن ارنڈی ۳ ماشہ ملا کر نوش فرمائیں۔

(۱۱۹۳) دیگر۔ نقرس کیلئے مفید ہے۔ سنا ءمکی ۲ تولہ ماشہ۔ انیسون۔ بادیان قنطوریون

دریقی ہر ایک ۷ ماشہ۔ ورق گلسرخ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۴ ماشہ۔ سورنجان مصری۔ پرسیاوشان۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو جوش دیکر صاف کر کے اسمیں گلقند آفتابی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ ترنجبین ۵ تولہ ۱۰ ماشہ حل کر کے نوش کریں۔

(۱۱۹۴) دیگر۔ نقرس کے واسطے مفید ہے۔ سورنجان ۲½ تولہ۔ ماہی زہرہ۔ زیرۂ کرمانی۔ بیخ کبر۔ چینیہ۔ بوزیدان ہر ایک ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ تخم کرفس۔ نمک لاہوری۔ برگ حنا۔ سمندر جھاگ۔ مرچ سیاہ۔ بادیان۔ صعتر۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ گل سرخ سونٹھ۔ سقمونیا مشوی۔ کشنیز خشک ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تربد سفید ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ روغن بادام ۱۵ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ۴۸ تولہ ۶ ماشہ شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

(۱۱۹۵) دیگر۔ درد نقرس فی الفور دور ہو جاتا ہے۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ انیسون۔ مرچ سیاہ و سفید۔ حب القرطم ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تج ۳ ماشہ۔ سونٹھ۔ فرفیون ہر ایک ۴ ماشہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ سورنجان ۵ تولہ ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر آب سونف میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب زیرہ۔

(۱۱۹۶) دیگر۔ نقرس کو بہت مفید ہے۔ تخم انگن بقدر ضرورت لے کر نیمکوب کر کے قدرے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ اور قرع انبیق میں عرق کشید کریں۔ پھر قدرے نمک ملا کر دوبارہ قرع انبیق میں عرق کشید کریں۔ پھر مائیت اور نمکینی اس سے الگ کریں۔ اور بقدر مناسب روزانہ نوش فرمائیں۔

(۱۱۹۷) دیگر۔ نقرس کیلئے بہت مفید ہے۔ خراطین مصفی روغن زیتون ہر ایک ۲۹ تولہ ۲ ماشہ۔ شراب انگوری ۱۸ تولہ سب کو پتھر کی ہنڈیا میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ شراب جل جائے۔ اگر شراب نہ ہو تو عرق بابونہ ڈال لیں۔ یہ زیادہ مفید ہے۔ درد کی جگہ پر خوب مالش کریں۔ اور روئی وغیرہ گرم کر کے باندھ دیں۔ اور سرد ہوا سے پرہیز کریں۔

(۱۱۹۸) دیگر۔ نقرس کو نافع ہے۔ شلغم کا سالم پودا حسب ضرورت لیکر چار گنا پانی میں اس قدر جوش دیں۔ کہ چوتھا حصہ پانی باقی رہے۔ پھر مل چھان کر صاف کریں۔ اور ہموزن روغن کنجد یا روغن زیتون یا روغن گل ملا کر پھر جوش دیں حتیٰ کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہے

اور جائے ماؤف کا سیاہی مائل ہونا۔

علاج - اگر یہ مرض سوء مزاج سے پیدا ہو تو تعدیل مزاج کریں - اگر خون و صفرا کی آمیزش سے ہو تو ان ہر دو اخلاط کا خفیف سا تنقیہ کریں - اور اگر یہ مرض غلبہ خون کے باعث ہو تو جانب مخالف کی فصد لیں - اگر زیادہ تنقیہ کی ضرورت ہو تو ہر دو جانب سے فصد کریں - اگر دوسری اخلاط کی وجہ سے یہ بیماری لاحق ہو تو ہر خلط کے موافق علاج کریں - اور جو خلط باعث مرض ہو اس کا تنقیہ کریں - استفراغ اور تنقیہ قے کے ذریعے کرنا چاہیئے - تاکہ مواد اوپر کو متوجہ ہو جائیں - اور نیچے کی طرف مواد گرنے نہ پائیں سینگیاں لگوانا بھی اس مرض میں مفید ہے - اس بیماری میں مسہل چنداں مفید نہیں ہوتا - سب سے بہتر تنقیہ اس مرض میں قے ہے - کیونکہ قے مادہ کو نیچے سے اوپر کو لاتی ہے - اور مسہل اوپر سے نیچے کو اور عضو ماؤف کی تقویت رادعات کے ساتھ کریں - تاکہ اور مواد وہاں نہ گرنے پائیں - اور گرم اور تحلیل کرنے والے طلاء اسب جو بیان ملا کر استعمال کریں -

(۱۱۹۰) لمعہ - نقرس بلغمی کیلئے بہت مفید ہے - پکھان بید - ککرونده - بنڈی - تخم خربزہ - تخم سداب مساوی کوٹ کر چھان کر سفوف بنالیں - اور صبح نہار منہ مناسب مقدار میں کھائیں محلل ریاح ہے -

(۱۱۹۱) دیگر - نقرس کیلئے مجرب ہے - صبر سقوطری ۳۵ ماشہ خربق سیاہ - سقمونیا مشوی ہر ایک ۳۵ ماشہ - فرفیون - لنظرون ہر ایک ۱۷ ماشہ باریک پیس کر عصارہ کرنب کے ساتھ کھائیں - اور نصف گھنٹہ کے بعد قے کرائیں -

(۱۱۹۲) دیگر - نقرس کے واسطے تجربہ شدہ ہے - پوست بیخ کرفس - پوست بیخ بادیان ہر ایک ۱ تولہ - پوست بیخ حنظل - قنطوریون دقیق - اجوائن دیسی - انیسون - بوزیدان - چینہ ماہی ہر ایک ۲۲ ماشہ - ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں حتیٰ کہ آدھ سیر پانی باقی رہے - پھر مل چھان کر صاف کریں - اس جوشاندہ میں سے ۱۷ ماشہ لے کر اس میں روغن ارنڈی ۳۰ ماشہ ملا کر نوش فرمائیں -

(۱۱۹۳) دیگر - نقرس کیلئے مفید ہے - سنا مکی ۲ تولہ ماشہ - انیسون - بادیان - قنطوریون

دقیق ہر ایک ۷ ماشہ - ورق گلسرخ - پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۴ ماشہ - سورنجان مصری - پرسیاوشان - گاؤزبان - بادرنجبویہ ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو جوش دیکر صاف کر کے اسمیں گلقند آفتابی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - ترنجبین ۵ تولہ ۱۰ ماشہ حل کر کے نوش کریں -

(۱۱۹۴) دیگر - نقرس کے واسطے مفید ہے - سورنجان ۱½ تولہ - ماہی زہرہ - زیرہ کرمانی - بیخ کبر - چینہ - بوزیدان ہر ایک ۷ ماشہ - پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ ۰ ماشہ - تخم کرفس - نمک لاہوری - برگ حنا - سمندر جھاگ - مرچ سیاہ - بادیان - صعتر - ہر ایک ۴ ماشہ - گل سرخ - سونٹھ - سقمونیا مشوی - کشنیز خشک ہر ایک ۱۰ ماشہ - تربد سفید ۴ تولہ ۴ ماشہ - روغن بادام ۵ ۱/۲ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ۴ تولہ ۶ ماشہ شہد میں ملا کر معجون بنائیں - خوراک ۷، ۱۰ ماشہ -

(۱۱۹۵) دیگر - درد نقرس فی الفور دور ہو جاتا ہے - زیرہ کرمانی مدبر - انیسون - مرچ سیاہ وسفید - حب القرطم ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - رنج ۳ ماشہ - سونٹھ - فرفیون ہر ایک ۴ ماشہ - مصطگی رومی ۱/۲ تولہ - سورنجان ۵ تولہ ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر آب سونف میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں - خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب زیرہ -

(۱۱۹۶) دیگر - نقرس کو بہت مفید ہے - تخم اٹنگن بقدر ضرورت لے کر نیمکوب کر کے قدرے پانی میں رات کو بھگو دیں - اور قرع انبیق میں عرق کشید کریں - پھر قدرے نمک ملا کر دوبارہ قرع انبیق میں عرق کشید کریں - پھر مائیت انکے بنی اس سے الگ کریں - اور بقدر مناسب روزانہ نوش فرمائیں -

(۱۱۹۷) دیگر - نقرس کیلئے بہت مُفید ہے - خراطین مصفی روغن زیتون ہر ایک ۲۹ تولہ ۲ ماشہ - شراب انگوری ۱/۲ ۸ تولہ سب کو پتھر کی ہنڈیا میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں - حتیٰ کہ شراب جل جائے - اگر شراب نہ ہو تو عرق بابونہ ڈال لیں - یہ زیادہ مفید ہے - درد کی جگہ پر خوب مالش کریں - اور روئی وغیرہ گرم کر کے باندھ دیں - اور سرد ہوا سے پرہیز کریں -

(۱۱۹۸) دیگر - نقرس کو نافع ہے - شلغم کا سالم پودا حسب ضرورت لیکر چار گنا پانی میں اس قدر جوش دیں - کہ چوتھا حصہ پانی باقی رہے - پھر مل چھان کر صاف کریں - اور ہموزن روغن کنجد یا روغن زیتون یا روغن گل ملا کر پھر جوش دیں حتیٰ کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہے

نقرس کے مقام پر مالش کریں۔

(۱۱۹۹) ضماد۔ نقرس کے لئے سود مند ہے۔ نطرون۔ اشق ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ چونہ ۱۰ ماشہ سب کو پیس کر درد کی جگہ پر ضماد کریں۔ مفید ہے۔ فرفیون روغن چنبیلی میں گھس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ یفل ازرق۔ جاؤشیر۔ سرگین گاؤ روغن زیتون میں گھس کر لیپ کرنا بھی نقرس کے دفعیہ کیلئے مجرب ہے۔

(۱۲۰۰) ضماد مرزنجوش۔ نقرس کے لئے مجرب ہے۔ مرزنجوش تخم خطمی اسبغول آردجو۔ سورنجان مساوی۔ زردی بیضہ مرغ۔ روغن گل اور زعفران اورافیون مساوی داخل کرکے ضماد کریں۔ دو تین مرتبہ کے لگانیسے مرض نقرس کافور ہو جائے گا۔

(۱۲۰۱) ضماد۔ نقرس کیلئے مفید ہے۔ صبر زرد۔ زعفران۔ مرکی صاف مساوی آب کرنب میں پیس کر لیپ کریں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو آب کاسنی اضافہ کرلیں۔

(۱۲۰۲) ضماد۔ نقرس حار کیلئے سود مند ہے۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ مسور مقشر شیاف مامیثا۔ گل ارمنی سب کو جوکوب کرکے عرق سدابہار عرق گلاب و آب کاسنی میں جوش دیں۔ جب پک کر گاڑھا ہو جائے۔ تو جائے ماؤف پر لیپ کریں۔ چند مرتبہ اسی طرح کرا عمل کریں۔

(۱۲۰۳) ضماد۔ نقرس مرکب کو فائدہ مند ہے۔ مغاث خطمی۔ تخم مرو۔ آردجو۔ سورنجان تلخ مساوی کوٹ چھان کر روغن گل اور زردی بیضہ مرغ میں حل کرکے لیپ کریں۔

(۱۲۰۴) ضماد۔ ہاتھ پاؤں کی تلیاں جلنے کیلئے مجرب ہے۔ بہدانہ کا عرق شاہترہ میں لعاب نکال لیں۔ پھر برگ حنا خشک۔ شاہترہ تازہ اگر تازہ نہ مل سکے تو خشک ہی سہی۔ اور قدرے نشاستہ گندم باہم پیس کر لعاب مذکورہ میں ملائیں۔ اور ہتھیلیوں اور تلووں پر دن میں تین چار مرتبہ ملیں۔ ہر تین مرتبہ کے بعد دھو دیا کریں۔

(۱۲۰۵) معجون دافع نقرس۔ نقرس کے دفعیہ کے لئے بہت مفید ہے۔ غاریقون مغربل۔ اسارون۔ وج ترکی۔ قردمانا۔ تخم سداب۔ فرفیون میٹھا۔ زوفائے خشک ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ بکھان بید ۱۷ تولہ۔ فنطوریون دقیق ۲۳ تولہ ۴ ماشہ۔ زراوند طویل۔ اجوائن۔ تخم

کرفس - لونگ - بالچھڑ - پودینہ کوہی - کرفس کوہی - قسط تلخ - مرکی - انیسون ہر ایک ۶ تولہ ۲. ماشہ گگر وندہ - اسقوردیون ہر ایک ۱۱ تولہ ۸ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں - خوراک موسم بہار میں ۴. ماشہ اور موسم سرما میں ۱۲. ماشہ تک -

(۱۲۰۶) **معجون الملک** حکیم جالینوس کی ایجاد کردہ ہے - کسی بادشاہ کو نقرس کی بیماری عارض تھی - اس معجون کے استعمال سے وہ شفایاب ہوا - یہ معجون تیاری کے چھ ماہ بعد استعمال کرنی چاہیئے - سات سال تک اس کی قوت باقی رہتی ہے - نیز یہ سرد بیماریوں - بخاروں و ضعف بصر کیلئے مفید ہے - دارچینی ۲ تولہ ۴ ماشہ - تج ۴ تولہ ۸ ماشہ - نک مغسول - افیون - اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ۲۱ ماشہ - گگر وندہ - برگ سداب صحرائی فراسیون بالنسہ بکھان جید - جاؤشیر میعہ سائلہ - فرومانا - اسطوخودوس ہر ایک ۱۷. ماشہ - بسکھپرا - انجدان - عصارہ غافث - مغز بادام شیریں - صمغ عربی ہر ایک ۱۴ ماشہ - اذخر مکی - فلفل سفید - زعفران - قسط تلخ - فرفیون - بالچھڑ پودینہ کوہی - اشق - پوست بیخ لفاح - سونف - تخم گاجر صحرائی - ناردین - ورق گل سرخ حب بلسان ہر ایک ۱۰. ماشہ - اگر مزاج میں بلغم کا غلبہ ہو تو تربد موصوف اور سونٹھ ہر ایک ۷ ماشہ اور دونا مروا اور کشنیز خشک ہر ایک ۲۱ ماشہ اضافہ کر لیں - اگر بخار بھی ہو تو دونا مروا کی بجائے طباشیر داخل نسخہ فرمائیں - ترکیب - گوندوں کو شراب میں حل کریں - اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں - خوراک ۳. ماشہ ہمراہ آب گرم -

(۱۲۰۷) **سفوف سورنجان** - نقرس کے لئے نہایت مفید ہے - سورنجان مصری سفید ۲ تولہ ۷. ماشہ - ورق گل سرخ - سنا مکی ہر ایک ۲۲. ماشہ - پوست ہلیلہ زرد - تربد موصوف (دونوں روغن بادام سے چرب کئے ہوئے) مغز بادام شیریں ہر ایک ۱½ تولہ - سونیا مشوی لاجورد مغسول - حجر ارمنی مغسول ہر ایک ۴. ماشہ - بوزیدان - بسفائج فستقی (جڑ کا اتارا ہوا) مصطگی رومی - رب السوس ہر ایک ۹ ماشہ - زعفران ۱۶ جو قند سفید ۵ تولہ ۷. ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں - خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب سرد -

(۱۲۰۸) **سفوف** - جو نقرس کو سود مند اور حکیم محمد بن زکریا رازی کا مجرب ہے - اجوائن - برگ سداب خشک - تخم کرفس - سونف - دوقو ہر ایک ایک حصہ - مجیٹھ مغز بادام

تلخ - بالچھڑ - قسط شیریں - زراوند مدحرج ہر ایک نصف حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں - خوراک ۳ - ماشہ روزانہ - یہ سفوف کھا کر چار ساعت نجومی ٹھہر کر کھانا کھانا چاہیئے - نیز یہ دوا موسم سرما کے اخیر میں استعمال کریں -

(۱۲۰۹) حب سورنجان - درد نقرس کو فی الفور تسکین دیتی ہے - سورنجان مصری سفید ۵ تولہ ۱۰ ماشہ - انیسون - زیرہ کرمانی - مرچ سفید دکنی - فلفلدراز - مغز حب القرطم ہر ایک ۴ ماشہ مصطگی رومی ۱ تولہ ۹ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سونف کے پانی یا عرق میں گولیاں بنائیں - خوراک ۷ ماشہ ہمراہ جوشاندہ سونف -

(۱۲۱۰) حب - درد نقرس کو فی الفور تسکین دیتا ہے - اور اسے حب برسالسا عتہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں - صبر سقوطری - سورنجان مصری - پوست ہلیلہ زرد مصطگی رومی - سنا مکی مساوی کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے گولیاں بنالیں - خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب گرم رات کو سوتے وقت -

(۱۲۱۱) جوشاندہ سورنجان - جو نقرس کو نافع ہے - سورنجان - زیرہ کرمانی - سونٹھ ہر ایک ۳ - ماشہ صبر سقوطری ۸ ماشہ کوٹ چھان کر جوشاندہ شبت کے ہمراہ نوش فرمائیں - یہ ایک خوراک ہے -

(۱۲۱۲) مرہم - جو نقرس گرم کو سود مند ہے - بابونہ خیطمی - ناخونہ ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ - اشق - جاوشیر - گوگل ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - سورنجان - موم - سرکہ پرانا - روغن زیتون ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ - بدستور معروف مرہم بنا کر درد کی جگہ لگائیں -

باب پانزدہم۔ امراض حرف سین

فصل اوّل

سبات

(بضم سین و فتح بائے موحدہ و الف و تائے مثناۃ فوقانیہ)

سبات کے لغوی معنی "نیند" کے ہیں۔ اصل اس کا آرام و راحت ہے۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا یعنی ہم نے نیند کو باعث آرام بنایا ہے۔ اطبار کی اصطلاح میں سبات اس گہری نیند کو کہتے ہیں۔ جو آدمی کو اس قدر بیہوش کر دے۔ کہ اس کا جگانا نہایت مشکل ہو۔ فارسی میں سبات کو آسودہ کہتے ہیں۔

اسباب۔ اس مرض کے دو اسباب ہیں (۱) غلبۂ بلغم (۲) سوء مزاج بارد رطب سادہ

علامات۔ اگر غلبۂ بلغم موجب مرض ہو تو یہ علامات نمودار ہوتی ہیں۔ سر کا بھاری رہنا۔ ناک اور منہ سے رطوبات کا جاری ہونا۔ نیند سے بصد مشکل بیدار ہونا۔ اور اگر سوء مزاج بارد رطب سادہ باعث مرض ہو تو یہ علامات پائی جاتی ہیں۔ صلابت نبض۔ سفیدی قارورہ۔ اور چہرے کا سبزی مائل ہونا۔

علاج۔ اگر غلبہ بلغم سے یہ بیماری پیدا ہوئی ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں۔ اور تیز حقنہ استعمال فرمائیں۔ اور اگر سوء مزاج بارد رطب سادہ اس مرض کا سبب ہو تو دوا المسک جیسی گرم اشیاء کے استعمال سے مزاج کی تعدیل کریں۔ اور سر پر روغن بابونہ اور روغن شبت کی مالش کریں۔

(۱۲۱۳) دوا رالمسک۔ بالچھڑ۔ لونگ۔ مشک۔ مرصاف۔ تیز پات ہرایک ۷ ماشہ۔ زعفران۔ اجوائن۔ تخم کرفس ہرایک ۱۴ ماشہ۔ صبر سقوطری۔ افسنتین ہرایک ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ ریوند چینی ا تولہ ۹ ماشہ۔ جندبیدستر ۵ ماشہ۔ مرصاف کو پانی میں حل کرکے اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر سب کو سہ چند شہد میں ملاکر معجون سی بنالیں۔

(۱۲۱۴) لمعہ۔ سبات کیلئے مجرب ہے۔ وج ترکی۔ سونٹھ۔ کندر۔ کلونجی ہرایک ایک حصہ۔ کشنیز خشک چار حصے۔ قند سفید آٹھ حصے سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ ہمراہ رب بہ شیر میں ۱۷ ماشہ۔

(۱۲۱۵) لمعہ۔ سبات کیلئے آزمودہ ہے۔ نوشادر۔ نمک سیاہ۔ تخم سپنداں۔ تخم جرجیر مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ کاکنج مساوی لے کر جو کوب کرکے پانی میں اس قدر پکائیں کہ ادویہ گل جائیں پھر مل چھان کر مساوی روغن ارنڈ ملاکر نرم آنچ پر پھر پکائیں حتیٰ کہ پانی جل کر صرف روغن باقی رہے۔ اس میں سے قطرے لیکر ناک میں ملیں۔

(۱۲۱۶) سفوف وُج۔ یہ بھی سبات کیلئے مفید ہے۔ وج ترکی۔ ناگر موتھا۔ سونف مصطگی ہرایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ بالچھڑ ۳ تولہ۔ دارچینی ۱۴ ماشہ۔ قند سفید سب دواؤں کے برابر سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۱۴ ماشہ۔

(۱۲۱۷) شموم۔ سبات کیلئے سودمند ہے۔ لادن۔ قیصوم۔ دونا مروا ہرایک ۲ ماشہ زعفران ۱ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱۶ جو۔ فقاح اذخر ۲ ماشہ کوٹ چھان کر پوٹلی میں باندھ کر نوش کریں

(۱۲۱۸) حب۔ اس سبات کیلئے فایدہ مند ہے۔ جو معدہ کی شرکت سے ہو۔ صبر سقوطری ۵ تولہ ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ تربد سفید مجوف بسفائج فستقی۔ سنا مکی ہرایک ۹ ماشہ سونٹھ مصطگی رومی۔ انیسون۔ دارچینی۔ زعفران۔ تگر ہرایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر آب سونف میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ ہمراہ شہد مصفیٰ یا آب گرم۔

فصل دوم

سبات سہری

اس مرض میں سبات اور سہر دونوں کے اسباب پائے جاتے ہیں۔ یعنی مریض پر گہری نیند کا بھی غلبہ ہوتا ہے۔ اور بیداری کا بھی لیکن نیند کی بہ نسبت بیداری زیادہ غالب ہوتی ہے

علاج۔ دوا میں بلغم کی بہ نسبت صفرا کا زیادہ خیال رکھیں۔ اور یہ نسخہ استعمال کریں۔

(۱۲۱۹) گل بنفشہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۳ ماشہ۔ لسوڑیاں۔ ۱۲ دانہ۔ گلسرخ ۵ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۰ دانہ۔ عرق گاؤزبان میں جوش دیکر شربت نیلوفر ۲ تولہ ۳ ماشہ شامل کر کے نوش فرمائیں مسہل کے روز سنا مکی۔ مغز املتاس۔ روغن بادام شیر خشت انہی اجزا میں اضافہ کر کے استعمال کریں۔ اور تبرید کے روز لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ۔ عرق گاؤزبان اور شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ ۲ تولہ ۴ ماشہ میں داخل کر کے نوش کریں۔ اور انہی دواؤں میں روغن بادام کی بجائے نمک داخل کر کے حقنہ کریں۔ غذا قلیہ اور خشکہ۔

(۱۲۲۰) حب۔ سبات سہری اور بلغمی امراض میں نہایت مفید ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ غاریقون سفید مغز بل لبسفائج فستقی۔ تربد سفید مدبر۔ سنا مکی ہر ایک ۳ ماشہ۔ انیسون۔ کتیرا ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ ایارج فیقرا سب دواؤں کے برابر کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے جوشاندہ کرفس یا عرق سونف سے گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۱۳ ماشہ ہمراہ آب گرم۔

(۱۲۲۱) حب۔ سبات سہری کو نافع ہے۔ ایارج فیقرا۔ تربد سفید مدبر ہر ایک ۳۰ ماشہ نمک ہندی ۱۱ ماشہ۔ شحم حنظل ۱۲ جو۔ سقمونیا مشوی ۸ جو۔ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں یہ سب ایک خوراک ہے۔ ہمراہ آب گرم استعمال کریں۔

(۱۲۲۲) حب۔ سبات سہری کیلئے متاخرین کے مجربات سے ہے۔ پوست ہلیلہ

کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ ایارج فیقرا۔ ورق گل سُرخ۔ سنارکی۔ عصارۂ افسنتین نمک ہندی ہر ایک ۹ ماشہ۔ تخم کرفس ۲ ماشہ۔ غاریقون سفید مغز بل ½ ۱ تولہ سقمونیا مشوی شاہترہ ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ چھان کر تخم کاسنی ۱۳ ماشہ کا شیرہ نکال کر صمغ عربی ۱۳۔ ماشہ اس میں حل کر کے سفوف ادویہ ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ ہمراہ آب نیمگرم رات کو سوتے وقت۔

(۱۲۲۳) حب سبات سہری اور سر و معدہ کے تنقیہ کیلئے۔ ایارج فیقرا مصطگی رومی صعتر۔ زعفران۔ بالچھڑ۔ اسارون۔ دارچینی۔ تج ہر ایک ۲۔ ماشہ صبر سقوطری ۲ تولہ۔ ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھیں۔ یہ سفوف ½ تولہ سقمونیا مشوی ۳۔ ماشہ شحم حنظل ۵ ماشہ نمک ہندی ۱۰۔ ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں اور ۲ خوراک بنالیں۔

فصل سوم

سَبَل۔ جالا

(بہ تحریک سین و فتح بار موحدہ و سکون لام در آخر)

بقول الشیخ الرئیس سَبَل وہ پردہ ہے۔ جو آنکھ کے اندر پردہ ملتحمہ و قرنیہ کی بیرونی رگوں کی سطح پر دھوئیں کی شکل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ ابرو گرم اور دونوں رخسارے سرخ ہو جاتے ہیں۔ نیز شقیقہ یعنی کنپٹیوں کی رگوں کی حرکت تیز ہو جاتی اور ان کی جھندگی بڑھ جاتی ہے کبھی ان بیرونی رگوں میں جھندگی اور تڑپ پائی جاتی ہے۔ جو کھوپری کے اندر سے آتی ہیں۔ اس صورت میں علامات بالا کے علاوہ چھینکیں زیادہ آتی ہیں۔ اور دماغ میں سوزش اور ٹیس محسوس ہوتی ہے۔ شیخ نجیب الدین سمرقندی نے شیخ کی اس تعریف پر یہ اضافہ کیا ہے کہ سبل سفید اور پتلی جھلی کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور صاحب نفیسی کے نزدیک یہ تعریف محل نظر ہے اس لیے کہ سبل دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو ملتحمہ کے باطنی عروق میں پایا جاتا ہے۔ اس صورت میں یہ پردہ پردۂ عنکبوت کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کی دوسری قسم پردہ ملتحمہ کے بیرونی عروق

میں رونما ہوتی ہے۔ اس حالت میں یہ محسوس ہوتا ہے۔ کہ دخان کی طرح سیاہ پردے نے اس کو چھپا لیا ہے۔ اور یہ ظاہر امر ہے۔ کہ سیاہ پردہ سفید دھوئیں سے مشابہت نہیں رکھتا۔ خلاصہ کلام یہ ہے۔ کہ سبل ایک ایسا پردہ ہے۔ جو اطراف چشم سے ظاہر ہو کر رگوں میں غلیظ خون کے بھر جانے کی وجہ سے بتدریج زیادہ ہوتا جاتا ہے۔

علاج ۔ اس کا علاج عین کے باب میں امراض چشم کے تحت میں بیان ہوگا۔

فصل چہارم

سدر

(بہ تحریک سین و دال و رائے مہملہ)

سدر سے مراد وہ حالت ہے۔ جس میں مریض مبہوت ہو جاتا ہے۔ اس کے سر میں ثقل و گرانی اور آنکھوں میں تاریکی پائی جاتی ہے۔ کبھی مریض کو طنین کی شکایت ہو جاتی ہے۔ یعنی اس کے کان میں مختلف اقسام کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کبھی دماغ کی طرف سوداوی بخارات کے صعود کی وجہ سے مریض کی عقل زائل ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عام طور پر صرع کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

اسباب ۔ اس مرض کا باعث یا اخلاط باردہ ہوتے ہیں۔ یا سقطہ یا ضربہ۔

علاج ۔ اگر اس بیماری کا موجب اخلاط باردہ ہوں تو اس کا علاج دوار کی طرح کریں۔ جس کا ذکر باب دال میں ہو چکا ہے۔ اگر سقطہ یا ضربہ باعث مرض ہو تو فصد کھولیں۔ دھوپ سے بچیں۔ اور روغن گل نیم گرم کر کے سر پر ملیں۔ نیز موم اور روغن کو ملا کر سر پر طلاء استعمال کریں۔ اس سے پورا فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۱۲۲) حب ہلیلہ ۔ جو سدر امتلائی کو نافع ہے۔ پوست ہلیلہ زرد کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج فستقی۔ تربد سفید موصوف۔ افتیمون ہر ایک ۵ ماشہ گل بنفشہ

۷ ماشہ - انیسون ۳۰ ماشہ - کوٹ چھان کر تازہ سونف کے پانی کے ساتھ گوندھ لیں۔ اور گولیاں بنائیں - یہ ایک خوراک ہے - علی الصباح ہمراہ آب نیم گرم نوش فرمائیں۔

(۱۲۲۵) لمعہ - سدر اور دوار کیلئے مجرب ہے - بابونہ - ناخونہ - درمنہ ارمنی - سداب سب کو اس قدر جوش دیں - کہ گل جائیں - پھر سر کو اس کا بھپارہ دیں۔ اور اس کے پانی سے نطول کریں -

(۱۲۲۶) لمعہ - سدر دوار کیلئے سودمند ہے یصعتر - دونا مروا - برگ غار - درمنہ ارمنی - سب کو جوش دیکر بدستور سابق بھپارہ اور نطول کے طور پر استعمال کریں۔

(۱۲۲۷) لمعہ - سدر صفراوی کو بہت مفید ہے - پوست ہلیلہ زرد - گل بنفشہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں - جب چوتھا حصہ رہ جائے - تو صاف کر کے اس میں ۵ تولہ ۱۰ ماشہ شیر خشت خراسانی حل کر کے نوش کریں -

(۱۲۲۸) لمعہ - جو سدر مختلف اخلاط سے پیدا ہوتا ہو اس کے لئے فائدہ مند ہے - پوست ہلیلہ زرد و کابلی - ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - آلو بخارا ۳۰ دانہ - تمر ہندی منقی ۴ تولہ ۴ ماشہ شاہترہ ۲ تولہ ۰ ماشہ - افسنتین رومی ۱۰ ماشہ سب کو ۱ سیر ۱ تولہ پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو صاف کر کے ۳۳ تولہ ۹ ماشہ پانی اس میں سے لے لیں - اور اس میں تربد ۳ ماشہ صبر سقوطری ۷ رتی - غاریقون ۱۶ جو - کوٹ چھان کر اضافہ کریں - اور پی جائیں - چند روز اس پر مداومت رکھیں -

(۱۲۲۹) لمعہ - سدر دوار کے لئے بہت مفید ہے - آملہ منقیٰ ۸ تولہ ۹ ماشہ کو گائے کے تازہ دوہے ہوئے دودھ میں بھگو دیں - پھر دودھ سے نکال کر دھو لیں - اور عرق گلاب میں بھگو دیں - پھر اس کو عرق گلاب عرق بید مشک - عرق گاؤزبان اور عرق صندل ہر ایک ۳۰ تولہ میں اس قدر پکائیں - کہ آملے گل جائیں - پھر شربت سیب ۴۵ تولہ شامل کر کے قوام قوام بنا لیں - اور مروارید نا سفتہ کلاں - کہربا شمعی - ابریشم مقرض - ورق نقرہ محلول ہر ایک ۴ ماشہ غنچہ گل سرخ ۲ تولہ ۹ ماشہ - زرشک منقیٰ - صندل سفید - چھالیہ - طباشیر نقرہ - گل ارمنی مغسول - بادرنجبویہ - پوست بیرون پستہ - پوست ترنج ہر ایک ۱۳ ماشہ - کشنیز خشک - تخم خرفہ مقشر

گل گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ ۷، ماشہ۔ فادزہر خطائی۔ ورق طلا ہر ایک ۲، ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مشک ہر ایک ۲، ماشہ کوٹ چھان کر شربت مذکورہ بالا میں داخل کریں۔ خوراک ۷، ماشہ ہمراہ شربت سیب

فصل پنجم

سرسام

(بفتح سین وسکون را وفتح سین ثانیہ مہملہ والف ومیم)

مشہور تو اسی طرح ہے۔ لیکن بیان کیا جاتا ہے۔ کہ بکسر سین اوّل زیادہ صحیح ہے۔

لفظ سرسام فارسی اور یونانی دو لفظوں سے مرکب ہے۔ سر فارسی زبان کا لفظ ہے۔ اور سام یونانی زبان میں مرض کے معنیٰ میں مستعمل ہے۔ پس ان ہر دو الفاظ کی ترکیب کے معنی "سر کی بیماری" ہوئے۔

اور بقول شیخ سام بمعنی ورم ہے۔ اس قول کی بنا پر سرسام کے معنی ورم سر ہوئے۔ اور یہ انہی معنوں میں زیادہ مشہور ہے۔

سرسام کی دو قسمیں ہیں حقیقی اور غیر حقیقی۔

سرسام حقیقی۔ وہ ورم حار ہے۔ جو دماغ کے اس پتلے پردہ میں پایا جاتا ہے۔ جو مغز دماغ سے متصل ہوتا ہے۔ یا اس غلیظ پردہ میں۔ جو سر کی کھوپڑی کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے یا اُن ہر دو پردوں میں یا جوہر دماغ میں یا ان تمام اجزاء دماغ میں

سرسام حقیقی کی پھر تین انواع ہیں۔

(الف) سرسام دموی جسے قرانیطس بھی کہتے ہیں۔ (ب) سرسام صفراوی جس کو قرانیطس خالص بولتے ہیں۔ (ج) سرسام بلغمی جسے لیثرغس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ سرسام سوداوی کا کوئی خاص نام نہیں ہے۔

سرسام غیر حقیقی میں ورم تو نہیں پایا جاتا۔ البتہ دماغ کی جانب بخارات کے صعود سے

عقل مختل ہوجاتی ہے۔ یہ صورت حمیات حادہ اور سخت دردوں میں رونما ہوتی ہے۔

واضح رہے۔ کہ اطباء سرسام کا اطلاق ورم حار پر ہی کرتے ہیں۔ ان کا قول ہے۔ کہ نفس دماغ متورم نہیں ہوتا لیکن یہ ہر دو قول غلط ہیں۔ شیخ الرئیس نے دلائل قاطعہ سے ان دونو اقوال کی تردید کی ہے۔

اسباب۔ اس مرض کا موجب ہر چہار اخلاط میں سے کسی ایک کا غلبہ ہے۔

علامات۔ اگر یہ بیماری غلبۂ خون کی وجہ سے ہو تو سر بھاری ہوتا ہے۔ تپ لازم رہتی ہے۔ رخسار اور آنکھیں سُرخ ہوتی ہیں نبض عظیم اور قارورہ غلیظ ہوتا ہے۔ آنکھوں سے آنسو اور ناک سے پانی جاری رہتا ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے۔ مریض بلاوجہ ہنستا اور بکواس کرتا رہتا ہے۔

اگر زیادتی صفرا موجب مرض ہو۔ تو مریض کو نیند کم آتی ہے۔ بخار سخت ہوتا ہے۔ سر ہلکا اور ناک خشک رہتی ہے۔ بدن اور زبان کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ بے قراری۔ بدمزاجی اور غصہ اس کی مخصوص علامات میں سے ہیں۔ قارورہ آتشی اور حلق خشک ہوتا ہے۔

اگر بلغم کی زیادتی باعث مرض ہو تو اس صورت میں دماغ کے پردوں کے مجاری میں ورم پایا جاتا ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ مریض کو نسیان۔ کاہلی۔ تپ لازم۔ جماہیوں کی کثرت نیند کی زیادتی۔ بیہودہ گوئی اور زبان کی سفیدی عارض ہوجاتی ہے۔

علاج۔ اگر یہ بیماری خون کے باعث پیدا ہوئی ہو تو شروع میں فصد قیفال لیں۔ اور پہلے تین ایام میں بقدر ضرورت خون نکالتے رہیں۔ باقی علاج سرسام صفراوی کی طرح کریں۔ جس کا بیان ذیل میں درج ہے۔ لیکن یہ یاد رہے۔ کہ اگر اس کے ہمراہ سردرد بھی پایا جائے۔ تو سرسام صفراوی کی بہ نسبت ٹھنڈی دوائیں کم استعمال کریں۔ غذا میں آش جو دیں۔

سرسام صفراوی میں ٹھنڈی ادویات استعمال کریں۔ فصد قیفال لیں۔ لیکن سرسام دموی کی بہ نسبت خون کم نکالیں۔ پانچویں روز مسہل دیں۔ آٹھویں روز کا انتظار نہ کریں۔

(۱۲۳۰) مسہل گل بنفشہ: فرنجمشک۔ کوہر ایک، ۷ ماشہ۔ لسوڑیاں ۱۰ دانہ۔ عناب ولائیتی ۷ دانہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین ہر ایک ۱۳، ۱ ماشہ۔ آلو بخارا ۹ دانہ۔ تمر ہندی ۳، تولہ۔ ترنجبین منقی ۱۳، ۱ ماشہ۔

سب کو رات کے وقت عرق مکو میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر اس میں مغز املتاس شیرخشت ہر ایک ۲ تولہ روغن بادام ۳ ماشہ ملا کر نوش کریں مسہل کے دوسرے روز تبرید کا یہ نسخہ پیئیں۔

(۱۲۳۱) تبرید۔ لعاب اسبغول ۱۰ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق کاسنی۔ عرق کیوڑہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ۵ ماشہ سے شیریں کر کے نوش فرمائیں۔ غذا آش جو شربت نیلوفر ملا کر اگر کوئی امر دوا کے پینے میں مانع ہو تو پھر یہ حقنہ کام میں لائیں۔

(۱۲۳۲) حقنہ۔ مکو۔ گل خطمی۔ تخم خطمی۔ کاسنی نیمکوب۔ عناب ولائتی۔ لسوڑیاں۔ گوکھرو۔ برگ چقندر کو پانی میں جوش دیں۔ اور مغز املتاس۔ ترنجبین اور روغن گل کا اضافہ کر کے حقنہ کریں۔ درد کی شدت کے وقت لخلخہ سونگھائیں۔ پاشویہ کرائیں۔ اور خالی سینگھیاں لگوائیں۔

اگر زیادتی بلغم کی وجہ سے سرسام عارض ہو تو بلغم کا تنقیہ کرائیں۔ اور یہ نسخہ استعمال کریں۔

(۱۲۳۳) پرسیاوشان۔ اصل السوس مقشر۔ برگ گاؤزبان۔ بادیان۔ بیخ بادیان ہر ایک ۶ ماشہ مویز منقیٰ ۲۰ دانہ۔ عناب ۵ دانہ سب کو عرق مکو میں جوش دیکر صاف کر لیں۔ اور گلقند آفتابی حل کر کے پلائیں۔ چھٹے روز انہی اجزاء میں مغز املتاس۔ تربد موصوف۔ سنا مکی۔ روغن بادام اور گلقند کا اضافہ کر کے استعمال کریں۔ نیز خفیف سا حقنہ کریں۔

(۱۲۳۴) حقنہ۔ پرسیاوشان۔ بابونہ۔ گل خطمی۔ اصل السوس مقشر۔ سونف۔ بیخ بادیان۔ انجیر سفید۔ بیخ کاسنی۔ برگ چقندر کو پانی میں جوش دیکر صاف کر لیں۔ پھر مغز املتاس شکر سرخ۔ بورہ ارمنی اور روغن گل داخل کر کے حقنہ کریں۔

(۱۲۳۵) بخور۔ قرانیطس کیلئے مفید ہے۔ تراشہ کدوئے شیریں تازہ۔ تخم کاہو۔ مغز تخم کدو۔ تخم خشخاش۔ گل بنفشہ۔ برگ بید۔ شاہسفرم سب کو نیمکوب کر کے پکائیں۔ اور مل چھان کر پانی بطور بھپارہ اور نطول استعمال کریں۔ اور پھوک کو سر پر باندھیں۔

(۱۲۳۶) بخور سفر انطیس۔ بنجوابی اور گرم دردسر کیلئے مجرب ہے۔ کشنیز سبز۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر تخم کاہو۔ خرفہ تازہ۔ برگ بید۔ گل بید۔ تراشہ کدو تازہ۔ تراشہ خیار تازہ۔ پوست و تخم خشخاش و برگ و گل بستان افروز۔ شاہسفرم۔ گل خطمی۔ برگ بارتنگ۔ جو مقشر نیمکوفتہ سب کو پانی میں اس قدر پکائیں کہ سب ادویہ گل جائیں۔ پھر بکری یا لڑکی والی عورت کا قدرے دودھ اور تھوڑا سا روغن بنفشہ و بادام

اس میں شامل کر کے سر کو بھپارہ دیں۔ اور پانی کو صاف کر کے سر پر دھاریں۔ اور پھوک کو سر پر ضماد کریں۔

(۱۲۳۷) لمعہ۔ سرسام کیلئے بہت مفید ہے۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ تخم کاسنی مقشر ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر آب کاہو یا لعاب اسپغول کے ساتھ گوندھیں۔ اور قرص بنائیں۔ یہ سب بیس خوراک ہیں۔ اگر اس نسخہ میں افیون کا بھی اضافہ کر لیا جائے۔ تو زیادہ مناسب ہے۔

(۱۲۳۸) لمعہ۔ سرسام حار ہونے کو سات یوم گذر جائیں۔ تو یہ نسخہ استعمال کریں گا۔ تلسی۔ پودینہ سداب۔ برگ نعناع۔ ناخونہ۔ بابونہ سب کو پانی میں جوش دیکر نطول کریں۔

(۱۲۳۹) لمعہ۔ سرسام اور یبوست دماغ کیلئے تخم کدوئے شیریں۔ تخم خیارین۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ کنجد مقشر۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش سفید خوب کوٹ کر ان کا بدستور معروف روغن نکالیں۔ اور سعوط اور مالش کے طور پر استعمال کریں۔

(۱۲۴۰) شموم۔ سرسام گرم کیلئے سودمند ہے۔ آب سیب۔ آب بہ۔ آب آس تازہ عرق گلاب۔ صندل سفید سب کو باہم ملائیں۔ اور آٹھ جو کافور شامل کر کے سونگھیں۔ اسی طرح بنفشہ اور نیلوفر کا سونگھنا بھی بہت مفید ہے۔

(۱۲۴۱) نخلخہ۔ سرسام کیلئے نافع ہے۔ کشنیز خشک۔ آب برگ بید۔ سرکہ۔ روغن گل صندل سفید۔ خشک ادویات کو مائعات میں پیس کر بطور نخلخہ استعمال کریں۔

(۱۲۴۲) قطور۔ سرسام کیلئے مجرب ہے۔ آب مورد۔ عرق صندل۔ کافور سب کو باہم ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔

(۱۲۴۳) ضماد۔ سرسام کے لئے فائدہ مند ہے۔ کدوئے شیریں۔ پوست خیار۔ برگ کاہو۔ برگ مکو۔ عرق گلاب اور سرکہ کے ساتھ پیس کر ضماد کریں۔

فصل ششم

سرطان

(بہ فتح سین و رار و طار ہر سہ مہملہ والف ونون)

سرطان ایک سوداوی ورم ہے ۔ جو جلے ہوئے سودا یا خالص صفرا سے پیدا ہوتا ہے جو کسی عضو پہ ٹپک کر اس کی رگوں اور ما اطراف کو پر کر دیتا ہے ۔ اس قسم کا سرطان متقرح یعنی زخم کے ساتھ ہوتا ہے کبھی یہ مرض جلے ہوئے بلغم سے جس میں جلا ہوا صفرا بھی شامل ہوتا ہے پیدا ہوتا ہے ۔ اور یہ قسم اکثر غیر متقرح یعنی بغیر زخم کے ہوتی ہے لیکن کبھی عفونت اور خباثت کی وجہ سے اس میں بھی زخم ہو جاتا ہے ۔ اس کو سرطان اس بنا پر کہتے ہیں ۔ کہ اس کا ورم درمیان سے سرطان کے درمیانی حصے کے اور اس کی عروق سرطان کے ہاتھ پیروں سے اور اس کا پیٹ سرطان کے پیٹ سے مشابہ ہوتا ہے بعض نے کہا ہے ۔ کہ سرطان اس کو اس وجہ سے کہتے ہیں ۔ کہ عضو پر چپکا ہوا رہتا ہے ۔ جیسے سرطان چپٹ جاتا ہے ۔ سرطان رحم وہ سرطان ہے ۔ جو رحم میں اورام کے نفاس کے اچھی طرح صاف نہ ہونے سے رونما ہو کر متقرح ہو جاتا ہے ۔ یہ عارضہ عموماً کھلے کھلے اعضا میں ہوتا ہے ۔

علامات ۔ شروع میں چھوٹے باقلے کی طرح گول اور سخت دانہ نکلتا ہے جس کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے ۔ اور گرمی زیادہ ہوتی ہے ۔

علاج ۔ سودا کا تنقیہ کریں ۔ اور نرم کرنے والی چیزیں لگائیں ۔ مثلاً روغن سوسن روغن زیتون کہنہ ۔ مسکہ کہنہ ۔ اس میں مناسب بیجوں کا لعاب بھی جو محلل ہوں شامل کریں ۔ اور یہ نسخہ استعمال کریں ۔

(۱۲۴۴) مرہم ۔ رائی ۔ تخم اٹنگن ۔ گندھک ۔ سمندر جھاگ ۔ زراوند ۔ اشق ۔ مقل ازرق مساوی سب کو روغن زیتون کہنہ اور موم سرخ پگھلے ہوئے میں ملا کر لگائیں ۔

(۱۲۴۵) لمعہ۔ ورم سرطان کیلئے مفید ہے۔ گیہوں چھلکا اتارے ہوئے۔ لوبان سفیدہ سیسہ ہر ایک ۳۔۰ ماشہ۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ ایلوا مغسول ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر سرطان پر چھڑکیں اور سرطان خشک پر گھی ملا کر لگائیں۔

(۱۲۴۶) مرہم۔ جو ورم سرطان اور خنازیر کیلئے مجرب ہے۔ کندر۔ اشق۔ علک البطم۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ مردار سنگ۔ قنہ (بہروزہ) ہر ایک ۲۲۔۰ ماشہ۔ شنگرف۔ سیندور ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ روغن زیتون کہنہ ۹ ماشہ۔ موم سرخ ۵ تولہ ۷۔۰ ماشہ۔ موم اور روغن زیتون کو آگ پر رکھیں جب موم پگھل کر روغن زیتون میں حل ہو جائے۔ تو باقی دوائیں جو پسی ہوئی رکھی ہوں۔ اس میں ملا کر مرہم بنا لیں۔ اور ورم پر لگائیں۔

(۱۲۴۷) مرہم۔ جو سرطان کے زخم کیلئے سود مند ہے۔ مردار سنگ ۷۔۱۰ ماشہ۔ کندر۔ بہروزہ اشق۔ موم ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ علک البطم۔ سیندھور ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ زراوند طویل ۲ تولہ ۔ ماشہ۔ جاؤشیر۔ زنگار ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر روغن زیتون کہنہ میں ملا کر مرہم بنائیں۔ اور سرطان پر ضماد کریں۔

(۱۲۴۸) ضماد۔ سرطان کیلئے آزمودہ ہے۔ خاکستر سرطان نہری۔ اقلیمیا پسا ہوا ہر دو کو روغن گل میں حل کر کے لگائیں۔

(۱۲۴۹) ضماد۔ سرطان کے زخم کو نافع اور مجرب ہے۔ سفیدۂ قلعی۔ توتیائے کرمانی مغسول مساوی روغن گل میں حل کر کے آب برگ خرفہ۔ آب مکو۔ آب خیارہ۔ آب برگ کدو اور لعاب اسبغول میں کھرل کر کے ورم سرطان پر لگائیں۔

(۱۲۵۰) ضماد۔ سرطان کے زخم کے لئے مفید ہے۔ سیسہ کو آب کاسنی میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ مرہم کی طرح گاڑھا ہو جائے۔ پھر روغن گل اور روغن بادام مساوی داخل کر کے نیمگرم کر کے ورم سرطان پر لگائیں۔

(۱۲۵۱) ضماد۔ سرطان کے زخم کیلئے بہت مجرب ہے۔ سیندور۔ صمغ عربی ہر ایک ۹ ماشہ۔ روغن گاؤ ۲ ماشہ ہر دو دوا کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ پگھلا کر اس میں ملائیں۔ اور ورم سرطان پر کئی دفعہ لگائیں۔

(۱۲۵۲) ضماد سرطان کے لئے فائدہ مند ہے۔ بیری کے پتے ۵ حصہ نیم کے پتے ایک حصہ پانی سے پیس کر سرطان کے ورم پر لگائیں۔

(۱۲۵۳) ضماد جو سرطان کیلئے بے نظیر ہے۔ سیپ کو کوٹ کر باریک مانند غبار کرکے روغن گل اور آب کشنیز سبز میں حل کر کے سرطان پر کئی بار لگائیں۔ مجرب ہے۔

فصل ہفتم

سُعال

اس کا بیان باب صاد امراض صدر میں کیا جائے گا۔

فصل ہشتم

سکتہ

(بفتح سین وسکون کاف وفتح تاء مثناۃ فوقانیہ وہاء)

سکتہ وہ بیماری ہے جس میں مریض کے دماغی بطون میں سدہ تامہ واقع ہو کر اس کو بالکل بے حس وحرکت کر دیتا ہے۔ حتیٰ کہ مریض کی سانس بھی بند ہو جاتی ہے۔ یہ مرض دفعتہً رونما ہوتا ہے اس مرض میں روح حیوانی دماغ اور دیگر اعضا میں نفوذ نہیں کر سکتی۔ اسی طرح روح نفسانی دماغ میں بند رہ جاتی۔ اور دیگر اعضا تک نہیں پہنچ سکتی۔ چونکہ اس بیماری میں لازمی طور پر مریض پر سکوت یعنی خاموشی طاری ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس مرض کو صفت لازمی کے ساتھ موسوم کیا گیا۔

اس بیماری میں سانس اس قدر کمزور پڑ جاتا ہے۔ کہ مریض بظاہر مردہ معلوم ہوتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے۔ کہ مریض کی پتلی کو بنظر غور دیکھا جائے۔ اگر دیکھنے والے کو اپنا عکس مریض کی پتلی

میں نظر آئے تو اُسے زندہ سمجھنا چاہیئے۔ ورنہ مردہ یا سکتہ والے اور مردہ میں اس طرح امتیاز کیا جا سکتا ہے۔ کہ سکوت کی مقعد میں انگلی ڈال کر وہاں کی شریان (جھنده رگ) کو دیکھیں۔ اگر وہ حرکت کر رہی ہو تو مریض زندہ ہے ورنہ مردہ۔ تیسرا فرق یہ ہے۔ کہ مریض کے نتھنوں کے بالکل قریب روئی رکھی جائے۔ اگر روئی متحرک نظر آئے تو مریض کو زندہ سمجھنا چاہیئے ورنہ مردہ۔

اسباب۔ یہ مرض کبھی خون سے اور کبھی بلغم سے رونما ہوتا ہے۔

علاج۔ سعوط اور نخلخلے استعمال کریں۔ اگر ضرورت ہو تو مصفی خون یا قے آور یا مسہل بلغم ادویات کام میں لائیں۔

(۱۲۵۴) سعوط۔ جو سکتہ کی بیماری میں مفید ہے۔ مشک دورتی اور اس کے ہموزن کاتھل مرچ سیاہ۔ جندبیدستر۔ پیس کر ناک میں چڑھائیں۔

(۱۲۵۵) سعوط جندبیدستر۔ سکتہ کیلئے بہت مفید ہے۔ جندبیدستر۔ ہینگ۔ کلنگ کا پتہ آب مرزنجوش اور ماء العسل سے پیس کر ناک میں ٹپکائیں۔

(۱۲۵۶) سعوط۔ سکتہ کیلئے مجرب ہے۔ نکچھنی۔ خربق سفید۔ فلفل سیاہ۔ مساوی کوٹ چھان کر عرق پودینہ میں حل کر کے یا تنہا ہی سکتہ والے کی ناک میں ٹپکائیں یا پھونکیں۔

(۱۲۵۷) سعوط۔ جو سقطہ کیلئے بہت سودمند ہے۔ جندبیدستر۔ فرفیون۔ مرکی صاف۔ زعفران۔ اسطوخودوس۔ عود صلیب۔ لونگ مساوی کوٹ چھان کر مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی روغن بادام میں حل کر کے مریض کے ناک میں ٹپکائیں۔

(۱۲۵۸) سعوط۔ سکتہ کیلئے مجرب ہے۔ نکچھنی۔ جندبیدستر۔ مرچ سیاہ۔ شحم حنظل۔ بورہ ارمنی۔ فرفیون۔ بیل کا پتہ خشک کیا ہوا ہر ایک ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت تھوڑی سی دوا لیکر دو ناسروا کے پانی میں حل کر کے سعوط کریں۔

(۱۲۵۹) سعوط۔ جو سکتہ والے کو نافع ہے۔ نکچھنی۔ عاقرقرحا مساوی کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت روغن بادام میں ایک گولی حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

(۱۲۶۰) طلاء۔ جو سکتہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ رائی۔ جندبیدستر۔ مساوی لے کر تھوڑی سی مشک شامل کر کے سرکہ کہنہ میں حل کریں۔ اور سکتہ والے کے سر کو مونڈ کر اس پر یہ طلاء لگائیں۔

دو تین مرتبہ کے استعمال سے مرض زائل ہو جائیگی۔

(۱۲۶۱) تنجبیر۔ جوسکنہ والے کیلئے سودمند ہے تخم شبت۔ درمنہ ارمنی۔ بابونہ۔ بھنگ بجوریا۔ پودینہ۔ زوفائے خشک۔ اکلیل الملک۔ صعتر۔ قیصوم مساوی جوش دے کر سر اور اعضاء کو بھپارہ دیں۔ پھر اس کے پانی کو بطور نطول استعمال کریں۔ اور اس کے پھوگ سے سر کی ٹکور کریں۔

فصل نہم

سِلّ

(بکسر سین و تشدید لام)

کیفیت مرض۔ سل وہ بیماری ہے جس میں پھیپھڑے کے اندر زخم پیدا ہو جاتا ہے

وجہ تسمیہ۔ سل کے لغوی معنے لاغری کے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں مریض دن بدن نہایت لاغر اور دبلا ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لئے یہ مرض سل کے نام سے موسوم ہوا۔

اسباب۔ اس بیماری کا باعث وہ گرم اور تیز نزلہ ہے۔ جو دماغ سے پھیپھڑے پر گرتا رہتا ہے۔ اور بتدریج اُسے زخمی کر دیتا ہے۔

انتباہ۔ یہ مرض عموماً ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ نفث الدم نزلہ یا طویل اور شدید کھانسی کے بعد رونما ہوتا ہے۔

علامات۔ کھانسی میں پیپ برآمد ہوتی ہے۔ پیپ اور بلغم میں یہ فرق ہے۔ کہ اگر آگ پر ڈالنے سے جلے ہوئے چمڑے کی سی بدبو آئے تو پیپ ہے۔ ورنہ بلغم۔ نیز پانی میں ڈالنے سے اگر کچھ دیر بعد تہ نشین ہو جائے تو پیپ ہے ورنہ بلغم۔

علاج۔ (۱۲۶۲) سفوف سرطان گدھی کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

(۱۲۶۳) لعوق۔ گدھی کا دودھ شیرۂ خرفہ سیاہ ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان اور گلقند میں

حل کر کے نوش فرمائیں۔ غذا میں وہ ماء الشعیر دیں جس میں سرطان پکایا گیا ہو۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ماء الشعیر کو خوب جوش دیں۔ اور سرطان کے ہاتھ اور پاؤں دور کر کے پیٹ چاک کر کے صاف کر کے اس میں پکائیں۔

اگر سرطان دستیاب نہ ہو۔ یا بیمار اس سے نفرت کرے۔ تو کلہ پائچے سے تیار کیا ہوا پلاؤ کھلائیں۔ بشرطیکہ مریض کا معدہ اس غذا کو برداشت کر سکے۔ ورنہ خشکہ اور دال دیں۔ مریض سل کو شدید کھانسی عارض ہو جائے تو سفوف ذیل استعمال کریں۔ جو شدید کھانسی کیلئے بہت مفید ہے۔

(۱۲۶۴) **سفوف**۔ کتیرا۔ برگ گاؤزبان۔ تخم خطمی۔ تخم خیارین۔ تخم خشخاش۔ رب السوس۔ ہر ایک ۱-۱/۲ ماشہ۔ قند سفید ۱۳ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۸ عدد کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

فائدہ جلیلہ۔ شیخ الرئیس نے سل کے علاج میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ ایک عورت مرض سل میں مبتلا تھی۔ میں نے اُسے صرف گلقند کھانے کیلئے کہا۔ چنانچہ وہ کچھ عرصہ تک گلقند ہی کو استعمال کرتی رہی۔ جس سے اس کو شفاء کلی حاصل ہو گئی۔

(۱۲۶۵) **لمعہ**۔ مرض سل کیلئے مجرب ہے۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ گل قبرصی۔ نشاستہ۔ گل سرخ ہر ایک ۲ تولہ۔ سرطان سوختہ ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ کتیرا۔ طباشیر۔ شادنہ مغسل ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ بیخ انجبار۔ شاخ گاؤ کوہی سوختہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ رب السوس ۷ ماشہ سب دواؤں کو خوب کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں کھرل کر کے قرص بنالیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ شربت انار شیریں۔

(۱۲۶۶) **لمعہ**۔ سل کے لئے مفید ہے۔ تخم خرفہ سیاہ۔ کشنیز خشک۔ خشخاش سفید و سیاہ۔ نشاستہ۔ گل سُرخ۔ طباشیر۔ گل ارمنی مغسول۔ گل رومی ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ سرطان سوختہ ۳ تولہ۔ کتیرا۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ شادنہ مغسول۔ انجبار۔ شاخ گاؤ کوہی سوختہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ افیون۔ زعفران ہر ایک ۴ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول سے گولیاں بنالیں خوراک ۴ ماشہ۔

(۱۲۶۷) **لمعہ**۔ مسلول کیلئے بہت مفید ہے۔ لعاب اسبغول۔ لعاب تخم مرو۔ لعاب بہدانہ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ روغن بادام ۱۰ ماشہ سب کو ۵ تولہ ۱ ماشہ۔ قند سفید کے قوام

میں ملائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ روزانہ۔

(۱۲۶۸) لمعہ۔ سل کو نافع ہے۔ طباشیر نقرہ ۴ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ صمغ عربی۔ دانہ ہیل ہر ایک ۲ تولہ ۰ ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ قند سفید ۱۰ تولہ ۹ ماشہ۔ شہد ۳ تولہ ۶ ماشہ۔ قند سفید اور شہد کا قوام بنا کر ادویہ کا سفوف روغن بادام ۵ تولہ ۱۰ ماشہ سے چرب کرکے اس میں ملائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔ اگر مریض گرم مزاج ہو تو شہد کے عوض ترنجبین اور ۳ ماشہ کافور قیصوری داخل نسخہ کریں۔

(۱۲۶۹) سفوف سرطان۔ سل کیلئے نافع ہے۔ سرطان نہری سوختہ ۷ ماشہ۔ گل اقرصی صمغ عربی۔ خشخاش سفید وسیاہ۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور بقدر ۴ ماشہ۔ شربت انار شیریں وشربت خشخاش کے ہمراہ استعمال کریں۔

احراق سرطان کی ترکیب۔ سرطان نہری کا پیٹ چاک کرکے آلائش سے پاک وصاف کرلیں۔ اور مٹی کے کورے کوزہ میں بند کرکے چکنی مٹی اور راکھ سے گل حکمت کرکے ایک دن رات تنور کی آگ میں رکھیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔ بس تیار ہے۔

(۱۲۷۰) سفوف۔ جو سلول کیلئے بہت مفید ہے۔ مغز بہدانہ۔ صمغ عربی۔ خشخاش سیاہ وسفید۔ تخم خطمی۔ تخم کاہو ہر ایک ۱/۲ تولہ۔ صندل سفید۔ تسکر تیغال۔ طباشیر۔ ورق گل سرخ۔ تخم خبازی۔ مغز تخم کدو۔ عصارۂ بارتنگ۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ گل قبرصی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ۴ جو کافور اور ۱۶ جو سرطان سوختہ ملاکر ہمراہ شربت خشخاش۔

(۱۲۷۱) شربت ترنجبین۔ سل اور کھانسی کیلئے سودمند ہے۔ ترنجبین صفی ۱۳ تولہ ۹ ماشہ۔ عناب ولائیتی ۲۰ دانہ۔ سپستان ۵۰ دانہ۔ تخم خشخاش سفید۔ خمیرہ بنفشہ۔ روغن بادام شیریں۔ ملٹھی ہر ایک ۷ ماشہ۔ کتیرا۔ حب الآس ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ جو مقشر ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ تخم خطمی سفید ۲ تولہ ۰ ماشہ۔ پرسیاوشان ۱۰ ماشہ۔ انجیر زرد ۳۵ دانہ۔ سوائے ترنجبین روغن بادام اور خمیرہ بنفشہ کے باقی تمام دواؤں کو ۴ چھٹانک پانی میں ایک دن رات بھگو کے رکھیں۔ پھر جوشدیں یہی کہ تیسرا حصہ پانی باقی رہ جائے۔ بعدہٗ مل چھان کر ترنجبین اور خمیرہ بنفشہ اس میں حل کرکے شربت

کا قوام تیار کریں۔ اخیر میں روغن بادام داخل کریں۔ اور زد جوش دیکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۴ ماشہ صبح شام ہمراہ ماء الشعیر۔

(۱۲۷۲) **قرص سل**۔ سل کے لئے بہت فایدہ مند ہے۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ خرنوب شامی۔ پرسیاوشان۔ شاہ بلوط۔ نشاستہ بریاں ہر ایک ۱ ۱/۲ ماشہ کوٹ چھان کر قرص بنالیں خوراک ۴ ماشہ ہمراہ سکنجبین۔

(۱۲۷۳) **قرص طباشیر** سل کو نافع ہے۔ طباشیر نقرہ ۴ ماشہ۔ ورق گل سرخ ۲ تولہ۔ ماشہ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ ناروین۔ صمغ عربی۔ رب السوس۔ عود قماری۔ الائچی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ۔ قند سفید۔ ترنجبین ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

(۱۲۷۴) **حب لولوٗ** مسلول کو نافع ہے۔ مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ گل ارمنی گل مختوم۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ۔ مغز بہدانہ۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم کدو ہر ایک ۱ ۱/۲ ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ بارتنگ اور لعاب بہدانہ میں گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک تین گولیاں۔

(۱۲۷۵) **حب سل**۔ سل کے لئے بہت مفید ہے۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ نشاستہ ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ افیون گاذرانی ۱۳ ماشہ۔ حب المحلب۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ یاقوت رمانی ہر ایک ۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

(۱۲۷۶) **معجون سل**۔ مرض سل کیلئے مجرب ہے۔ صمغ عربی۔ الائچی کلاں ہر ایک ۲ تولہ نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک ۳ تولہ۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ قند سفید ۱۱ تولہ۔ مغز تخم خیار۔ حب الصنوبر کلاں ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ باریک پیس کر روغن بادام سے چرب کر کے مساوی شہد خالص کے خفیف سے قوام میں معجون بنائیں۔ اور ۴ ماشہ گدھی کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فصل دہم

سہر

(بہ تحریک سین وسکون ہا و رار)

کیفیت مرض - سہر کے لغوی معنی بیداری کے ہیں۔ اور اطباء کی اصطلاح میں سہر غیر طبعی اور حد سے زیادہ بیداری کا نام ہے۔ اُسے سُہار (بضم سین و فتح ہائے مشددہ والف ورا) بھی کہتے ہیں۔

اسباب - اس مرض کے مختلف اسباب ہیں۔ (۱) امور اختیاری مثلاً امور خارجی یعنی زیادہ جاگنا۔ حد سے زیادہ دماغی محنت کرنا (۲) غیر اختیاری (۳) اعراض نفسانی مثلاً غم اندیشہ خوف فکر وغیرہ۔ (۴) سوء مزاج بارد یابس سادہ (۵) سوء مزاج حار یابس سادہ (۶) سوء مزاج بارد یابس مادی سوداوی (۷) سوء مزاج حار یابس مادی صفراوی (۸) دماغ کی طرف غیر منہضم اور گرم بخارات کا صعود کرنا وغیرہ۔

علامات - اگر یہ مرض غلبۂ صفراء کے باعث پیدا ہوا ہو۔ تو اس کی علامات یہ ہیں کہ منہ خشک اور کڑوا رہتا ہے۔ اور رنگ زرد ہوتا ہے۔

اگر غلبۂ سودا باعث مرض ہو تو اس کی یہ علامات ہیں۔ کہ منہ خشک رہتا ہے۔ خیالات فاسدہ پیدا ہونے لگتے ہیں۔

علاج - سہر صفراوی میں روغن کدو عورت کے دودھ میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔ اور سر پر نماشیار کا استعمال کرائیں۔

(۱۲۷) تخم خرفہ سیاہ، مغز تخم کدو ہر ایک ۵ ماشہ۔ مغز تخم تربوز ۷ ماشہ سب کو عرق نیلوفر میں گھوٹ کر شیرہ تیار کریں۔ اور نوش فرمائیں۔ غذا آش جو یا بکری کے بچے کے گوشت کا قلیہ۔ نیز سر د تر نخلخلے۔ اور نطول استعمال کرائیں۔

سہر سوداوی میں ماء الجبن کے ذریعے تنقیہ سودا کریں۔ اگر خشکی بغیر مادہ کے ہو تو ماء الجبن سادہ ہمراہ مغز تخم خیار کے مفید ہوتا ہے۔ بلکہ ماء الجبن ہر قسم کے سہر کیلئے سود مند ہے۔ نیز رات کو مریض کے ہاتھ پاؤں مضبوط باندھ دیا کریں۔ اس کے سامنے چراغ روشن رکھیں۔ اور اس کے پاس لوگ جمع ہو کر اس کو طرح طرح کی حکایتیں۔ افسانے اور لطیفے سنائیں۔

(۱۲۷۸) لخلخہ۔ جو خواب آور اور مجرب ہے۔ زیرہ گلسرخ، پوست بیخ لفاح ہر ایک ۳۰ ماشہ افیون ۱/۲ ماشہ۔ کافور قیصوری، رتی۔ زعفران ۱۶ جو۔ سب دواؤں کو عرق نیلوفر، عرق گلاب اور آب برگ کاہو تازہ کے ہمراہ بوتل یا شیشی میں ڈالیں۔ مریض سہر ہر وقت اس کو سونگھتا رہے۔ نیز تھوڑا سا پیشانی اور کنپٹیوں پر طلا کریں۔

(۱۲۷۹) لخلخہ خواب آور۔ زیرہ گل سرخ۔ بیخ لفاح ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ کاہو میں ملائیں۔ پھر ۱۶ جو کافور اور ۸ جو افیون حل کر کے کسی برتن میں رکھیں۔ اور مریض سہر کو سونگھائیں۔

(۱۲۸۰) لمعہ۔ سہر کیلئے مجرب ہے۔ افیون اور تھوڑا سا زعفران روغن بنفشہ میں حل کر کے ناک اور کنپٹیوں پر خوب ملیں۔ بہت مفید ہے اقحوان (سو بھل) کے سونگھنے سے بھی نیند بہت آتی ہے۔ مریض سہر کو یہ چیز ہمیشہ اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔

(۱۲۸۱) لمعہ۔ سہر کے لئے آزمودہ ہے۔ ہر شب بطور نطول استعمال کرائیں اقحوان۔ جو مقشر۔ بابونہ آب مکو میں جوش دیکر روغن ابرسا داخل کر کے سر پر نطول کریں۔ اگر جو کے عوض صعتر اور رنام ایک ایک حصہ شامل کریں تو بہتر ہے۔

(۱۲۸۲) لمعہ۔ مرض سہر کیلئے شدید مجرب ہے۔ آب برگ کاہو تازہ۔ روغن شونیز۔ روغن بنفشہ۔ روغن کدو۔ عورت کا دودھ مساوی لے کر باہم خوب ملائیں۔ اور ناک میں ٹپکائیں تین چار مرتبہ کے استعمال سے مرض دور ہو جائے گا۔

(۱۲۸۳) سہر کو سود مند ہے۔ آب برگ کاہو۔ آب خیار تازہ۔ آب کدو تازہ۔ صندل سفید سائیدہ آب کشنیز سبز بوتل میں ڈال کر مریض سہر ہر وقت سونگھتا رہے۔

(۱۲۸۴) لمعہ۔ بیخوابی کیلئے فایدہ مند ہے۔ بنفشہ۔ جو مقشر نیم کوفتہ۔ مغز کدو کوفتہ مغز

کدو کوفتہ ۱۰ اسپغول۔ تخم خرفہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خشخاش۔ پوست خشخاش۔ بیخ لفاح۔ تخم کاہو۔ برگ بید۔ گلسرخ سب کو خوب جوش دیں۔ پہلے سر کو اس کا بھپارہ کریں۔ پھر سر پر نطول کریں۔ اور اس کے ثفل (پھوگ) کو شہد میں پیسکر سر پر لیپ کریں۔

(۱۲۸۵) لمعہ۔ سہر کو نافع ہے۔ گل بنفشہ خشک۔ تخم کاہو ہر ایک ۱۰، ماشہ۔ پوست خشخاش گل سرخ۔ گل نیلوفر تراشہ کدو سبز۔ بابونہ ہر ایک ۳، ماشہ۔ آش جو ۱ تولہ ۷ ماشہ سب کو پانی میں جوش دیں حتیٰ کہ چوتھائی رہ جائے۔ صاف کرکے سر پر نطول کریں۔ اور چند مرتبہ عمل میں لائیں۔ بیخوابی زائل ہو جائے گی۔

(۱۲۸۶) لمعہ۔ نیند لانیکے لئے مجرب ہے۔ گل شاہسفرم۔ بیخ لفاح۔ زعفران۔ تخم شبت ہر ایک ۳، ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر آب مرزنجوش (دونا مرو) میں ملاکر ہر وقت سونگھتے رہیں۔

(۱۲۸۷) لمعہ۔ نیند لانے کیلئے مفید ہے۔ مرزنجوش۔ ریحان۔ عرق گلاب چھڑک کر دور سے سونگھیں۔

(۱۲۸۸) معجون سہر۔ جو نیند لانے کیلئے مجرب ہے۔ پوست خشخاس سفید۔ پوست خشخاش سیاہ (دونوں کو نشتر نہ لگے ہوں۔) ہر ایک دس عدد۔ عناب بیس دانہ۔ مویز منقی ۱ تولہ ۱ ماشہ۔ اجوائن خراسانی سفید ۶ ماشہ۔ ملٹھی ۴ تولہ۔ تخم خطمی سفید ۱۳، ماشہ۔ انجیر زرد دس دانہ۔ ابرسا ۱۱ ماشہ۔ پرسیاوشاں۔ اسطوخودوس۔ زوفائے خشک ہر ایک ۹ ماشہ سب کو تین سیر بارش یا لوہاروں کے پانی میں ایک دن رات بھگوئے رکھیں۔ پھر جوش دیں حتیٰ کہ آدھا یا تیسرا حصہ باقی رہے۔ پھر صاف کرکے قند سفید ۳۳ تولہ ۴ ماشہ ملاکر قوام تیار کریں۔ اس کے بعد ادویہ ذیل کا سفوف شامل کرکے معجون بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ رات کو سوتے وقت ادویہ یہ ہیں۔ رومی مصطگی۔ مرکی۔ افاقیا۔ دارچینی۔ زعفران۔ رب السوس ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

(۱۲۹۹) قرص طباشیر۔ جو سہر کیلئے سودمند ہے۔ ورق گل سرخ۔ ترنجبین صاف ہر ایک ۱ تولہ۔ نشاستہ ۱۰، ماشہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ طباشیر ہر ایک ۷، ماشہ۔ زعفران ۳، ماشہ۔ ترنجبین کو آب افشردہ کدوئے شیریں میں حل کرکے ادویہ بالا کوٹ چھان کر اس میں گوندھ کر قرص بنالیں

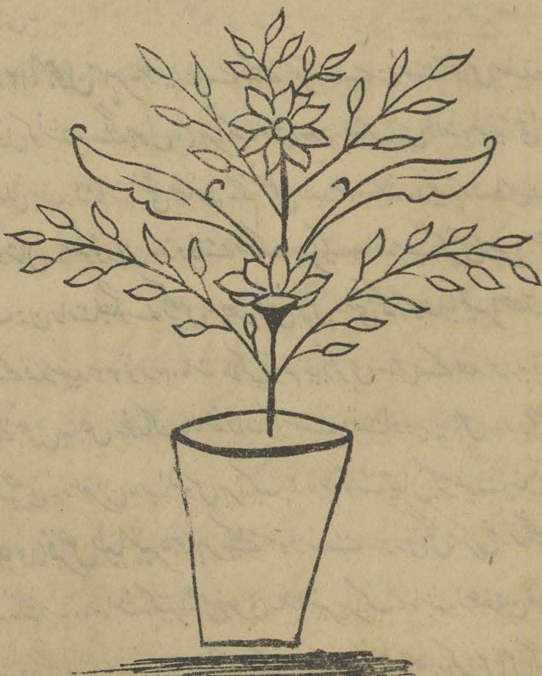
خوراک ۴ ماشہ۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔

(۱۲۹۰) شربت سہر۔ جو بےخوابی کیلئے نہایت مفید ہے۔ پوست خشخاس سفید کلاں (جس کو نشتر نہ لگے ہوں) ۱۰ سو عدد لیکر مع تخم نیم کوب کرکے ۱۰ سیر بارش کے پانی میں پکائیں۔ اور صاف کرکے ۲ سیر تیرہ چھٹانک قند سفید ملا کر قوام شربت تیار کریں۔ خوراک ۱ ماشہ رات کو سوتے وقت۔

فصل یازدہم

سلس البول

اس کا بیان امراض مثانہ میں مذکور ہو چکا ہے۔



باب شانزدہم امراضِ حرفِ عین

فصلِ اوّل

عرق پسینہ

کیفیت مرض - اس مرض میں پسینہ بکثرت برآمد ہوتا ہے۔

اسباب - اس بیماری کے تین اسباب ہیں - (۱) غلبہ بلغم (۲) غلبہ صفرا (۳) ضعف قوت ماسکہ - علامات - اگر غلبہ بلغم موجب مرض ہو تو اس کی علامت یہ ہے - کہ پسینہ آنے کے بعد طاقت محسوس ہوتی ہے - اور غلبہ صفرا یا ضعف قوت ماسکہ باعثِ مرض ہو تو اس کی نشانی یہ ہے - کہ پسینہ آنے کے بعد کمزوری اور سستی سی محسوس ہوتی ہے۔

علاج - اگر بلغم کی وجہ سے یہ بیماری پیدا ہوئی ہو تو منضج و مسہل بلغم استعمال کرائیں اور اگر غلبہ صفرا یا ضعف قوت ماسکہ موجب مرض ہو تو تقویت قلب کیلئے حب مروارید اور زہر مہرہ وغیرہ کھا کر اوپر سے زرورد - اقاقیا مساوی کا سفوف پھانک لیں۔

عرق بلغمی میں زردی بیضہ مرغ نیم برشت یا چوزہ مرغ کا شوربا تناول فرمائیں۔

(۱۲۹۱) لمعہ - زیادہ پسینہ آنے کیلئے مفید ہے - زراوند طویل - بادام تلخ حب المحلب ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر آردِ کرسنہ (مٹر) آرد جو ہر ایک ۴ ماشہ ملا کر شہد میں گوندھ کر رکھیں - اور چند روز تک بلاناغہ کھائیں۔

(۱۲۹۲) لمعہ - زیادہ پسینہ آنے اور قوت کی حفاظت کیلئے سود مند ہے - سندروس سودہ ۱ ماشہ - ۲ تولہ سکنجبین سادہ کے ہمراہ علی الصباح نوش فرمائیں - چند روز تک اسپر مداومت کریں

(۱۲۹۳) لمعہ - بدبودار پسینہ کیلئے فایدہ مند ہے - قرفہ - تیزپات - قرنجمشک - لونگ - الائچی - جوزبوا - مصطگی - عود - اسارون - پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ کابلی - ناگ کیسر - زیرہ - دارچینی - سونٹھ - مرچ سیاہ - پیپل - انار دانہ خشک ہر ایک ایک حصہ - مشک - عنبر - کافور ہر ایک نصف حصہ سب کو کوٹ چھان کر چھ گنا شکر یا قند سفید میں ملا کر رکھیں - خوراک ۵ ماشہ -

(۱۲۹۴) لمعہ - نیز بدبودار پسینہ کیلئے سود مند ہے - برگ مورد - کزمازج - ورق گلسرخ - پوست انار - اذخر ہر ایک ایک حصہ - آرد باقلا ۲ حصہ سب کو ملا کر بدن پر ملیں - اور پھر نہائیں -

(۱۲۹۵) لمعہ - بدبودار پسینہ کو نافع ہے - فاغیہ (مہندی کا پھول) سک (آب افشردہ آملہ) گلسرخ - ناگر موتھا - پھٹکری - مرکی - برگ مورد مساوی کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر بدن پر لگائیں - اور دو گھنٹہ کے بعد نہائیں -

(۱۲۹۶) لمعہ - پسینہ کی بدبو کو دور کرتا ہے - سک - بالچھڑ - ناگر موتھا - گلسرخ - پھٹکری مساوی عرق گلاب میں پیس کر بدن پر لگائیں - اور کچھ دیر بعد نہائیں -

(۱۲۹۷) لمعہ - بدبودار پسینہ کو خوشبودار بناتا ہے - قسط بحری - برگ گل سرخ - ناگر موتھا - برگ حنا - برگ مورد خشک - اذخر - بیری کے پتے مساوی عرق گلاب میں پیس کر بدن پر طلا کریں - اور کچھ دیر بعد دھو ڈالیں -

(۱۲۹۸) لمعہ - کثرت عرق کو بند کرتا ہے - آب بہ - آب برگ مورد - آب برگ سرو - گل سرخ مساوی سب کو جوش دیکر عرق گلاب سے پیس کر بدن پر طلا کریں - اور پھر نہائیں -

(۱۲۹۹) لمعہ - کثرت پسینہ کو دور کرتا ہے - برگ مورد خشک - کزمازج - جوزالسرو - پوست انار ترش سب کو کوٹ چھان کر آب برگ مورد کے ساتھ پیس کر طلا کریں - اور ایک گھنٹے کے بعد نہائیں -

(۱۳۰۰) لمعہ - یہ شیخ الرئیس کا نسخہ ہے - پسینہ کی بدبو کو دور کرنے کیلئے حمام میں استعمال کریں - برگ گل سرخ خشک ۵ تولہ ۱ ماشہ - بالچھڑ - مرکی ہر ایک ۲۲ ماشہ - قسط - ایرسا ہر ایک ۳،۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنالیں - بوقت ضرورت پیس کر بدن پر ملیں -

(۱۳۰۱) لمعہ۔ کثرت پسینہ کو دور کرتا اور پسینہ کو خوشبودار بنا دیتا ہے۔ صندل سفید عرق گلاب میں پیس کر خشک کریں۔ پھر مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ عود قماری بقدر ضرورت داخل کر کے تمام بدن پر چھڑکیں۔

(۱۳۰۲) لمعہ۔ بغل گند کو سودمند ہے۔ پھٹکری کو پانی میں حل کریں۔ اور برگ مورد اضافہ کر کے بغل اور پاؤں کے تلووں کو اس سے دھوئیں۔

(۱۳۰۳) لمعہ۔ زیادہ پسینہ کو روکنے کیلئے بہت مفید ہے۔ آب برگ مورد۔ گلسرخ مازو۔ صندل عرق گلاب میں جوش دیکر کپڑا اس میں تر کر کے پہنیں۔

(۱۳۰۴) لمعہ۔ پسینہ کو خوشبودار کرنے کے واسطے مجرب ہے۔ صندل سفید ایک سیر۔ کندر نر ۱۰۳ ماشہ۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ دار چینی۔ الائچی ہر ایک ۲ تولہ۔ میعہ سائلہ۔ بالچھڑ ہر ایک ۷ تولہ۔ مشک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر رات کو بدن پر ملیں۔

(۱۳۰۵) جوارش۔ کثرت پسینہ کو دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ گل سرخ ۲ تولہ ناگرموتھا ۲۰۲ ماشہ۔ لونگ۔ مصطگی رومی۔ اسارون۔ بالچھڑ۔ ہر ایک ۱۰۳ ماشہ۔ نرکچور۔ قرفہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ الائچی خورد و کلاں۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک ۴ ماشہ۔ آملہ منقی اسب دواؤں کے برابر آملہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں حتیٰ کہ نصف پانی باقی رہے۔ پھر قند سفید ملا کر قوام تیار کریں۔ اور باقی دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ خوراک ۸ تا ۲۲۰ ماشہ۔

(۱۳۰۶) حب لولو۔ صبر سقوطری ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گل سرخ ۱۰۷ ماشہ۔ زعفران مصطگی رومی۔ کتیرا ہر ایک ۱۰۱ ماشہ۔ عنبر۔ ورق طلا ہر ایک ۴ رتی۔ مرجان سوختہ مروارید ہر ایک ۲ رتی بلغمی مزاجوں اور ریح والوں کے لئے بالچھڑ اسارون ہر ایک ۴ ماشہ اضافہ کر لیں۔ پھر سب کو کوٹ چھان کر عرق بید مشک یا عرق کرفس یا عرق بادیان سے گولیاں بنائیں اور کام میں لائیں۔

فصل دوم

عرق النساء

(بہ فتح نون وسین مہملہ والف)

ماھیت مرض۔ یہ ایک قسم کا شدید درد ہے۔ جو عرق النساء نامی رگ میں رونما ہوتا ہے۔ یہ درد چوتڑوں سے شروع ہو کر مادہ کی کمی بیشی کے اعتبار سے ران گھٹنے ٹخنے اور پاؤں کی چھنگلی تک پہنچتا ہے۔

اسباب۔ یہ بیماری رگ عرق النساء میں مندرجہ ذیل مواد میں سے کسی مادہ کے بھر جانے سے پیدا ہوتی ہے۔ (۱) غلیظ خراب اور سیاہ خون (۲) رطوبات مائی جو خون سے جدا نہ ہو سکیں۔ بلکہ خون میں آمیز ہو کر باعث مرض ہوں۔ (۳) رطوبات بلغمی خام۔ نیز حرارت رگ مذکورہ بالا میں ردی اور سمی کیفیت کے پیدا ہو جانے سے بھی یہ مرض ظہور پذیر ہو جاتا ہے۔

علاج۔ آغاز مرض میں بہ ترکیب ذیل قے کرائیں۔

ترکیب قے۔ تلی ہوئی مچھلی پیٹ بھر کر کھائیں۔ کھانا نہ کھائیں۔ اوپر سے جوشاندہ تخم مولی نیم گرم میں سکنجبین اور شہد ملا کر پلائیں۔ دو دفعہ کے استعمال سے ابتدائی عرق النساء زائل ہو جاتی ہے۔

(۱۳۰۷) لمعہ۔ عرق النساء کیلئے عجیب الاثر ہے۔ چاند کے مہینے کی آخری تاریخوں میں (جبکہ تین دن مہینہ پورا ہونیکو باقی ہوں) بچھو پکڑ کر کسی شیشی یا بوتل میں ڈالیں۔ اور اس کے اوپر ۲ تولہ ۱۱ ماشہ فی بچھو کے حساب سے روغن زیتون بھی ڈالدیں۔ پھر بوتل یا شیشی کا منہ خوب بند کر کے چند روز تک دھوپ میں رکھیں۔ حتیٰ کہ بچھو کا تمام اثر روغن زیتون میں آجائے۔ اس روغن کی جائے ماؤف پر مالش کریں۔

(۱۳۰۸) لمعہ۔ نیز عرق النساء کیلئے مجرب ہے۔ صابون اور مہندی ہموزن لے کر

پیسیں اور نیم گرم کرکے درد کی جگہ پر لگائیں۔ درد کو فوراً تسکین ہوگی۔

(۱۳۰۹) لمعہ۔ مرض عرق النسار کیلئے مفید ہے۔ گکرونده ۹ ماشہ ہمراہ ماء العسل دو روز نوش فرمائیں۔ مجرب ہے۔

(۱۳۱۰) لمعہ۔ عرق النسار کیلئے تجربہ شدہ ہے۔ صبر سقوطری۔ پوست ہلیلہ زرد و سورنجان تلخ ہر ایک ۳۔ ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ اور سب ایک ہی دفعہ کھا جائیں۔ اسی حساب سے تین دن تک استعمال کریں۔

(۱۳۱۱) لمعہ۔ عرق النسار کیلئے مجرب ہے۔ سنا رکی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سورنجان تلخ ۱۰۔ ماشہ۔ شیطرج ہندی (تیز پات) ۱۰۔ ماشہ۔ زعفران ۱/۲ ماشہ باریک سفوف بنائیں۔ اور مساوی قند سفید ملا کر مناسب مقدار سے کھائیں۔

(۱۳۱۲) لمعہ۔ اگر اس دوا کو جماع کے بعد بطور حفظ ماتقدم استعمال کر لیا کریں۔ تو مرض عرق النسار ہرگز عارض نہ ہوگا۔ خولنجان۔ تنقاقل۔ ثعلب مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ وج ترکی۔ تودری زرد و سرخ۔ اندرجو شیریں۔ شاہترہ ہر ایک ۱۳۔ ماشہ۔ حب بلسان۔ عود بلسان فلفل سفید۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم خربزہ۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم خشخاش۔ تخم شبت۔ انیسون۔ تخم ہلیون خشک ہر ایک ۳ تولہ۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ کنجد مقشر ہر ایک ۲ تولہ ۷۔ ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ بالچھڑ۔ اسارون۔ جاوتری۔ کباب چینی۔ تج۔ ناگرموتھا۔ پیپل۔ جائفل۔ عود قماری۔ عنبر اشہب۔ زعفران ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ مشک تبتی ۱۲۔ جو۔ سونٹھ۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ مغز حب الزلم۔ درونج عقربی ہر ایک ۹ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ خوراک ۱۳۔ ماشہ۔ اگر زیادہ نشہ اور سرور مطلوب ہو۔ تو افیون ۳ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۱۳۔ ماشہ اور زعفران ۴۔ ماشہ اضافہ کرلیں۔

(۱۳۱۳) لمعہ۔ عرق النسار کے واسطے مجرب ہے۔ جوان بازشہ مع پر و بال زندہ لے کر پانی میں پکائیں۔ جب گل جائے تو صاف کرکے مساوی روغن زیتون ملا کر نرم آنچ پر اس قدر جوش دیں۔ کہ صرف روغن باقی رہے۔ اس روغن سے درد کی جگہ پر مالش کریں۔

(۱۳۱۴) لمعہ۔ عرق النسار کیلئے مفید ہے۔ شحم حنظل (چھلکے اور بیجوں سے صاف کیا

ہو۱) کندر ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ ۔ زراوند مدحرج ۔ قطراسالیون فلفل سفید ہر ایک ۱۷ ۱۰ ماشہ جائیشیر سکبینج ہر ایک ۲ تولہ ۔ ماشہ ۔ دار چینی ۔ بالچھڑ ۔ اندر جو سنج سیاہ ۔ زعفران سونٹھ ہر ایک ۴ ماشہ گوندوں کو پانی میں بھگو کر ضیاندہ حاصل کریں ۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اس خیساندہ میں ملائیں ۔ اور استعمال کریں ۔

(۱۳۱۵) لمعہ ۔ عرق النسار کو نافع ہے ۔ صبر سقوطری ۴ ماشہ ۔ تربد سفید موصوف ۵ ماشہ ۔ غاریقون سفید مغربل ۔ انیسون ۔ کالادانہ ہر ایک ۱ ماشہ کوٹ چھان کر آب کرفس سے گوندھ کر گولیاں بنائیں ۔ یہ سب ایک خوراک ہے ۔

(۱۳۱۶) لمعہ ۔ عرق النسار کیلئے سود مند ہے ۔ بیخ کبر ۔ پودینہ کوہی ۔ عاقر قرحا ہر ایک ۷ ماشہ عصارۃ قثاء الحمار حب الغار ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر شہد اور شراب کے ساتھ پلیس کر درد کی جگہ پر لگائیں تسکین ہو جائیگی ۔

(۱۳۱۷) لمعہ ۔ عرق النسار اور وجع المفاصل کیلئے مفید ہے ۔ انزروت سرخ ۔ سورنجان مصری سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں اگا کر آب شبت کے ساتھ سب کا سب ایک دفعہ ہی نوش فرمائیں ۔ اس سے دست شروع ہو جائیگا ۔ اور بیماری دور ہو جائیگی ۔

انتباہ ۔ اصل نسخہ میں کو فتہ بیختہ" کے بعد" در روغن صد عدد گرد سرشتہ" کے الفاظ درج ہیں ۔ (مترجم)

(۱۳۱۸) لمعہ ۔ درد عرق النسار کیلئے مجرب ہے ۔ قطران ۔ رال ۔ عاقر قرحا ہر ایک ۷ ماشہ ۔ قسط ۔ تخم جرجیر ہر ایک ۳ ماشہ پہلے رال کو روغن زیتون میں پگھلائیں ۔ باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ڈال کر خوب ملائیں ۔ اور درد کی جگہ لگائیں ۔

فصل سوم

عشق

(بکسر عین و سکون شین معجمہ و قاف)

ماھیت مرض۔ بعض اطبار کا قول ہے۔ کہ یہ مرض روح نفسانی سے تعلق رکھتی ہے۔ حکیم ارسطو فرماتے ہیں۔ کہ عاشق کو اپنے معشوق کے عیوب نظر نہ آنا عشق کہلاتا ہے۔
جمہور اطبار عشق کو ایک سوداوی مرض اور مالیخولیا کی ایک قسم قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ یہ ایک طرح کا وسوسہ ہے جس کی وجہ سے انسان کسی کی خوبصورتی یا خوب سیرتی پر فریفتہ ہو کر اس میں اس قدر محو و مستغرق ہو جاتا ہے۔ کہ دیگر امور کی اُسے خبر تک نہیں رہتی۔ رفتہ رفتہ یہ مرض اس حد تک پہنچ جاتا ہے۔ کہ مریض عشق کھانے اور سونے سے بھی بے پرواہ ہو جاتا ہے۔
چونکہ اس مرض میں مریض پر مادہ سوداوی کا غلبہ ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ یبوست اور خشکی کے باعث روز بروز لاغر اور دُبلا ہوتا چلا جاتا ہے۔
وجہ تسمیہ۔ لفظ عشق عشقہ (عشق پیچہ) سے ماخوذ ہے۔ جس طرح عشق پیچہ درخت کو لپٹ جاتا اور اس کو خشک کر دیتا ہے۔ اسی طرح مرض عشق بھی جس شخص کو دامنگیر ہوتا ہے اسے خشک یعنی لاغر اور کمزور کر کے چھوڑتا ہے۔ اس مناسبت سے اس مرض کا نام عشق رکھا گیا گذشتہ زمانے میں سچے عاشق بہت ہوا کرتے تھے لیکن آج کل عاشق صادق کوئی شاذ و نادر پایا جاتا ہے۔ عموماً عاشقان کاذب بکثرت نظر آتے ہیں۔ مترجم۔
علامات۔ عاشق ہر وقت مغموم خاموش اور لوگوں سے متنفر رہتا ہے۔ کبھی بلا وجہ ہنستا اور کبھی روتا ہے۔ جو کچھ دیکھتا یا سنتا ہے۔ فوراً فراموش کر دیتا ہے۔ اس کی پلکیں زیادہ حرکت کرتی ہیں۔ جب معشوق کا نام اس کے سامنے لیا جاتا ہے۔ تو اس کی نبض سانس اور چہرے کی رنگت میں تغیر واقع ہو جاتا ہے۔
علاج۔ اس مرض کا بہترین علاج تو وصل محبوب ہے لیکن اگر یہ ناممکن ہو تو تری پیدا کرنے والی غذاؤں اور دواؤں کے ذریعے دماغ کو طراوت پہنچائی جائے۔ مریض کو آب شیریں سے حمام کرایا جائے۔ روغن گاؤ۔ روغن کدوئے شیریں۔ روغن خشخاش سفید اور روغن بادام جیسے طراوت پہنچانے والے روغنوں سے اس کے بدن بالخصوص سر کی مالش کی جائے اُسے راگ اور سرود میں مشغول رکھا جائے۔ دل خوش کن لطیفے اور افسانے سنائے جائیں۔ اور باغوں اور سبزہ زاروں کی سیر کرائی جائے۔ معشوق کے علاوہ کسی اور عورت کے ساتھ جماع

کرنیسے بھی یہ بیماری دور ہو جایا کرتی ہے۔

(۱۳۱۹) لمعہ۔ اس کے استعمال سے عاشق کا دل خوش اور مرض عشق زایل ہو جاتا ہے
بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ مروارید ناسفتہ۔ مامیران چینی۔ صعتر فارسی مرزنجوش چوب نے
دہر کنڈا۔ بیخ مرجان ہر ایک ۴ ماشہ کوٹ چھان کر آب سیب میں گوندھ کر رکھیں۔ اور ۴ ماشہ
علی الصباح نہار منہ کھلائیں۔

(۱۳۲۰) لمعہ جس کے دل میں عشق نہ ہو وہ عشق میں مبتلا ہو جائے۔ تالیسفر۔ بستان
افروز۔ تخم کانی تلسی۔ تخم کشوث۔ بہمن سرخ۔ تخم فلنجشت۔ تمر ہیون۔ بادیانہ۔ عود صلیب۔ برنجاسف
بکھکنی ہر ایک ۴ ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ خبازی میں کھرل کر کے قرص بنالیں۔
خوراک ایک قرص روزانہ۔

فصل چہارم

عطش

(بہ فتح عین وطائے مہملتین وشین معجمہ)

ماہیت مرض۔ اس مرض میں پیاس زیادہ لگتی ہے۔ اور سرد تراشیاء سے راحت
حاصل ہوتی ہے۔

اسباب:۔ اس بیماری کے بھی مختلف اسباب ہیں۔

(۱) بلغم شور جیسی نمکین اور غلیظ خلط (۲) معدہ میں بلغم جصی اور سوداے محترقہ جیسی خشک خلط
کا اجتماع (۳) معدہ پر حرارت و یبوست سادہ یا صفراوی کا غلبہ (۴) حرارت خارجی مثلاً لو کا سانس
کے ذریعے سینہ میں پہنچکر طبیعت میں پانی کی خواہش پیدا کرنا۔

علامات۔ پہلی ہر دو صورتوں میں طبیعت المناک ہو کر پانی کی مشتاق ہوتی ہے۔ تاکہ
اس کے ذریعے مادہ موذی کو نرم کر کے دفع کر سکے۔ ان دونوں صورتوں میں اس پیاس کا نام

اطبا کی اصطلاح میں عطش کاذب (جھوٹی پیاس) ہے۔ تیسری اور چوتھی صورت میں مریض کے منہ کا ذائقہ کڑوا اور قارورہ زرد ہوتا ہے۔ اور پانچویں صورت میں مریض کو ٹھنڈا پانی پینے کی بہ نسبت ٹھنڈی ہوا سے زیادہ سکون و آرام حاصل ہوتا ہے۔

علاج۔ عطش کاذب کا علاج تو یہ ہے۔ کہ مریض پیاس پر صبر کرتے ہوئے پانی نہ پیئے۔ بلکہ اس کی بجائے سکنجبین عسلی شہد میں ملاکر چاٹے۔ اس سے اس کو فائدہ ہو جاتا ہے حرارت و یبوست سادہ اور صفراوی کی صورت میں ٹھنڈی اور قاطع صفرا اشیاء سے سہل پاتے کرائیں۔ غذا ماء الشعیر حصریہ یا سماقیہ استعمال کرائیں۔

حرارت خارجی اگر باعث مرض ہو تو حرارت کو فرو کرنیوالی تبریدہ مثلاً خرفہ پلائیں ٹھنڈے اور خوش ہوا مکان کو قیامگاہ بنائیں۔ اور یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

(۱۳۲۱) حب الآس۔ گل ارمنی۔ کرویا بریاں۔ پوست بیرون پستہ۔ طباشیر نقرہ۔ سماق بریاں۔ گلنار فارسی۔ صمغ عربی بریاں ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور مفصلہ ذیل تخم مسلم شامل کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور اس میں سے روزانہ ۱۱ ماشہ رب بہ شیوس ملاکر نوش فرمائیں۔ تخم یہ ہیں۔ تخم مرو بریاں۔ اسبغول بریاں۔ تخم ریحان بریاں ہر ایک ۶ ماشہ بارتنگ بریاں ۴۰ ماشہ

(۱۳۲۲) شربت سکنجبین۔ پیاس کو دور کرتا اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ ترنجبین تازہ صاف بقدر ضرورت لیکر پانی (چوگنا) میں اس قدر جوش دیں کہ قوام شربت تیار ہو جائے۔ پھر سقمونیا شوی اس حساب سے داخل کریں۔ کہ اگر ترنجبین ایک اوقیہ یعنی ۳۵ ماشہ ہو تو سقمونیا ۸ جو ہونا چاہیئے۔ بعد تیاری حسب ضرورت استعمال کریں مجرب ہے۔

(۱۳۲۳) قرص طباشیر۔ پیاس کو بجھانے اور گرم بخاروں کیلئے مفید ہے۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خیار ہر ایک ۵ ماشہ۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ۴۰ ماشہ کوٹ چھان کر ترنجبین کو لعاب اسبغول میں حل کر کے صاف کر کے طباشیر سفید ½ تولہ اضافہ کر کے باقی ادویہ ملا کر قرص بنائیں۔ خوراک ۳۰ ماشہ۔

(۱۳۲۴) قرص۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ اور اندرونی گرمی کو سود مند ہے۔ طباشیر سفید

۱۷,۱۰ ماشہ۔ گلسرخ ۲ تولہ ۰ ماشہ۔ صمغ عربی۔ تخم خیار۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ زرشک منقی۔ تخم خرفہ مقشر بریاں۔ گلنار فارسی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ صندل سفید ۷ ماشہ۔ تخم شاہسفرم ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ زعفران ۱۱ ماشہ کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ شربت بہی۔

(۱۳۲۵) قرص۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ ورق گلسرخ۔ ترنجبین ہر ایک ۱۷,۱۰ ماشہ۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ طباشیر سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ۳,۰ ماشہ۔ ترنجبین کو پانی میں حل کرکے قرص بنائیں۔ خوراک ۴,۰ ماشہ۔ اس قرص کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔

(۱۳۲۶) لمعہ۔ شدتِ پیاس کیلئے فایدہ مند ہے۔ سماق ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ حب الآس انار دانہ بریاں ہر ایک ۱۷,۱۰ ماشہ۔ خرنوب ۳ تولہ ۲,۰ ماشہ۔ صمغ عربی۔ گلنار فارسی ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۴,۰ ماشہ روزانہ

(۱۳۲۷) لمعہ۔ پیاس کی شدت اور جگر کی گرمی کو دور کرے۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ ہر ایک ۱۷,۱۰ ماشہ۔ تخم کاہو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ رب السوس ۷ ماشہ۔ ترنجبین ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ ترنجبین کو عرق گلاب میں حل کرکے صاف کریں اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر قرص بنائیں۔ خوراک ایک ایک قرص صبح و شام

(۱۳۲۸) لمعہ۔ شدت پیاس کیلئے مجرب ہے۔ طباشیر نقرہ ۲,۰ ماشہ۔ زرشک منقی ۷ ماشہ۔ سقمونیا مشوی۔ غنچہ گلسرخ ہر ایک ۸ جو کوٹ چھان کر آب کاسنی تازہ میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ اور سب کو ایک ہی دفعہ کھا جائیں۔

(۱۳۲۹) لمعہ۔ پیاس کو بجھانے کیلئے تجربہ شدہ ہے۔ گلسرخ تازہ ۵,۰ بار (پانچ سیر دس چھٹانک) کو ایک من چار سیر چھ چھٹانک پانی میں ایک دن رات بھگوئے رکھیں پھر نرم آنچ پر اس قدر جوش دیں۔ کہ نصف باقی رہے۔ بعدہٗ بحساب نصف سیر اس جوشاندہ کے دو سیر تیرہ چھٹانک قند سفید شامل کرکے پھر آگ پر رکھیں۔ قوام شربت تیار ہونے پر اتار لیں۔ چند روز تک دھوپ میں رکھنے کے بعد بقدر ۵ تولہ ۱۰ ماشہ روزانہ سکنجبین سادہ اور برف کا پانی ملا کر پیئیں۔

(۱۳۳۰) لمعہ۔ پیاس کو بجھانے کے واسطے آزمودہ ہے۔ تخم خرفہ کوٹ کر گائے کے

میں تین مرتبہ تر و خشک کریں۔ اور ہر ماشہ نوش فرمائیں۔ دو روز تک پیاس نہ لگے گی ریاضت کش فقرا کے اسرار میں سے ہے۔

فصل پنجم

عشا۔ شب کوری۔ رتوندھی

(بہ فتح عین مہملہ و شین معجمہ و الف مقصورہ)

ماہیت مرض۔ اس مرض میں مریض کی بینائی رات کے وقت اس قدر کمزور ہو جاتی ہے۔ کہ اُسے قطعاً کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی۔ فارسی زبان میں اس بیماری کو شبکوری کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اسباب۔ بخارات غلیظہ کا دماغ اور آنکھوں کی طرف صعود کرنا۔

علامات۔ رات کو سردی کے باعث بخارات غلیظہ زیادہ کثیف ہو جانے کی وجہ سے مریض کو کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ اور دن کو چلنے پھرنے کی حرارت اور آفتاب کی شعاع سے وہ بخارات غلیظہ لطیف ہو جانے کے باعث مریض کو نظر آنے لگتا ہے۔

علاج۔ مسہل کے ذریعے بلغم کا اخراج کریں۔ اور یہ ترکیب عمل میں لائیں۔

(۱۳۳۱) بکری کی تلی کو لوہے کے توے (یا کڑاہی) میں رکھ کر مدہم آنچ پر رکھیں۔ اوپر قدرے فلفل دراز اور چندرس باریک پیس کر چھڑکیں جب کلیجی پانی چھوڑنے لگ جائے۔ تو اس پانی کو شیشی وغیرہ میں محفوظ رکھیں۔ اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۳۲) لمعہ۔ مرض شبکوری کیلئے مفید ہے۔ بھنگرہ (جو ایک ہندوستانی بوٹی ہے) کے بیج مساوی گنجد لا کر کوٹیں۔ اور تھوڑی سی کھانڈ شامل کر کے علی الصباح نہار منہ کھائیں چند روز تک اس پر کاربند رہیں۔

(۱۳۳۳) لمعہ شبکوری یعنی رتوندھی کے لئے مجرب ہے۔ تین عدد فلفل دراز باریک

پیس کر بکرے کی کلیجی پر چھڑک کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب کلیجی پانی چھوڑ دے۔ تو کلیجی کو مع پانی و فلفل دراز کے سرمہ کی طرح کھرل کریں۔ اور آنکھ میں سلائی سے لگائیں۔

(۱۳۳۴) لمعہ۔ شبکوری کے لئے بہت مفید ہے۔ ماتی ۵ تولہ کو سبز سونف کے نچوڑے ہوئے پانی میں خوب جوش دیکر صاف کرکے ۲ تولہ شہد خالص ملاکر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۳۵) لمعہ۔ ماہی روبیاں (جھینگا مچھلی) خشک ایک حصّہ۔ مرچ سیاہ نصف حصّہ باریک مانند غبار پیسیں اور آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۳۶) لمعہ۔ شبکوری کے لئے مجرب ہے۔ برگ کاہو، قلق کا پتہ دونوں کو ملاکر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۳۷) لمعہ۔ تونذھی کیلئے تجربہ شدہ ہے۔ برگ سرس کا جوشاندہ پئیں نیز عصارۂ برگ سرس کا آنکھ میں لگانا دافع شبکوری ہے۔

(۱۳۳۸) لمعہ۔ شبکوری کے لئے آزمودہ ہے۔ آب سداب تازہ۔ آب کشنیز تازہ ہر دو کو اس قدر جوش دیں۔ کہ نصف باقی رہے۔ پھر آنکھ میں لگائیں۔ دو تین دفعہ کے استعمال سے مرض زائل ہو جاتا ہے۔

(۱۳۳۹) لمعہ۔ سداب ۳ ماشہ۔ ماء العسل خالص ۲ تولہ میں ملاکر آنکھ میں لگائیں۔

فصل ششم

عُقر

(بہ ضم عین وسکون قاف ورائے مہملہ)

ماہیت مرض۔ یہ رحم کی وہ بیماری ہے جس کے باعث رحم حمل کو قبول نہیں کرتا۔ اور اس میں نطفہ قرار نہیں پاتا۔ اگر حمل بہ مشکل ٹھہر بھی جائے۔ تو جلد ساقط ہو جاتا ہے۔

اسباب۔ یہ مرض کئی وجوہ سے رونما ہوتا ہے۔ (۱) سوء مزاج بارد کا رحم میں غلبہ [تنگی] نت

پیدا کر کے اس کے منہ کو بند کر دینا (۲) رحم کے سوء مزاج گرم کا اپنی حدت اور تیزی کی وجہ سے نطفے کو جلا دینا (۳) سوء مزاج بارد رطب کے غلبہ سے رحم کا ڈھیلا ہو کر نطفہ کو روک نہ سکنا۔

علاج۔ اس بیماری کا علاج باب الرا فصل رحم میں بالتفصیل بیان کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فصل ہفتم

عین۔ آنکھ کی بیماریاں

عین کو فارسی میں چشم کہتے ہیں۔ اس کے امراض بہت سے ہیں۔

رمد۔ آشوب چشم

(بہ تحریک را و میم و دال مہملہ)

اس ذیل میں ضعف بصر۔ دھند۔ جالا۔ ڈھلکہ وغیرہ کے نسخے بھی آگئے ہیں مترجم

رمد اطبائے متاخرین کے نزدیک ورم گرم ہے۔ جو آنکھ کے سفید پردے میں ہوتا ہے۔ کبھی سرد اور بلغمی ورم بھی ہوتا ہے۔ مگر متقدمین اطبا ورم گرم دموی کے علاوہ کسی اور ورم کو رمد میں شمار نہیں کرتے۔ بلکہ اس کو تکدر کہتے ہیں۔

رمد دموی۔ یہ ورم غلیظ خون کی وجہ سے ہو تو درد زیادہ ہوتا ہے۔ آنکھ پھولی ہوئی ہوتی ہے۔ اور سرخی زیادہ ہوتی ہے۔ نبض میں تمدد اور کنپٹیوں میں ٹیس کا احساس ہوتا ہے۔ آنکھ میں گرانی معلوم ہوتی ہے۔

علاج۔ پہلے موافق جانب کی فصد قیفال کریں۔ سوتے وقت اطریفل کشنیزی ۱۳ ماشہ کھائیں۔

(۱۳۴۰) شیاف ابیض۔ انڈے کی سفیدی اور رسوت میں ملاکر شیر گرم آنکھ پر لیپ کریں۔

رمد صفراوی۔ اگر صفرا کی وجہ سے ورم ہو تو آنسو کم نکلتے ہیں۔ آنکھ پھولی ہوئی ہوتی ہے۔ گردن پر کھجلی چلتی ہے۔ جلن زیادہ ہوتی ہے۔ منہ کڑوا ہوتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔

علاج۔ فصد قیفال کریں لیکن خون کم مقدار میں خارج کریں۔

(۱۳۴۱) آملہ مربی۔ ورق نقرہ میں لپیٹ کر عرق نیلوفر اور شربت نیلوفر کے ہمراہ استعمال کریں۔ ضرورت کے وقت مسہل صفرا دیں۔

(۱۳۴۲) لمعہ۔ شیاف ابیض عورت کے دودھ انڈے کی سفیدی اور آب مکو میں پیس کر شیر گرم لیپ کریں۔

شیاف ابیض۔ آنکھ کی گرم بیماریوں خصوصاً رمد میں مفید ہے۔ نشاستہ ۳ ماشہ سفیدہ کاشغری صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۱۰ ماشہ باریک پیس کر لعاب اسبغول یا انڈے کی سفیدی حسب ضرورت میں ملاکر بتیاں بنائیں۔ (مترجم)

(۱۳۴۳) پھٹکری بریاں ۷ ماشہ کو آب لیموں میں گھول کر افیون ½ ماشہ شامل کر کے شیر گرم لیپ کریں۔

(۱۳۴۴) مسہل۔ یہ مسہل لینا بھی مفید ہوتا ہے۔ گلسرخ ۱۰ ماشہ۔ سنائے مکی ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ آملہ خشک ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد نیم کوفتہ ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ تمر ہندی ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ عرق شاہترہ میں بھگو کر صاف کر کے شربت نیلوفر ۲ تولہ ۳ ماشہ شامل کر کے پلائیں۔ غذا میں خشکہ یا شوربہ دیں۔

(۱۳۴۵) لمعہ۔ آنکھ کے درد میں مفید ہے۔ پھٹکری بریاں ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی گل ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ۔ افیون۔ زعفران ہر ایک ½ ماشہ تانبہ کے برتن میں ڈال کر آب انار ترش میں اس قدر حل کریں۔ کہ سرمہ کی طرح ہو جائے۔ پھر گولیاں بنا کر آنکھ کے گردا گرد لیپ کریں۔

(۱۳۴۶) لمعہ آنکھ کے درد میں مفید ہے۔ رسوت۔ پھٹکری بریاں ہر ایک ۳ ماشہ

افیون ۵ رتی کو ذرا سے پانی یا آب مکو سبز میں پکا کر شیر گرم لیپ کریں۔

(۱۳۴۷) ابتداء مرض میں شیاف ابیض مفید ہے۔ اور عرق شاہترہ کے ہمراہ اطریفل کشنیزی بھی بہت مفید ہے۔

(۱۳۴۸) لمعہ۔ بخارات دفع کرنے اور رمد کیلئے بہت مفید ہے۔ گلقند آفتابی معجون اسطوخودوس ہر ایک ۱۰ ماشہ معجون بنفشہ ۵ ماشہ تینوں کو ملا کر روزانہ کھائیں۔

(۱۳۴۹) لمعہ۔ قوت بصارت کیلئے عجیب الفعل ہے۔ ذرا سی سفید پھٹکری اور توتیائے کرمانی کو آب خیری دشتی (رخسار) میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں۔ پھر سرمہ اصفہانی کا اضافہ کر کے پیسیں اور صبح و شام آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۵۰) لمعہ۔ آنکھ کے درد کو ساکن کرنے میں مجرب ہے۔ ذرا سی مصطگی کو آگ پر ڈالیں اور روئی کے کپڑے کو گلاب میں تر کر کے اس کے دھوئیں کو جذب کریں۔ اور دکھتی ہوئی آنکھ پر رکھ دیں۔ دو تین بار یہ عمل کرنے سے درد جاتا رہتا ہے۔

(۱۳۵۱) لمعہ۔ پلکوں پر لگانے سے نیند آجاتی ہے۔ اور درد میں تسکین ہو جاتی ہے۔ افیون خالص۔ شادنہ عدسی مغسول ہر ایک ۴ ماشہ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر آب باراں میں گوندھ کر بتیاں بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت ایک بتی سبز دھنیے کے پانی اور انڈے کی سفیدی میں پیس کر پلک پر لگائیں۔

(۱۳۵۲) لمعہ۔ آنکھ کے ورم میں مفید ہے۔ جدوار کو سبز دھنیے کے پانی میں پیس کر آنکھ کے گرداگرد لگائیں۔ فوراً درد میں سکون ہو۔

(۱۳۵۳) لمعہ۔ یہ سرمہ ضعف بصر کو مفید اور بوڑھے آدمیوں کو بہت موافق ہے شادنہ عدسی مغسول۔ سرمہ اصفہانی۔ سونے کا میل۔ تیز پات۔ سرطان جلا ہوا۔ توتیائے کرمانی مغسول۔ مس سوختہ۔ صبر زرد۔ ویگ چون۔ زعفران ہر ایک ۷ ماشہ۔ سیاہ مرچ پیپل نوشادر ہر ایک ۳½ ماشہ کوٹ کر کپڑے میں چھانیں۔ اور باریک کر کے رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۵۴) لمعہ۔ جو شخص آشوب میں مبتلا ہو اس کے لئے بہت مفید ہے۔ کلونجی ۹ ماشہ۔

نوشادر ۴ ماشہ۔ عصارہ ہندال ۴ ماشہ خوب باریک کر کے قدرے صعتر کا اضافہ کریں اور
روغن سوسن یا روغن حنا میں ملا کر مرہم بنائیں۔ اور ضرورت کے وقت اس کو ناک کے نتھنوں
کے چاروں طرف باہر کی جانب لگائیں۔ تاکہ مریض اس کی ہوا میں سانس لیتا رہے۔

(۱۳۵۵) لمعہ۔ یہ سلائی دھند میں مفید ہے۔ سیسہ بقدر ضرورت لے کر آگ
پر پگھلائیں۔ اور آب بھنگرہ۔ آب ادرک تازہ۔ گائے کا پیشاب۔ شہد۔ گائے کے
دودھ۔ بکری کے دودھ میں جس میں ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ لونگ۔ طباشیر سفید بھگوئی گئی
ہو۔ سات مرتبہ بجھاوٗ دیں۔ اور ہر مرتبہ ان پانیوں کو بدلتے جائیں۔ پانیوں کی مقدار اتنی
ہونی چاہیئے۔ کہ سیسہ اس میں ڈوب جائے۔ اس سے کم نہ ہو۔ پھر اس سیسہ کی سلائی بنا کر
دن رات تین چار مرتبہ آنکھ میں پھیر لیا کریں۔

(۱۳۵۶) لمعہ۔ پلکوں کو قوی کرنے اور پلکوں کے بال اگانے میں نہایت مفید اور
مجرب ہے۔ سرمہ اصفہانی۔ بالچھڑ۔ ہر ایک ایک جزو۔ چھوارے کی گٹھلی۔ ہڑ کی گٹھلی جس کو آٹے
میں لپیٹ کر جلایا گیا ہو۔ سب کو آب برگ کشنیز سبز یا آب مورد میں پیس کر خشک کریں۔ اور
آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۵۷) آنکھ کی جلن اور آنسو بہنے میں مجرب ہے۔ شادنہ عدسی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ روئی
جلی ہوئی ۱۰ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ ۶ رتی۔ مصری ۳ ماشہ نہایت باریک پیس کر لگائیں۔

(۱۳۵۸) سرمہ۔ آشوب گرم آنکھ کی جلن اور خارش میں بہت مفید ہے۔ توتیائے
کرمانی جس کو سات مرتبہ آب غورہ میں تر کر کے سکھایا گیا ہو۔ ۱۰ ماشہ۔ کافور قیصوری۔
دو حبہ دونوں کو پیس کر لگائیں۔

(۱۳۵۹) لمعہ۔ خارش چشم میں بہت مفید ہے۔ بنفشہ دھنیاں خشک بریاں۔
صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ۔ نشاستہ ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر پانچ مرتبہ۔ سرکہ انگوری
میں تر اور خشک کر کے باریک پیس لیں۔ اور چھان کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۶۰) لمعہ۔ قوت بصر اور آنکھ کی حفاظت میں مفید و مجرب ہے۔ توتیا سونا مکھی
چاندی کا میل ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ بالچھڑ۔ نیز شیاف۔ زعفران ہر ایک ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ

۷ ماشہ ۔ کافور قیصوری ۱۶ جو ۔ مشک ۱۶ جو ۔ کوٹ چھان کر آنکھ میں لگائیں ۔

(۱۳۶۱) لمعہ ۔ آنکھ کو قوت پہنچانے اور جلا دینے میں مجرب ہے ۔ شادنہ عدسی مغسول ۔ تانبا جلا ہوا ہر ایک ۱۷ ماشہ ۔ صبر سقوطری ۔ بورۃ ارمنی ہر ایک ۳۰ ماشہ ۔ زنگار ۔ فلفل سفید ۔ پیپل ۔ شحم حنظل ۔ زعفران ۔ اجوائن ہر ایک ۱۷ ماشہ کوٹ چھان کر آنکھ میں لگائیں

(۱۳۶۲) لمعہ ۔ آنکھ کی خارش ۔ پرانے آشوب ۔ زخم گوشہ چشم (جس کا اندمال دشوار ہو) میں بہت مفید ہے ۔ تانبا جلا ہوا ۹ ماشہ ۔ سیاہ مرچ ۱۳ ماشہ ۔ مرکی ۴ ماشہ پھٹکری جلی ہوئی ۹ ماشہ ۔ زعفران ۲ ماشہ ۔ شراب ۲۶ تولہ ۔ سیفجنج (انگور کا رب) ۱۳ تولہ ۱۰ ماشہ ۔ دواؤں کو سماق کے کھرل میں حل کریں ۔ اور گھوٹتے وقت ذرا ذرا سی شراب ڈالتے جائیں جب شراب ختم ہو جائے ۔ تو میفجنج ڈالیں ۔ اور کھرل کر کے تانبہ کے برتن میں پکائیں ۔ جب جم جائے تو تانبہ ہی کے برتن میں رکھیں ۔ اور لگائیں ۔

(۱۳۶۳) ذرور ۔ ضعف بصر اور رمد دموی میں مجرب ہے ۔ چاکسو مقشر ۱۷ ماشہ دم الاخوین ۳ ماشہ ۔ انڈے کی سفیدی کے جھاگ ۱۰ ماشہ سب کو باریک کر کے آنکھ میں لگائیں ۔ انڈے کی سفیدی کے جھاگ اس طرح حاصل کریں ۔ کہ سفیدی کو چینی کے برتن میں ڈال کر خوب پھینٹیں ۔ تاکہ سب کی سب جھاگ بن جائے ۔ پھر ان جھاگوں کو سکھا کر کام میں لائیں ۔

(۱۳۶۴) ذرور ۔ بچوں کے آشوب اور درد چشم میں مفید ہے ۔ انزروت پُرکی ۲ تولہ ۱۱ ماشہ ۔ چاکسو مقشر ۱۰ ماشہ بہت باریک پیس کر بچوں کی آنکھوں میں چھڑکیں ۔

(۱۳۶۵) سرمہ آشوب اور آنسو بہنے میں مفید ہے ۔ چاکسو مقشر ۱۰ ماشہ انزروت سفید ۴ تولہ ۴ ماشہ ۔ نشاستہ ۱ تولہ ۹ ماشہ سب کو مثل سرمہ کے پیس کر اور ریشمی کپڑے میں چھان کر آنکھ میں چھڑکیں ۔

(۱۳۶۶) شیاف ۔ آشوب کے شروع میں مفید ہے ۔ سفیدۂ (قلعی) دھلا ہوا ۲ تولہ ۴ ماشہ ۔ صمغ عربی ۱۵ ماشہ ۔ کتیرا ۔ افیون ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر بتیاں بنائیں ۔ ضرورت کے وقت کو سبز یا دھنیا سبز کے عرق میں پیس کر آنکھ کے اوپر لگائیں ۔

(۱۳۶۷) لمعہ۔ رمد گرم اور آنکھ کی تاریکی اور کمزوری میں بہت مفید ہے سفیدہ قلعی ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ شادنہ عدسی مغسول ۱۰ ماشہ۔ صمغ عربی۔ انزروت ہر ایک ۷ ماشہ نشاستہ چاندی کا میل۔ سرمہ اصفہانی۔ سون مکھی۔ مروارید ناسفتہ۔ افیون۔ بسد محرق ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۶۸) بکری کی کلیجی گرم گرم آنکھ کے ورم پر باندھنے سے فوراً تسکین ہو جاتی ہے

(۱۳۶۹) شیاف۔ آنکھ کے درد میں بہت مفید ہے۔ آب غورہ (انگور) بے نمک ۴ سیر ۵ تولہ۔ توتیا قلمی۔ چاکسو۔ کتیرا ہر ایک ۷۔۳ تولہ۔ مغز بادام شیریں ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۱۔ رتار ۶ ماشہ کتیرا کو آب غورہ میں بھگوئیں۔ اور چاکسو کو مقشر کر کے توتیا کے ساتھ خوب باریک پیسیں۔ اور چھان کر آب غورہ میں ڈالیں۔ صبح و شام خوب ہلا دیا کریں تیسویں دن اس میں آب کشنیز سبز ۵۔۲ تولہ ڈالدیں۔ اور مغز بادام اور مصری کو باریک کر کے ملا دیں۔ چالیسویں دن دنبہ کی چکتی کو پگھلا کر اس کا تیل ڈالدیں۔ اور روزانہ اجزاء صبح و شام ہاتھ سے الٹ پلٹ کر دیا کریں۔ تاکہ گاڑھا ہو جائے۔ پھر شیاف بنا کر استعمال کریں۔

(۱۳۷۰) اطریفل۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست آملہ خشک ہر ایک ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ کشنیز خشک۔ تخم کرفس۔ تخم خشخاش ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ یا روغن بادام میں ملا کر استعمال کریں۔ ٹھنڈی بیماریوں خصوصاً سوداوی امراض میں اس اطریفل میں تربد۔ انیسون۔ افتیموں ہر ایک ۷ ماشہ شامل کرلیں۔ اس کے دوران استعمال میں آنکھ پر یہ لیپ لگائیں۔

(۱۳۷۱) ضماد۔ شیاف حضض۔ گل ارمنی ماميثا ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گوگل ۴ رتی عرق مکوہ سبز یا خشک میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں۔

شیافات

(۱۳۷۲) انزروت (گدھی یا عورت کے دودھ میں پرورده کیا ہوا) کتیرا ہر ایک ۱۸ ماشہ سفیدہ کاشغری ۴ ماشہ سب کو انڈے کی سفیدی میں ملا کر شیاف بنائیں۔

(۱۳۷۳) دیگر۔ آنکھ کے درد میں مجرب ہے۔ یہ نسخہ ہندی ہے۔ پھٹکری بریاں

گل ارمنی - پاہ گجراتی - پوست ہلیلہ زرد - رسوت ہر ایک ۳ ماشہ - زعفران ۱ ماشہ - لونگ ۴
عدد - ہلدی - افیون ہر ایک ۱/۲ ماشہ - لوہے کے برتن میں ایک گھنٹہ تک پیس کر شیاف
بنائیں - اور پانی میں گھول کر آنکھ کے گرداگرد لیپ کریں -

(۱۳۷۴) شیاف - آنکھ کے زخم کو بھرنے میں مجرب ہے - سیسہ جلا ہوا - تانبا جلا
ہوا - سرمہ اصفہانی - توتیائے ہندی جس کو کھپریہ کہتے ہیں - صمغ عربی - کتیرا ہر ایک ۲ تولہ -
سونے کا میل - سفیدہ قلعی ہر ایک ۱ تولہ - افیون - مرکی صاف ہر ایک ۱/۲ ماشہ - کندر
۱۷ ماشہ - نہایت باریک پیس کر پانی کے ہمراہ شیاف بنائیں -

(۱۳۷۵) شیاف - دمعہ کے دور کرنے اور اس کے مادے کا استیصال کرنے میں
مجرب ہے - پیشانی اور آنکھ کے اوپر کے پپوٹے پر لگانا چاہیئے - شیاف مامیثا - ایلوا
رسوت مکی - گل سرخ - فوفل - زعفران ہموزن کوٹ چھان کر عرق کاسنی سبز میں ملا کر لگائیں -

(۱۳۷۶) شیاف - آنکھ کی بیماریوں میں آخر زمانہ میں مفید ہے - اقلیمیا مغسول ۴ تولہ
اقاقیا ۱ تولہ - تانبا جلا ہوا ۸ ماشہ - نیز بات - زعفران - بالچھڑ - ایلوا زرد - جند بیدستر ہر ایک
۹ ماشہ - مر صاف ۸ ماشہ - سفیدہ قلعی - سرمہ اصفہانی دھلا ہوا ہر ایک ۹ ماشہ - صمغ عربی ۱۵ تولہ
کوٹ چھان کر شیاف بنائیں - ضرورت کے وقت آنکھ کے حلقہ پر لیپ کریں -

(۱۳۷۷) شیاف - آنکھ کے ہر قسم کے ورم کو مفید ہیں - مر صاف - ہڑتال سرخ -
کندر - مساوی کوٹ چھان کر آب کشنیز سبز میں ملا کر شیاف بنائیں - اور بوقت ضرورت آنکھ میں پھیریں

(۱۳۷۸) معجون اسطوخودوس - انجدان - عاقرقرحا - اسطوخودوس ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ
غاریقون - ہلیلہ کابلی - ہلیلہ زرد ہر ایک ۲ تولہ چار رتی - کرویا جنگلی - زراوند مدحرج ہر ایک ۱۰
ماشہ - مویز منقیٰ ۴ تولہ ۴ ماشہ سب کو دوگنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں -

(۱۳۷۹) معجون - تقویت بصر کیلئے مجرب اور بے نظیر ہے - شحم حنظل مینڈی - تخم
فلفل سیاہ - دار فلفل - عصارۂ افسنتین ہر ایک ۷ ماشہ - ایلوا زرد - کندر - زعفران - ہر ایک ۳
ماشہ - سقمونیا مشوی ۱ تولہ ۹ ماشہ - شہد بقدر ضرورت دوا اول کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں
ملائیں - خوراک ۴ ماشہ ہمراہ آب گرم -

(۱۳۸۰) سعوط ضعف بصر اور ڈھلکہ کیلئے بہت مفید ہے۔ بالخصوص جوانوں کو اور گرم شہروں میں۔ نک چھکنی ۳۔ ماشہ۔ لاذن ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۱۶ جو۔ مشک ۴ جو کافور قیصوری ۲۔ جو۔ روغن خیری میں حل کر کے شہد میں گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی لڑکی والی عورت کے دودھ میں گھس کر ناک میں سعوط کریں۔

(۱۳۸۱) حبوب حدت بصر میں مجرب ہے۔ ایارج فیقرا تولہ ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید مدبر ہر ایک ۴ ماشہ۔ نمک ہندی۔ افیون ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر آب کرفس تازہ میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ۔

(۱۳۸۲) حب دافع تاریکی۔ شب کوری اور آنکھ کی تاریکی میں مفید ہے۔ صبر سقوطری۔ پوست ہلیلہ زرد۔ گل سرخ۔ تربد۔ مصطگی رومی ہر ایک ۳۔ ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک گولی نیم گرم پانی سے کھائیں۔

(۱۳۸۳) طلاء آنکھ کے درد کو فوراً ساکن کرتا ہے۔ عدس مقشر۔ صندل سرخ ہر ایک ۷ ماشہ۔ کافور ۱۲ جو۔ آب کاسنی سبز میں ملا کر پیشانی اور حلقہ چشم پر لگائیں۔

(۱۳۸۴) قطور۔ رمد میں بہت مفید ہے۔ رسوت مکی ۳۔ ماشہ۔ پھٹکری ایک چنے کی برابر عورت کے دودھ میں گھول کر آنکھ میں ٹپکائیں۔

(۱۳۸۵) برود۔ ہر قسم کے درد چشم میں مفید ہے۔ افیون ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ کافور ۷ ماشہ۔ مشک ۳۔ ماشہ۔ زعفران ۱۶ جو۔ مرصاف ۱۷ ماشہ۔ تانبا جلا ہوا ۷ ماشہ۔ قلیمیا ۱۷ ماشہ۔ صمغ عربی ۱۱ تولہ ۸ ماشہ۔ الائچی خورد۔ توتیائے ہندی ہر ایک ۳ ماشہ۔ سرمہ صفہانی ۵ تولہ ماشہ۔ سونا مکھی ۲ ماشہ۔ مصری ایک انگ ۸ جو۔ رسوت مکی ۱۶ جو۔ گلنار فارسی۔ تیز پات ہر ایک ۱۲ جو۔ قلیمیا اور تانبے کو الگ پیسیں۔ گوند کو بارش کے پانی میں گھولیں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر گوند میں ملائیں۔ اور دھوپ میں سکھالیں۔ اسی طرح سات مرتبہ تر اور خشک کر کے خوب باریک پیس کر آنکھ میں چھڑکیں یا سلائی کے ذریعے آنکھ میں لگائیں۔

سبل۔جالا

(بہ تحریک سین و فتح بار موحدہ وسکون لام در آخر)

اس کا تفصیلی بیان امراض حرف شین میں گذر چکا ہے۔حاذق کحال سے رجوع کریں کامل تنقیہ کریں۔اور یہ نسخہ کام میں لائیں۔

(۱۳۸۶) مامیران چینی ۳۰ ماشہ۔توتیائے کرمانی پرورده۔سنگ سوختہ۔دیگ چون مغسول سرمہ اصفہانی پرورده ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ باریک کر کے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۸۷) لمعہ۔سبل کے لئے نافع ہے۔عصارۂ بادیان تازہ بقدر ضرورت خشک کر کے تھوڑا سا مشک کافور اس میں پیسکر لگائیں۔

(۱۳۸۸) دیگر۔سبل میں مجرب ہے۔توتیائے کرمانی ۲۶ ماشہ۔پوست ہلیلہ زرد۔سونٹھ ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ہلدی ۳۵ ماشہ۔سیاہ مرچ۔مامیران ہر ایک ۷ ماشہ۔نمک ہندی ۳۲ جو سب کو نہایت باریک پیس کر آب غورہ میں بھگوئیں۔اور پانچ مرتبہ آب غورہ (انگور) تبدیل کریں۔پھر خشک کر کے باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۸۹) لمعہ۔سبل میں بہت مفید ہے۔چاندی کا میل۔سمندر جھاگ ہر ایک ۲۲ ماشہ۔تانبا جلا ہوا ۲ تولہ ۷ ماشہ۔سفیدہ کاشغری۔نمک ترکی۔سیاہ مرچ۔نوشادر۔پیپل ہر ایک ۱۴ ماشہ۔لونگ۔چھڑیلہ ہر ایک ۱½ ماشہ۔کافور ۱ ماشہ ایک رتی۔تیزپات۔بالچھڑ جند بیدستر ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۹۰) شیاف۔سبل اور خارش چشم میں مفید ہے۔زنگار ۱۰ ماشہ۔چاندی کا میل۔اشق۔صمغ عربی۔سفیدہ ہر ایک ۷ ماشہ گوندکیکر اور اشق کو آب سداب میں حل کریں اور دوسری دواؤں کو سرمہ کی طرح پیس کر اس میں ملائیں۔اور شیاف بنالیں۔اور آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۹۱) شیاف۔سبل میں مفید ہے۔صمغ عربی۔مرصاف ہر ایک ۲۰ ماشہ سفیدہ قلعی ۱۴ ماشہ۔اقاقیا ۱۰ ماشہ۔افیون۔بالچھڑ ہر ایک ۳۲ جو باریک پیسکر پانی میں شیاف بنائیں

طَرُفہ

(بہ فتح طا و سکون را ہر دو مہملہ و فتح فا)

طرفہ سرخ رنگ کا ایک نقطہ ہے۔ جو خون تازہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر خون مردہ یا پرانا ہے۔ تو نقطہ کا رنگ خاکی یا سیاہ ہوتا ہے۔ آنکھ کی کوئی رگ پھٹ جاتی ہے۔ اور خون اس میں سے نکل کر آنکھ کے سفید پردے کے نیچے جمع ہو جاتا ہے۔ خون جب تک تازہ رہتا ہے۔ اس کا رنگ سرخ رہتا ہے۔ اور جب پرانا ہو کر مردہ ہو جاتا ہے۔ تو رنگ سیاہ یا خاکی ہو جاتا ہے۔

آنکھ کی رگ پھٹ جانے کا سبب یا تو سخت چوٹ ہوتی ہے۔ یا خون کا جوش میں آجانا یا ورم کا پکنے سے قبل پھٹ جانا۔ شور و غل مچانے اور سخت حرکت وغیرہ کرنے سے بھی رگ پھٹ جاتی ہے۔

طرفہ۔ لطمہ سے مشتق ہے جس کو فارسی میں سیل کہتے ہیں۔ اور آنکھ میں ہوتا ہے۔ جس سے آنکھ کے سفید پردے پر سرخی آجاتی ہے۔ چنانچہ سرخی لازم ہونے کی بنا پر یہ نام قرار پایا

علاج۔ (۱۳۹۲) تکمید کریں۔ قطور اور ضماد وغیرہ کام میں لائیں۔ مصنف حاوی کبیر کا مقولہ ہے کہ افسنتین بقدر ضرورت پیکر کتان کے کپڑے میں باندھ کر پانی میں جوش دیں۔ پھر نکال کر اس سے سینک کریں۔ یہ عمل بہت مفید ہے۔ اور صرف دو مرتبہ کے استعمال سے طرفہ جاتا رہتا ہے۔ اور آنکھ کا وہ خون کپڑے میں جذب ہو جاتا ہے۔ چنانچہ کپڑے کو نچوڑنے سے خون نکلتا ہے لیکن پوٹلی کو دیر تک آنکھ پر رکھے رہیں۔

(۱۳۹۳) لمعہ۔ آنکھ کی سرخی میں مجرب ہے۔ نشاستہ۔ کتیرا صمغ عربی کلتھی ہر ایک ۴ ماشہ شیاف مامیثا کوٹ چھان کر آنکھ میں لگائیں۔

انتباہ۔ مطبوعہ کتاب میں کلتھی کی جگہ صمغ آلو درج ہے۔ (مترجم)

(۱۳۹۴) **شیاف۔** طرفہ کیلئے جو حرارت کی وجہ سے ہو۔ مجرب ہے۔ سونے کا میل تانبا جلا ہوا ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ دم الاخوین۔ لسد۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ کتیرا

مرکی صاف - زعفران - افاقیا - نشاستہ - ہلدی ہر ایک ۱۶ جو - ہڑتال - شکر طبرزد ہر ایک ۱/۲ ماشہ کوٹ چھان کر شکر کے پانی میں گھول کر بتیاں بنائیں اور آنکھ میں لگائیں۔

(۱۳۹۵) شیاف - طرفہ کو زائل کرنے میں مجرب ہے - نیز یات ۱۰ ماشہ رنگ راسخ ، ماشہ - بسد - مروارید ہر ایک ۵ ماشہ - صمغ عربی کتیرا - ہر ایک ۱/۲ ماشہ - نوفل ۱۴ ماشہ - ہڑتال سُرخ - دم الاخوین - زعفران - کہربا ہر ایک ۱/۲ ماشہ سب کو باریک پیس کر پلے ہوئے مرغ کے بچے کے خون میں ملا کر شیاف بنائیں - اور عورت کے دودھ میں گھول کر لگائیں۔

حول بھینگاپن

(بہ فتح حا و واو و لام)

حول آنکھ کے ٹیڑھے ہو جانے کو کہتے ہیں - یہ پیدائیشی اور عارضی دو قسم کا ہوتا ہے اس کا سبب یہ ہے - کہ دماغ کی جھلیوں میں تشنج ہو جاتا ہے - اور اس وجہ سے آنکھ کا آخری پردہ (صلبیہ) اس طرف کو کھنچ جاتا ہے - اس کے علاوہ خشکی اور گرمی یا امراض حادہ گرم میں مبتلا رہنا یا بچپن میں دیر تک ایک طرف کو دیکھتے رہنا بھی اس کے اسباب میں داخل ہے۔

ام الصبیان کی وجہ سے بچوں کو اکثر یہ عارضہ ہو جاتا ہے - اکثر اوقات یہ مرض دماغی بیماریوں مثلاً مرگی اور سدر دوار وغیرہ کے بعد ہوا کرتا ہے - اس مرض کا بیمار اگر اوپر یا نیچے کی طرف دیکھتا ہے - تو ایک چیز کی دو چیزیں معلوم ہوتی ہیں - اور دائیں بائیں دیکھنے کی حالت میں نظر درست رہتی ہے - اور اس میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوتا۔

علاج - اگر پیدائیشی ہو یا بچپن سے یہ شکایت ہوئی ہو تو اس کا علاج ممکن نہیں اگر بچپن میں تازہ شکایت ہوئی ہو تو اسطرح علاج کرنا چاہیئے - کہ رات کے وقت چراغ جلا کر احول کے سامنے رکھیں - تاکہ بچہ ہر وقت اس کو دیکھتا رہے - اس ترکیب سے اس مرض کے دور ہو جانیکی امید کی جاسکتی ہے - جب جوانی یا بڑھاپے میں یہ شکایت لاحق ہوئی ہو تو دماغ

کا تنقیہ کریں۔ ایارجات کبیر کھلائیں۔ حمام کریں۔ گدھی کا دودھ استعمال کریں۔ تری پہنچانے والے تیلوں کی مالش کریں۔

(۱۳۹۶) ضماد۔ جنگلی کبوتر کا خون آنکھ میں ڈالنا بہت مفید ہے۔

(۱۳۹۷) ضماد۔ حول کو مفید ہے۔ انڈے کی سفیدی کو روغن گل اور ذرا سی شراب میں ملا کر لیپ کریں۔

(۱۳۹۸) نطول۔ عصارۂ برگ زیتون سے آنکھ پر چند بار ڈھال کریں بہت مفید ہے

(۱۳۹۹) عارضہ حول کو بہت ہی مفید ہے۔ چندرس صاف کو خوب باریک کر کے بہت نرم کپڑے میں لپیٹ کر فتیلہ بنائیں۔ اور رات کو آنکھ میں رکھیں۔ صبح کو نکالدیں چند روز تک یہ عمل کریں۔ فتیلہ کو روزانہ بدل دینا چاہیئے۔

نزول الماء

(بہ ضم نون و زائے معجمتین و واؤ لام و فتح میم والف ممدودہ) اس سلسلے میں بیاض کے بھی نہایت مفید نسخے آ گئے ہیں۔ (مترجم) اس کی ماہیت امراض حرف نون میں مفصل بیان کی جا چکی ہے۔

یہ مرض دماغ کی رطوبت یا دماغ کو ضربہ سقطہ پہنچنے سے ہوا کرتا ہے۔ درد سر دائمی کے بعد بھی ہو جاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ ابتدا میں آنکھ کے ارد گرد خیالات اس طرح محسوس ہوتے ہیں۔ گویا مچھر چراغ کے چاروں طرف گھوم رہے ہیں۔ بعض اوقات یہ خیالات معدے کے بخارات سے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ مگر اس صورت میں دونوں آنکھوں کے سامنے ہوتے ہیں۔ اور بھوک میں کم ہو جاتے ہیں اور پیٹ بھرا ہونے کی صورت میں زیادہ۔ مگر نزول میں ایسا نہیں ہوتا۔ اور ایک ہی آنکھ میں ہوتے ہیں۔ چنانچہ پانی بھی اسی آنکھ میں اترا کرتا ہے۔

علاج۔ منضج کے بعد بلغم کا تنقیہ کرنے کیلئے مسہل دیں۔ ایارجات استعمال کریں۔ اگر صفراوی مزاج ہو تو صفرا کا تنقیہ کرنا چاہیئے۔ اور نسخہ جات میں ہلیلہ جات ڈالنے چاہئیں۔

جب مرض مستحکم ہو جائے تو کحال کی رائے سے قدح کرنا چاہیئے۔

(۱۴۰۰) سرمہ۔ جالا کے دور کرنے میں مجرب ہے۔ پھٹکری بریاں۔ مروارید ناسفتہ

مصری پوست بیضہ مرغ سوختہ سرگین گوہ (سوسمار) مساوی سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۰۱) لمعہ۔ بیاض کے دور کرنے میں مجرب ہے۔ آملہ خشک۔ نبات ہموزن ملا کر باریک اور روغن بادام شیریں سے چرب کریں خوراک ۱۳ ماشہ صبح نہار منہ علاوہ بریں تین آملے کراہنیں الگ الگ عرق صعتر یا آب صعتر میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو تینوں خیساندے علیحدہ علیحدہ تین تین ساعت نجومی کے بعد آنکھ میں ٹپکائیں۔

(۱۴۰۲) دیگر۔ مرغ کے تازہ پر کا خون آنکھ میں ٹپکائیں۔ بیاض کیلئے مجرب ہے۔

(۱۴۰۳) دیگر۔ بیاض کیلئے مجرب ہے۔ لگڑ بگڑ کا پتہ آنکھ میں ٹپکائیں۔

(۱۴۰۴) دیگر۔ باز کا پتہ۔ چمگادڑ کے پتے یا اس کے دماغ میں ملا کر تھوڑا سا شہد شامل کر کے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۰۵) دیگر۔ بیاض کیلئے مجرب ہے۔ بلاس پاپڑہ۔ نمک لاہوری۔ پوست ہلیلہ زرد مساوی گلاب صاف میں بھگو کر آنکھ پر ٹپکائیں۔

(۱۴۰۶) دیگر۔ بیاض کے زائل کرنے میں مجرب ہے۔ پھٹکری ۲ جزو۔ قلمیا ایک جزو۔ سرکہ میں ڈال کر ایک مٹی کے برتن میں کر کے چالیس روز گرمی کے موسم میں گھوڑے کی لید میں ایسے مقام پر جہاں دھوپ ہو دفن رکھیں۔ پھر نکال کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۰۷) لمعہ۔ بیاض کے لئے مجرب ہے۔ پارہ سیسہ۔ سرمہ۔ تانبا جلا ہوا۔ نمک لاہوری ہر ایک ۳ ماشہ۔ توتیا جس کو سات مرتبہ کھٹے لیموں کے عرق میں بکا یا گیا ہو ۳ ماشہ سب کو کوے کے پتہ میں سات مرتبہ پیس کر آنکھ میں لگائیں۔ پچاس سالہ بیاض اس سے دور ہو جاتا ہے۔

(۱۴۰۸) لسنغہ۔ پانی اترنے کو روکتا ہے۔ صعتر ۴ ماشہ پیس کر ذرا سے گلقند میں ملا کر رات کے وقت چند دن تک کھائیں۔

(۱۴۰۹) لمعہ۔ قوت بصر اور پانی اترنے کو مفید ہے۔ نرمس بری تخم ۱۰ ماشہ۔ کوٹ کر ذرا سے گلقند میں ملا کر بمداومت کے ساتھ کھائیں۔

(۱۴۱۰) لمعہ۔ بیاض اور آنکھ کے زخم میں مفید ہے۔ چندرس ۴ رتی پیس کر ذرا سے

شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں مجرب ہے۔

(۱۴۱۱) بیاض کیلئے مجرب ہے۔ دہنہ اس کے ہموزن مروارید ناسفتہ لیکر ہندی محرق پیس کر اور چھان کر آنکھ میں لگائیں۔ دہنہ کی عجیب خاصیتوں میں سے ایک یہ ہے۔ کہ اس کو تنہا پیس کر پانی میں ملا کر چارپائے کی آنکھ میں لگایا جائے۔ تو حبس بول کی شکایت رفع ہوجاتی ہے

(۱۴۱۲) لمعہ۔ گدھے کے خصیہ پر پیسا ہوا نمک چھڑک کر خشک کریں۔ پھر اس کے ہموزن سرگین گوہ۔ سمندر جھاگ۔ مصری ملا کر باریک کر کے آنکھ میں لگائیں۔ رفع بیاض کیلئے مجرب ہے

(۱۴۱۳) دیگر۔ بیاض دور کرنے میں مجرب ہے۔ ساہی کا پتہ دو تین مرتبہ آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۱۴) دیگر۔ نزول میں مفید ہے۔ بھنگ ۷ ماشہ۔ صعتر ۴ ماشہ۔ سونف بیکوفتہ ۲ تولہ ۳ ماشہ جوش دیکر صاف کریں۔ اور شہد صاف کیا ہوا ۲ تولہ ۳ ماشہ میں گھول کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں اگر پیاز سفید اور تھوڑا سا نمک لاہوری اضافہ کر کے چند دن دھوپ میں رکھ کر استعمال کریں۔ تو زیادہ مفید ہوجاتا ہے۔

(۱۴۱۵) دیگر۔ پلکیں اُگانے اور ڈھلکہ کے دور کرنے میں مجرب ہے۔ بکھیرے کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے گلاب میں پیس کر آنکھ کے چاروں طرف لگائیں۔

(۱۴۱۶) ذرور۔ بیاض میں مفید ہے۔ زنگار راشق۔ سرطان نہری ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ تخم حنظل ۵ ماشہ۔ گلٹے کا پتہ۔ بورۂ ارمنی ہر ایک ۷ ماشہ۔ نمک اندرانی ۱۰ ماشہ۔ فلفل سفید ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۴ ماشہ۔ پوست بیضہ مرغ (جس میں سے بچے نکل چکے ہوں) ۱۰ ماشہ۔ سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھ میں چھڑکیں۔

(۱۴۱۷) دیگر۔ گاڑھے بیاض کو مفید ہے۔ یوحنا کی کتاب سے نقل کیا جاتا ہے۔ لیکن حمام کے بعد یا سر اور چہرے کو گرم پانی کا بھپارہ دیکر لگائیں۔ سمندر جھاگ۔ زجاج فرعونی۔ انزروت سفید۔ مصری ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو سرمہ کی طرح پیس کر آنکھ میں چھڑکیں۔

زجاج فرعونی بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ انڈے کے چھلکے کو سات دن تک تازہ دودھ میں تر رکھیں۔ اور رات دن میں دو مرتبہ دودھ کو بدل دیا کریں۔ اسی کا نام زجاج فرعونی ہے۔ مترجم۔

(۱۴۱۸) دیگر۔ دیگ چون۔ نمک اندرانی۔ زجاج فرعونی۔ توتیائے ہندی مساوی آنکھ میں چھڑکیں۔ یہ نسخہ پہلے نسخہ سے قوی ہے۔

(۱۴۱۹) دیگر۔ بیاض کیلئے مجرب ہے۔ شادنہ عدسی ۱۰/۷ ماشہ۔ تانبا جلا ہوا ۳۰ ماشہ۔ دیگ چون۔ مامیران چینی ہر ایک ۳ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی ۳ تولہ ۲ ماشہ۔ توتیا مغسول ۱۸ ماشہ۔ صدف سوختہ ۳ رتی مثل سرمہ پیس کر ذرور کریں۔

(۱۴۲۰) دیگر۔ بیاض کے لئے بہت ہی مجرب ہے۔ سمندر جھاگ۔ سونے کا میل رنگین سوسمار۔ مرجان سرخ۔ سرطان بحری سوختہ۔ مامیران چینی۔ سرمہ اصفہانی۔ توتیائے ہندی ہر ایک ۱۶ جو۔ زنگار۔ نوشادر۔ پیپل۔ لونگ۔ بالچھڑ۔ پوست بیضہ۔ شتر مرغ سوختہ ہر ایک ۱۲ جو۔ قشیشا۔ نمک ہندی ہر ایک ۸ جو۔ مروارید ناسفتہ۔ شادنہ مغسول ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیس کر آنکھ میں چھڑکیں۔

(۱۴۲۱) دیگر۔ بیاض اور قرحہ کیلئے مفید ہے۔ تیز پات انوہ ۹ ماشہ۔ تانبا جلا ہوا۔ سرمہ اصفہانی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ شادنہ مغسول۔ مروارید ناسفتہ۔ صدف سوختہ ہر ایک ۳ ماشہ توتیا کرمانی۔ مامیران چینی ہر ایک ۷ ماشہ باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۲۲) دیگر۔ نزول کے شروع میں مفید ہے۔ سمندر جھاگ۔ چاندی کا میل۔ سونے کا میل ہر ایک ۱۰/۷ ماشہ۔ خیاف مامیثا۔ صبر سقوطری۔ ہلدی ہر ایک ۵ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مرصاف۔ مامیران چینی۔ نوشادر۔ توتیائے ہندی۔ توتیائے کرمانی۔ طباشیر سفید ہر ایک ۵ ماشہ۔ مس سوختہ۔ سفیدہ۔ نمک طبرزد۔ تیز پات۔ سیاہ مرچ۔ پیپل۔ بالچھڑ۔ جند بیدستر۔ سرمہ اصفہانی۔ نمک نفطی (سیاہ) ہر ایک ۳ ماشہ۔ چھڑیلہ۔ لونگ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ نمک طعام ۳ تولہ ۴ ماشہ۔ سرمہ کی طرح باریک کرکے حریر میں چھان کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۲۳) سرمہ۔ چاکسو کو پیاز میں رکھ کر اوپر سے خمیر میں لپیٹیں۔ اور آگ میں دبا دیں تاکہ خمیر جل جائے۔ پھر نکال کر مقشر کریں۔ ادرک مصری۔ زعفران مامیران چینی۔ سرمہ اصفہانی ملا کر سرمہ کی طرح پیس لیں۔ اور آنکھ میں لگائیں۔ بیاض کے لئے مجرب ہے۔

(۱۴۲۴) سرمہ۔ بیاض کے لئے میرا چند مرتبہ کا مجرب ہے۔ چاکسو کو کتان کے کپڑے

میں باندھ کر گدھے کی لید میں پکائیں۔ پھر نکال کر چھیل ڈالیں۔ اور انزروت سفید مدبر کیا ہوا ہر ایک ۹ ماشہ سفیدہ قلعی دھلا ہوا۔ توتیائے کرمانی مغسول۔ ماميران چینی۔ سونے کا میل رسوت مکی ہر ایک ۴ ماشہ سرمہ کی طرح پیس کر لگائیں۔

(۱۴۲۵) شیاف۔ بیاض کے لئے بہت مفید و موثر ہے۔ پوست بیضہ مدبر کوٹ چھان کر صدف سوختہ۔ ابابیل کی بیٹ۔ سرگین سوسمار (گوہ)۔ بورۂ ارمنی مساوی کے ساتھ ملا کر۔ بکری کے پتے اور گلنگ کے پتے میں شامل کر کے شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت ذرا سے پتلے شہد میں گھول کر لگائیں۔ مگر لگانے سے قبل بابونہ۔ ناخونہ۔ سداب اور میتھی کو پکا کر آنکھ کو اس کی بھاپ دے لیا کریں۔

(۱۴۲۶) بیاض کیلئے چند بار کا مجرب ہے۔ پوست بیضہ مرغ مدبر۔ مروارید ناسفتہ۔ صدف سوختہ۔ سمندر جھاگ۔ سرگین سوسمار۔ دہنہ۔ چاندی کا میل۔ سونے کا میل۔ شادنہ مغسول۔ لبد محرق مغسول۔ خاکستر پوست باقلا مساوی۔ تانبا جلا ہوا چوتھائی حصہ۔ چمگادڑ کا پیشاب نصف حصہ سرمہ کی طرح باریک کر کے چھان کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۲۷) شیاف۔ موتیابند کے شروع میں مفید ہے۔ بکری کا پتہ زہرہ باز۔ زہرۂ کلنگ کو تانبے کے برتن میں خشک کریں۔ اگر یہ نہ ملیں تو بکری کا پتہ ہی کافی ہے۔ پھر اس میں شحم حنظل ۱۰ ماشہ سکبینج ۲ ماشہ۔ فرفیون۔ نوشادر ہر ایک ۳۰ ماشہ باریک کر کے بارزنگ کے پانی میں شیاف بنائیں۔

مجرب سُرمے

(۱۴۲۸) کاجل۔ بینائی کے لئے مجرب ہے۔ آب برگ بھنگرہ تازہ۔ عرق منڈی تازہ دونوں مساوی لے کر روئی کو اس میں بھگو کر خشک کریں۔ اور سرسوں کے تیل میں روئی کا فتیلہ بنا کر جلائیں۔ اور اس کے دھوئیں کو لے کر آنکھ میں سلائی سے لگائیں۔

(۱۴۲۹) سرمہ۔ بینائی کیلئے عجیب الفعل ہے۔ توتیائے ہندی ایک جزو۔ سرمہ اصفہانی دو جزو۔ نمک لاہوری چوتھائی جزو۔ زعفران ۶ رتی۔ کافور ۳ رتی۔ ہلیلہ زرد ۲ عدد۔ ہلیلہ زرد کو اسقدر پانی میں بھگوئیں۔ کہ پانی ہلیلہ کو ڈھانک لے۔ دو روز تک یوں ہی رہنے دیں۔ پھر چھان کر رکھیں۔ اور دواؤں کو باریک پیس کر اس پانی میں ڈال کر پکائیں۔ مگر بہت ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ جب

نصف رہ جائے تو سایہ میں خشک کر کے سوتے وقت آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۳۰) سرمہ۔ بینائی کیلئے بہت مفید ہے۔ سرمہ اصفہانی ۲ تولہ نصف ماشہ۔ مرقشیشا ۱۰ ماشہ۔ سیپ کے کاہل ۳۰ تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۲ تولہ نصف ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ تیز پات ۱ ماشہ پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۳۱) سرمہ۔ دھند اور آنکھ کی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ سرمہ اصفہانی سوختہ ۱۰۱۷ ماشہ۔ سونے کا میل۔ چاندی کا میل۔ شادنہ عدسی مغسول۔ توتیائے مس جلا ہوا۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تیز پات۔ صبر سقوطری۔ پیپل۔ نوشادر۔ رسوت مکی۔ زعفران۔ سرطان بحری سوختہ ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ سونٹھ ۱ ماشہ۔ کافور۔ مشک ہر ایک ۶ جو۔ لونگ ۱۶ جو۔ سرمہ کی طرح پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۳۲) سرمہ۔ پلکوں کے اگنے کیلئے مجرب ہے۔ چھوہارے کی گٹھلی پیس کر لگائیں۔ غذا میں بغیر چھنے آٹے کی روٹی۔ کباب۔ تیتر اور پرندوں کا گوشت کھائیں۔

(۱۴۳۳) سرمہ آنکھ کی صحت کیلئے بہت مفید ہے۔ توتیائے کرمانی ۲ تولہ ۱ ماشہ۔ شیاف مامیثا ۱۰ ماشہ۔ صبر سقوطری۔ رسوت مکی ہر ایک ۳ ماشہ۔ کافور ۸ جو۔ کوٹ چھان کر آب انگور اور آب سماق میں تین روز تک بھگو کر خشک کریں۔ پھر سرمہ کی طرح باریک پیس کر صبح شام سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۳۴) کحل الجواہر تقویت بصر کیلئے بے نظیر ہے۔ یاقوت رمانی۔ سونا مکھی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ۹ ماشہ۔ لعل بدخشانی۔ لاجورد مغسول ہر ایک ۴ ماشہ۔ توتیائے کرمانی مغسول۔ تیز پات۔ سرگین سوسمار (گوہ) ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مشک خالص ۴ ماشہ۔ سب کو سرمہ کی طرح باریک کر کے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۳۵) دیگر۔ تقویت بصر کیلئے بے نظیر ہے۔ لعل بدخشانی۔ فیروزہ نیشاپوری۔ شادنہ عدسی مغسول۔ سونا مکھی۔ سفیدہ قلعی مغسول۔ نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۷ ماشہ۔ لسد محرق مغسول ۵ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ دہنہ فرنگ۔ اقاقیا۔ رسوت مکی ہر ایک ۵ ماشہ۔ انزروت بدبر ۵ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد سوختہ ۱۰ ماشہ۔ کافور ۸ جو۔ سرمہ اصفہانی (آب انگور میں بھگویا ہوا) ۲ ماشہ۔ بدستور معروف سرمہ بنالیں اور آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۳۶) دیگر کحل الجواہر۔ حافظ صحت چشم و مقوی بصر۔ سرمہ اصفہانی۔ مروارید ناسفتہ۔ مامیران چینی۔ طوطیائے کرمانی مغسول ہر ایک ۳ ماشہ۔ لعل بدخشانی۔ یاقوت رمانی ہر ایک ۲ ماشہ۔

شادنہ مغسول ۱۳۔ ماشہ۔ مصری ۲۲½ ماشہ سرمہ بنا کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۳۷) دیگر کحل الجواہر۔ مقوی بصر۔ محافظ صحت چشم گرم مزاج والوں کے موافق ہے۔ یاقوت سرخ و زرد۔ مروارید ناسفتہ۔ طوطیا کرمانی مدبر ہر ایک ۱۳۔ ماشہ۔ مامیران چینی۔ تیزپات۔ روپا مکھی ہر ایک ۶۔ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی ۳ تولہ۔ سرمہ کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں کر کے دنبہ کی چربی میں اتنی دیر بھونیں کہ دھواں بند ہو جائے لیکن سرمہ جلنے نہ پائے۔ پھر اس سرمہ کو عرق گلاب یا گدھی کے دودھ میں بجھا دیں اور دس روز تک عرق گلاب میں کھرل کریں۔ بعد ازاں خشک کر کے سنگ سماق کے کھرل میں باریک پیس کر دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر خوب مانند غبار پیس لیں۔ اور آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۳۸) سرمہ جو آنکھ کو سیاہ اور صاف کرنے کیلئے مجرب ہے۔ سرمہ اصفہانی ۱۰ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳۔ ماشہ۔ مشک ترکی۔ کافور قیصوری ہر ایک آٹھ جو۔ روغن زیتون کا کاجل ۲ ماشہ۔ زعفران ۳۔ ماشہ۔ بدستور معروف سرمہ بنا کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۳۹) سرمہ۔ محافظ چشم و مانع نزول الماء۔ سرمہ اصفہانی بقدر ضرورت لے کر کھرل میں ڈال کر بارش کے پانی سے پیستے اور دھوتے جائیں اسی طرح توتیائے کرمانی کو آب باراں سے کھرل کر کے صاف کر لیں۔ پھر ہ تولہ ۱۰ ماشہ یہ سرمہ مغسول توتیائے مغسول سونے کا میل مغسول ہر ایک ۳۔ تولہ اور سونا مکھی مغسول ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد محرق مغسول ہر ایک ۷ ماشہ۔ تیزپات۔ زعفران ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ کافور قیصوری ۹ رتی۔ مشک ترکی آٹھ جو۔ تمام پتھروں کو بارش کے پانی سے تین روز تک کھرل کریں۔ اور باقی ادویہ کو کوٹ پیس کر پسے ہوئے پتھروں کے ساتھ باہم ملا کر کھرل کریں اور صبح شام آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۴۰) کحل الجواہر۔ محافظ صحت چشم و مقوی بصر و دافع بخارات چشم۔ سرمہ اصفہانی محرق مغسول ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ سونا مکھی۔ سونے کا میل ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد محرق ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ لعل بدخشانی ۲ ماشہ۔ بدستور سرمہ بنا کر سونے کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۴۱) کحل الجواہر۔ مقوی بصارت۔ مسکن حرارت چشم و دافع دھند و غبار و بخارات۔ مجلی بصر سرمہ اصفہانی ۴ تولہ ۴۔ ماشہ۔ سونا مکھی۔ چاندی کا میل۔ کہربائے شمعی۔ بسد محرق مغسول۔ مروارید ناسفتہ

توتیائے ہندی کھپریا۔ عصارہ مامیثا۔ سرطان بحری محرق مغسول۔ نشاستہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ توتیائے بصری۔ توتیائے کرمانی۔ آب انگور۔ آب انار ترش و شیریں اور آب بادیان میں بھگو کر خشک کر کے شادنہ عدسی مغسول ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ تانبا جلا ہوا۔ سفیدہ قلعی مغسول صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۵ ماشہ۔ فیروزہ نیشاپوری۔ مامیران چینی ہر ایک ۲۔ ماشہ۔ آملہ منقی۔ صبر سقوطری۔ سنبل الطیب ہر ایک ۱ ماشہ۔ قرنفل ۱۶ جو۔ کافور قیصوری ۱۶ جو۔ بدستور معروف سرمہ بنا کر آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۴۲) کحل الجواہر۔ محافظ چشم دافع ڈھلکہ و سرخی و ضعف بصر۔ خستہ ہلیلہ زرد سوختہ۔ ۲ حصے۔ مرچ سیاہ دو حصے۔ مروارید ناسفتہ۔ صدف سوختہ۔ توتیائے کرمانی مدبر۔ سرمہ اصفہانی بسد محرق ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو آب آملہ یا آب مقطر ایک روز کامل کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۴۳) کحل الجواہر قاطع پھوٹہ چشم منسوب بہ امام باقر رحمۃ اللہ علیہ۔ توتیائے ہندی۔ سونے کا میل۔ سرمہ اصفہانی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ نمک اندرانی ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ سب کو سرمہ کی طرح باریک پیس لیں۔ اور آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۴۴) کحل الجواہر جس کی نسبت مشہور ہے۔ کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے خزانے سے حاصل ہوا۔ یہ نسخہ اسرار سے ہے۔ اطبار کی کتابوں میں موجود نہیں ہے۔ توتیائے کرمانی ۳۔ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی ۷ ماشہ۔ نمک اندرانی ۹ رتی۔ زعفران ۱½ رتی۔ کافور ایک حبہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ پوست ہلیلہ۔ بلیلہ کو پانی میں بھگوئیں۔ پانی اس قدر ہو کہ جس میں دوائیں چھپ جائیں۔ دوسرے روز باقی ادویہ کو شامل کر کے جوش دیں حتی کہ چوتھا حصہ باقی رہے۔ پھر صاف اور خشک کر کے خوب کھرل کریں۔ یہاں تک مانند غبار باریک ہو جائے۔ غروب آفتاب کے وقت سلائی سے لگائیں۔

(۱۴۴۵) سرمہ ضعف بصر۔ پھولہ۔ خارش وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ جسے بعض اطبار نے بارہا آزمایا ہے۔ گل مامیثا۔ انزروت سفید مدبر۔ چاکسو مقشر۔ مامیران چینی ہر ایک ۲۲۔ ماشہ۔ سرمہ ڈیڑھ تولہ بدستور معروف سرمہ بنائیں۔

(۱۴۴۶) کحل زیبق پھولہ اور تاریکی چشم رجو بلغم سے پیدا ہوئی ہو کیلئے نہایت مفید ہے۔ پارہ مصفیٰ۔ سیسہ مصفی ہر ایک ۱ تولہ دونوں کو جبلبند کر کے سنگ سماق کے کھرل میں ڈال کر

مع چار عدد فلفل سیاہ کے آب چولائی سے خوب کھرل کریں حتیٰ کہ نہایت باریک مانند غبار ہو جائے۔ اور پارہ بالکل معدوم اور کشتہ ہو جائے۔ بوقت ضرورت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ یہ نسخہ جالینوس کا اختراع کردہ ہے۔ اور غایت درجہ کا مقوی بصر۔ قاطع بیاض چشم دافع دمعہ سلاقہ و خارش چشم کہنہ اور آنکھ کے ورم کو تحلیل کر دیتا ہے۔

(۱۴۴۷) توتیائے کرمانی۔ نیز پات۔ تانبا جلا ہوا ہر ایک ایک حصہ۔ مرچ سیاہ فلفل دراز صبر سقوطری۔ شادنہ عدسی مغسول۔ کہربا۔ بسد۔ سنگ مقناطیس مغسول ہر ایک نصف حصہ۔ مازوئے سبز۔ عصارہ مامیثا۔ انزروت سفید مدبر۔ چاکسو مقشر۔ سمندر جھاگ ہر ایک چوتھائی حصہ۔ آب انار ترش و شیریں میں پانچ روز تک تر کر کے دھوپ میں رکھیں حتیٰ کہ انار کا پانی خشک ہو جائے پھر پیس کر شیشی میں مضبوط ڈاٹ لگا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۴۸) سرمہ۔ بیاض چشم کے لئے مفید ہے۔ سرمہ سوختہ مغسول۔ سرگین سوسمار (گوہ) مصری مساوی لے کر عرق گلاب میں ایک روز کامل سحق بلیغ کریں۔ اور آنکھ میں لگائیں۔

(۱۴۴۹) سرمہ۔ آنکھ کے زخموں کو بھرتا ہے۔ پوست بیضہ مدبر۔ درمنہ جلا ہوا۔ شادنہ مغسول ہموزن باریک پیس کر چھان لیں۔ اور تھوڑی سی مصری ڈال کر آنکھ میں لگائیں۔

ضخامت
تقطیع ۲۲×۱۸/۸ تعداد صفحات قریباً ۴۰۰

قیمت
غیر مجلد پانچ روپیہ. مجلد پانچ روپیہ ۱۲ آنے

مفتاح الحکمت جلد دوم

مُصنّفہ
عالیجناب حکیم محمد شریف صاحب ایچ. پی. ایل ایل
مدیر رسالہ "الطبیب". لاہور

فہرست مضامین!

امراضِ مخصوصۂ مرداں کی نقصان باہ، اغلام
استمنا بالید، جریان، کثرتِ احتلام، سُرعت
امساک، کثرتِ شہوت. قلتِ منی، منی
الدم، فرسیموس، ورم خصیہ، وجع الخصیہ
عظم الخصیہ، دوالی و صلابت الصفن، استرخا
و قروح و بثور خصیتین، حکۃ القضیب و انثیین
اعوجاج و انکسار قضیب، قرحہ احلیل، ورم
حشفہ، عظم و ورم غدہ قدامیہ وغیرہ۔
امراض صفاق و سترہ میں فتق، قیلہ، نتو،
تحرک، ورم و تفتیح السترہ وغیرہ وغیرہ۔

امراضِ مختصہ نسواں کی حکۃ الفرج، صلابت
غشاء بکارت، بثور، قروح، انشقاق، ورم و
دوالی فرج، فتق، استرخا و تضیق، التہاب
الشیخ، قروح المہبل، قروح افرنجی، سوزاک
ورم. سیلان، جروح و قروح، انقلاب و
اختناق الرحم. منع حمل، عقر، احتباس و
عسر طمث، کثرت حیض. استحاضہ وغیرہ
نیز عوارض حمل، اسقاط حمل، تدابیر ذکور،
زچہ کے امراض اور امراض اطفال،
وغیرہ وغیرہ۔

علاوہ بریں

اس جدید طبی تصنیف کا اندازِ بیان نہایت شستہ و شگفتہ، طبی معلومات مستند، رموز و نکات نادر، اصول و ہدایات علاج سلیس، عام فہم اور دلنشیں، نسخہ جات و مجربات صدری و خاندانی، الغرض

مفتاح الحکمت مسمّٰی موسوعۃ کتاب العلاج جلد دوم

امراض مختصہ مرداں و زناں، عوارض حوامل، امراض زچہ و بچہ اور پرورش اطفال کی تازہ ترین و بہترین کتاب ہے
جس کی نظیر اردو لٹریچر میں موجود نہیں کسی طبیب کا کتب خانہ اس سے خالی نہ رہنا چاہیے

مینیجر دار الکتب رفیق الصحت (متعلقہ الطبیب) سرکلر روڈ بیرون موچی دروازہ لاہور

درِ رسالہ مخصوصہ

آرہ

طبی معلومات کا گراں بہا گنجینہ

دھتورہ

صدری مجربات کا نادر خزینہ

مرتبہ و مؤلفہ

خادم علم و فن:- حکیم محمد شریف ایچ-پی-ایل-ایل مدیر "الطبیب"- لاہور

جس میں

دھتورہ کے متعلق نہایت شرح و بسط سے سیر حاصل بحث کی گئی ہے- اور کوئی امر تشنۂ توضیح نہیں چھوڑا
دھتورہ کی تاریخ- نباتی حالات اور اُس کے مختلف حِصص کے طبّی خواص و استعمالات جدید و قدیم نقطۂ نظر
سے بیان کئے گئے ہیں- اور اخیر میں ۱۵۴ منتخب نسخہ جات کے بکھرے ہوئے جواہر ریزوں کو مختلف مقامات
سے تلاش کر کے عمدگی سے سجا دیا ہے- تاکہ طبیب و غیر طبیب یکساں طور پر اُس سے استفادہ کر سکیں-

رسالہ ہذا میں ۲۱- دستی تصاویر- ایک عکسی تصویر اور ایک سالم صفحہ کی مخصوص سہ رنگی عکسی تصویر شامل ہے-
جو بیحد دیدہ زیب ہے- جن قدر دانانِ فن نے اس رسالہ کا ملاحظہ فرمایا ہے- اُسے بیحد قدر و منزلت کی
نگاہوں سے دیکھا ہے- حقیقت یہ ہے کہ اُن خوبیوں کی یکجائی نظیر دُنیا کے طبّی لٹریچر میں کہیں نظر نہیں آتی-

تقطیع ۲۲×۱۸/۸ حجم ۸۶ صفحات- لکھائی چھپائی دیدہ زیب، کاغذ اعلیٰ، قیمت صرف ۸ر علاوہ محصول-

رسالہ دھتورہ کے متعلق چند راؤں کا ملخص

۱- ژرف نگاہی اور تحقیقات کا عجب ذخیرہ ہے- (حکیم مولوی محمد فضل اللہ رامپوری- مفتی اعلیٰ مناور ڈسٹیٹ)
۲- طبّی معلومات کا ایک نادر اور گرانبہا ذخیرہ ہے- (حکیم مولوی حافظ جلیل احمد انصاری پروفیسر تکمیل الطب کالج- لکھنؤ)
۳- رسالہ دھتورہ اس موضوع پر انتہائی کتاب ہے- (حکیم ملک محمد عبد العزیز خاں سنگرور، ریاست جیند-)
۴- اس سے اچھی تالیف اور اس سے زیادہ تحقیق ناممکن ہے- (حکیم ڈاکٹر محمد اختر حسن انصاری، فاضل الطب و الجراحت، دہلی)
۵- طبیب اور غیر طبیب کے لئے یکساں مفید ہے- (حکیم ڈاکٹر سیّد علی اکبر آزاد میونسپل کمشنر، چاندپور)
۶- یہ فن اور اہل فن پر بہت بڑا احسان ہے- (حکیم ڈاکٹر سیّد علی کوثر چاندپوری طبیب شفاخانہ بیگم گنج، بھوپال)
۷- دریا نہیں بلکہ سمندر کوزے میں بند کر دیا ہے- (حکیم وزیر چند نندہ پنشنر، لسوہلی)

پتہ
مینیجر دار الکتب رفیق الصحت (متعلقہ الطبیب) سرکلر روڈ، بیرون موچی دروازہ، لاہور